وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اُردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر
ادارہ اشاعۃ القرآن "القرشیہ" قلعہ دار ضلع گجرات

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریم رح
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر

ادارہ اشاعۃ القرآن القرشیہ قلعہ دار ضلع گجرات

اہتمام: پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری۔ ضلع گجرات

پریس: سپر اپرنٹنگ پریس۔ اردو بازار۔ لاہور

ہدیہ: برائے دعائے سعادتِ دارین

سنِ اشاعت: ۱۹۹۶ء، رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ

تعدادِ اشاعت: اڑھائی سو (۲۵۰)

اِنتساب

ہر اُس انسان کے نام

جو

اس کتاب سے ہدایت کا طالب ہو

احمد حُسین احمد

ضروری انتباہ

۱۔ مثنوی ہذا مفاہیم القرآن کی ظاہری صورت قرآن مجید کے منظوم ترجمہ کی سی ہے لیکن حقیقت میں یہ لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں اس پر ہرگز ترجمہ کا الزام نہ کیا جائے۔ مَیں نے صرف قرآن مجید کے مفاہیم اور مطالب اپنی بساط کے مطابق نہایت سادہ انداز میں بیان کیے ہیں کہ قارئین اس سے استفادہ کر سکیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر سعادتِ دارین کی دولت حاصل کر سکیں۔ یہ میری طرف سے پھر دوبارہ گزارش ہے کہ یہ مثنوی قرآن مجید کا ترجمہ نہیں صرف مفاہیم و مطالب کا مجموعہ ہے۔

۲۔ مَیں نے مثنوی ہذا مفاہیم القرآن کے ساتھ متن قرآن مجید بحکم سرکار والا بغرض حوالہ و مطالب شامل کر دیا ہے اور آیاتِ قرآن مجید اور اشعارِ مفاہیم القرآن پر نمبر درج کر دیے ہیں۔ تاکہ حوالہ کی تلاش میں آسانی رہے۔ افسوس صرف اس قدر ہے کہ قرآن مجید کی آیات اور مفاہیم و مطالب کے اشعار باوجود صفحات کے آمنے سامنے ہونے کے آمنے سامنے نہیں آسکے۔ یہ کوتاہی اس لیے سرزد ہوئی کہ قرآن مجید کی فصیح و بلیغ زبان کے الفاظ تھوڑے اور مفاہیم و مطالب سمندروں کی موجوں سے زیادہ ہوتے ہیں جن کو دنیا کی کوئی زبان کما حقہٗ بیان نہیں کر سکتی اردو زبان اور منظوم بیان میں اور مفاہیم کے الفاظ زیادہ ہیں اور قرآن مجید کے الفاظ کوزے میں دریا نہیں سمندر بند ہیں۔ اس کوتاہی کا واقع ہونا ضروری اور مجبوری ہے۔ دوسرے کمپیوٹر کی کمپوزنگ بھی اس سلسلہ میں معذور نظر آئی۔ لہٰذا التجا ہے کہ قارئینِ کرام، آیاتِ قرآن اور مفاہیم القرآن کے اشعار کی نمبروں کی تطبیق خود کر لیں معذرت خواہ ہوں۔ شکر گزار ہوں گا۔

۳۔ مفاہیم القرآن اور مطالب قرآن مجید کی مزید تشریح کے لیے ہم نے مثنوی کے حواشی میں نشان دہی کر دی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ تفسیری حاشیے اور تفسیر و تشریح علیحدہ کتاب کی شکل میں پیش کریں گے جو اس مثنوی مفاہیم القرآن کا دوسرا حصہ ہوگا۔ وھو العزیز الحکیم

وما توفیقی الا باللہ

۲۵ مئی ۱۹۹۶ء، گجرات

احمد حسین احمد

مفہوم القرآن میں قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۱	سورہ فاتحہ	۲۳	۱	۱۰
۲	سورہ بقرہ	۲۵	۱-۲-۳	۲۱۶
۳	سورہ آل عمران	۱۳۵	۳-۴	۱۶۹
۴	سورہ النساء	۲۰۱	۴-۵-۶	۱۷۷
۵	سورہ مائدہ	۲۴۹	۶-۷	۱۲۰
۶	سورہ انعام	[illegible]	۷-۸	۱۶۶
۷	سورہ اعراف	۳۷۵	۸-۹	۱۰۶
۸	سورہ انفال	۴۳۹	۹-۱۰	۷۵
۹	سورہ توبہ	۴۶۳	۱۰-۱۱	۱۲۹
۱۰	سورہ یونس	۵۱۱	۱۱	۱۰۹
۱۱	سورہ ہود	۵۴۵	۱۱-۱۲	۱۲۳
۱۲	سورہ یوسف	۵۸۱	۱۲-۱۳	۱۱۱
۱۳	سورہ رعد	۶۱۷	۱۳	۴۳
۱۴	سورہ ابراہیم	۶۳۳	۱۳	۵۲
۱۵	سورہ حجر		۱۳-۱۴	۹۹
۱۶	سورہ نحل	۶۶۱	۱۴	۱۱۸
۱۷	سورہ بنی اسرائیل	۶۹۷	۱۵	۱۱۱
۱۸	سورہ کہف	۷۲۳	۱۵-۱۶	
۱۹	سورہ مریم	۷۵۱		
۲۰	سورہ طٰہٰ	۷۶۹		
۲۱	سورہ انبیاء	۸۱۹	۱۷	۱۱۲
۲۲	سورہ حج	۸۴۳	۱۷	۷۸
۲۳	سورہ مومنون	۸۶۳	۱۸	۱۱۸
۲۴	سورہ نور	۸۸۷	۱۸	۶۴
۲۵	سورہ فرقان	۹۰۵	۱۸-۱۹	۷۷
۲۶	سورہ شعراء	۹۳۱	۱۹	۲۲۰
۲۷	سورہ نمل	۹۵۳	۱۹-۲۰	۹۳
۲۸	سورہ قصص	۹۸۱	۲۰	۸۸
۲۹	سورہ عنکبوت	۱۰۰۳	۲۰-۲۱	۶۹
۳۰	سورہ روم	۱۰۱۹	۲۱	۶۰
۳۱	سورہ لقمان	۱۰۲۹	۲۱	۳۴
۳۲	سورہ سجدہ	۱۰۳۷	۲۱	۳۰
۳۳	سورہ احزاب	۱۰۶۳	۲۱-۲۲	۷۳
۳۴	سورہ سبا	۱۰۷۹	۲۲	۵۴
۳۵	سورہ فاطر	۱۰۹۳	۲۲	۴۵
۳۶	سورہ یٰسین	۱۱۰۷	۲۲-۲۳	۸۴
۳۷	سورہ صافات	۱۱۲۵	۲۳	۱۱۲
۳۸	سورہ ص	۱۱۴۱	۲۳	۸۸
۳۹	سورہ زمر	۱۱۶۳	۲۳-۲۴	۷۵
۴۰	سورہ مومن		۲۴	۸۵

شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات	شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۴۱	سورۂ حٰم السجدہ	۱۱۸۷	۲۵-۲۴	۵۴	۶۱	سورۂ صف	۱۳۹۳	۲۸	۱۴
۴۲	سورۂ شوریٰ	۱۲۰۵	۲۵	۶۴	۶۲	سورۂ جمعہ	۱۳۹۹	۲۸	۱۱
۴۳	سورۂ زخرف	۱۲۲۱	۲۵	۸۹	۶۳	سورۂ منافقون	۱۴۰۳	۲۸	۱۱
۴۴	سورۂ دخان	۱۲۳۷	۲۵	۵۹	۶۴	سورۂ تغابن	۱۴۰۷	۲۸	۱۸
۴۵	سورۂ جاثیہ	۱۲۴۵	۲۶	۳۷	۶۵	سورۂ طلاق	۱۴۱۳	۲۸	۱۲
۴۶	سورۂ احقاف	۱۲۵۵	۲۶	۳۵	۶۶	سورۂ تحریم	۱۴۱۹	۲۸	۱۲
۴۷	سورۂ محمّد	۱۲۶۹	۲۶	۳۸	۶۷	سورۂ ملک	۱۴۲۵	۲۹	۲۰
۴۸	سورۂ فتح	۱۲۸۱	۲۶	۲۹	۶۸	سورۂ قلم	۱۴۳۱	۲۹	۵۲
۴۹	سورۂ حجرات	۱۲۹۳	۲۶	۱۸	۶۹	سورۂ حاقہ	۱۴۳۷	۲۹	۵۲
۵۰	سورۂ ق	۱۲۹۹	۲۶	۴۵	۷۰	سورۂ معارج	۱۴۴۳	۲۹	۴۴
[illegible]	سورۂ ذاریات	۱۳۰۷	۲۶	۶۰	۷۱	سورۂ نوح	۱۴۴۹	۲۹	۲۸
۵۲	سورۂ طور	۱۳۱۵	۲۷	۴۹	۷۲	سورۂ جنّ	۱۴۵۰	۲۹	۱۸
۵۳	سورۂ النجم	۱۳۲۳	۲۷	۶۲	۷۳	سورۂ مزمّل	۱۴۶۱	۲۹	۱۸
۵۴	سورۂ قمر	۱۳۳۱	۲۷	۵۵	۷۴	سورۂ مدثّر	۱۴۶۵	۲۹	۵۶
۵۵	سورۂ رحمٰن	۱۳۳۹	۲۷	۷۸	۷۵	سورۂ قیامہ	۱۴۷۱	۲۹	۴۰
۵۶	سورۂ واقعہ	۱۳۴۷	۲۷	۹۶	۷۶	سورۂ دھر	۱۴۷۵	۲۹	۳۱
۵۷	سورۂ حدید	۱۳۵۵	۲۷	۲۹	۷۷	سورۂ مرسلات	۱۴۸۱	۲۹	۵۰
۵۸	سورۂ مجادلہ	۱۳۶۷	۲۸	۲۲	۷۸	سورۂ نبا	۱۴۸۵	۳۰	۴۰
۵۹	سورۂ حشر	۱۳۷۷	۲۸	۲۴	۷۹	سورۂ نازعات	۱۴۸۹	۳۰	۴۶
۶۰	سورۂ ممتحنہ	۱۳۸۹	۲۸	۱۳	۸۰	سورۂ عبس	۱۴۹۳	۳۰	۴۲

شمار سورت	سورت	زیر صفحہ	شمار پارہ	آیات	شمار سورت	سورت	زیر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۸۱	سورہ تکویر	۱۴۹۷	۳۰	۲۹	۹۸	سورہ بینہ	۱۵۴۱	۳۰	۸
۸۲	سورہ انفطار	۱۵۰۱	۳۰	۱۹	۹۹	سورہ زلزال	۱۵۴۳	۳۰	۸
۸۳	سورہ مطففین	۱۵۰۳	۳۰	۳۶	۱۰۰	سورہ عادیات	۱۵۴۵	۳۰	۱۱
۸۴	سورہ انشقاق	۱۵۰۷	۳۰	۲۵	۱۰۱	سورہ قارعہ	۱۵۴۷	۳۰	۱۱
۸۵	سورہ بروج	۱۵۱۱	۳۰	۲۲	۱۰۲	سورہ تکاثر	۱۵۴۹	۳۰	۸
۸۶	سورہ طارق	۱۵۱۵	۳۰	۱۷	۱۰۳	سورہ عصر	۱۵۵۱	۳۰	۳
۸۷	سورہ اعلیٰ	۱۵۱۷	۳۰	۱۹	۱۰۴	سورہ ہمزہ	۱۵۵۳	۳۰	۹
۸۸	سورہ غاشیہ	۱۵۱۹	۳۰	۲۶	۱۰۵	سورہ فیل	۱۵۵۵	۳۰	۵
۸۹	سورہ فجر	۱۵۲۱	۳۰	۳۰	۱۰۶	سورہ قریش	۱۵۵۵	۳۰	۴
۹۰	سورہ بلد	۱۵۲۵	۳۰	۲۰	۱۰۷	سورہ ماعون	۱۵۵۷	۳۰	۷
۹۱	سورہ شمس	۱۵۲۷	۳۰	۱۵	۱۰۸	سورہ کوثر	۱۵۵۹	۳۰	۳
۹۲	سورہ لیل	۱۵۲۹	۳۰	۲۱	۱۰۹	سورہ کافرون	۱۵۵۹	۳۰	۶
۹۳	سورہ ضحیٰ	۱۵۳۱	۳۰	۱۱	۱۱۰	سورہ نصر	۱۵۶۱	۳۰	۳
۹۴	سورہ الم نشرح	۱۵۳۳	۳۰	۸	۱۱۱	سورہ لہب	۱۵۶۳	۳۰	۵
۹۵	سورہ تین	۱۵۳۵	۳۰	۸	۱۱۲	سورہ اخلاص	۱۵۶۳	۳۰	۴
۹۶	سورہ علق	۱۵۳۷	۳۰	۱۹	۱۱۳	سورہ الفلق	۱۵۶۵	۳۰	۵
۹۷	سورہ قدر	۱۵۳۹	۳۰	۵	۱۱۴	سورہ الناس	۱۵۶۵	۳۰	۶

مفاہیم القرآن میں قرآن مجید کے تیس (۳۰) پاروں کی فہرست

نمبر پارہ	صفحہ	نمبر پارہ	صفحہ
پہلا[۱] پارہ	۲۲	سولہواں[۱۶] پارہ	۷۴۳
دوسرا[۲] پارہ	۷۱	سترھواں[۱۷] پارہ	۷۹۵
تیسرا[۳] پارہ	۱۱۷	اٹھارواں[۱۸] پارہ	۸۴۳
چوتھا[۴] پارہ	۱۶۵	انیسواں[۱۹] پارہ	۸۹۳
پانچواں[۵] پارہ	۲۱۳	بیسواں[۲۰] پارہ	۹۴۵
چھٹا[۶] پارہ	۲۵۹	اکیسواں[۲۱] پارہ	۹۹۵
ساتواں[۷] پارہ	۳۰۷	بائیسواں[۲۲] پارہ	۱۰۴۷
آٹھواں[۸] پارہ	۳۵۵	تئیسواں[۲۳] پارہ	۱۰۹۷
نواں[۹] پارہ	۴۰۳	چوبیسواں[۲۴] پارہ	۱۱۵۱
دسواں[۱۰] پارہ	۴۵۱	پچیسواں[۲۵] پارہ	۱۲۰۱
گیارھواں[۱۱] پارہ	۴۹۷	چھبیسواں[۲۶] پارہ	۱۲۵۵
بارھواں[۱۲] پارہ	۵۴۷	ستائیسواں[۲۷] پارہ	۱۳۱۱
تیرھواں[۱۳] پارہ		اٹھائیسواں[۲۸] پارہ	۱۳۶۷
چودھواں[۱۴] پارہ	۶۴۹	انتیسواں[۲۹] پارہ	۱۴۲۵
پندرھواں[۱۵] پارہ	۶۹۵	تیسواں[۳۰] پارہ	۱۴۸

گزارشِ احوال

میرے بزرگوار اپنے وقت کے اجلہ علماء کرام میں شمار ہوتے تھے جنہوں نے اپنی زندگی کی تمام بہاریں درس و تدریس
ارشاد و تبلیغ اور اشاعت و ترویج دینِ اسلام کے لیے جامع مسجد شاہی قلعہ دار گجرات میں وقف کر دیں۔ اس سلسلہ کی چند آخری بہاریں راقم
نے اپنی آنکھوں سے دیکھیں وہ لوگ تبلیغِ قرآن و سنت کچھ ایسے دلپذیر انداز میں کرتے تھے کہ سامعین و شائقین پر وجد کی کیفیت
طاری ہو جاتی تھی۔ بچپن میں ان کے انداز کے احساسات میرے مزاج پر نقش ہو گئے اور ایک بے قرار آرزو میرے ذہن میں کروٹیں
لینے لگی کہ خداوند تعالیٰ توفیق دیں تو میں بھی اسی طرح کسی نوع قرآن و سنت کی کوئی خدمت برائے فلاح و سعادتِ دارین
سرانجام دے سکوں۔ اس رحمتِ بیکراں کا لاانتہا احسان ہے کہ اس بندۂ ناچیز و عاجز کی یہ معصوم آرزوئیں قبول ہوئیں اور
توفیق ارزانی فرمائی۔ ۱۹۷۲ء میں حضور سرورِ کائنات صلعم کی سیرتِ طیبہ فارسی نظم میں لکھی جو حیاتِ جاوداں کے نام سے شائع ہوئی
اور لوگوں میں بہت مقبول ہوئی۔ قرآن مجید کے منظوم مفاہیم و مطالب لکھنے کا کام ۱۹۷۴ء میں شروع کیا صرف چار پانچ پاروں
کے مفاہیم و مطالب منظوم ہو سکے۔ تو یہ سلسلہ رک سا گیا۔ بڑی پریشانی ہوئی۔ بارگاہِ جل شانہٗ میں دعائیں اور التجائیں کی گئیں۔
الحمدللہ التجائیں سنی گئیں۔ پھر اس کے فضل و کرم سے یہ کام ۱۹۸۵ء میں صرف چار پانچ ماہ کی مساعی سے یہ سلسلہ پایۂ تکمیل
کو پہنچا۔ خداوند کی ذات بابرکات کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جن کی آرزوئیں بر آئیں۔

اب آخر میں اسی بارگاہِ باری تعالیٰ میں عرشِ معلیٰ کی طرف منہ کر کے بصد عجز و نیاز و زاری رو رو کر التجا کرتا ہوں
کہ اے پروردگارِ عالم! میری اس ناچیز سی مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اپنی مقدس صفات و کلمات اور سراپا پُر اسرار اسمائے الحسنیٰ
کے برکات سے آقائے نامدار سرورِ کائنات خواجۂ جہاں و جہانیاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و جمیع انبیاء صلوات اللہ علیہم
کے تمام اصحاب کرام، تمام علمائے کرام و صوفیائے عظام، اسلاف صالحین اور میرے والدین مرحومین کو بہرہ ور فرمائیں۔ اور دنیا کے
تمام مسلمین و مسلمات اور میرے اخلاف کو علو درجات کے ساتھ ساتھ اس کتاب مقدس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دیں۔ یہاں
بندہ ناچیز ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریمؒ کی دینی و دنیاوی آرزوئیں بر لائیں اور دین و دنیا
کے عذاب و بلیات سے نجات، دنیا و عقبیٰ کے درجات و کمالات سے سرفراز فرمائیں اور قیامت کے دن سرورِ کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے سایۂ عاطفت میں پناہ دیں۔ آمین ثم آمین۔

احمد حسین احمد

۲۵ مئی ۱۹۹۶ء۔ گجرات

ھدایتہ القرآن

ضیاء الشمس ضوء نصف حال ونور القمر فی جوف اللیالی
وانزل ربنا قرآن نورٌ ینور فی القلوب بلازوال
وفیہ ہدایتہ نور مبین لکل جہالتہ القہر الضلال
حیات الناس فیہ بعزوجاہٍ وموت الکافرین لکل حال
کتابٌ فیہ لاشک و لاریب کتاب حکمہ خیر الخصال
کتابُ الدوّاء لکل داء شفاء کل مرضات الملال
فیلمع کالسجنجل فی الضلال اذا امرء یدخل فی الضلال
فقد جمع قلوب الناس حبّاً فقد غاب الظلوم والوبال
قد انفجرت عیون من علومٍ لہ فضل وضوء العلم عال
لہ فضل الیٰ شرقٍ و غربٍ وحکم من جنوب الی الشمال
ففیہ ہدایتہ من کل حالٍ ففیہ کرامتہ للنقص خال
الا یا مسلمون بقول حق حیات الناس فیہ بفضل عال
لقد منّ الالہ بمسلمینٍ قد اعطیٰ ضوء علم کاللئال
قد انزل ربنا فیہ اٰمانا قد اعطیٰ ربنا حسن الکمال
قد اعطی ربنا حکم وعدل لہ طرق الجمال والجلال
ضیاء العلم فی کل زمانٍ ضیاء لانظیر ولا مثال
فھذا القول مولانا علی بحسن القول فی قصرالمقال
"جمیع العلم فی القران لاکن تقاصر عنہ افہام الرجال"

(ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

الٰہی لطف سے طبع رسا دے
گل گلزار عرفانی دِکھلا دے

دکھا دے لطف سے رحمت کی راہیں
منور جس سے ہوں دل کی نگاہیں

دلوں میں موجزن ہو بادہ شوق
ہدایت کی طرف بڑھتا رہے ذوق

زبانوں پر ہو ذکر و حمد باری
نمایاں ہو بہار کامگاری

زباں اک ذکر سے نغمہ سرا ہے
نشاطِ شوق سے دل آشنا ہے

متاع زور دے عزم جواں کو
سلیمانی دے مور ناتواں کو

بہارِ لطف ایماں جاوداں کر
نشاط شوق قرآں پھر عیاں کر

دلوں میں عزم دیں کے ولولے ہوں
جہان کفر میں پھر زلزلے ہوں

ہو سب کو دولت ایماں میسر
متاع الفت دین پیمبرؐ

مرے اس شوق کی ہر سو بہاریں
نشاط گلشن ایماں نکھاریں

عمل افروز ہو ہر فتح مندی
ملے دونوں جہاں میں سربلندی

حمد باری تعالیٰ

مرے نامہ کی اس سے ابتدا ہے
کہ جس کی ابتدا نہ انتہا ہے

ہے لائق جس کو شان بے نیازی
نمایاں جس سے لطف چارہ سازی

ہر اک شے کا وہی معبود و مسجود
اسی میں ہر طرح کی صفت موجود

اسے معلوم ہیں راز نہانی
اسی کی شان شان جاودانی

کہیں بھی ہاں کوئی اس سا نہیں ہے
شریک کار بھی اس کا نہیں ہے

جہاں سب حرف کن کہہ کر بنائے
جو قدرت کاملہ سے پھر سجائے

اسی کے پاس ہے تدبیر و تقدیر
وہی ہر چیز کو دیتا ہے توقیر

حیات و موت کا مالک وہی ہے
اسی کو ہر طرح کی آگہی ہے

وہی مالک سزاو ناسزا کا
وہی خالق ہے سب ارض و سما کا

اسے سب راز ہیں ہستی کے معلوم
جو ہیں تقدیر کے پردے میں مکتوم

اسی کے ہاتھ میں ہر اک کی تقدیر
نمایاں شب کی ظلمت دن کی تنویر

کہو سب کلمۂ توحید ہر دم
اسی پر ہے صحیح ایمان محکم

مجیب الدعوات کے حضور میں

اسی سے رات دن مانگوں دعائیں
اسی کے سامنے ہوں التجائیں

الٰہی حکمت ایماں عطا کر
دلوں میں کیف عرفاں بے بہا کر

ہٹا دے دوش سے بار گناہ کو
مٹا دے دل سے باطل وسوسہ کو

اٹھا دے لطف سے ظلمت کے پردے
متاع نور ایماں دل میں بھر دے

رہے ہر دل میں بس ایمان تازہ
خوشی ہو روح میں ہو جان تازہ

پھلیں پھولیں دلوں کی آرزوئیں
بر آور ہوں جہاں میں جستجوئیں

عطا کر کیف و فرح و شادمانی
نشاط نو بہار زندگانی

وفودِ عیش سے ہر باغ پھولے
گل ہر آرزو شاخوں پہ جھولے

لبا لب پر رکھے ہر دل کا ساغر
متاع الفت دین پیمبرؐ

جہاں میں ہو مسلمانی نمایاں
ہوں سب احکام قرآنی نمایاں

عمل افروز ہوں دل کے ارادے
فسون غیر حق دل سے مٹا دے

عیاں ہو دھر میں اسلام کی شان
بلندی پر رہے ہر کام کی شان

کریں دل سے اطاعت مصطفیٰ کی
شفیع المذنبین خیرالوریٰ کی

اسی احساس میں بڑھتا رہے ذوق
عیاں ہو احمد خوش کام کا شوق

نعت خواجہ مخلوقات صلی اللہ علیہ وسلم

کہوں اب نعت احمد مجتبیٰ کی — محمدؐ مصطفی خیر الوریٰ کی
ثنا خواں جس کا ہے خود حق تعالیٰ — ہے جس کی شان ہر اعلیٰ سے اعلیٰ
محمدؐ باعثِ تکوین ہستی — محمدؐ موجبِ تدوینِ ہستی
محمدؐ فخرِ موجودات عالم — محمدؐ سید السادات عالم
محمدؐ بیکسوں کا یار و غم خوار — محمدؐ بے نواؤں کا مددگار
بہار اس سے ہے باغِ زندگی میں — نشاط اس سے ایاغِ بندگی میں
امیرِ کشورِ خلق و مروت — سریر آرائے اقلیم اخوت
وہی ہاں وجہِ تکوین خاک و افلاک — اسی کی ذات ہے تفسیرِ لولاک
شفیع المذنبین ختم النبیّن — صفت جس کی عیاں طٰہٰ و یاسین
وہی فخرِ رسالت بالیقین ہے — سراپا رحمتہ اللعالمین ہے
سبق توحید کا جس نے پڑھایا — خدا کا جاننا برحق سکھایا
محبت لطف و شفقت مہربانی — بتائے رمز ہائے زندگانی
دیانت کے سبق اعلی پڑھائے — غرور و کبر کے ایواں گرائے
مٹائی سربسر جہل وضلالت — جلائی دھر میں شمع ہدایت
صفت اس کی فزوں حدِّبیاں سے — کہوں کیا نعت اس ناقص زباں سے
یہی آخر کو قصہ مختصر ہے — خدا کے بعد وہ خیر البشر ہے
درود اس پر کہو ہر حال و ہر دم — اور اس کی آل پر صلوات پیہم

عرضِ حال

میں ذکر نعمت حق کر رہا ہوں — نہ کبر و فخر کا دم بھر رہا ہوں
مرے اجداد سرتاج زمانہ — تھے عزت شان میں بیشک یگانہ
بلطف و رحمت الطاف باری — رہی ان کو جہاں میں کامگاری
علومِ دین کے تھے بحرِ ذخّار — بزہد و پارسائی درّ شاہوار
ہر اک تھا علم میں نعمان ثانی — رہے گی جن کی دنیا میں کہانی
معلی شان تھے خانِ محمد — جو تھے اس خاندان کے جدّ امجد
جنابِ سید احمد بے مثل تھے — فرید الدھر عالم باعمل تھے
سپہر عقل و دانش بالیقیں تھا — پسر ماہ جہاں تھا نجم دیں تھا
نہ کوئی فضل احمد کا تھا ثانی — کہیں جس کو فرشتہ آسمانی
نمایاں شان تھی عبد الرحیمی — درخشاں دھر میں عبدالکریمی
شہنشاہِ زماں عالمِ یگانہ — جہاں کو یاد ہے اس کا فسانہ
غرض ہر اک نشاں اس خانداں میں — رہا ہے بے مثل سارے جہاں میں
نبیؐ کے دیں کی خدمت گزاری — رہے کرتے یہ سارے عمر ساری
اسی سے ان کی عزت مرتبہ ہے — ابھی تک ان کا اس سے دبدبہ ہے
یہ پاک و ہند میں جو علم دیں ہے — انہیں کا فیض سارا بالیقیں ہے
ہوئے جاری یہ چشمے اس زمانے — نہ کوئی ہند میں جب علم جانے
وہ جور قہر کا سکھی چلا دور — کہ مدھم پڑ گیا اسلام کا زور
رہا عالم کہیں .. درس و تدریس — کہ بس پیشِ نظر تھی ان کی تنقیص
یہ عزت پا گیا اس دم قلعہ دار — کہ تھا یاں علم دیں کا بحرِ ذخّار

انہیں وقتوں سے لے کر تابایں حال ۔۔۔ رہی تبلیغ دیں ہوتی کئی سال
خدا کے دین کی ترویج ہر طور ۔۔۔ رہی ہوتی یہاں تھا دین کا زور
بہ تصنیف و بتالیف و بہر شوق ۔۔۔ علومِ دیں کا بڑھتا رہا ذوق
نہ تھی یہ ہی فقط اس میں بڑائی ۔۔۔ بڑی تھی شانِ زہد و پارسائی
کئی تھے اولیاء اس خاندان میں ۔۔۔ کہ چرچے عام ہیں جن کے جہاں میں
امیر کشور شرع و شریعت ۔۔۔ سریر آرائے ایوان طریقت
یہ بن کر مہرِ عالمتاب چمکے ۔۔۔ کھلے فیضان کے ہر باب ان سے
ہوا فیضان ان کا عام جاری ۔۔۔ کہ واضح ہو گئی خدمت گزاری
لٹائے علم کے ایسے خزانے ۔۔۔ رہیں گے جن کے چرچے ہر زمانے
تفاخر ہے بجا اس پر ہمارا ۔۔۔ کہ ہے اللہ کی رحمت کا سہارا
میں ان احباب کی ہوں اک نشانی ۔۔۔ دگرگوں ہے مگر میری کہانی
بہر حالت میں عاجز ناتواں ہوں ۔۔۔ سراپا درد و غم کی داستاں ہوں
نہ دولت علم کی مجھ کو میسر ۔۔۔ عمل کا باب ہے بے ربط و ابتر
نہ دنیاوی کوئی توقیر حاصل ۔۔۔ نہ ہے کوئی میری تدبیر کامل
سراسر معصیت میں جی رہا ہوں ۔۔۔ لہو کے گھونٹ ہیں جو پی رہا ہوں
فجور و فسق ہے میری کہانی ۔۔۔ نگوں ہے ہر طرح عزم جوانی
سیاہ ہے ہر طرح اعمال نامہ ۔۔۔ ہے تنگ زندگانی تن کا جامہ
رہے ہیں پیٹ کے دھندے میرا کام ۔۔۔ کہ صبحِ زندگی پر آگئی شام
پھر اس سے بھی کوئی تسکیں نہیں ہے ۔۔۔ تہی ہر طور میرا ساتگیں ہے
تہی دامن ہوں میں علم و عمل سے ۔۔۔ بھرا ہوں سر سے پا تک ہر خلل سے
گئی جب بیت آبائی بہاریں ۔۔۔ لگی مٹنے پرانی یادگاریں
دکھایا رنگ اس جورِ خزاں نے ۔۔۔ نمایاں کر دیا دورِ زماں نے

بہر صورت رہی حالت زبوں کیا ۔۔۔ میں نکتا ہوں نصیب واژگوں کیا
پریشاں ہر طرح ہے زندگانی ۔۔۔ پریشانی میں در در خاک چھانی
میں جاؤں اب کہاں اور پھر کروں کیا ۔۔۔ یہ صدمے جان پر اپنی جروں کیا
اسی میں صبح گزرے شام گزرے ۔۔۔ میرے دل پر کئی آلام گزرے
خبر لائی یہ حالت انتہا کی ۔۔۔ تو کام آئی نگاہ مردِ خدا کی
ولی ہیں اولیاؤں میں گرامی ۔۔۔ حبیب اللہ ذوالمجد الکرامی
مٹائے دہر سے ظلمات بدعات ۔۔۔ ہوئی روشن سوادِ شہر گجرات
معلّی شان ہیں وہ اولیا میں ۔۔۔ فرید الدھر ہیں وہ اتقیا میں
زبان پر ذکر حق ہر صبح و ہر شام ۔۔۔ سوا اس کہ نہ کوئی اور ہے کام
ہر اک کو راہ ہدایت کی دکھائیں ۔۔۔ نبیؐ کی پیروی سب کو سکھائیں
ہے دل میں سوزِ عشقِ مصطفٰے کا ۔۔۔ یہ چارہ ساز اس مردِ خدا کا
جب ان سے درد کی یہ التجا کی ۔۔۔ تو کھولیں آپ نے راہیں ہدا کی
سیاہ بختی ہے فقدانِ عمل سے ۔۔۔ خلل ہے ہر طرح بس اس خلل سے
کہ آبائی نہیں چرچے تمہارے ۔۔۔ دگرگوں اس سے ہیں یہ کام سارے
گیا علم و عمل یہ بات آئی ۔۔۔ کہ سر پر چھا گئی غم کی سیاہی
طبیعت اس طرف آئی سراسر ۔۔۔ ہدایت کی ہوئیں راہیں میسر
بڑے بھائی حیات خوشنوا نے ۔۔۔ سلف کی پیروی میں خوش ادا نے
سنبھالا شوق سے تبلیغ کا کام ۔۔۔ بڑھایا دین کا اسلاف کا نام
نہ چھوڑی مسلکِ آبائی میں خامی ۔۔۔ چڑھی پروان اس کی خوش کلامی
عزیز از جاں دگر میرے برادر ۔۔۔ بنام نیک و اعلی فضل و مظہر
عمل افروز ہیں بزم جہاں میں ۔۔۔ کہ ہیں روشن چراغ اس خانداں میں
یہ ان سے یوں ہوا فیضان جاری ۔۔۔ مگر کچھ بات بن آئی نہ ساری

بڑا اس بات کا دل میں رہا درد ۔۔۔ ابھی تدریس کا بازار رہے سرد
یہ صورت آج تک اندوہگیں ہے ۔۔۔ پریشانی کا حل حاصل نہیں ہے
خیال آیا کہ آبائی طریقہ ۔۔۔ تھا اک تعلیم قرآنی سلیقہ
یہی تبلیغ تھی ان کی بہر طور ۔۔۔ اسی میں رات دن دیتے رہے زور
بہت تصنیف تھی تفسیر قرآن ۔۔۔ بہت کرتے رہے توقیرِ قرآن
عمل سے لے کے تا زور بیاں وہ ۔۔۔ مکمل کر گئے قرآں بیاں وہ
قلم سے جو کیے ہیں بسر اوقات ۔۔۔ مکمل سورتیں ہیں کچھ کچھ آیات
مکمل ہو سکی لیکن نہ تفسیر ۔۔۔ کہ پہنچا وقت آخر لے کے تقدیر
یہ دل میں آگئی ہے میرے تدبیر ۔۔۔ مکمل میں کروں قرآن کی تفسیر
کہ آبائی رہے فیضان جاری ۔۔۔ کہ ہو سیراب پھر مخلوق ساری
دعائیں دیں دلوں سے جب پڑھیں لوگ ۔۔۔ ہدایت کی طرف اس سے بڑھیں لوگ
نمایاں جس سے ہو قرآن کی شان ۔۔۔ رہے تازہ سدا ایمان کی شان
بہت خوش کن ہوئی مجھ کو یہ تدبیر ۔۔۔ مگر مشکل رہی میری گلوگیر
کہ میں کیا اور یہ قرآن کا بیاں کیا ۔۔۔ میں کُو کیا یہ مورِ ناتواں کیا
کہ مجھ میں کچھ نہیں علمی بضاعت ۔۔۔ عمل میں نہ میرے حسن اطاعت
قلم میں نہ مرے زور بیاں ہے ۔۔۔ تخیل نارسا ناقص زباں ہے
ہیں پیچیدہ بہت عقدے بیاں کے ۔۔۔ میں لے آیا خیال آخر کہاں کے
اسی صورت رہا کچھ دیر مایوس ۔۔۔ یہ کمزوری بڑی کی میں نے محسوس
بڑا اس طور باحال زبوں تھا ۔۔۔ بحال زار و ابتر سرنگوں تھا
مگر اللہ کی حکمت کیا عجب ہے ۔۔۔ نہاں ہر کام میں اس کا سبب ہے
چمک اٹھے ارادے جسم و جاں کے ۔۔۔ بڑھی ہمت تو مورِ ناتواں سے
نمایاں ہو گئی راہِ ہدایت ۔۔۔ پڑھی اس دور میں جب یہ حکایت

سرِ راہ ایک مورِناتواں تھا بزیر سایہ کوہِ گراں تھا
اٹھائے کوہ سے وہ ایک کنکر اسے لے جائے دریا پاریکسر
اسی دھن میں وہ تھا مصروف مسرور کہ گزرا اس طرف اک صاحب نور
کہا اس نے ہے دل میں ولولہ کیا؟ تو مورِ ناتواں کیا حوصلہ کیا؟
کہا اس نے کہ سن اے صاحب نور یہاں اس راز سے ہے تو بہت دور
فقط تو دیکھتا ہے میری ہمت نہیں سمجھا مگر راز محبت
قبیلہ اک مرایاں باوقر ہے وہاں اک پر محبت سے نظر ہے
میں اس کے عشق میں یوں مبتلا ہوں دل و جاں سے بہت اس پر فدا ہوں
میں اس سے چاہتا ہوں وصل ہر چند مگر راہیں رہیں ہر طور ہی بند
یہ آخر شرط یہ اس نے کہی ہے تجھے گر وصل کی خواہش بڑی ہے
عیاں کر تو ذرا زور جواں کو ہٹا رستے سے اس کوہ گراں کو
اسے لے جا تو دریا پاریکسر تو میرا وصل ہو گا پھر میسر
بفرمانِ جیبے دلستانے لگا ہوں اپنا زور آزمانے
اٹھالوں کوہ کو گر اس جگہ سے تو مل جاؤں گا اپنے دلربا سے
وگرنہ میں اسی دھن میں مروں گا عیاں راز محبت کر سکوں گا
رہے گا اس طرح بھی نام باقی رہوں گا اس طرح سے بھی ملاقی
میں اس ہمت کے بل بوتے پہ اب یاں بیان کرنے لگا تفسیر قرآں
مجھے توفیق دے اب یا الٰہی کروں پوری جو میرے دل میں آئی
معانی مجھ سے قرآں کے بیاں ہوں کام سب اس سے عیاں ہوں
جہاں میں عام ہوں پھر لطف و اکرام بیا میں پہ صر [illegible] م کا نام
اور اس کی خاص برکت سے نمایاں ب مشکلیں ہو جائیں آساں
جہاں میں ہر طرح ہو شاد کامی ملے دنیا و دین میں نیک نامی

کیا ہے میں نے اب جس شے کا حیلہ　　فلاح میری کا ہو یہ اک وسیلہ

عمل پوچھے گا جب تو حشر کے روز　　بڑا جس روز کا ہے خوف جاں سوز

مری ہاں پیش ہو جس وقت تقدیر　　بغل میری میں ہو قرآں کی تفسیر

فلاح اس سے ملے روز جزا میں　　پناہ گاہ ہو سزا و ناسزا میں

جہاں میں لوگ بھی پائیں ہدایت　　تری ہو عام دنیا پر عنایت

ہر اک کو یاد ہوں احکام تیرے　　رہیں سب کی زباں پر نام تیرے

رہے آباء کا یوں فیضان جاری　　رہے سیراب پھر مخلوق ساری

ہمیشہ سلسلے قائم رہیں یوں　　اور ان پر رحمتیں دائم رہیں یوں

میرا ہو اس طرح مقصود ظاہر　　عمل افروز ہو محمود طاہر

بہار خانہ اش مریم نشاں ہو　　اویس احمد اویسی جاوداں ہو

نمایاں شاں ہو سجاد و عرفاں　　جہاں میں فرحت و ثروت کے ساماں

مسرت دوجہاں میں رونما ہو　　خدا کی سب خدائی ساجدہ ہو

احمد حسین احمد

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

اور یہ کتاب جو نازل کیا ہم نے اس کو بہت برکت والی ہے

مفاہیم و مطالب [illegible]

اردو منظوم [illegible]

قرآن مجید

نظم کنندہ

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعداری

ابن علامہ مولوی محمد عبدالکریم قریشی قلعداری

۱۴۰۵ھ مطابق ۱۹۸۵ء

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ
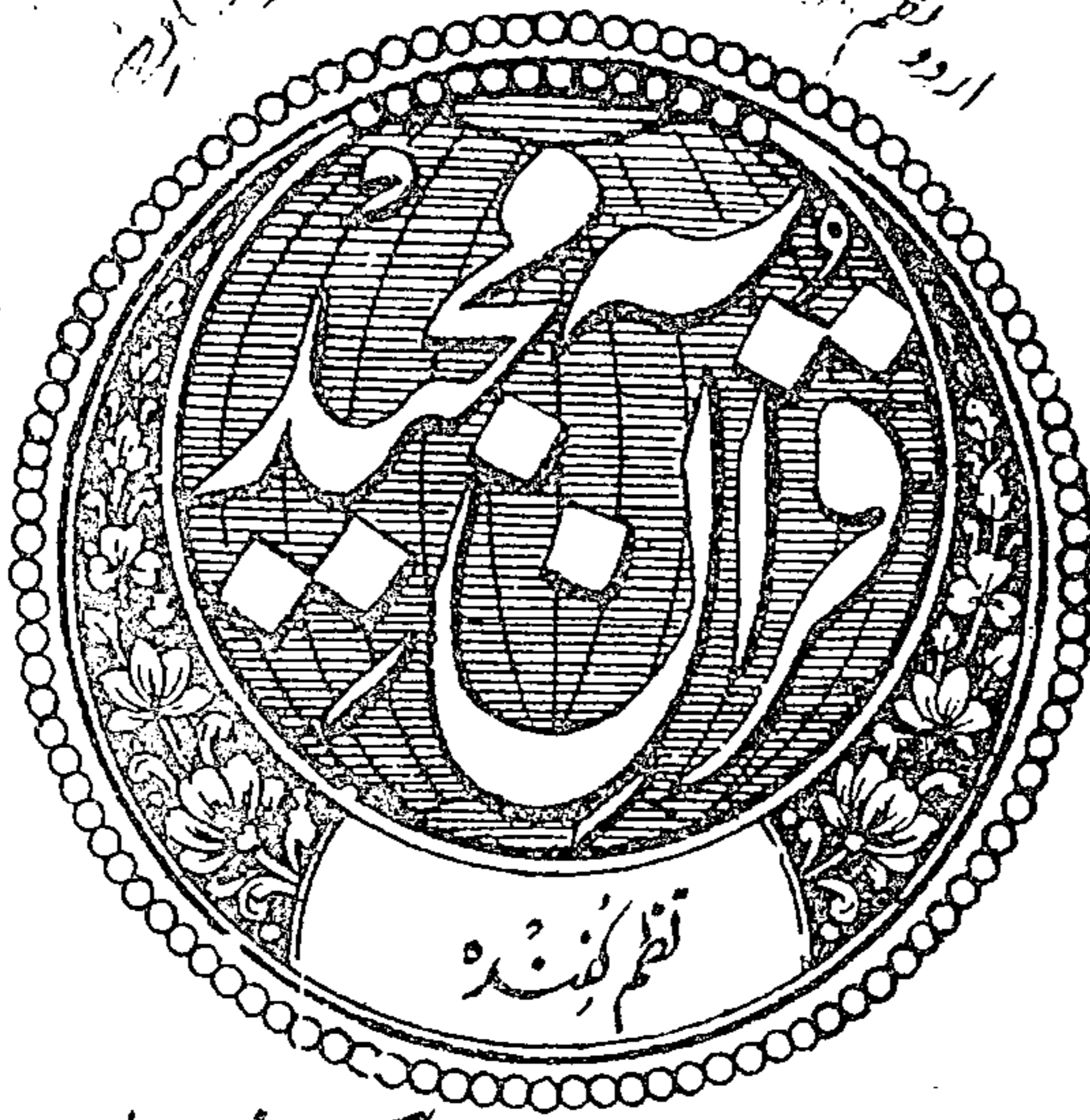
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

(۱) سُورہ فاتحہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا ۱

خدا ہی کے لیے حمد و ثنا ہے — جہانوں و جو بے شک پالتا ہے ۲
بڑا ہی مہرباں ہے وہ جہاں میں — بڑی بخشش کا مالک ہر مکاں میں ۳
وہی مالک ہے بس روز جزا کا — (وہی محرم سزا و ناسزا کا) ۴
الٰہی ہم کریں تیری عبادت — ہیں تجھ سے مانگتے ہم استعانت ۵
دکھا راہ ہم کو سیدھی صاف محکم — چلے انعام والے جس پہ پیہم ۶
نہ ان کی جو ہوئے مغضوب و گمراہ — دعا منظور کر سیدھی دکھا راہ ۷

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُونَ آيَةً وَأَرْبَعُونَ رُكُوعًا
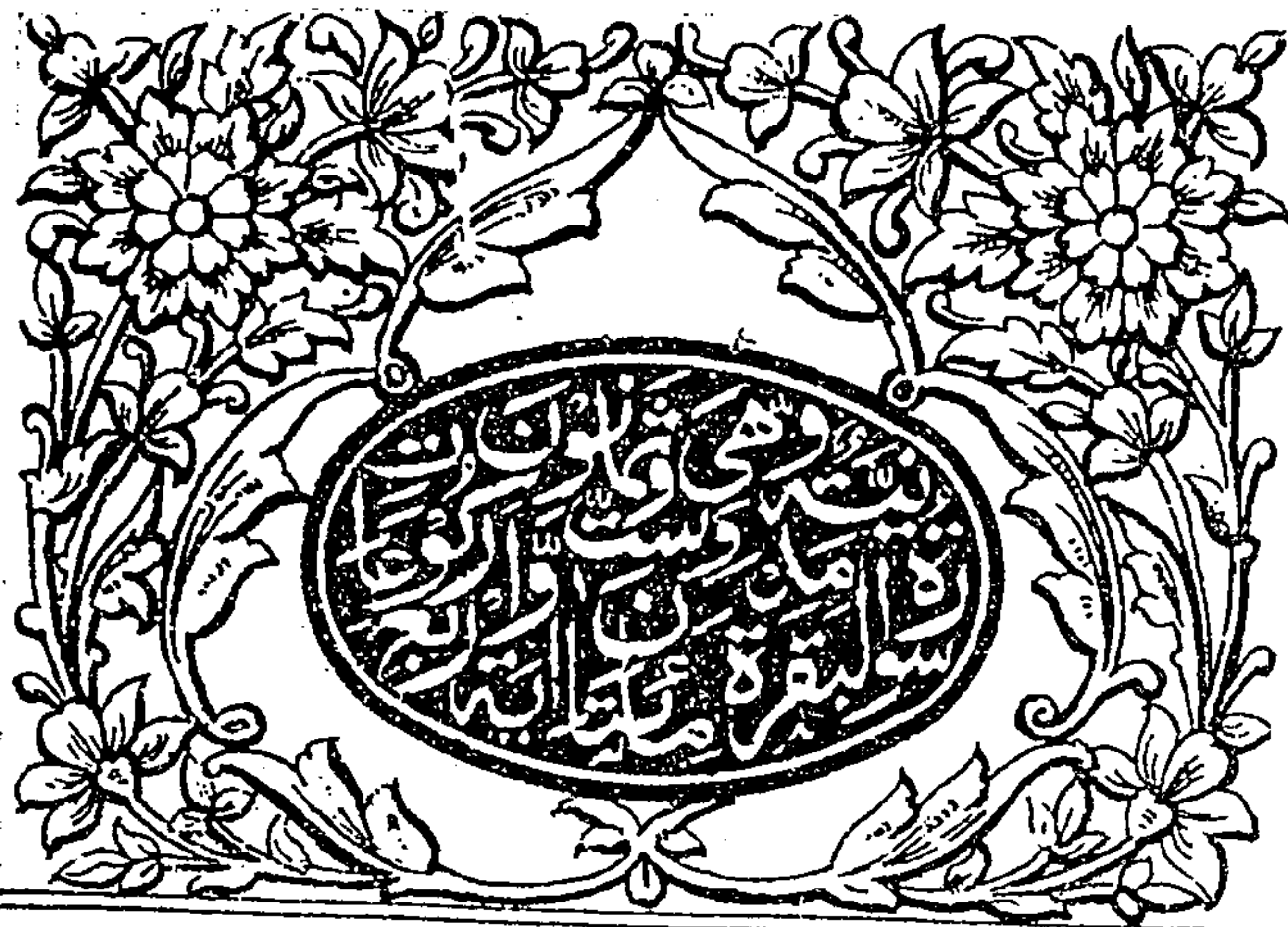
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ ﴿۴﴾

(٢) سورہ بقرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچّا

الف ہے لام ہے اور میم ہے ساتھ — مقطعات ہیں یہ تین کلمات ۱
خدا نے ہے کیا آغاز ان سے — وہی بس جانتا ہے راز ان کے
حقیقت کو خدا ہی جانتا ہے — الٰہی بھید جو ان میں چھپا ہے
جو تاویلات میں الجھے ہوئے ہیں — فقط ان کے یہ ذہنی وسوسے ہیں
یہ بے شک ہے کتاب پاک و اقدس — نہیں شک اس میں کوئی بھی ذرا بس
دکھائے راہ ہدایت کی نمایاں — جہاں میں جو ہدایت کے ہیں خواہاں ۲
جو بندے غیب کو حق جانتے ہیں — جو بن دیکھے خدا کو مانتے ہیں
کریں قائم نمازیں برملا وہ — کریں وہ خرچ حق سے جو دیا ہو
وہ اپنی پاک دولت جو کمائیں — خدا کی راہ میں اس کو لگائیں ۳
ہے ان کا اس پہ بھی ایمان پکّا — خدا کی طرف سے ان پہ جو اترا
جو اترا اس سے پہلے وہ بھی مانیں — قیامت کو بھی برحق ٹھیک جانیں ۴
یہ ہیں راہ ھدا پر لوگ پکّے — فلاح پائیں گے یہ ہی لوگ سچّے ۵
ہوئے جو لوگ منکر پھر خدا کے — (ہیں انکے دل میں باطل سب ارادے)
انہوں نے ہے نہ راہ حق پہ آنا — برابر ہے ڈرانا نہ ڈرانا ۶
لگا دی مہر اللہ نے دلوں پر — سنائی کچھ نہ دے ان کو ذرا بھر ۷
اور ان کی آنکھ پر پردہ دیا ڈال — قیامت کو بڑا ہو گا برا حال
ہیں انسانوں میں کچھ ایسے بھی انسان — جو یہ کہتے ہیں ہم لائے ہیں ایمان
کہیں ایمان لائے حق پہ پکّا — ہاں یوم آخرت مانیں ہیں سچّا

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا
يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ ؕ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا
تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

مگر مومن نہیں یہ لوگ سارے ‏ منافق ہیں برے ہیں سخت بھارے ۸

کریں اللہ سے یہ لوگ دھوکا ‏ اور ان سے دلمیں ایماں جنکا پکا

کریں دھوکا یہ اپنے جسم و جاں سے ‏ مگر محرم نہیں راز نہاں سے ۹

ہے ان کے دل میں بیماری یہ بھاری ‏ بڑھائی جو خدا نے بہت ساری

عذاب ان کے لیے ہے درد والا ‏ جو جھٹلائیں نشانِ حق تعالیٰ ۱۰

کہا جائے انہیں جب یہ بلا کر ‏ فسادی نہ بنو دنیا میں آکر ۱۱

یہ کہتے ہیں کہ ہم ہاں ہو کے ہشیار ‏ کریں دنیا میں ہم اصلاح بھر کار

خبردار اے سنو ایمان والو ‏ فسادی یہ ہی ہیں حق بات پالو

شعور اس بات کا انکو نہیں ہے ‏ (یہ گمراہی ہے ان کی بالیقین ہے) ۱۲

کہا جائے انہیں ایمان لاؤ ‏ کہ جیسے لوگ لائے حق پہ آؤ

یہ کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ‏ کہ جیسے لوگ احمق حق پہ آئیں ۱۳

بلا شک یہ ہی احمق ہیں جہاں میں ‏ نہ جانیں کیا زیاں ہے اس بیاں میں

یہ جب بھی اہل ایماں سے ملیں آ ‏ کہیں گے حق پہ ہے ایمان پکا

شریروں دوستوں کے پاس جائیں ‏ انہیں جان برادر کہہ سنائیں

انہیں کہتے ہیں پاس ان کے یہ جاکر ‏ نہیں تھا ان سے کچھ لیکن تمسخر ۱۴

خدا بھی ان سے کرتا ہے تمسخر ‏ (وہ جو کرتے ہیں پاتے ہیں برابر)

دھکیلے ان کو اللہ گمرہی میں ‏ چلے پھرتے ہیں یوں اس سرکشی میں ۱۵

انہیں لوگوں نے گمراہی خریدی ‏ ہدایت چھوڑ کر پائی پلیدی

تجارت ان کی کچھ نفع نہ لائی ‏ ہدایت کی بھی راہ نہ حق سے پائی ۱۶

مثال ان کی ہے ایسے خوب آئی ‏ کسی نے آگ جنگل میں جلائی

کرے جب روشنی چلتے ہیں اس میں ‏ (بڑے اک شوق سے بڑھتے ہیں اسمیں) ۱۷

اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ
نَارًا ۚ فَلَمَّاۤ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ
فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ
ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌۢ
بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَاۤ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙۗ وَ اِذَاۤ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا
رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

خدا لے جائے جب اس آگ سے نور تو اندھیرے میں ہو جاتے ہیں رنجور
یہ ہو جاتے ہیں گونگے اور بہرے یوں اندھے ہو گئے ناکام ٹھہرے
رجوع کرتے نہیں ہیں حق کی جانب (منافق لوگ گمراہ سب کے ہیں سب) ۱۸
یا مثل اس مینہ کی ہے جو آسماں سے بڑا گھنا کے اک شدت سے برسے
ہو اس میں گرج بجلی کی نمایاں گھٹا تاریک ہو ہوویں پریشاں
یہ اپنی انگلیاں کانوں میں ڈالیں ڈریں یہ موت سے یوں وقت ٹالیں ۱۹
خدائے پاک نے کفار کو ٹھیک رکھا گھیرے میں ناہنجار کو ٹھیک
بہت نزدیک ہے بجلی اچک کر چمک لے جائے آنکھوں کی سراسر
کرے جب روشنی چلتے ہیں اس میں بڑی اک شان سے بڑھتے ہیں اس میں
ذرا چھا جائے جب ان پر سیاہی (سمجھے جاتے ہیں اب آئی تباہی)
کھڑے رہتے ہیں اس میں واژگوں حال (منافق لوگ ہیں بد دل زبوں حال)
اگر چاہے خدا لے جائے ان سے نگاہ سے روشنی آنکھوں سے پردے
وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی (اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی) ۲۰ ع ۲
کرو لوگو خدا کی تم عبادت (دل و جاں سے کرو اس کی اطاعت)
خدا جس نے تجھے پیدا کیا ہے (وہی خالق تمہارا بر ملا ہے)
اور ان کو جو ہوئے ہیں تجھ سے پہلے اسی کی تم ہو سب مخلوق پکے
(عبادت تم کرو اس کی بہر طور) بنو سب متقی کر کے بڑا غور ۲۱
اتارا آسماں سے ابر رحمت (سراسر جس میں ہے سب لطف و برکت
زمیں کا فرش اس نے ہی بچھایا اور اس پر آسماں کا چھت ڈالا
پھلوں سے رزق پھر اس نے نکالا دیا کھانا تجھے اعلیٰ سے اعلیٰ
تم ایسی شان کا کوئی نہ جانو کوئی اس کے برابر کا نہ مانو

تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ
بِنَاءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾
وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ
لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا
مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ
أُتُوا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ
فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُونَ
أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ
مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي

اگر کچھ شک ہے قرآن مبین میں
اتارا اپنے بندے پر زمین میں

یہ تم دل جاں سے بس جانتے ہیں
اسے برحق خدا تم مانتے ہو

تو لے آؤ کوئی سورت بنا کر
جو ہو خوبی میں قرآں کے برابر

بلالو اور ساتھی بھی مددگار
(کرو جو اور بھی تم کرسکو کار)

سواحق کے جو چاہو کر دکھاؤ
کوئی اس طرح کی سورت لیے آؤ ۲۲

کبھی بھی تم نہ ایسا کر سکو گے
نہ تم اس کے مقابل اڑ سکو گے

اگر سچے ہو ایسا کردکھاؤ
کوئی سورت بنا کر ایسی لے آؤ ۲۳

ڈرو اس آگ سے خود کو بچالو
اور اپنا آپ تم اس سے ہٹالو

ہے ایندھن جس کا انسان اور پتھر
ہوئی تیار مردودوں کی خاطر ۲۴

بشارت دو کہ یہ وعدے ہیں سچے
کیے ہیں کام جن لوگوں نے اچھے

بہارو باغ سب ان کے لیے ہیں
جہاں پانی کے چشمے بہہ رہے ہیں

وہ جب کھائیں گے پھل باغ جناں میں
کہیں گے ہے وہی جو تھا جہاں میں

اسی طرح کے ہوں گے واں پہ کھانے
(مگر وہ ذائقے اللہ ہی جانے)

وہاں پر ہوں گی ازواج مطہرات
(ہمیشہ خوش بسر ہوں جن سے اوقات)

رہیں گے ایسے جنت میں ہمیشہ
(جنہوں کے نیک ہوں اعمال پیشہ) ۲۵

خدا اس سے جھجک ہرگز نہ کھائے
اگر تمثیل مچھر کی لے آئے

یا اس سے بھی کہے بڑھکر کوئی بات
(منزہ ہر گماں سے اس کی ہے ذات)

سو پس جو لوگ ہیں ایمان لائے
کہیں برحق ہے حق سے جو بھی آئے

مگر وہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں
(وہ یوں اس بات میں الجھے پڑے ہیں)

کہیں کیا اس مثل میں ہے ارادہ
ہوئے گمراہ وہ اس میں زیادہ

بہت کو حق نے دی اس سے ہدایت
ہوئے گمراہ سب اہلِ شقاوت

بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ
مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ
ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ
فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ
فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِىْ بِاَسْمَآءِ
هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ

ہوئے فاسق ہی گمراہ اس بیان سے — (نہ جو ایمان لائے قلب وجان سے) ۲۶
جنہوں نے عہد اللہ کے ہیں توڑے — جو حق سچ جان کر اللہ سے جوڑے
کریں قطع تعلق اس سے ہر دم — کہا اللہ نے پکڑو ان کو محکم
کریں فتنے بپا وہ اس زمیں میں — یہی ہیں لوگ شامل خاسرین میں ۲۷
کرو انکار کیسے اس کا اس سے — عدم میں جبکہ تھے تم لوگ مردے
خدا ہی نے تجھے زندہ کیا ہے — اسی جانب کو مر کر لوٹنا ہے
وہی پھر سے تجھے زندہ کرے گا — اسی کی طرف پھر جانا پڑے گا ۲۸
وہی اللہ ہے جس نے اس جہاں میں — ہر اک شے پیدا کی ظاہر نہاں میں
نظر جب آسمانوں کی طرف کی — بنائے آسماں سات اس نے جلدی
وہ ہر شے کی حقیقت جانتا ہے — (بڑی اچھی طرح پہچانتا ہے) ۲۹
کہا جس وقت تھا اللہ نے یکسر — فرشتوں کو یہ پاس اپنے بلا کر
بناتا ہوں میں دنیا میں خلیفہ — نیابت کا جو پائے گا وظیفہ
وہ بولے کیا تو وہ پیدا کرے گا — کرے جو خون دنیا میں لڑے گا
تیری تسبیح ہم ہر دم ہیں کہتے — تیری تسبیح گوئی میں ہیں رہتے
تری پاکیزگی تیرے بیاں ہیں — تقدس ذات کے تیری عیاں ہیں ۳۰
کہا اللہ نے تم کو ہے نہ معلوم — وہ جو میں جانتا ہوں سر مکتوم
سکھائے نام آدم کو خدا نے — بلائے پھر فرشتے خود الہ نے
کہا ان سے یہ راز ان کا بتاؤ — اگر سچے ہو کیا کہتے ہو آؤ ۳۱
فرشتوں نے کہا ہو دست بستہ — تیری ہے ذات پاک اعلیٰ اے اللہ
ہم اس کا راز ہرگز کچھ نہ جانیں — تیرا لاانتہا ہے علم مانیں
ہمیں معلوم جو تو نے سکھایا — ہے توہی جاننے والا خدایا

ع ۱ / ۳

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪
وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ
كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا
اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ
تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ

کہا آدم کو نام ان کے بتا تو   (ذرا اس امتحان گاہ میں بھی آ تو)
بتائے نام آدم نے عیاں سب   فرشتے ہو گئے حیران وہاں سب
کہا اللہ نے کیا کہتا نہیں تھا   کہ مجھ کو علم ہے عرش و زمیں کا
کرو جو کام تم میں جانتا ہوں   جو پوشیدہ رکھو پہچانتا ہوں ۳۳
فرشتوں کو یہ جب ہم نے کہا تھا   کرو تم سب کے سب آدم کو سجدہ
گرے سجدے میں سب ابلیس اکڑا   تکبر میں کیا انکار اس کا
ہوا اس سے وہ شامل کافروں میں   (ہوا مردود شامل گمرہوں میں) ۳۴
کہا آدم کو جنت میں رہو تم   بسر اوقات معہ زوجہ کرو تم
وہاں ہیں نعمتیں جو چاہو کھاؤ   مگر نہ اس شجر کے پاس جاؤ
وگرنہ ہو گے شامل ظالموں میں   (کہیں ہونا نہ شامل گمرہوں میں) ۳۵
وہاں شیطان نے ان کو بہکایا   (خدا کے حکم سے ان کو ہٹایا)
اور اس حالت سے تھا ان کو نکالا   کہ جسمیں رہ رہے تھے خوش سراپا
کہا ہم نے اترجاؤ زمیں میں   (نہیں رہنا تجھے خلد بریں میں)
وہاں اک دوسرے کے ہو گے دشمن   رہو گے تم بنا کچھ دیر مسکن ۳۶
خدا کی طرف سے بہر ہدایت   ہوئے آدم کو کلمے چند عنایت
معافی مانگ لی تائب ہوا وہ   (کیا راضی خدائے مہربان کو)
کرے توبہ قبول اللہ تبارک   رحیم و مہرباں ذات مبارک ۳۷
کہا ہم نے زمیں کی طرف جاؤ   ہدایت مجھ سے جب اس جگہ پاؤ
رہو تم اس ہدایت پر کمر بند   نہ حزن و خوف ہو گا تم کو ہر چند ۳۸
مگر جو لوگ منکر ہو. رہیں گے   وہ جھٹلائینگے ہم جو بھی کہیں گے
ہمیشہ ان کا دوزخ ہے ٹھکانہ   عذاب دردناک ان کو ہے آنا ۳۹ ع ۴

فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى
الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا
يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط وَ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

اے اسرائیلؑ کے بیٹو سنو تم　　ہاں یادان نعمتوں کو بھی کرو تم
جو تم پر ہم نے کیں انعام ساری　　(یہ تم پر مہربانی تھی ہماری)
کرو تم پورا وعدہ جو کیا تھا　　کروں گا میں بھی اپنا وعدہ پورا
ڈرو مجھ سے اگر ہو لوگ سچے　　(اور اپنے عہد و پیماں پر ہو پکے) ۴۰
جو بھیجا ہم نے تم پرمان لو تم　　کرے تائید اس کی جان لو تم
تمہارے پاس پہلے جو تھا بھیجا　　(نہیں کچھ اس میں شک ہرگز ذرا سا)
قدم رکھوں نہ پہلے کا فروں میں　　(رہو شامل نہ ہرگز منکروں میں)
نہ میری آیتیں بیچو جہاں میں　　یہ لے تھوڑی سی قیمت درمیاں میں
دل و جاں سے سدا مجھ سے ڈرو تم　　(رضا میری پہ ہی قائم رہو تم) ۴۱
نہ ہرگز حق کو باطل میں چھپاؤ　　نہ سچ کو جھوٹ کی صورت میں لاؤ
یہ تم بھی ٹھیک برحق جانتے ہو　　ہاں سچی بات بھی پہچانتے ہو ۴۲
زکاتیںؑ دونمازیںؑ کرلو قائم　　رہو اپنی جماعت ساتھ دائم ۴۳
بتاؤ دوسروں کو راہِ نیکی　　مگر تم نے بھلائی راہ اپنی
کتاب حق بھی پڑھتے ہو سراسر　　نہیں کام عقل سے لیتے ذرا بھر ۴۴
مدد مانگو ہمیشہ تم خدا سے　　نمازوں سے دل صبر آزما سے
بڑی مشکل بنی ہے کافروں کو　　مگر آساں ہے حق کے عاشقوں کو ۴۵
جنھوں نے ٹھیک ہے ایمان جانا　　یقیں ہے روبرو اللہ کے آنا
خدا کے پاس ہی جائیں گے یہ لوگ　　اور اعلیٰ مرتبے پائیں گے یہ لوگ ۴۶
اے اسرائیل کے بیٹو کرو یاد　　جو تم کو نعمتیں دیں اور کیا شاد
بزرگی تم کو دی سارے جہاں پر　　(بڑھایا مرتبہ ہرانس و جاں پر) ۴۷
ڈرو اس دن سے جس دن نہ کفایت　　کسی کی نہ کرے کوئی حمائت

الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ
الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا

نہ چھوڑا جائے گا توبہ سے کوئی | نہ مجرم کو مدد کچھ مل سکے گی ٤٨
تجھے فرعونؑ سے دی تھی رہائی | مچا رکھی تھی جب اس نے تباہی
عذاب سخت میں تم مبتلا تھے | (اسیر پنجہ جور و جفا تھے)
ذبح کرتے تھے بیٹوں کو تمہارے | بچاتے بیٹیوں کو تھے لکارے
بڑی یہ آزمائش تھی خدا سے | (حقیقی مالک ارض و سما سے) ٤٩
دیا جب ہم نے دریا کو بھی تھا چیر | چلی فرعون کے بندوں پہ تقدیر
ڈبویا ان کو دریا میں بہایا | یہ تم تھے دیکھتے تم کو بچایا ٥٠
کیا وعدہ بھی جب موسیٰ نبی سے | جہاں چالیس ہیں راتوں کے قصے
تم اس کے بعد بچھڑا پکڑ لائے | خدا مانا اسے ظلم آزمائے ٥١
وہاں بھی ہم نے دی تم کو معافی | کرو تم شکر سے اس کی تلافی ٥٢
کتابؐ پاک موسیٰ کو عطا کی | ہدایت جس میں ہے صدق و صفا کی
ہدایت کی طرف تم اس سے آؤ | اور ہر اچھی بری پہچان جاؤ ٥٣
کہا موسیٰ نے جبکہ اے مری قوم | یہ کیا تم نے کیا ہے ظلم اس یوم
کہ بچھڑے کو خدا تم نے بنایا | خدا کے حکم کو تم نے بھلایا
کرو توبہ دل صدق و صفا سے | ہاں مارو نفس کو حسن اتقا سے؟
تمہارے واسطے یہ ہی ہے بہتر | معافی تم کو دے اللہ اکبر
قبول اللہ نے کی توبہ تمہاری | بڑی کی مہربانی اس نے بھاری
معافی دینے والا وہ خدا ہے | وہی ہاں مہرباں اپنا الہ ہے ٥٤
سنو جب تم نے موسیٰ کو کہا تھا | نہیں ہوتا یقیں اللہ پہ پکا
کہ جب تک ہم نہ دیکھیں اس کو ظاہر | تھی کڑکی تم پہ بجلی حد سے باہر
یہ سب کچھ تم نے خود آنکھوں سے دیکھا | (کرشمہ خالق ارض و سما کا) ٥٥

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي
قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ
السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوسٰى
لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ
وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ
مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ
قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنٰى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ
اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِينَ

تمہیں زندہ کیا جب مر گئے تم | کرو تا شکر کیا تھے کر گئے تم ۵۶
کیا تھا ہم نے پھر بادل کا سایہ | کیا نازل پھر ہم نے منّ و سلویٰ
کہ کھاؤ پاک چیزیں یہ ہماری | (سلور جائے کہیں صورت تمہاری
کیا نقصان نہ تم نے ہمارا | مگر کچھ آپ اپنا ہی بگاڑا ۵۷
کہا جب ہم نے اسی بستی میں جاؤ | وہاں کھاتے پھرو جو چیز چاہو
ہو دروازوں میں داخل جس ادا سے | کرو سجدہ دل صدق و صفا سے
کہو تم حطہ حطہ بخش دیں گے | بڑے احساں ہم تم پر کریں گے ۵۸
یہ پھر ان ظالموں نے قول بدلے | الٹ اس کا کیا فی الفور بدلے
اتاریں ہم نے ان پر آسمان سے | بلائیں تاکہ مٹ جائیں جہاں سے
یہ بدلہ فسق کا تھا جو کیا تھا | یہی بدلہ ہے ہر جوروجفا کا ۵۹
وہ جب موسیٰ نے مانگا ہم سے پانی | بچائے قوم کی تازندگانی
کہا ہم نے کہ پتھر پر عصا کو | بڑے اک زور سے موسیٰ لگا دو
کہ پھوٹے اس سے چشمے ٹھیک بارہ | ہر اک نے گھاٹ پھر اپنا سنبھالا
کہا کھاؤ پیو رزق خدا ہے | خدائے پاک نے تم کو دیا ہے
فساد و فسق سے بچتے رہو تم | ہمیشہ حق کی ہی جانب بڑھو تم ۶۰
یہ تم نے جبکہ موسیٰ کو کہا تھا | یہ اک کھانے پہ اپنا اکتفا کیا
ہمارے واسطے رب سے دعا مانگ | زمیں سے سبزیاں بے انتہا مانگ
ہو پیدا ساگ ککڑی اور گندم | پیاز و عدس اس کے ساتھ ہر دم
کہا موسیٰ نے کیا یہ مدعا ہے | بدل اعلیٰ کے ادنیٰ استدعا ہے
چلے جاؤ ذرا اس شہر کو تم | وہی پاؤ گے جو مانگو گے تم
خدا کا غضب آیا ان پر بھاری | مسلط ہو گئی ان پر خواری

اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ
اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ
اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ
تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ
رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕیْنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ
اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَیْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا
تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

یہ سب کفران کرتے تھے خدا سے ۔۔۔ پیمبر مار ڈالے تھے جفا سے
کہ نافرمان تھے یہ لوگ سارے ۔۔۔ نکل حد سے گئے باہر کنارے ۶۱

م یہود و نصاریٰ ۔ ع ۷

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے ۔۔۔ یہودی اور نصاریٰ نام پائے
یا ان میں لوگ جو کہ صابئیں تھے ۔۔۔ جو حق کو مانتے تھے مومنین تھے

م صابئین

قیامت کو بھی برحق ان نے جانا ۔۔۔ عمل اچھے کئے حق کو پچھانا
انہیں بدلہ ملے گا یہ خدا سے ۔۔۔ نہ ہو گا خوف وڈر کوئی بلا سے ۶۲

م کوہ طور

کئے جس وقت تھے اقرار سارے ۔۔۔ اٹھایا طورؔ کو اوپر تمہارے
کہ جانو آیتوں کو ٹھیک محکم ۔۔۔ ڈرو حق سے برائی سے بچو تم ۶۳
پھر اس کے بعد منہ اس سے لیا موڑ ۔۔۔ وہ اپنا عہد تم نے پھر دیا توڑ
نہ ہوتا تم پہ گر فضل الٰہی ۔۔۔ تو چھا جاتی تھی بس تم پر تباہی ۶۴

م یہود پر سبت کی پابندی

یہ بے شک اس کو تم بھی جانتے ہو ۔۔۔ (اور اس قصہ کو برحق مانتے ہو)
نہ کی ہفتہؔ کی پابندی جنہوں نے ۔۔۔ (یہ سن کر حکم حق ان گمرہوں نے)
بنائے ہم نے انسانوں سے بندر ۔۔۔ تمہارا حال ہو گا اس سے ابتر ۶۵
یہ عبرت ناک تھا اک واقعہ ٹھیک ۔۔۔ تمہارے واسطے یہ دورو نزدیک
اور ان کے بعد جو دنیا میں آئیں ۔۔۔ ڈریں حق سے نصیحت ٹھیک پائیں ۶۶

م گائے کا قصہ

کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو جب ۔۔۔ کہ اللہ پاک کا یہ حکم ہے اب
کہ ذبح تم کرو گائے نمایاں ۔۔۔ کہیں ٹھٹھا نہ تیرے شان شایاں؟
کہا موسیٰ نے اللہ کی پناہ ہے ۔۔۔ جو اس ارض و سما کا بادشاہ ہے
میں ہرگز جاہلوں میں سے نہیں ہوں ۔۔۔ (خدا کے حکم کا بیشک امیں ہوں) ۶۷
انہوں نے پھر کہا رب سے دعا مانگ ۔۔۔ کہ کیسی گائے ہو اس کا پتہ مانگ
کہا موسیٰ نے اللہ نے کہا ہے ۔۔۔ (نشاں گائے کا واضح کر دیا ہے)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ
الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ
لَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ
بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ
يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا

کہ ہو وہ خوبصورت ٹھیک گائے　　جواں ہو خوشنما وہ نظر آئے
میانہ طور ہوا اس کی جوانی　　یہ ہے اس کی نمایاں اک نشانی
کرو وہ کام جو حق نے کہا ہے　　یہی ہاں حکم اللہ نے دیا ہے　۶۸
انہوں نے پھر کہا یہ بھی دعا کر　　بتائے رنگ اس کا رب اکبر
کہا موسیٰ نے اللہ نے کہا ہے　　کہ اس کا رنگ توزردی نما ہے
جو ہر طرح سے ہر نوع خوشنما ہو　　(نہ اس میں کوئی بھی ایسی خطا ہو)　۶۹
انہوں نے پھر کہا پھر التجا کر　　نمایاں طور پر اس سے دعا کر
کہ ہو کس نسل کی گائے بتائے　　دلوں کے شک و شبہ سب مٹائے
اگر چاہا خدا نے ہم برابر　　چلیں گے سب کے سب راہ ہدا پر　۷۰
کہا اس نے کہ ہو گائے وہ اعلیٰ　　پڑا نہ ہو جسے محنت سے پالا
چلائے ہل نہ وہ کھینچے نہ پانی　　بڑی بے عیب ہو اس کی جوانی
کہا ان نے کہ واضح ہو گئی بات　　کہ اب وہم و گماں کی چھٹ گئی رات
انہوں نے ذبح کی گائے مگر وہ　　نہ تھے تیار دل سے. پر ادھر کو
کیا اک شخص کو پھر قتل تم نے　　لگے الزام تھے اوروں پہ دھرنے　۷۱
خدا نے قصہ ظاہر کر دیا تھا　　نمایاں فیصلہ اس سے ہوا تھا　۷۲
کہا کچھ گائے کا گوشت تم اٹھاؤ　　اور اس مقتول پر اس کو لگاؤ
خدا اس طرح سے کرتا ہے زندہ　　جو بالکل مر گیا ہو صاف بندہ
دکھاتا ہے خدا قدرت سے آیات　　سمجھ لو غور سے پاؤ صحیح بات　۷۳
ہوئے پھر سخت پتھر دل وہ سارے　　اور اس سے بھی بڑھے سختی میں بھارے
مگر پتھروں سے بھی کچھ نکلیں انہار　　نکل آتی ہیں کچھ مشکل نہیں کار
کسی پتھر سے پانی نکل آئے　　کوئی خوف خدا سے لڑکھڑائے

لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ
بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ
بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا
يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ
هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ
مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ
عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ
عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ
بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ

(نشانیاں ہیں یہ سب رب العلا سے)   خدا غافل نہیں ان کی ادا سے   ۷۴

توقع کیا مسلمانوں تجھے ہے   کہ مانیں وہ تمہارے دل کی ہر شے

انہیں میں سے فریق اک درمیاں ہے   کلام اللہ سنا جس نے عیاں ہے

بہت تحریف کی اس میں نمایاں   سمجھ کر جان کر ہر عہدوپیماں   ۷۵ ربع الم

ملیں جب مومنوں سے لوگ ایسے   کہیں ہم ہیں تمارے ساتھ اچھے

مگر جب ہوں اکیلے بعض کے ساتھ   کہیں اک دوسرے سے صاف یہ بات

کیا ان کو بتاتے ہو بیاں تم   جسے پائے ہو اللہ سے عیاں تم

نہیں کیا جانتے یہ جو عیاں ہے   خدا کے پاس حجت کا نشاں ہے

کرو تم عقل اور اس کو چھپاؤ   (اور اس حق کی طرف ہرگز نہ آؤ)   ۷۶

کہا وہ بات یہ نہ جانتے ہیں   خدا کی قدرتیں نہ مانتے ہیں

عیاں جو کچھ کریں یا جو نہاں وہ   وہ واضح جانتا ہے ہر نشاں کو   ۷۷

کچھ ان میں ایسے ناخواندہ بھی ہیں لوگ   کتاب حق سے وامانده بھی ہیں لوگ

خیالی جن کی ہیں سب آرزوئیں   ہیں لاحاصل سب ان کی جستجوئیں   ۷۸ نصف

تباہی کے ہیں اے لوگو یہ آثار   کتابیں خود لکھو تم ہو کے ہشیار   ۷۹

کہو اس کو کہ یہ حکم خدا ہے   (غلط سوداگری واضح خطا ہے)

بڑا افسوس جو لکھ کر دکھایا   بڑا افسوس جو تم نے کمایا

تباہی ہے جو تم نے جھوٹ لکھا   تباہی ہے جو حاصل تم نے دیکھا

عذاب النار کو لوگو کہو تم   رہے گا چند دن ہی شور پیہم

پھر اس کے بعد ہو جائے رہائی   ہمیشہ کی نہیں ہے یہ تباہی

میں تم سے پوچھتا ہوں کیا خدا نے   تمہیں وعدہ دیا رب العلا نے

کہ وہ وعدہ خلافی نہ کرے گا   یا خود تم کر رہے ہو کام ایسا

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ
اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ
عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى
اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

کہو تم خود خدا سے بات ایسی — حقیقت کچھ نہیں معلوم جس کی ۸۰
ستم ہے دوستو یہ حیلہ سازی — سراسر ظلم ہے یہ لہو بازی
بلاشک جو گناہ تم نے کیے ہیں — وہ تم کو اس جگہ [illegible] ہوئے ہیں
تباہی ان گناہوں سے بہر حال — تمہیں گھیرے [illegible] ڈال کر جال
تمہاری زندگی دوزخ ہو کیوں نہ — بنے گی بے شک دوزخ کا نمونہ ۸۱
ہمیشہ اس جہنم میں رہو گے — (کیے اپنے کا بدلہ تم سہو گے)
وہ جو ایمان لائے نیک بندے — رہے کرتے ہمیشہ نیک دھندے
ہمیشہ وہ تو جنت میں رہیں گے — خدا کی نعمتیں کھاتے پھریں گے ۸۲ ع ۱ ۹
اے اسرائیل کی اولاد کریاد — وہ وعدہ جو لیا تھا رب العباد؟
عبادت ایک اللہ کی کرو گے — اور اپنے والدین کا دم بھرو گے
یتیم و بیکس و نادار کے ساتھ — سلوک اچھا کرو گے پکڑ کے ہاتھ
قریبی رشتہ داروں سے بھلائی — کرو گے ہر طرح جیسے بھی آئی
سلوک اچھا کرو گے ہر نفس سے — مصیبت بانٹ لو گے پیش و پس سے
نمازیں کر کے قائم خوش رہو گے — زکوٰۃ حکم خدا سمجھو گے دو گے ربع
پھر اس وعدہ سے تم نے منہ کو موڑا — بہت تھوڑے تھے جن نے حق نہ چھوڑا
تم آخر پھر گئے عہد و وفا سے — لیا منہ موڑ جب حکم خدا سے ۸۳
یہ بھی وعدہ کیا تھا تم نے پکا — کسی کا خوں گرائیں گے نہ [illegible]
نہ گھر سے ہم نکالیں گے کسی کو — (سہارا دیں گے ہم ہر بے کسی کو)
کیا اقرار تم نے برملا تھا — ہوئے شاہد تھے خود جو کچھ کہا تھا ۸۴
وہی اب تم ہو جو لوگوں کو مارو — انہیں اپنے گھروں سے تم نکالو
تعدی ظلم کے طوفاں اٹھاؤ — مدد کو ایسے لوگوں کی تم آؤ

رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا
كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا
جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

اگر وہ قید ہو کر پاس آئیں	اور ان کو قید میں پہلے بٹھائیں
چھڑا لو دے کے جزیہ پھر دوبارہ	غلام اپنا بنالو دے سہارا
خطا تھی وہ بھی جو گھر سے نکالا	پڑا کس چیز سے تم کو تھا پالا
یہ کیا حکم خدا سارے نہ مانو	یہ کیا احکام سب برحق نہ جانو
سزا اس کی کہو اس کے سوا کیا	ذلیل و خوار ہو برملا کیا
قیامت میں عذاب اس سے بھی بڑھکر	کیا ان کے لیے حق نے مقرر
خدا غافل نہیں جو کچھ کرو تم	کرو گے جو وہی آخر بھرو تم ۸۵
جنہوں نے دین دے دنیا کو پایا	عذاب حق انہیں حصہ میں آیا
نہ کم ہو گا عذاب ان پر کبھی بھی	نہ پہنچے گی مدد ان کو کسی کی ۸۶
کتاب پاک موسیٰ ساتھ لائے	پیمبر اور پھر دنیا میں آئے
دیئے عیسیٰ مریم کو نشاں صاف	عطا حق نے کیے ان کو بیاں صاف
مدد ان کو ملی روح الامیں کی	(عطا دولت ہوئی دیں متیں کی)
عدوان کے ہوئے دشمن بنے تم	(خصومت کے یہ جال اپنے بنے تم)
پیمبر آئے صاف ان نے کہی بات	تمہاری خواہشوں کا نہ دیا ساتھ
تو تم نے بعض کو جھٹلایا تھا	(کہو کیا تم نے یہ اچھا کیا تھا)
ہمیشہ ان سے کی تم نے لڑائی	بڑی اس طور پر اودھم مچائی ۸۷
سیاہ پردوں میں دل اپنے چھپائے	جو تم پر بن گئے لعنت کے سائے
بہت تھوڑے تھے جن نے حق کو پایا	زیادہ تھے جو کفران نے دکھایا ۸۸
خدا سے جب کتاب حق تھی آئی	وہ جس نے بات سچی کر دکھائی
تم اس سے پہلے خود اپنے خدا سے	مدد تھے مانگتے رب العلا سے
مدد ان کو خدا سے آگئی تھی	یہ پہچانا بھی جو ان نے کہی تھی

[illegible handwritten marginal note]

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٩٣) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٩٤) وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (٩٥) وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ
النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (٩٦) قُلْ مَنْ كَانَ
عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (٩٧)
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَ
مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (٩٨) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ
اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (٩٩)

مگر پھر بھی کریں انکار اس سے — نہ کیوں لعنت خدا کی ان پہ برسے ۸۹
برا ہے جو خریدا جان دے کر — کیا انکار حق ایمان دے کر
بغاوت حق سے کی تم نے نمایاں — نہیں یہ بات حق کے شان شایاں
کرے نازل وہ چاہے جس پہ رحمت — کتاب حق سے دے جس کو ہدایت
خدا کی لعنتیں دونوں جہاں میں — ہوں ان پر جو ہووے منکر بیاں میں ۹۰
کہا جب ان کو تم ایمان لاؤ — کتاب حق کو دل سے مان جاؤ
کہیں ہم ان پہ ہیں ایمان لائے — جو پہلے انبیاذی شان لائے
جو اس کے بعد آئے ہم نہ مانیں — مصدق برملا اس کو نہ جانیں
حقیقت میں یہی حق برملا ہے — کہ جو تصدیق حق کی کر رہا ہے
تو ہم یہ پوچھتے ہیں یہ بتاؤ — کیا کیوں[۹] قتل پہلے انبیا کو
اگر مومن ہو صاف ہم کو بتاؤ — کوئی تصدیق کا قصہ سناؤ ۹۱
جناب حضرت موسیٰ تھے آئے — ہدایت کے عیاں رستے دکھائے
بنایا تم نے بچھڑے کو خدا تھا — کہو یہ ظلم کی تھی ہاں ادا کیا ۹۲
کرو وہ یاد وعدہ جو کیا تھا — اٹھا کر طور کو ہم نے لیا تھا
بڑی تاکید سے ہم نے کہا تھا — ہدایت پر رہو قائم ہمیشہ
رہو ایمان پر پکے کہا تھا — کہا ان نے سنا پر ہے نہ مانا
یہ تھا باطل پرستی کا برا حال — چلے بچھڑے کے پیچھے تم نئی چال
کہو کیا یہ ہی ایمان ہے تمہارا — خطاؤں سے ہے پر سارے کا سارا ۹۳
کہو ان سے اگر ہے آخرت گھر — تمہارے واسطے حق سے مقرر
وہاں پر دوسرا کوئی نہ جائے — تمہارے ہی لیے جب وہ بنائے

۹ مقتل انبیا

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ

اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

تو مرنے کی تمنا پھر کرو تم اگر سچے ہو کر جاؤ مرو تم

یقیں جانو کریں گے نہ تمنا جو کچھ بھیجا ہے آگے ان نے دیکھا ۹۴
خدا سب ظالموں کو جانتا ہے (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۹۵
حریص ان کو جہاں میں دیکھ لو تم جو جینے کے لیے ان کو کہو تم
کریں گے مشرکوں سے بھی زیادہ ہزاروں سال جینے کا ارادہ
مگر لمبا یہ جینا نہ بجا ہے عذاب حق کو دعوت برملا ہے
یہ خواہ جیتے رہیں یاں پر کئی سال عذاب اللہ سے وارد ہو بہر حال
خدا سب دیکھتا ہے جانتا ہے جو یہ کرتے ہی سب پہچانتا ہے ۹۶
کہو دشمن جو جبریل امین ہے خطا گر ہے وہ ملعون و لعین ہے
(بجا لایا ہے وہ اللہ کا فرماں) تمہارے دل میں ڈالا اس نے قرآن
کرے تصدیق جو کتب ہُدا کی بشارت مومنوں کو دے خدا کی ۹۷
جو اللہ کے فرشتوں کے عدو ہیں رسولوں کے ہوئے جو دوبدو ہیں
برا کہتے ہیں جبریلؑ امین کو ہیں میکائیلؑ کے دشمن یقیں کو
خدا ان کافروں کا بھی عدو ہے (یہی ان کی جہاں میں آبرو ہے) ۹۸
اتاری ہم نے تم پر صاف ہر بات کریں انکار فاسق سن کے آیات
وہ فاسق ہے برا ہے وہ لعین ہے جسے حکم خدا پر نہ یقین ہے ۹۹
یہی ہوتا رہا ہر دور میں ہے کیا وعدہ جو حق سے غور میں ہے
کچھ ان میں ہو گئے ایمان والے اور اکثر دور بھاگے دل کے کالے ۱۰۰
رسول اللہ سے جب بھی کوئی آیا کرے تصدیق جو حق نے سنایا
فریق ایک ان میں تھا ایسا بھی آیا کتاب حق سے حصہ اس نے پایا
کتاب حق کو پھر بھی چھوڑ دوڑے کہ بالکل ہو گئے ایمان سے کورے ۱۰۱
کہ گویا جانتے یہ کچھ نہیں ہیں بڑے بے دین ہیں اور وہ لعین ہیں

ع ۱۱
م ہر ایک منزل ہے سیپارہ ۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا
وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ
اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ
الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ
كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ
كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

بنے پیرو یہ شیطان لعین کے سلیماںؑ کی جو تھے تکذیب کرتے
مگر حضرت سلیماںؑ تھے مسلمان وہ کافر تو نہ تھے اس پر بے ایماں
تھے کافر خاص وہ شیطان سارے تھے لوگوں کو سکھاتے سحر بھارے
کہ بابلؔ میں جو تھے ہاروتؔ و ماروت نہ اترے ان پہ تھے ہرگز یہ کرتوت
سکھاتے نہ تھے لوگوں کو یہ جادو یہ سب من گھڑت ہے قصہ من و تو
فرشتے تھے وہ کہہ دیتے تھے ان کو کہ ہم پر آزمائش ہے یہ لوگو
نہ ہرگز کفر میں تم مبتلا ہو یہ دیکھو تم ہماری ابتلا کو
یہ پھر بھی سیکھتے ہیں کج ادائی ہو جو زوجین میں ڈالیں جدائی
یہ کر سکتے نہیں کوئی خواری مگر چاہیے خدا جس پر ہو طاری
بہت نقصان دہ سیکھیں ادائیں مگر کچھ فائدہ ان سے نہ پائیں
یہ یہ ہی جانتے ہیں یہ تجارت بالآخر اس میں ہے بالکل خسارت
زبوں ہے جو خریدا جاں دے کر قیامت میں ہو اس سے حال ابتر
متاع کتنی بری ان نے خریدی کہ نیکی بیچ کر لے لی پلیدی ۱۰۲
مگر ایمان و تقویٰ کی رہوں پر اگر چلتے تو ہوتے کام بہتر
بہت افسوس اس سے بے خبر تھے خدا کے ہاں نمایاں اجر پر تھے
راعِناؔ نہ کہو ایمان والو کہو انظُرناؔ اعلیٰ شان والو ۱۰۳
توجہ سے سنو حکم خدا ہے پے کفار دوزخ میں سزا ہے
عذاب دردناک ان کافروں کو خدا کی طرف سے ہو گمرہوں کو
نہیں یہ چاہتے دشمن تمہارے خواہ ہوں اہل کتب یا شرک والے ۱۰۴
کہ حق کی رحمتیں تم پر رہیں عام خدا قادر ہے جو چاہے کرے کام
وہ ہے رحمت کا مالک فضل والا جسے چاہے وہ دے دے شان اعلیٰ ۱۰۵

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ
تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾
وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ کَانَ ھُوْدًا اَوْ
نَصٰرٰی ؕ تِلْکَ اَمَانِیُّھُمْ ؕ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اِنْ
کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰی ق مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ
مُحْسِنٌ فَلَہٗۤ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا
ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی
شَیْءٍ ص وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَھُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ لا وَّ
ھُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
مِثْلَ قَوْلِھِمْ ج فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا
کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا ؕ اُولٰٓئِکَ
مَا کَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ ؕ لَھُمْ
فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾
وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؕ

خدا جس چیز کو چاہے مٹائے | یا وہ اذہان سے اس کو اٹھائے
پھر اس سے اور بہتر چیز لائے | ہوں اس میں فائدے دگنے سوائے
یہ کیا تم جانتے اس کو نہیں ہو | وہی قدرت کا مالک ہے یقیں ہو ۱۰۶
یہ تم بھی جانتے ہو صاف ظاہر | کوئی شے اس کے قبضے سے نہ باہر
زمیں میں آسماں میں ہاں کوئی شے | کچھ اس کے حکم سے باہر نہیں ہے
نہیں اس کے سوا کوئی مددگار | کوئی مالک نہیں اس کے سوا یار ۱۰۷
یہ کیا تم چاہتے ہو وہ خرافات | کرو تم بھی وہی ایسے سوالات
جو موسیٰ پاک سے پہلے کئے تھے | (بڑے ہاں زور سے پوچھے گئے تھے)
وہ جو ایمان لائے کفر بولے | وہ بھٹکے راہِ حق سے ٹولے ٹولے ۱۰۸
رکھیں اہلِ کتابؑ آخر ارادے | کہ تو بھی راہِ حق دل سے بھلا دے
اگرچہ راہِ حق یہ جانتے ہیں | صحیح ایمان کو پہچانتے ہیں
مگر یوں حسد ہے ان میں سمایا | خدائے پاک کا فرماں بھلایا
تم ان کو چھوڑ دو دے دو معافی | خدا کی ذات ہے اب ان کو کافی ۱۰۹
وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی | عیاں کردے جو انکے دل میں آئی
کرو قائم نمازیںؑ دو زکاتیںؑ | کرو اگلے جہاں جانے کی باتیں
کرو گے نیک جو تم کام یاں پر | وہی پاؤ گے نیکی تم وہاں پر
خدا سب دیکھتا ہے جانتا ہے | (وہی اچھا برا پہچانتا ہے) ۱۱۰
وہ کہتے ہیں نہ ہو گا جنتی وہ | یہودی اور نصرانی نہ ہو جو
ہیں ان کی خواہشیں جھوٹی سراسر | بتائیں کیا دلیل اس کی ہے لاکر
یہ ان کی آرزئیں ہیں پرانی | ہیں سچے تو دکھائیں لا نشانی ۱۱۱
ہاں بے شک جو خدا کو مانتا ہے | اور اچھے کام کرنا جانتا ہے

م اہل کتاب
م نماز و زکوٰۃ
م یہود و نصاریٰ

إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ
بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

ع ۱۲

اسے اچھا ملے بدلہ خدا سے ۔۔۔ نہ اس کو خوف ہو رنج و بلا سے ۱۱۲

یہودی کہتے ہیں جھوٹے نصارا ۔۔۔ نصاری ان کو جھٹلاتے ہیں بھارا

کتابیں ہر دو پڑھنا جانتے ہیں ۔۔۔ (حقیقت حال کی پہچانتے ہیں)

کہیں یہ دوسرے بھی بات ایسی ۔۔۔ کتاب حق نہ جن لوگوں پہ اتری

قیامت کو کرے گا فیصلہ صاف ۔۔۔ خدائے لم یزل خود کرکے انصاف

کہ سچا کون ہے اور جھوٹ کیا ہے ۔۔۔ وہی اس کی حقیقت جانتا ہے ۱۱۳

بڑا ظالم ہے موذی ہے وہ انساں ۔۔۔ مساجد سے کرے منع و پریشاں

نہ ان میں ذکر اللہ کا عیاں ہو ۔۔۔ خرابی چاہتا ہو درمیاں ہو

نہ جائے گر یہ مسجد میں تو بہتر ۔۔۔ اگر جائے تو دل میں خوف لے کر

جہاں میں اس کو ذلت ہے خواری ۔۔۔ قیامت میں عذاب اس پر ہو بھاری ۱۱۴

خدا ہی کا ہے مشرق اور مغرب ۔۔۔ جدھر دیکھو وہی ظاہر عیاں رب

وسیع ہے علم اس کا ہر جہاں میں ۔۔۔ (اسے وسعت ہے ہر فعل و بیاں میں) ۱۱۵

وہ کہتے ہیں بتایا اس نے بیٹا ۔۔۔ غلط ہے جو انہوں نے یوں ہے سوچا

زمین و آسماں اس کے ہیں سارے ۔۔۔ وہی مالک ہے دے سب کو سہارے ۱۱۶

زمین و آسماں اس نے بنائے ۔۔۔ وہی مالک ہر اک شے کا خدا ہے

کرے جب حکم کن ہووے آمادہ ۔۔۔ کرے جس چیز کا بھی وہ ارادہ ۱۱۷

کہیں ناداں وہ کیوں ہم سے نہ بولے ۔۔۔ نشانی دے کے کیوں ظلمت نہ کھولے

یہی کچھ لوگ کہتے تھے پرانے ۔۔۔ (اسی کی مثل ہیں یہ بھی سیانے)

خدا نے صاف دکھلائی نشانی ۔۔۔ خدا کی بات جن نے حق ہے جانی

بشارت دے کے بھیجے ہیں پیمبر ۔۔۔ برائیوں سے جو روکیں خوف دے کر ۱۱۸

نہ پوچھو دوزخی لوگوں کے قصے ۔۔۔ (کہ آیا حق کیا ہے ان کے حصے) ۱۱۹

نصف

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ
اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ
ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ
اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ
اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا
مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ

نہ ہوں گے تم سے راضی لوگ ناداں   یہودی اور نصرانی جو ہیں یاں
نہ جب تک تم کرو ان کی اطاعت   رکھیں گے تم سے یہ ہر دم میں عداوت
کہو ان کو کہ یہ واضح ھدا ہے   یہی پکا خدا کا راستہ ہے
خدا نے خود ہمیں جو ہے بتایا   اگر تم نے یہ رستہ پھر بھلایا
پھر اس کے بعد ان کی پیروی کی   تو ہو جائے گی سب برباد نیکی
بچائے گا نہ اللہ سے کوئی یار   نہ ہو گا پھر کوئی واں پر مددگار ۱۲۰
وہ بندے جن پہ ہے رحمت خدا کی   کتابِ حق جنہیں حق نے عطا کی
وہ پڑھتے ہیں اسے حق مانتے ہیں   ادا حق ان کا کرنا جانتے ہیں
وہی مومن وہی اہلِ ہُدا ہیں   خسارے میں تو کافر مبتلا ہیں ۱۲۱ ع ۱۴
اے اسرائیل کے بیٹو سنو تم   وہ نعمت یاد اللہ کی کرو تم
بزرگی تم کو دی سارے جہاں پر   (فضیلت دی تمہیں خورد و کلاں پر) ۱۲۲
ڈرو اس دن سے جب بدلہ ملے گا   مدد کوئی وہاں نہ کر سکے گا
نہ فدیہ نہ سفارش نہ شفاعت   مدد دیں گے نہ یہ روز قیامت ۱۲۳
کرو تم یاد جب اک وقت آیا   تھا ابراہیمؑ کو بھی آزمایا
ہوا وہ کامراں اس امتحاں میں   امام اس کو بنایا پھر جہاں میں
کہا اس نے خدایا آل میری   وہ بھی کیا اس طرح ہی کی سی ہوگی
کہا وعدہ نہیں یہ ظالموں سے   نہ یہ وعدے ہوئے ہیں گمرہوں سے ۱۲۴
بنایا اس نے کعبہؑ اک نیا گھر   پے امن و امان مرکز مقرر بنا کر
یہ ہے امن و امان کی جگہ آئیں   مقامِ ابراہیمؑ اس جگہ پائیں
نماز اس جگہ قائم کر دکھائیں   (خدا کی رحمتیں اس جگہ پائیں)
لیا وعدہ یہ ابراہیم سے صاف   اور اسماعیلؑ سے بھی وجہ انصاف

اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ
قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ
اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

رکھو گے پاک گھرا میرا خشوع سے
طواف و اعتکاف اور پھر رکوع سے

یہاں سجدے میری درگاہ میں ہونگے
(یہاں سے لوگ حق آگاہ ہوں گے) ۱۲۵

یہ ابراہیمؑ نے حق سے دعا کی
خشوع و عجز سے یہ التجا کی

بنا اس شہر کو یارب اماں گاہ
عطا کر رزق پھل لوگوں کو اچھا

جو مانیں حق کو روزِ آخرت کو
نگاہ میں جو کہ رکھیں عاقبت کو

کہا منظور یہ تیری دعا ہے
کروں پورا تیرا جو ادعا ہے

ہاں جن کو کفر سے کچھ ادعا ہے
وہ بھی پائیں گے حصہ برملا ہے

عطا ان کو بھی ہوگی کچھ متاع خوب
مگر آخر کو ہونگے سخت معتوب

جہنم میں ضرور ان کو ہے جانا
برا ہے جو ٹھکانوں میں ٹھکانا ۱۲۶

وہ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ نے جب
بنائے خانہ حق کی مرتب

خدائے پاک سے پھر یہ دعا کی
خلوص و عاجزی سے التجا کی

خداوندا قبول اس کو تو فرما
تو سننے جاننے والا ہے اللہ ۱۲۷

بنا پہلے تو ہم کو خود مسلماں
ہماری نسل سے حق ہو نمایاں

سکھا ہم کو عبادت کے طریقے
گناہ سے پاک ہونے کے سلیقے

توہی رحمت کا مالک ہے تعالیٰ
معافی دینے والا رحم والا ۱۲۸

خدایا بھیج ان ہی سے رسول ایک
(ہماری یہ دعا بھی کر قبول ایک)

ترے احکام جو پڑھ کر سنائے
کتاب حق سے وہ حکمت سکھائے

دلوں کا بھی کرے وہ تزکیہ خوب
(تری درگاہ سے حکمت ہے مطلوب)

بڑا تو مقتدر دانا خدا ہے
تری قدرت کا ہی یہ سلسلہ ہے ۱۲۹

اب ابراہیمؑ کے اس طرز دیں سے
پھرے گا جو وہ احمق ہے یقیں سے

خدا نے چن لیا اس کو جہاں میں
وہ ہو گا آخرت کو اس مکاں میں

ع ۱۵

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ
الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ
اللّٰهِ صِبْغَةً ز وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي
اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ
شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

جو ہو گا صالحیں کا اک نشاں اور — (بڑھے دنیا و دیں میں اسکی شاں اور) ۱۳۰
کہا تھا اس کو جب اللہ نے مانو — مرے احکام سب برحق جانو
کہا اس نے کیا تسلیم بالکل — ہاں رب العالمین کو مانا بکمل ۱۳۱
یہ ابراہیمؑ نے کی تھی وصیت — یہ اپنے بیٹوں کو اچھی نصیحت
یہی یعقوبؑ نے سب کو بتایا — میرے بیٹو سنو حق صاف آیا
خدا نے مرتبہ تم کو دیا ہے — تمہارے واسطے رستہ چنا ہے
اسی راہ پر رہو قائم ہمیشہ — یہی ہو مرتے دم تک سب کا پیشہ ۱۳۲
مسلماں تم مسلماں ہی رہو تم — اسی پر ہی جیو اور پھر مرو تم
ہوا رخصت جہاں سے جب تھا یعقوبؑ — کیا تم پاس تھے اس نے کہا خوب
یہ اس نے اپنے بیٹوں کو کہا تھا — کہ میرے بعد مر جانے کے بیٹا
کرو گے تم کہو کس کی عبادت — خدا سے نہ رکھو گے کیا ارادت
کہا سب نے ہاں جو تیرا خدا ہے — جو ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ کا ہے
تھی ہاں اسحٰق کو جس سے ارادت — کریں گے ہم اسی رب کی عبادت
مسلماں ہم ہیں حق کو مانتے ہیں — خدائے پاک واحد جانتے ہیں ۱۳۳
یہ تو دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں — وہ بس انجام اپنے کو گئے ہیں
تم اپنے کام لے جاؤ گے یاں سے — صحیح پاؤ گے بدلے تم وہاں سے
نہ پوچھا جائے گا ان نے کیا کیا — لیا کس کام میں ان نے تھا حصہ ۱۳۴
یہ کہتے ہیں یہودی اور عیسائی — ادھر آؤ ہدایت ہم نے پائی
کہو ان کو تھا ابراہیمؑ سچا — وہی تھا دین حق پر خوب پکا
وہ ساتھی مشرکوں کا بھی نہیں تھا — (اسے اپنے خدا پر ہی یقیں تھا) ۱۳۵
مسلمانوں کہو ایمان لائے — بجا ہیں حکم جو حق نے سنائے

جو ابراہیم کو حق نے دیئے تھے | جو اسماعیلؑ اور اسحاقؑ پر تھے
جو لائے حکم اللہ سے تھے یعقوبؑ | اور اس کی آل کو ہم نے کہے خوب
جو ان کی آل کا ایمان تھا ٹھیک | تھا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کا نشاں ٹھیک
جو آئے حکم پہلے انبیاء کو | خدا کی طرف سے ان اصفیاء کی
نہیں ہے فرق کچھ ان میں ذرا بھر | ہم ان کو مانتے ہیں سب برابر
مسلماں ہم ہیں حق کو مانتے ہیں | اسی کا دین برحق جانتے ہیں ۱۳۶
اگر ایمان لائیں اس طرح لوگ | نہیں ان کے دلوں میں پھر کوئی روگ
اگر منہ پھیر لیں راہِ ہُدیٰ سے | یقیں جانو عداوت ہے خدا سے
خدا کافی انہیں پہچانتا ہے | دلوں کے راز سنتا جانتا ہے ۱۳۷
خدا کے رنگ میں جو کہ رنگا ہے | وہی سارے جہانوں میں بھلا ہے
ہم اس کی بندگی کرتے ہیں دن رات | (وہی اپنا الٰہ ہے صاف ہے بات) ۱۳۸
کہو ان کو نہ جھگڑیں حق و دیں میں | خدا وہ ہی ہے ہم سب کے یقیں میں
تمہارے کام کام آئیں تمہارے | ہمارے کام کام آئیں ہمارے
بڑے اخلاص سے ہم کہہ رہے ہیں | اسی ہم حق کی رو میں بہہ رہے ہیں ۱۳۹
کہو تم ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور | کرو یعقوبؑ اور اسحاقؑ پر غور
اور ان کی آل تھے سارے یہودی | یا نصرانی تھے بس حق پر تھے جو بھی
خدا سے کون بہتر جانتا ہے | وہی ہر راز کو پہچانتا ہے
بڑا ظالم ہے جو حق کو چھپائے | جب اس کے پاس واضح بات ہے
خدا غافل نہیں اس کے عمل سے | کرے جو بات کوئی بھی ؟؟ل سے ۱۴۰
عمل اپنے کا مالک ہر کوئی ہے | نہ کوئی دوسرا اس کا ولی ہے
جو بندے دہر سے رخصت ہوئے ہیں | وہ ساتھ اپنے کیے بھی لے گئے ہیں

تجھے ان کے کیے سے کیا تعلق　　ہر اک اپنے کئے پر ہے معلق　۱۴۱　ع ۱ / ۱۶

تمام شد

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ
الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ
يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ
يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

دوسرا پارہ

کہیں گے لوگ یہ نادان سارے — ہوا کیا پھر گئے کیوں رخ تمہارے
کہ جس سمت پہ قائم تم رہے تھے — کیوں اب دوسری جانب پھر گئے
کہو اللہ کا ہے مشرق بھی مغرب — (وہ ہر سمت میں ہے موجود خود رب)
جسے چاہے ہدایت دے بلائے — اسے خود اپنی سیدھی راہ دکھائے ۱۴۲
(اسی طرح تمہیں اس نے ہم بلایا) — جہاں کی مرکزی امت بنایا
گواہ لوگوں کے تابن جاؤ تم سب — رسول اللہ گواہ تم پر ہوئے جب
یہ ہم نے اسلئے قبلہ بظاہر بنایا — تمہیں جانچتے اس سے تم کو آزمایا
بنایا قبلہ ہم نے اس لئے تھا — کہ دیکھیں کون ہے اب حق پہ پکا
بنایا اس لئے کہ جان لیں تم — حقیقت حال کی پہچان لیں تم
رسول اللہ کا تابع ہوا کون — پھر اس راہ سے بظاہر پھر گیا کون
بڑا دشوار تھا یہ مرحلہ ایک — مگر وہ جو ہدایت سے ہوئے نیک)
ہدایت پا گئے ایمان والے — (پھرے اس راہ سے شیطان والے)
خدا ضائع نہیں کرتا کمائی — روف اور ہے رحیم حقا الہی ۱۴۳
ترا منہ بار بار ہم نے تھا دیکھا — اٹھا جب آسمانوں کی طرف تھا
لو ہم رخ پھیر دیتے ہیں تمہارا — اسی قبلہ کو جو تم کو پیارا
حرم کی سمت رخ اب پھیر لو تم — جہاں بھی ہو اسی جانب رہو تم
جنہیں حق نے کتاب حق عطا کی — حقیقت جانتے ہیں اس ادا کی
یہی حق ہے جو اللہ نے کہا ہے — وہ واقف آپ کے ہر حال کا ہے ۱۴۴
یہ ہاں اہل کتاب اس کو نہ مانیں — عیاں حق دیکھ کر بھی حق نہ جانیں
نہیں وہ مانتے قبلہ تمہارا — نہ تم جانو کبھی ان کا پیارا

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْؕ وَ
اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ
وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا
يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًاؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا
فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

نہ ان کی پیروی ہر گز کرو تم ۔ نہ اس جانب کبھی ہر گز بڑھو تم
کہ برحق علم تم پر آگیا تھا ۔ خدا نے ہر طرح آگاہ کیا تھا
نہ ان میں سے گروہ کوئی دوسرے کا ۔ کبھی قبلہ نہ مانے گا وہ سچّا
گر اس واضح نشاں سے پھر گئے تم ۔ سمجھ لو ظلم کی راہ پر چلے تم ۱۴۵
کتاب حق عطا جن کو ہوئی ہے ۔ (یہ بھی ان کو خصوصیت ملی ہے)
وہ اس جگہ کو ایسے جانتے ہیں ۔ کہ جوں اولاد کو پہچانتے ہیں
فریق ان میں بھی اک ایسا ہوا ہے ۔ چھپاتا حق ہے لیکن جانتا ہے ۱۴۶
خدا کی طرف سے واضح نشاں ہے ۔ نہ اس میں کوئی شک وہم و گماں ہے
ہر اک کے واسطے اک رخ عیاں ہے ۔ اسی جانب وہ مڑتا بے گماں ہے ۱۴۷
بڑھو نیکی کی جانب تم جدھر ہو ۔ لو سبقت کام میں تم بڑھ کے لوگو
جہاں بھی ہو گے اللہ جانتا ہے ۔ ہے قادر قدرت اس کی بیگماں ہے ۱۴۸
گھروں سے تم نکل جس طرف جاؤ ۔ حرم کی سمت رخ اپنا پھراؤ
یہ حق کا فیصلہ برحق عیاں ہے ۔ نہ کوئی کام بھی اس سے نہاں ہے ۱۴۹
جہاں سے تو نکل جس طرف جائے ۔ حرم کی طرف رخ اپنا پھرائے
تم اس دنیا میں جس جانب بھی جاؤ ۔ اسی مسجد کو تم قبلہ بناؤ
نہ حجت پاسکیں دشمن تمہارے ۔ (رہیں واضح نشاں دنیا میں سارے)
نہیں ہوتا مگر ظالم کا منہ بند ۔ جسے حق سے نہیں ہے کوئی پیوند
تم ان سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو تم ۔ میں دوں گا نعمتیں راہ پر چلو تم
ہدایت تاکہ پاؤ اس جہاں میں ۔ (فلاح حاصل ہو تشویش گراں میں) ۱۵۰
کہ جیسے ہم نے بھیجا ہے پیمبر ۔ کہ تم ہی سے ہے لیکن تم سے برتر
سنائے تم کو قرآن پڑھ کے ہر دم ۔ عطا پاکیزگی ہو جس سے پیہم

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْلَمُوْنَ ۱۵۱ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا
تَكْفُرُوْنِ ۱۵۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۱۵۳ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ
يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ
لَّا تَشْعُرُوْنَ ۱۵۴ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ
الْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۱۵۵ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۱۵۶ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۱۵۷
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ
بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۱۵۸
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
الْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ

کتاب حق سکھائے اور حکمت ــ نہ جو معلوم تھی تم کو ہدایت ۱۵۱
مجھے تم یاد رکھو میں رکھوں یاد ــ کرو تم شکر حق تا ہو نہ بیداد ۱۵۲
سنو ایمان والو حق کی بات ــ مدد مانگو نماز اور صبر کے ساتھ
خدا ہے صبر والوں کا مددگار ــ (کرو اس طور سے ہر کام و ہر کار) ۱۵۳
جنہوں نے راہ حق میں جان دی ہو ــ کہو ان کو نہ مردہ تم کسی کو
وہ زندہ ہیں نہیں تم جانتے راز ــ (خدا کے ہاں کیا ہیں ان کے انداز) ۱۵۴
کبھی ہم نیک بندوں کو ڈرائیں ــ کبھی کچھ اور شئی سے آزمائیں
کبھی ہو مال و جاں میں سخت نقصان ــ کبھی فاقہ سے ہم کردیں پریشاں
مگر ہے صبر والوں کو بشارت ــ عطا ان کو ہی ہوگی فضل و رحمت ۱۵۵
جنہیں آکر مصیبت کچھ ستائے ــ یہی آواز وہ برحق اٹھائے
ہے اللہ کی طرف سے جو بھی آئے ــ اسی کی سمت ہر شئی لوٹ جائے ۱۵۶
یہ وہ ہیں جن پہ اللہ کی ہو صلوات ــ خدا کی رحمتیں نازل ہوں دن رات
ہدایت پر یہی ہیں لوگ پکّے ــ یہی ہیں راہ حق پر لوگ سچّے ۱۵۷
صفا و مروہ اللہ کے نشاں ہیں ــ ادا حج، عمرہ جا کرتے وہاں ہیں
پھریں ان میں بلا خوف و خطا وہ ــ کریں ہر کام اچھا برملا وہ
خدا سب جانتا راز نہاں ہے ــ (ہدایت کا یہی واضح نشاں ہے) ۱۵۸
وہ جو حق کو چھپائیں دیکھ کر صاف ــ ہدایت راہ کشادہ عدل و انصاف
کتاب حق میں جو ہم نے بیاں کی ــ ہدایت ٹھیک لوگوں پر عیاں کی
دکھائیں ہم نے راہیں ان کو ظاہر ــ کتاب حق عطا کی ٹھیک طاہر
مگر وہ لوگ اس کو حق نہ جانیں ــ خدائے پاک کے فرماں نہ مانیں
خدا بھی ان پہ لعنت بھیجتا ہے ــ اور ہر اک جو کہ ان کو دیکھتا ہے ۱۵۹

أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اگر توبہ کریں صلح کریں صاف | معافی ان کو بھی دوں گا بانصاف
بڑا میں مہرباں ہوں رحم والا | میری ہی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۶۰
وہ کافر جو ہوئے پھر مر گئے وہ | خدا کی لعنتوں میں گڑ گئے وہ
فرشتے ان پہ لعنت بھیجتے ہیں | خدا والے بھی ایسا دیکھتے ہیں ۱۶۱
رہیں گے لعنتوں میں وہ ہمیشہ | کبھی ہوگا عذاب ان پر نہ ہلکا ۱۶۲
کمی ہوگی سزا میں واں نہ کچھ بھی | نہ کچھ مہلت بھی ہوگی ان نے دیکھی
تمہارا ایک ہی برحق خدا ہے | نہ کوئی اس طرح کا دوسرا ہے
وہی رحماں رحیم اور رحم والا | (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۱۶۳ ع ۲ / ۳
کرو تم غور گر فہم و ذکا سے | عیاں ہیں قدرتیں ارض و سما سے
زمین و آسماں اس نے بنائے | ادہر دن رات کی رونق دکھائے
سمندر میں چلائے کشتیاں خوب | وہی دے فائدے لوگوں کو مرغوب
کرے نازل وہ پانی آسماں سے | زمین کو زندگی بخشے جہاں سے
ہوں زندہ جاندار ان رحمتوں سے | پھریں سارے جہاں میں برکتوں سے
مسخر کرکے بادل اور ہوائیں | زمیں پر آسماں سے جو کہ آئیں
دکھائے سب کو قدرت کی نشانی | سمجھ والے سمجھ لیں یہ کہانی ۱۶۴
یہ واضح دیکھ کر اس کے نشاں خوب | کچھ ایسے بھی ہیں منکر اور مغضوب
کہیں جو ہے سوا حق کے خدا اور | دکھائی شرک کی راہ برملا اور
وہ حُب ان سے کریں جیسے خدا سے | ہیں کرتے لوگ مومن با صفا سے
مگر مومن ہیں ان لوگوں سے بڑھکر | محبت کرتے ہیں اللہ سے یکسر
وہ ہیں اللہ والے لوگ سچے | وہ ہیں اپنے عقیدے پر ہی پکّے
سمجھ لیں کاش جو ہے ہونیوالا | عذاب سخت سے منہ ہو گا کالا

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰٓاَيُّهَا

النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا

يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا

لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ

یہ قدرت خاص اللہ پاک کی ہے — عذاب اس کا بلاشک ہے بڑی شے ۱۶۵

سزا کا وقت جب آئیگا ان پر — مریدوں سے پھریں گے پیر یکسر

وہ کٹ جائیں رشتے اور احباب — کہیں گے لوگ ہو کر سخت بیتاب ۱۶۶

وہ جو کہ پیروی کرتے رہے تھے — بڑی ہی یاس و حسرت سے کہیں گے

ملے گر ہم کو موقع اس جہاں میں — پھر آئیں لوٹ کر گر اس جہاں میں

تو بیزاری دکھائیں ان کو بھی ہم — رویہ جس طرح ان کا ہے برہم

خدا اس طرح دکھلائے گا اعمال — پھیلائے تھے جو دنیا میں برے جال

پریشانی ملے گی حسرتوں سے — رہیں گے آگ میں سو کلفتوں سے ۱۶۷ ع ۲ / ۱ / ۴

سنو لوگو کہوں میں یہ بانصاف — حلال اور پاک چیزیں کھاؤ تم صاف

کرو شیطان کی نہ پیروی تم — وہ دشمن ہے نہ اس جانب بڑھو تم ۱۶۸

برائی اور فحاشی وہ سکھائے — کہے وہ بات ان ہونی جو آئے ۱۶۹

کہا جائے انہیں گر حکم مانو — خدا نے جو کہا ہے حق وہ جانو

کہیں گے باپ دادا کی روایت — کرے گی ہم کو دنیا میں کفایت

خواہ ان کے باپ دادا گمرہی پر — رہے ہوں عمر ساری خود مقرر ۱۷۰

نہ ان میں عقل کا کوئی ہو قصہ — ہدایت سے نہ پایا ان نے حصہ

یہ حیوانوں کی صورت لوگ سارے — نہ پائیں گے ہدایت عقل مارے

بلاؤ گر انہیں اونچی صدا سے — یہ بے حس پاؤ گے فہم و ذکا سے

یہ ہو جائیں گے گونگے اور بہرے — بڑے بے عقل اور ناداں ٹھہرے ۱۷۱

سنو! ایمان والو خوب کھاؤ — دیا جو حق نے اس کی طرف آؤ

حلال و پاک چیزیں سارے کھاؤ — خدا کا شکر ہر دم کہہ سناؤ

اگر تم ہو خدا کے نیک بندے — تمہارے نیک ہوں دنیا میں دھندے ۱۷۲

فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ
مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ
الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

حرام اللہ نے تم پر کیا ہے — لہو، مردار، گوشت سور کا ہے
نہ غیر اللہ کے نذرانے بھی کھاؤ — حرام اس امر کو بھی جان جاؤ
اگر کچھ اضطراری میں ہوں مجبور — بغاوت جرم سے ہاں ہو کے بھی دور
اگر کھالیں، خدا ہے رحم والا — تمہارے جرم بخشے حق تعالیٰ ۱۷۳
چھپائیں حق جو اللہ نے اتارا — وہ بیچیں حق کو لے کر مال تھوڑا
وہ کھائیں لوگ پیٹوں میں بھریں نار — کلام ان سے کرے اللہ نہ زنہار
انہیں پاکیزگی دے نہ خداوند — قیامت میں عذابوں میں ہوں پابند ۱۷۴
یہ وہ ہیں بیچ کر جن نے ہدایت — خریدی ہے جہاں بھر میں ضلالت
عذاب حق لیا ہے مغفرت چھوڑ — عذاب النار کی جانب گئے دوڑ ۱۷۵
عطا کی ہے کتاب حق خدا نے — وہ ظالم ہے جو اس کو حق نہ جانے
یہ بد خصلت ہوئے یوں حق سے ہیں دور — شقاوت میں پھنس کر سخت رنجور ۱۷۶
کوئی نیکی نہیں منہ پھیر جانا — یہ قصہ سارے عالم کو سنانا
یہ نیکی ہے خدا کو مان لو تم — فرشتے اور قیامت جان لو تم
کتاب اور انبیاء پر لاؤ ایمان — (کرو پورے جو باندھے اس سے پیماں)
جو تم کو مال اللہ نے دیا ہے — عطا لطف و کرم سے جو کیا ہے
تم اس کی راہ میں اس کو لگاؤ — مدد دو مال سے اور خود بھی کھاؤ
غریبوں، بیکسوں کو سائلین کو — یتیموں، رشتہ داروں، راہ گزیں کو
غلاموں کی مدد تم پر ہے لازم — رہو اس بات پر ہر وقت قائم
نمازیں بھی پڑھو اور دو زکاتیں — کرو پوری جو کی وعدہ سے باتیں
مصیبت میں نہ چھوڑو خیر کا ہاتھ — حق و باطل میں تم حق کا ہی دو ساتھ
جو یوں کرتے ہیں سچے جنتی ہیں — پیارے حق کے ہیں اور متقی ہیں ۱۷۷

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا
عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُوْنَ ۝١٧٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ
فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٧٨ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ
حَيٰوةٌ يّٰاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٧٩ كُتِبَ
عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۸۰ؕ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ؕ۝۱۸۱ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا
فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ
الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ

کہ تم تقویٰ کی راہ پہ اس سے آؤ (خدا سے اجر اعلیٰ اس کا پاؤ) ۱۸۳
یہ گنتی کے ہیں چند ایام سارے یہ چاہیے صبر و الفت سے گزارے
کوئی بیمار ہو یا ہو مسافر کرے وہ ملتوی رکھ لے با آخر
جنہیں روزے کی طاقت نہ عطا ہو وہ روزہ فدیہ دینے سے ادا ہو
ہوا اک روز کا کھانا مقرر بطور فدیہ گر بڑھ جائے بہتر
کرے نیکی مکلف ہو کے کوئی بڑی بہتر یہ اسکے حق میں ہو گی
اگر روزہ رکھے بہتر یہی ہے اگر اس حکم سے کچھ آگہی ہے ۱۸۴
یہ ہے رمضان وہ ماہِ مبارک کہ جس میں اس خداوند تبارک
کیا قرآں لوگوں کو عطا ہے یہ اس کی خاص رحمت بر ملا ہے
ہدایت کے لیے حق نے اتارا کہ ہو جائے ہدایت آشکارا
حق و باطل میں فرق اس سے عیاں ہے ہدایت لطف و رحمت درمیاں ہے
جو اس ماہ کو حیات اپنی میں پائے رکھے روزے کہ جیسے حق بتائے
جو ہو بیمار یا کوئی مسافر رکھے روزے وہ اس سے گن کے آخر
خدا کی طرف سے آسانیاں ہیں نہ سختی کی کوئی جولانیاں ہیں
کرو روزوں کی تم تعداد پوری کئے ہیں فرض جو حق نے ضروری
بیاں حق کی کرو ہر نوع بڑھائی کہ جیسے ہے ہدایت تم کو آئی
کہ شکر ان نعمتوں کا بس کرو تم (کہ دامن نعمتوں سے ہاں بھرو تم) ۱۸۵
میرا بندہ اگر مجھ کو بلائے مجھے بیشک قریب اپنے وہ پائے
وہ بندہ مجھ سے جو مانگیں دعائیں کروں پوری میں اسکی التجائیں
دعا مانگو اے لوگو مجھ سے ہردم رکھو ایماں مجھ پر سخت محکم
یہ دل سے مان لو میری ہدایت رہے کوئی نہ کچھ تم کو شکایت ۱۸۶
انہیں روزوں کی راتوں میں خدا نے رکھا ہے رفث جائز ہاں الہ نے

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ
الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ
عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

تمہاری عورتیں پردے تمہارے
تم ان کے رازداں پردے ہو بھارے
خیانت وہ تمہاری جانتا تھا
یہ نافرمانیاں پہچانتا تھا
معاف اس نے تمہاری کی خیانت
کیا پھر درگزر کار اہانت
کرو شب باشیاں تم عورتوں سے
اٹھاؤ لطف جائز طور ان سے
تجھے یہ وقت بھی پہچاننا ہے
کہ کب تک کھانا پینا ہاں روا ہے
سیاہی سے سفیدی پھوٹ آئے
فجر کا وقت جب اسمیں دکھائے
رکھو روزہ کہ تا آجائے پھر رات
مقرر اس طرح ہیں اس کے اوقات
رہو تم معتکف مسجد میں جس دم
نہ صحبت عورتوں سے بھی کرو تم
حدود اللہ کی پہچان لو تم
نہ ان کا توڑنا حق جان لو تم
خدا کے حکم ظاہر برملا ہیں
اسی میں راز ہائے اتقا ہیں ۱۸۷
نہ کھاؤ مال وہ جو ناروا ہے
حرام اللہ نے رشوت کو کیا ہے
نہ تم باطل سے ہرگز مال کھاؤ
نہ اس سے حاکموں تک پہنچ جاؤ ۱۸۸
غلط انداز سے نہ مال کھاؤ
گناہ ہے ٹھیک برحق جان جاؤ
یہ پوچھیں لوگ تم سے چاند کیا ہے
کہو اوقات کا آلہ بجا ہے
پچھانیں لوگ وقت اور حج کو آئیں
اور اپنے کام وقتوں پر بنائیں
نہیں نیکی یہ بھی آؤ گھروں میں
کہ داخل چھپ کے ہو پچھلے دروں میں
گھروں میں ٹھیک دروازوں سے آؤ
یہی تقویٰ ہے سب پہچان جاؤ
فلاح تم کو ملے قہر و بلا سے
ڈرو اللہ سے حسن اتقا سے ۱۸۹
لڑائی جو کریں تم سے لڑو تم
حدود اللہ پر قائم رہو تم
خدا اچھا نہ ان کو جانتا ہے
حدود اس کی نہ جو پہچانتا ہے ۱۹۰
لڑو ان سے جہاں بھی انکو پاؤ
نکالو گھر سے یوں بدلہ لوٹاؤ

(حاشیہ: اعتکاف — رشوت — ... — ... جہاد)

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰی ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ
مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰی يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
عَلَی الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ
الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا

یہ فتنہ ہے تمہیں گھر سے نکالیں یہی ہے بدلہ اپنا آپ پالیں
کہ فتنہ قتل سے بھاری گناہ ہے کہ فتنہ گر کا سب نامہ سیاہ ہے
حرم کے پاس نہ کرنا لڑائی ہدایت حق کی جانب سے ہے آئی
مگر آکر لڑے جو پاس اس کے لڑو اس سے برابر دل نہ دھڑکے
ملے کافر کو جو اس نے کیا ہے خدا کی طرف سے اسکی سزا ہے ۱۹۱
وہ رک جائے تو بہتر ہے یہی کام خدا ہے بخشنے والا سرانجام ۱۹۲
لڑائی تم کرو فتنے مٹاؤ خدا کے دین کی عظمت بڑھاؤ
اگر رک جائیں تو یہ بات سمجھو سزا آخر ملے گی ظالموں کو ۱۹۳
مہینے محترم جو بھی ہیں آئے کوئی ان میں تشدد نہ دکھائے
کہ ہے حرمت کا بدلہ ٹھیک حرمت اسی میں آبرو ہے اور عزت
اگر دشمن کریں ان میں لڑائی لڑو تم بھی کرو ان کی صفائی
بڑھے حد سے کوئی حد سے بڑھو تم کرے جیسا کوئی ویسا کرو تم
ڈرو اللہ سے اللہ جانتا ہے وہ حسن اتقا پہچانتا ہے ۱۹۴
کرو راہِ خدا میں خرچ دولت نہ آجائے کہیں تم پر ہلاکت
ہاں تم اپناؤ احسان کا طریقہ خدا کو ہے پسند ہر کام اچھا ۱۹۵
کرو حج اور عمرہ بھی ادا تم رضائے حق کی خاطر برملا تم
اگر گر جاؤ تم لہوولعب میں تو قربانی کرو تم اس سبب میں
کرو قربانیاں صدق و صفا سے میسر آئیں جو آسان ادا سے
نہ سر منڈواؤ قربانی سے پہلے کوئی تکلیف نہ گر تم کو آلے
مریضوں کو اجازت یہ سنائیں ہو گر تکلیف تو وہ سر منڈائیں
مگر فدیہ وہ دیں روزہ یا صدقہ یا قربانی کریں لے حق سے حصہ

عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ
وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا
الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ
مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ
الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى
مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ
نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ۟ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى
الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ
فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ
تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ
حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ
اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ
فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ

وہ جو حج عمرہ سے برکات پائیں کریں عمرہ عیاں قربانیاں دیں
میسر گر نہ قربانی جو آئے وہ روزے تین اس جگہ پر رکھے
پھر آئے گھر تو رکھے سات روزے کہ ہوں اس طور تا دس روزے پکّے
بس ان لوگوں کی خاطر ہے یہ مسطور وطن جن کا حرم ہے بہت دور
ڈرو اللہ سے ٹھیک اس کی سزائیں بڑی ہی سخت ہیں جائیں بچائیں ۱۹۶ ع ۸ / ۲
مہینے حج کے معلوم ہیں سب کریں جو حج ہے اس پر ٹھیک واجب
کہ شہوانی خیال اسکو نہ آئیں لڑائی اور برائی نہ دکھائیں
سوائے نیک کاموں کے کوئی کام نہ ہوں سرزد ذرا ان سے سرانجام
خدا ہر کام واضح جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے
رکھو ہاں زاد راہ تم پاس ہر دم ہے تقویٰ زاد راہ بہتر بھی آہم
ڈرو ہاں عقل والو سب خدا سے (نہ دب جاؤ کہیں بارگناہ سے) ۱۹۷
تلاش فضل ہر گز نہ گناہ ہے تلاش اسکی کرو حکم الٰہ ہے
چلو عرفات سے مشعر کی جانب کرو ذکر الٰہ تم راہ میں سب
یقیناً اس سے پہلے تم تھے گمراہ ہدایت دی خدا نے تمکو حقّا ۱۹۸
جہاں سے لوگ جائیں تم بھی جاؤ معافی بارگاہ حق سے پاؤ
وہی بخشش کا مالک ہے خدا ہے وہ بخشنہار ہے سب کا اللہ ہے ۱۹۹
ادا ہو جائیں جب سارے مناسک کرو ذکر الٰہی پھر بلاشک
کہ جیسے کرتے تھے آبا تمہارے کرو اس سے بھی بڑھکر کام سارے
کرو تم سب بیاں حق کی بڑائی زبانوں پر ہو ذکر کبریائی
کچھ اسے لوگ یوں حق جانتے ہیں (دعا اللہ سے یوں مانگتے ہیں)
الٰہی ہم کو دنیا میں بھلائی عطا کر شان و عزت اور بڑھائی

عرفات و مشعر الحرام

مناسک حج

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ
وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَإِذَا أَفَضْتُمْ
مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ
لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ
النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾
فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ
آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾
أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ

نہیں کچھ آخرت میں ان کا حصہ — خدا نے کہہ دیا ہے صاف قصہ ۲۰۰
کہیں جو دین و دنیا میں بھلائی — عطا کر لطف سے ہم کو الٰہی
بچا ہم کو عذاب النار سے بھی — عطا کر لطف و رحمت بار اپنی ۲۰۱
ملے گی دین و دنیا میں بھلائی — خدا نے شان ہے ان کی بڑھائی نصف
نہیں اس پاک اللہ کو کوئی دیر — حساب ان کا چکاوے کر زر زیر ۲۰۲
وہاں کچھ دن خدا کو یاد کر لو — (کہ دامن رحمتوں سے خوب بھرلو)
اگر جلدی میں کئی ایک دو روز — چلے گھر کی طرف ہو بہرہ اندوز
نہیں کچھ حرج نہ اس میں خطا ہے — اگر ٹھہرو وہاں اس کا عطا ہے
ہے تقویٰ شرط جو بھی دن گزارے — (خدا کے حکم سے وہ دم نہ مارے)
اسی کے پاس ہے ہم سب نے جانا — یہ ہوگا حال سب اس نے پچھانا ۲۰۳
کچھ ایسے لوگ بھی دنیا میں آئیں — تعجب تمکو ہو کہ یہ کیا ہیں
گواہ ہر بات پر اللہ کو بولیں — وہ دشمن دل کی گتھی کو نہ کھولیں ۲۰۴
بنیں حاکم وہ جب حق کی زمیں پر — کریں ہر کام باطل کے یقین پر
تباہ وہ نسل و کھیتی سب کر دکھائیں — فساد و فسق وہ دنیا میں لائیں
کریں وہ نسل ہر شے کی تباہ یوں — رکھے ہر طور میں نامہ سیاہ یوں
فساد و فسق ہیں ان کے زمانے — فسادیوں کو خدا اچھا نہ جانے ۲۰۵
کہو ان کو ڈرو خوفِ خدا سے — نہیں ڈرتے وہ اس حکم الٰہ سے
کہ عزت کو کہیں نہ داغ آئے — خدا ان کو جہنم میں پہنچائے
جہنم خوفناک ایسی جگہ ہے — (کسی کو نہ کسی سے واں پناہ ہے) ۲۰۶-۲۰۷
پھر ایسے بھی جہاں میں لوگ آئیں — رضا ہر حال میں وہ حق کی چاہیں
خدا خود مہرباں ہوتا ہے ان پر — بڑا ہی مہرباں ہے ربِ اکبر ۲۰۸

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ
قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا
فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

مکمل طور پر ایمان والو   پناہ اسلام کے قلعہ میں آلو
بچو شیطان کی تم پیروی سے   وہ دشمن ہے تمہارا گمرہی دے
ہدایت تم پہ واضح آگئی ہے   دلوں میں پھر کدورت کیوں دھری ہے
یہ حق تم جان لو اللہ ہے غالب   اسے معلوم ہے جس کے ہو طالب
یہ کیا تم منتظر ہو اس خدا سے   کہ خود لے آئے بادل وہ بلا کے ۲۰۹
فرشتے ساتھ لے آئے الٰہی   کرے وہ فیصلہ لائے تباہی
ہیں بیشک سب خدا کے سامنے کام   وہی آغاز جانے اور سرانجام ۲۱۰ ع ۲ ۹
یہ اسرائیل کے بیٹوں سے پوچھو   دکھائے کیا نشان واضح تھے ان کو
جو اللہ پاک کی نعمت بدل دے   کہ واضح طور پر جب انکو دیکھے
بڑی ہی سخت پھر اس کی سزا ہے   (وہی ہر چیز کا مالک خدا ہے) ۲۱۱
ہوئے کافر جو دنیا دار ہو کر   رہے خوشحال پھر وہ زندگی بھر
کریں ایمان والوں سے تمسخر   کہ ہیں ہر حال میں ہم تم سے بہتر
مگر تقویٰ کی راہ پر جو رہیں گے   قیامت کو بڑے درجے ملیں گے
یہ دولت رزق اللہ کی عطا ہے   جسے چاہے وہ دے بے انتہا ہے ۲۱۲
تھے اک امت میں بندے ابتدا میں   نہ کوئی مبتلا تھا ابتلا میں
خدا نے ان پہ بھیجے انبیاء لوگ   بشارت دیں ڈرائیں پارسا لوگ
کتابیں حق نے پھر ان کو عطا کیں   ہدایت کے لیے راہیں دکھادیں
کریں تا فیصلے باحق و انصاف   مٹادیں اختلاف اپنے رہیں صاف
مخالف کچھ ہوئے بندے خدا سے   کھلی دیکھی دلیلیں تھیں ہدا سے
رہے ایمان پر جو لوگ پکے   دکھائے حق نے ان کو راہ سچے
کہ جن میں اختلاف ان نے تھا پایا   خدا نے راستہ سیدھا دکھایا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ ۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَ
مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ
وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً
وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

خدا چاہے جسے رستہ دکھادے   جسے چاہے اسے حق پر چلادے ۲۱۳

سمجھتے ہو یونہی پاؤ گے جنت   نہ دیکھی تم نے ان لوگوں کی محنت

مصائب راہ حق میں جن نے جھیلے   مصیبت میں ہوئے پھر رنگ پیلے

اندھیرا چھا گیا جورو جفا کا   تزلزل آگیا قہر و بلا کا

کہ بول اٹھا پیمبر لے کے امت   خدایا اب کہاں ہے تیری ہے نصرت

کہا حق نے کہ نصرت آرہی گی   نہ گھبراؤ ابھی دیکھو گے جلدی ۲۱۴

یہ تم سے پوچھتے ہیں لوگ آکر   کریں کیا خرچ راہ حق میں بہتر

کہو جو بھی کرو تم خرچ بہتر   تم اپنے والدین پر اقربا پر

یتیموں اور مسکینوں کی امداد   ہے بہتر سفر والوں کو رکھو یاد

کرو جو خیر اللہ جانتا ہے   (ارادہ آپ کا اس میں کیا ہے) ۲۱۵

ہے حکم حق کرو جاکر لڑائی   جہاں دیکھو عیاں زور برائی

خواہ ہو یہ بات نہ تم کو گوارا   الٰہی حکم ہے یہ تم پہ بھارا

بھلا تم بہتری کیا جانتے ہو   برائی کو بھلائی مانتے ہو

بھلا سمجھو جسے شاید برا ہو   خدا ہی جانتا ہے ہر ادا کو

نہیں تم جانتے اچھا کیا ہے   ہر اک شے کو خدا ہی جانتا ہے ۲۱۶

مہینے محترم کیا ہیں بتاؤ   لڑائی کی طرف ان میں نہ آؤ

برا ہے گر کرو ان میں لڑائی   مگر اس سے یہ بڑھ کر بات آئی

کہ راہ حق سے تم لوگوں کو روکو   کرو تم کفر اور مسجد سے ٹوکو

حرم سے دو نکال اہل حرم کو   بہت ہی یہ برا ہے جان رکھو

کہ فتنہ قتل سے بڑھکر برا ہے   (خدائے لم یزل نے یہ کہا ہے)

لڑے ہی جائیں گے کافر ہمیشہ   نہ حق سے موڑنا ان کا ہے پیشہ

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ
اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬
قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ
شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ
قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ
بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ
وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ

جو حق سے پھر گیا مرتد ہوا وہ ‏ وہ کافر ہو گیا کافر مرا وہ
ہوئی دین اور دنیا اس کی برباد ‏ جہنم ہو ٹھکانہ یہ رکھو یاد ۲۱۷
ہمیشہ وہ جہنم میں رہے گا ‏ اور اسکی آگ میں ہردم جلے گا
وہ جو ایمان صدق دل سے لائے ‏ مہاجر ہو گئے اوطان لٹائے
جہاد اللہ کی راہ میں کریں وہ ‏ اسی کی رحمتوں کا دم بھریں وہ
عطا درجے کرے حق انکو اعلیٰ ‏ وہ ہے بخشش کا مالک رحم والا ۲۱۸
یہ جوا اور شراب آخر کیا ہے ‏ یہ پوچھیں تو کہو بھاری گناہ ہے
منافع کا اگر رکھو ارادہ ‏ گناہ ہے اس منافع سے زیادہ
کریں کیا خرچ کیا ہو اس کی مقدار ‏ کہو توفیق لازم ہے بہر کار
کرے اللہ بیاں اپنے نشان خوب ‏ کرو تم فکر سوچو درمیاں خوب ۲۱۹
یہ پوچھیں کیا یتیموں سے کریں کام ‏ کہ ہو دنیا و عقبیٰ میں سرانجام
یتیموں کے لیے ڈھونڈو بھلائی ‏ کرو وہ کام ہو جس میں صفائی
رہو مل جل کے بھائیوں کی طرح گر ‏ نہیں حرج اس میں کوئی بھی ذرا بھر
خدا ہر خیر و شرکو جانتا ہے ‏ حقیقت حال کی پہچانتا ہے
اگر وہ چاہتا سختی دکھاتا ‏ مگر وہ صاحب حکمت ہے داتا ۲۲۰
نہیں جائز نکاح زنِ مشرکہ سے ‏ نہ جب تک لائے ایماں وہ صفا سے
وہ لونڈی مومنہ بہتر عیاں ہے ‏ زن مشرک سے خواہ وہ دلستاں ہے
نکاح جائز نہیں ہے مشرکوں سے ‏ نہ ہوں مومن وہ جب تک خود دلوں سے
غلام اچھا ہے مومن ہے اگر وہ ‏ وہ اس مشرک سے جو آزاد جو ہو
خواہ ہو کتنا تمہارا مہرباں وہ ‏ پسند خاطر جاں دلستاں وہ
یہ تم کو آگ کی جانب بلائیں ‏ ملیں ان کے تعلق سے بلائیں

كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢١٧﴾
إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ
فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنٰفِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ
مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۥ قُلِ
الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ
الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ
فَإِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ وَ
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ
لَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنكِحُوا
الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن

خدا تم کو سوئے جنت بلائے ‏ عطا کر مغفرت رتبے بڑھائے
کرے واضح نشاں اپنے عیاں وہ ‏ کرو تم ذکر اس کا یاد رکھو ۲۲۱
کہو ہاں حیض کا مسئلہ کیا ہے ‏ اذیت عورتوں کو برملا ہے
نہ ان کے پاس جاؤ زوجیت سے ‏ اذیت ہر کوئی یہ جان رکھے
وہ جب ہو جائیں طاہر پاس جاؤ ‏ خدا کا حکم ہے جس طرح چاہو
خدا توّاب لوگوں سے کرے پیار ‏ رکھے پاکیزہ لوگوں سے سروکار ۲۲۲
تمہاری بیویاں کھیتی تمہاری ‏ رکھو تم کھیتوں کی پاسداری
تم آؤ کھیتوں کو جیسے چاہو ‏ تم اپنی زاد راہ اچھی بناؤ
ڈرو اللہ سے اور برحق یہ جانو ‏ خدا کے پاس جانا ہے یہ مانو
بشارت مومنوں کو یہ سنا دو ‏ لقائے حق انہیں ہوگا بتادو ۲۲۳
نہیں جائز خدا کی قسم کھانا ‏ ہو مقصد جس سے نیکی سے ہٹانا
ہٹانا دور تقوی سے برا ہے ‏ بھلائی سے ہٹانا ناروا ہے
خدا سب سن رہا ہے جو کہو تم ‏ ہاں لغویات سے بچتے رہو تم ۲۲۴
بیہودہ قسم کی قسمیں جو کھائے ‏ گرفت اس پر یہ اللہ سے نہ آئے
مگر قسمیں جو سچے دل سے کھاؤ ‏ انہیں پورا کرو سچ کر دکھاؤ
وگرنہ باز پرس اسکی ضروری ‏ خدا تجھ سے کرے گا پوری پوری
غفور اور ہے رحیم اس کی صفت ٹھیک ‏ عیاں ہے نیک و بد سب اس کے نزدیک ۲۲۵
تعلق عورتوں سے توڑ لے جو ‏ مہینے چار ہو جائیں پھر اسکو
رجوع کر لے تو ہے اس کو معافی ‏ رجوع سے وہ کرے اس کی تلافی
خدا بخشش کا مالک رحم والا ‏ اسے ہاں بخش دے گا حق تعالی ۲۲۶
ارادہ چھوڑنے کا گر ہو پکا ‏ تعلق ٹوٹ جائے گا پھر اسکا

مُشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَ
اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ
اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْمَحِيْضِ ۗ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا
حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا
اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا
بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے — (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۲۲۷

طلاق ہو جائے بس عورت کو دیکھو — سہ ماہ سہ بار حیض آیا ہے اسکو

(رکی گھر میں رہے اپنے ضروری — نہ جب تک اسکی یہ عدت ہو پوری)

ہے لازم نہ چھپائے پیٹ کی بات — یہی پہچان حق ہے آخرت ساتھ

یہ حق شوہر کو بے شک ہے ضروری — گر آئے لوٹ کر کر بات پوری

کہ زوجیت میں لے لے گر وہ چاہے — مگر اصلاح ارادہ دل میں لائے

ہے عورت کو بھی حق اسمیں عیاں ٹھیک — بڑے اک درجہ شوہر حق کے نزدیک

خدا حاکم ہے اور سب جانتا ہے — حقیقت خوب وہ پہچانتا ہے ۲۲۸ ع ۲/۱۲

طلاقیں صرف جائز ہیں یہ دوبار — رکھے بیوی کو یا چھوڑے ہو ہوشیار

کہ یوں اچھے طریقے سے وہ چھوڑے — نہ روکے مال نہ کچھ جوڑ جوڑے

دیا خاوند نے جو بیوی کو ہو مال — بوقت رخصت اس سے یوں ملے حال

نہیں جائز کہ اس سے مال لے وہ — وہ اس کا ہو چکا ہے دے نہ دے وہ

بدل جائیں اگر حالات ان کے — حدود اللہ پر آجائیں خدشے

ڈریں قائم نہ حد پر رہ سکیں گے — تو باہم مشورے کر لیں وہ پکے

کہ عورت اپنے شوہر سے یہ حالات — معاوضہ دیکے اس سے چھوڑدے ساتھ

حدود اللہ سے آگے بڑھ نہ جائیں — ڈریں حق سے وہ سیدھی راہ پہ آئیں

ڈریں حق کی حدود ہرگز نہ پھاندیں — گرہ اس بات پر وہ دل میں باندھیں

جو بڑھ جائے حدود اللہ کی حد سے — (بڑا ظالم ہو وہ اس کاربد سے) ۲۲۹

تعلق توڑ دے جو تیسری بار — نہ ہوگا پھر رجوع اے دوست زنہار

مگر ہو غیر کی زوجہ پھر اس سے — تعلق چھوٹ جائے اس سے اس کے

رجوع کر لیں بہ امر صلح جوئی — حدود اللہ کو پھاندے نہ کوئی

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ
بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ
يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط وَلَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ص وَلِلرِّجَالِ
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع الطَّلَاقُ
مَرَّتَانِ ص فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ط
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا
إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ط فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ لا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
بِهِ ط تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ج وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ط
فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ

تو جائز ہے نکاح کر لیں بایں طور — حدود اللہ کی ہیں ان پر کرو غور
ہدایت کے لیے واضح نشاں ہیں — مسائل یہ ہمارے درمیاں ہیں
مسائل جاننے والوں کو بتائیں — حدود اللہ سے باہر نہ جائیں ۲۳۰
اگر تم عورتوں کو دل سے چھوڑو — رکھو عدت تلک گھر میں تم ان کو
پھر اس کے بعد چھوڑو یا بلا لو — کرو وہ کام ہاں جس مین بھلا ہو
اگر تم ظلم سے اس کو ستاؤ — بڑے ظالم ہو بدلہ اس کا پاؤ
تمسخر تم نہ جانو حق کہی بات — وگرنہ ظلم کی چھا جائیگی رات
کرو وہ یاد تم نعمت خدا کی — کتاب و لطف حکمت جو عطا کی
نصیحت ہے ڈرو اس سے زیادہ — وہی ہاں جانتا ہے ہر ارادہ، ۲۳۱ ع ۲/۱۲
طلاق عورت کو جو دیوے ضروری — اور عدت اس کی جب ہو جائے پوری
نکاح کرنے سے تم اس کو نہ روکو — کرے مرضی سے اپنی گر نکاح وہ
نکاح اس سے کرے جس سے رضا ہو — مگر جو ہو بہ فرمان خدا ہو
حدود اللہ سے باہر تم نہ جاؤ — نصیحت حق سے تم ہر طور پاؤ
نصیحت ان کو ہے جو حق کو مانیں — (قیامت کا بھی دن برحق پچھانیں)
یہی پاکیزگی ہے صاف ہے راہ — نہ تم جانو اگر جانے ہے اللہ ۲۳۲
پلائیں دودھ مائیں پورے دو سال — اگر چاہیں رہیں اس پر بہر حال
ہے ماں بچے کا حق والد کے اوپر — لباس و رزق جو بھی ہو میسر
بحسب حال و حسب عام دستور — نہ ہو حد سے زیادہ مرد مجبور
مگر نقصان یوں ہووے نہ ماں کو — کہ بچہ اس کا ہے اسکو زیاں ہو
نہ والد پر تشدد ہو زیادہ — کہ بچہ اس کا ہے ہووے آمادہ
یہی ہے وارثوں پر حق ضروری — ہو پابندی بحکم اللہ پوری

ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ
اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا
طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ
يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ
عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

رضاؤ مشورہ سے گر وہ چاہیں تو پینا دودھ بچے کا چھڑائیں
گناہ اس میں خطا اس میں نہیں ہے ادا حق دائیوں کا بھی یہیں ہے
اگر بچے کو دائی پالتی ہے ادا حق اس کا تم پر لازمی ہے
ڈرو اللہ سے وہ سب دیکھتا ہے کرو جو بھی وہ سب کچھ جانتا ہے ۲۳۳ ع ۲/۱۴
اگر مر جائے شوہر پھر کسی کا تو عدت چار ماہ دس دن ہے اصلا
یہ مدت ان کی ہو جائے جو پوری کریں جو چاہیں اپنے حق ضروری
خدا کو ان کے حالوں کی خبر ہے (اسی کے سامنے زیر و زبر ہے) ۲۳۴
نکاح کی غرض خفیہ یا نمایاں رکھو دل میں نہیں اللہ سے پنہاں
مگر جب تک کہ عدت ہو نہ پوری نکاح تم نہ کرو ہے یہ ضروری
نہ ہو دوران عدت کوئی وعدہ کرے کوئی جو چھپ کر قول پکا
کرو سب کام حسب رسم و دستور یہی اللہ کو ہے کام منظور
ڈرو اللہ سے اور یہ جان لو تم اسے بخشش کا مالک مان لو تم ۲۳۵
اس عورت سے اگر تم رشتہ توڑو دیا نہ مہر اور چھوا نہ جس کو
ہے اس کا خرچ لازم تم پہ آیا مگر مقدور تک حق نے بتایا
غریبی اور امیری کے مطابق بحسب حال ہر نوع ہو موافق
موافق قاعدہ کے رسم و راہ کے یہ نیکی ہے نہ جانو گر گناہ ہے ۲۳۶ ع ۲/۱۵
طلاق اس کو اگر دو قبل مس کے مقرر کر دیا ہو مہر جس سے
ادا آدھا کرو حق اس کا ہے بیشک معافی ہے معافی کی رضا تک
کہ ہر دو مرد و زن نرمی پہ آئیں وہ اس نرمی میں جو چاہیں دکھائیں
یہی تقویٰ ہے جو اللہ کو بھائے نہ بھولو فضل اس کا کام آئے
وہی سب دیکھتا ہے جو کرو تم خصوصاً سب مناسب دیکھو لو تم ۲۳۷

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ
بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ
ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ
يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

صلوٰۃ وسطیٰ

حضور حق میں ہو جاؤ کھڑے تم — نمازِ وسطیٰ جب ہو پڑھ رہے تم
دل و جاں سے کرو اس کی حفاظت — کہا اللہ نے دستور عبادت
غلاموں کی طرح ہو فرمانبردار — نمایاں ہر طرح ہو اعلیٰ کردار ۲۳۸
بد امنی کی اگر حالت ہو جائے — پیادہ پڑھ لو جیسے وقت آئے
ہو اسواری تو ہو اسوار پڑھ لو — خدائے لم یزل کو یاد کرلو
پیادہ پڑھ لو یا اوپر سواری — مگر جب امن کی آجائے باری
کرو اللہ کو تم دل کھول کر یاد — کیا ہے جسطرح سے اس نے ارشاد
کہ جس کو تم نہ پہلے جانتے تھے — حقیقت جس کی نہ پہچانتے تھے ۲۳۹
اگر مر جائے تم میں سے کوئی مرد — ہوں پیچھے عورتیں پر سوز پردرد
وصیت عورتوں کے حق میں چھوڑے — کہ خرچ اک سال تک ان کو کوئی دے
نہ کوئی گھر سے بھی ان کو نکالے — مگر ہاں شوق سے جو اپنی راہ لے
گناہ اس میں نہیں ہے عورتوں کو — کریں وہ کام جو سمجھیں وہ نیکو
خدا حکمت کا مالک ہے بڑا ہے — (نہ اس جیسا جہاں میں دوسرا ہے) ۲۴۰
مطلقات کو بھی ہاں بجا ہے — یہی پرہیزگاری کی ادا ہے
کچھ ان کو بھی دیا جائے ضروری — ہے اہل اتقا پر شرط پوری ۲۴۱
بیاں اسطرح حق کے ہیں نشاں خوب — اگر کچھ عقل کی باتیں ہوں مطلوب ۲۴۲
نہیں دیکھا جو نکلے گھر سے بے حال — ڈرے پھر موت سے ہو سخت پامال
ہزاروں کی تھی گنتی میں نمایاں — کہا اللہ نے مر جاؤ مرے واں
پھر ان کو کر دیا زندہ خدا نے — ہر اک کوئی یہ برحق بات مانے
نہ پھر بھی شکر کو آئے وہ انساں — خدا بندوں پہ ہے ذوالفضل واحساں ۲۴۳
لڑو راہِ خدا میں ٹھیک لوگو — یہ تم سب جاں لو سمجھا کے دل کو

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ
وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ
قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ
اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ ۗ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَلَا تَنْسَوُا
الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ

وہ اللہ سن رہا ہے جانتا ہے　　(حقیقت حال کی پہچانتا ہے)　۲۴۴

جو دے اللہ کو قرض حسنہ دل سے　　کرے دوگنے سوائے مال اس کے

اسی کے پاس ہے تنگی فراخی　　رجوع سارے کریں گے طرف اسکی　۲۴۵

نہیں دیکھا کہ اسرائیلیوں نے　　کہا موسیٰ کے بعد ان گمرہوں نے

نبی اپنے کو اے رب کے پیمبر　　مقرر کوئی ہم پر بادشاہ کر

لڑیں پھر راہ حق میں برملا ہم　　پیمبر نے کہا پھر ہو کے برہم

کہا تم نہ لڑو گے جب کہے وہ　　کہا سب نے لڑیں گے کیا ہے ہم کو

نکالا دشمنوں نے ہم کو گھر سے　　بچھڑ پھر سب گئے پدر و پسر سے

خدا کی طرف سے جب حکم آیا　　سبھی نے حکم کو پیچھا دکھایا

بہت تھوڑے تھے جن نے حکم مانا　　خدا نے ظالموں کو ہے پچھانا　۲۴۶

پیمبر نے سنایا حکم حق کا　　تمہارا بادشاہ طالوتؑ ہو گا

لگے کہنے وہ کیسے بادشاہ ہو　　ہمارا حق زیادہ اس میں جانو

ہمارے پاس ہے دولت زیادہ　　ہماری اس سے ہے عزت زیادہ

پیمبر نے کہا بے شک خدا نے　　اسے ہی چن لیا ہے خود الہ نے

زیادہ علم بھی اس کو دیا ہے　　جسیم و شکل و صورت خوشنما ہے

خدا چاہے جسے وہ بادشاہ ہو　　اسی کا علم واسع بے پناہ ہو　۲۴۷

نشانی پھر پیمبر نے بتائی　　جو تھی اس بادشاہ میں خاص آئی

کہ لا دے گا وہ تابوتؑ سکینہ　　جو تھا ان کی تسلی کا نگینہ

وہ موسیٰؑ اور ہارونؑ کے تبرک　　فرشتوں نے رکھے ہیں پاس بے شک

بہت ساری نشانی دی خدا نے　　جو مومن ہو اسے برحق وہ جانے

جب آیا لے کے فوجیں ساتھ طالوت　　کہا یہ حق کا فرمان ہے نہیں جھوٹ　۲۴

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ
الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْۤا
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ
يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ
قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

کہ ہے یہ آزمائش اک خدا سے | پیو پانی نہ اس نہر شنا سے
پئے گا جو بھی وہ ہم سے نہیں ہے | نہ پئے جو ہمارا بالیقین ہے
ہاں اک دو گھونٹ کی ہے بس معافی | پیو نہ پیٹ بھر کر ٹھیکا فی
بھرے چلو پیا لوگوں نے پانی | مگر تھوڑے تھے حق کی جن نے ٹھانی
ہوا اس نہر سے جب پار طالوت | وہ بھی جو کر رہے تھے ایسے کرتوت
لگے کہنے نہیں طاقت ہماری | کہ ہے جالوت کی ہاں فوج بھاری
مگر اللہ والے کہہ رہے تھے | کہ دیکھا بارہا ہم نے الہ سے
بہت چھوٹی جماعت بھی بڑی پر | خدا کے فضل سے غالب ہو اکثر
خدا ساتھی ہو ہر دم صابروں کا | برا ہو حال ہر دم گمرہوں کا ۲۴۹
جب آئی سامنے جالوت کی فوج | لگی اٹھنے دعائیں موج در موج
الٰہی صبر کر ہم کو عنایت | مدد دے ہم کو اور دے استقامت
کہ ہم ان کافروں پر فتح پائیں | ترے ہی نام کی عظمت بڑائیں ۲۵۰
بالآخر کفر کا لشکر وہ ہارا | پکڑ داؤد نے جالوت مارا
عیاں داؤد کو حق نے عطا کی | حکومت اور حکمت انتہا کی
عطا کی اس کو دانائی فراست | وہ جیسے چاہی اللہ نے لیاقت
اگر اس طرح سے اک دوسرے کو | ہٹائے نہ خدا پھر یہ سمجھ لو
بگڑ جائے نظام دہر سارا | مگر ہے فضل اس کا بہت بھارا
وہی ہے فضل والا رحم والا | اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۲۵۱
اسی کی آیتیں حق پڑھ سنائیں | پیمبر جو ہمارے پاس لائیں
بلا شک وہ پیمبر بھیجتا ہے | جہاں کے کارخانے دیکھتا ہے ۲۵۲

تمام شد

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ

اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا
طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ
قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ
فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ
مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ
لَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

تیسرا پارہ

رسول ہم نے یہ بھیجے ہین جو تم پر   بزرگی میں وہ اک سے اک ہے بڑھکر
خدا نے بعض سے خود گفتگو کی   کسی کو مرتبہ میں برتری دی
دیئے عیسیٰ مریم کو نشاں ٹھیک   بڑے واضح نشاں ہاں بیگماں ٹھیک
مدد اس کو تھی دی روح الامین کی   (عطا دولت ہوئی ایمان و دین کی)
خدا گر چاہتا بعد انبیاء کے   نہ لڑتے بعد میں اک دوسرے سے
کہ جب واضح نشاں تھے دیکھ پائے   بھلا کیوں اختلاف اسمیں پھر آئے
مگر ہاں اختلاف ان میں پڑا خوب   ہر اک سے دوسرا جاکر لڑا خوب
رہے ایمان پر قائم کچھ ان سے   ہوئے کافر بھی ان سے بعض بندے
خدا گر چاہتا ہر گز نہ لڑتے   نہ آپس میں کبھی ایسے جھگڑتے
مگر اس کی مشیت اس طرح ہے   وہ جو چاہے کرے اسکی ہے ہر شے ۲۵۳ ع۱
سنو ! ایمان والو یہ کہا ہے   کرو خرچ اس سے جو ہم نے دیا ہے
یہ قبل اس وقت سے جب وقت آئے   کہ کوئی شے کوئی نفع نہ لائے
سفارش دوستی ، مال تجارت   سبھی اس وقت ہو جائیں گے غارت
ہمارے حکم سے منکر ہوئے جو   وہ ظالم ہیں ملے گا ظلم ان کو ۲۵۴
خدا کے ہاں سوا کوئی نہ معبود   وہی حیّ و توانا ہے وہ موجود
نہ سوتا ہے نہ اس کو اونگھ آئے   زمین و آسماں اس نے بنائے
اسی کی ہے جہانمیں جو بھی ہے شے   جو اس ارض و سما کے درمیاں ہے
نہ جب تک اذن ہو اس کا عنایت   کوئی نہ کر سکے اس سے شفاعت
وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہے آگے   وہ واقف راز کا ہے جو ہے پیچھے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـؤُهُمُ
الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ م
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ لا قَالَ اَنَا
اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ط قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ
كَفَرَ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ ج اَوْ كَالَّذِيْ
مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ج قَالَ
اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ج فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ط قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ

نہ اس کے علم کا کوئی احاطہ — مگر جتنا عطا کر دے خود اللہ
حکومت اس کی افلاک و زمیں پر — محافظ ہے وہی وہ ہر کہیں پر
حفاظت انکی نہ اس کو تھکائے — نہ کوئی چیز اس کی راہ میں آئے
بزرگ و برتر و اعلیٰ معلی — وہی ہر چیز کا مالک ہے اللہ ۲۲۵
زبردستی نہ ہرگز دین میں ہے — کہ رشد و غیّ واضح بالیقین ہے
وہ جو طاغوت سے لوٹ آئے انساں — رکھے اپنے خدا پر ٹھیک ایماں
بلاشک اس کا پکا ہے سہارا — بڑا مضبوط اونچی شان والا
نہ یہ پکا سہارا ٹوٹتا ہے — بڑی قدرت کا مالک وہ الہ ہے
وہ سنتا بھی ہے اور سب جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۵۶
وہ جو دوست ہوئے اپنے خدا کے — ولی اللہ ہوئے ان پارسا کے
وہ ایمان لاتے ہیں اپنے خدا پر — چلاتا ہے انہیں راہِ ہدیٰ پر
اندھیروں سے نکالے راہ دکھائے — انہیں خود نور کی راہ پر چلائے
وہ جو کافر ہوئے بھاگے خدا سے — ہوئے طاغوت کے بندے خطا سے
وہ نکلے نور سے ظلمت کو دوڑے — اندھیروں میں گئے خود نور چھوڑے
جہنم میں ہوا ان کا ٹھکانہ — نکل اس سے کہیں ان نے نہ جانا ۲۵۷
نہیں دیکھا وہ انساں لڑنے والا — جو ابراہیم سے ہاں لڑ پڑا تھا
کہ ابراہیم کا اللہ کہاں ہے — حکومت ہر جگہ میری عیاں ہے
خدا نے ہی اسے دی تھی حکومت — مگر اللہ سے رکھتا تھا خصومت
جب ابراہیم نے اسکو بتایا — خدا میرا بڑی ہی شان والا
حیات و موت کا مالک الہ ہے — کوئی اس کے سوا نہ دوسرا ہے
کہا کافر نے ہے یہ بات پکی — حیات و موت کا مالک ہوں میں بھی

(اللطاغوت) (ع ۲ / ۲) (ابراہیم / نمرود)

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ
اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ لا قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ط
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ط قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ط
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ
اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ط وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ ط وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ

پھر ابراہیم نے اس کو کہا تھا خدا میرا ہے مالک۔ اس طرح کا
وہ اس سورج کو مشرق سے نکالے سوئے مغرب لے جائے اور چھپا لے
یہ سن کر رہ گیا ششدر وہ کافر ہدایت ظالموں کو ہو نہ ہر گز ۲۵۸
(یہ پھر اک اور میں قصہ سناؤں) کہانی ایک بندےؑ کی بتاؤں
وہ گزرا ایک بستی سے تو دیکھا چھتیں اوندھی پڑی بکھرا تھا ملبہ
یہ کیا دیکھا کہ بربادی عیاں ہے نہ کوئی زندگی کا واں نشاں ہے
دوبارہ کس طرح زندہ یہ ہونگے پڑے اسطرح ہیں جو لوگ مردے
یکایک اس پہ موت آئی اسی حال گزر اس پر گئے پھر پورے کتنے سو سال
اسے زندہ کیا حق نے دوبارہ کہا کہ کتنا عرصہ یاں پہ گزرا
کہا اس نے یہ اک دن اور یا دو کہا اللہ نے گن لے سال ہیں سو
کہا پھر اپنے کھانے کی طرف آ شراب و نقل تازہ اس نے دیکھا
نہ یہ باسی ہوا تھا اور نہ بگڑا اسی طرح سے تازہ وہ پڑا تھا
ادھر آ اور یہ اپنا گدھا دیکھ یہ پنجر اس کا بوسیدہ پڑا دیکھ
بتائی ہے تجھے اپنی نشانی کہ دیکھے کس طرح کی ہے کہانی
یہ دیکھ ان منتشر ہڈیوں پہ کیسے چڑھائیں گوشت اسکو زندہ کر کے
خدا کی طرف سے دیکھی عیاں بات کہا بے شک ہے قادر حق تری بات ۲۵۹
پھر ابراہیمؑ نے حق سے کہا اور نشانی یا الٰہی اک دکھا اور
کہ کیسے تو کرے مردے کو زندہ کہا کیا تو نہیں ہے میرا بندہ
کہا بندہ ہوں تجھکو مانتا ہوں تجھے برحق الٰہ میں مانتا ہوں
میں اطمینان قلبی چاہتا ہوں یہ آنکھوں کی تسلی مانگتا ہوں
پرندے چار لے حق نے کہا پھر اور اپنے پاس ہی ان کو سدھا پھر

اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ
صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

پھر ان کو ریزہ ریزہ کر بہر حال ... پہاڑ اوپر وہ ٹکڑے زور سے ڈال
پھر ان کو اپنی جانب تو بلائے ... یہ دیکھو دوڑ کر وہ چار آئے
سمجھ لے یوں خدا طاقت کا مالک ... وہی ہے قدرت و حکمت کا مالک ۲۶۰
جو راہِ حق میں مال اپنا لگائے ... مثال اس کی خدا پھر یوں بتائے
کہ اک دانہ جو بویا ہے زمیں میں ... نکالی سات ہر دانے سے بالیں
پھر ہو ہر بال میں پورا سودانہ ... ہمارا کام ہے اس کا بڑھانا
جسے چاہے وہ دے اللہ فراخی ... نہیں ہے حد کوئی اس کے عطا کی
وسیع ہے علم اس کا جانتا ہے ... خدا ہے راز سب پہچانتا ہے ۲۶۱
کرے جو خرچ پھر راہ خدا میں ... نہ وہ احساں جتائے اس عطا میں
نہ دیں دکھ اور نہ لیں بدلہ کسی طور ... خدا کے پاس اجر اس کا کچھ ہے اور
نہ ان کو خوف ہے کوئی نہ غم ہے ... (خدا کی طرف سے بدلہ بہم ہے) ۲۶۲
وہ میٹھا بول دکھ سے چشم پوشی ... وہ اس خیرات سے آگے بڑھے گی
ہو جس کے پیچھے سختی اور اذیت ... کہ دیں خیرات اور لائیں مصیبت
خدا وند جہاں بے شک سخی ہے ... حلیم و بردباری میں قوی ہے ۲۶۳
سنو! ایمان والو غور سے بات ... کرو باطل نہ دے کر اپنے صدقات
تم ان لوگوں کی طرح کر دکھاوا ... ملا دو خاک میں صدقہ دیا کیا
اذیت سے یا کچھ احساں جتا کر ... کرے جو خرچ مال اپنا دکھا کر
نہ ان کا ٹھیک اللہ پر یقیں ہے ... نہ یوم آخرت جانیں کہیں ہے
مثال اس کی ہے جیسے اک چٹان پر ... پڑی تہہ خوب مٹی کی برابر
پھر اس پر زور سے جو مینہ برسا ... گئی مٹی وہ پتھر صاف نکلا
کریں جو اس طرح کی لوگ خیرات ... نہیں ہر گز یہ نیکی صاف ہے بات

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا
تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَاۤءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۙ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۤءُ ۚ وَ
مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا
يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ
نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ
فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاۤءَ فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

ہدایت کافروں کو حق نہ دے ہے — بری اس کفر سے کوئی نہیں شئے ۲۶۴
مثال اللہ والوں کی بیاں ہے — جو راہ حق میں خرچ ان کا عیاں ہے
رضا اللہ کی ہروقت چاہیں — ثبات و صبر پھر اس پر دکھائیں
لگایا انہوں نے اونچی جگہ باغ — کہ برسا زور سے بادل کھلا باغ
لگے پھل اس میں دگنے اور سوائے — اگر تھوڑی سی بھی بارش ہو جائے
تو پھر بھی اس پہ کافی پھول و پھل ہوں — یہ عقدے حق کی ہی نظروں میں حل ہوں
کہ وہ سب دیکھتا ہے جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۶۵
پسند ایسی کرے کوئی بھلا بات — کہ اس کے پاس ہوں ہر نوع کے باغات
کریں سیراب نہریں دے کے پانی — کھجوریں ہوں انگوروں کی کہانی
ہوں ہر طرح کے پھل اسمیں نمایاں — بڑے ہی عیش و عشرت کے ہوں ساماں
کہ مالک اسکا دیکھے اس جگہ آ — ہوں کم سن اس کے بچے خود ہو بوڑھا
نہ کوئی اور ہو اس کا سہارا — بتائے حال یوں خود رب تمہارا
چلے اک آگ کا اس پر بگولہ — وہ جل بل جائے اور ہو جائے وہ کوئلہ
کہ شاید غور و فکر اس میں دکھاؤ — بدی سے ڈر کے نیکی طرف آؤ ۲۶۶
کرو صدقہ تم اے ایمان والو — جو بہتر چیز نیکی سے کمالو
جو پیدا ہم نے کی ہے اس زمیں سے — تمہارے واسطے بہتر یہیں سے
نہ راہِ حق میں چیزیں چھانٹ کر دو — جنہیں گر کوئی تم کو دے تو نہ لو
نہ ایسی چیز اسکی راہ میں دینا — پسند آئے نہ جس کا تم کو لینا
نہ کچھ اغماض سے یاں کام لینا — سمجھ لو ذات حق کا ٹھیک کہنا
وہ بے پرواہ ہے اور ہے حمد والا — وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہو کالا ۲۶۷
تجھے شیطان ڈراوے مفلسی سے — سکھائے راہ سب بے راہ روی کے

ع ۳ ع ۴ [illegible]

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
فَلِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۗ
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ
اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمٰهُمْ ۚ
لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾
الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ
الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۗ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ

خدا وعدہ کرے بخشش بہت کا | عنایت فضل و رحمت مغفرت کا
وسیع ہیں ان کے سارے کارخانے | وہی ہر چیز ہی کا راز جانے ۲۶۸
عطا حکمت کرے وہ جس کو چاہے | جسے حکمت ملی نیکی وہ پائے
بہت نیکی کا مالک ہو وہ جائے | ہدایت اس سے دانشمند پائے ۲۶۹
تمہارے خرچ کیا نذریں تمہاری | خدا ہاں جانتا ہے بات ساری
نہیں کرتا مدد وہ ظالموں کی | پسند اس کو کرے جس میں ہو نیکی ۲۷۰
اگر صدقہ کرو اعلانیہ تم | ہے بہتر کام اس کا دم بھرو تم
چھپا کر گر فقیروں کو دو خیرات | تو بھی ہے موجب صد خیر و برکات
گناہ مٹ جائیں گر صدقہ دیا ہے | یہ جو بھی تم کرو حق جانتا ہے ۲۷۱
ہدایت بخشنا تم پر نہیں ہے | جسے چاہے وہ دیتا بالیقیں ہے
کرو خیرات کا جو کام جاری | اسی میں بہتری ہو گی تمہاری
جو ہو حق کی رضا جوئی کا طالب | ملے گا اجر پورا بلکہ غالب
نہ حق تلفی کہیں ہو گی تمہاری | اسی میں بہتری ہے بہت ساری ۲۷۲
مدد کے مستحق وہ لوگ آئے | رہ حق میں جنہوں نے دکھ اٹھائے
رہی طاقت نہ کسب و کار کچھ پاس | ہوا ان پر مسلط جور و افلاس
ناواقف لوگوں کو ان پر گماں ہے | نہ کوئی یاں پریشانی عیاں ہے
تم ان کے منہ سے خود پہچان لو گے | کہ حالت کیا ہے یہ سب جان لو گے
مگر وہ لوگ مانگیں گے نہ تم سے | اعانت گر کرو ان کی ہم سے
نہ پوشیدہ رہے گی حق پہ یہ بات | نہ ضائع جائیں گے واللہ یہ صدقات ۲۷۳ ع ۳۷ رکوع ۵
خدا کی راہ میں دیویں جو صدقات | کریں وہ خرچ دن کو یا کہ ہو رات
کریں وہ خرچ چھپ کر یا کہ ظاہر | خدا کی طرف سے ہے اجر بہتر

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ
اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا
يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

نہیں کچھ خوف ان کو اور نہ ہے غم   خدا کی رحمتیں ان پر ہوں پیہم   ۲۷۴
وہ بندے جو کہ لیتے ہیں رباء سود   (وہ منکر دین کے ہیں لوگ مردود)
وہ بہکائے ہوئے شیطان کے ہیں   وہ پاگل بے خبر ایمان سے ہیں
یہ حالت ہو گی ان کی عیاں ہے   کہیں یہ تو تجارت درمیاں ہے
تجارت حق سے جائز ہے روا ہے   حرام اس نے کیا سود و رباء ہے
جسے اللہ سے پہنچے نصیحت   ہو مائل اس سے پھر سوئے ہدایت
جو پہلے لے چکا سود و رباء وہ   معافی دے خدا گر چاہے اس کو
مگر وہ پھر جو حق سے لوٹ آئے   ربا لے اور یا وہ سود کھائے
بنائے وہ دوبارہ اس کو پیشہ   رہے گا وہ جہنم میں ہمیشہ   ۲۷۵
مٹاتا ہے خدا سود و ربا کو   بڑھاتا ہے وہ صدقات و عطا کو
خدا کفار لوگوں کو نہ چاہے   کرے نہ شکر جو اسکو نہ بھائے   ۲۷۶
وہ جو ایمان لائے نیک بندے   کئے دنیا میں ان نے کام اچھے
نمازیں کرکے قائم دین زکاتیں   خدا سے نیک پائیں وہ براتیں
نہ ان کو خوف ہو گا اور نہ کچھ غم   خدا کی رحمتیں ان پہ ہوں پیہم   ۲۷۷
ڈرو ایمان والو ! تم خدا سے   وہ چھوڑو جو رہا باقی ربا سے
اگر تم مانتے ہو حق خدا کو   حرام اس نے کیا سود ربا کو   ۲۷۸
اگر ایسا نہیں کرتے ہو تم کار   لڑائی کے لیے ہو جاؤ تیار
رسول اور ہے خدا سے یہ لڑائی   یہ ہے اعلان حق حق بات آئی
اگر توبہ کرو حق مال لے لو   نہ ہو مظلوم و ظالم اس طرح کو   ۲۷۹
کوئی گر مفلسی میں ہاں پھنسا ہو   تو مہلت دو کہ آسانی عطا ہو
اگر تم بخش دو اس کو تو بہتر   کچھ اصلی مال سے نیکی سمجھ کر   ۲۸۰

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ
شَيْئًا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ
ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ
اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْــَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ
كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

ڈرو اللہ کی جانب جبکہ جاؤ — کیا جو کچھ ہے بدلہ اس کا پاؤ
ملے گا بدلہ تم کو حق سے پورا — کسی نوع ظلم تم پر واں نہ ہو گا ٢٨١

ع ٣٨ ٦

سنو! ایمان والو قرضؐ کی بات — اگر ہو لین دین اک دوسرے ساتھ
وہ لکھ لو بات جو بھی تم بناؤ — یا لکھنے والا کاتب تم بلاؤ
لکھے وہ عدل سے انصاف سے بات — جسے حق نے عطا کی ہیں عنایات
وہ لکھنے سے کرے ہرگز نہ انکار — لکھائے قرض والا اپنا اظہار
ڈرے حق سے کمی بیشی نہ لکھے — صحیح لکھے کسی کے جو ہوں حصے
اگر مقروض ہو مجبور و معذور — ولی اس کا لکھائے حسب دستور
پھر اس پہ دو ہو مردوں کی گواہی — یا ہوں دو عورتیں اک مرد واں بھی
اگر اک بھول جائے دوسرا یاد — رکھے اس کو کہ تا ہووے نہ بیداد
گواہ ایسے ہوں راضی جن پہ ہوں سب — گواہی صاف دیں ان کو کہیں جب
گواہی کو اگر کوئی بلائے — گواہ ہرگز نہ واں انکار لائے
لکھو چھوٹی ہو یا کوئی بڑی بات — کرو سستی نہ اس میں حسب اوقات
خدا اچھا طریقہ یہ بتائے — اسی پر صاف صاف انصاف آئے
شہادت با سہولت درمیان ہے — نہ شک و وہم کا اس میں گماں ہے
تجارت جو کہ ہاتھ وہاتھ آئے — اگر اس میں نہ کچھ بھی لکھا جائے
نہیں کچھ حرج ہاں اس میں زیادہ — گواہی کا رکھو دل میں ارادہ
گواہوں کاتبوں کو نہ ستاؤ — خرابی نہ کوئی ان کو پڑھاؤ
اگر ایسا کرو گے یہ گناہ ہے — ڈرو اللہ سے وہ سب جانتا ہے ٢٨٢
سفر میں ہو سکے جب کچھ نہ تحریر — کرو تم رہنؐ کی اس وقت تدبیر
بھروسہ گر کرے کوئی تو اچھا — امانت دار ہو پھر اس میں پکا

بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۖ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ
قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

کرے پوری امانت کو ادا وہ　　ڈرے اللہ سے جو ہے بادشاہ وہ
چھپاؤ نہ گواہی جو چھپائے　　بڑا عاصی خدا اس کو بتائے　۲۸۳　ع ۳
کرو جو کچھ خدا سب جانتا ہے　　حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے
خدا ہی کا زمین و آسمان ہے　　اسی کا ہے جو ان کے درمیاں ہے
کرو ظاہر یا جو دل میں چھپاؤ　　حساب اس بات کا اللہ سے پاؤ
وہ بخشے گا جسے چاہے گا آخر　　جسے چاہے عذاب اس کو دے یکسر
وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی　　اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی　۲۸۴
رسول اللہ نے حق کو ٹھیک جانا　　جو آیا رب کی جانب سے وہ مانا
مسلمانوں نے بھی مانا یقین سے　　جو آیا ان پہ رب العالمیں سے
خدا کو اور فرشتوں کو لیا مان　　کتابوں پر رسولوں پر ہو ایمان
رسول اللہ کے اس سے نہ جدا ہیں　　وہ سچے دین حق پر برملا ہیں
وہ کہتے ہیں سنا ہم نے کہا جو　　قبول اس کو کیا ہم کو ملا جو
تری بخشش کے طالب ہیں الٰہی　　تری ہی طرف آئیں کر کے دہائی　۲۸۵
نہیں تکلیف دینا حق کسی کو　　کہ جس کی استطاعت اس میں نہ ہو
ملے گا وہ کسی نے جو کمایا　　اسے حصے میں جو اس نے کیا تھا
ملے اچھا کہ جو اچھا کمایا　　برائی سے برا حصہ میں آیا
الٰہی کر نہ تو ہم کو گرفتار　　خطا بھولے سے کی یا ہو کے ہشیار
الٰہی ہم پہ بوجھ ایسا نہ کچھ ڈال　　جو بھاری ہو کرے اپنا برا حال
کہ جیسے ہم سے پہلوں پر کیا تھا　　یا جو حال ہم سے پہلوں کا ہوا تھا
الٰہی بوجھ طاقت سے زیادہ　　نہ ہم پر ڈالنے کا کر ارادہ
گناہوں کو مٹا دے دے معافی　　تری بخشش ہو ہر حالت میں کافی
تو ہم پر رحم کر لطف و عطا کر　　تو ہی آقا ہے مولا سب سے بہتر
مدد دے یا الٰہی کافروں پر　　ہمارا ان پہ غلبہ ہو مقرر　۲۸۶　ع ۸

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اٰيَاتُهَا ٢٠٠	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۵﴾ ؕ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ
الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

سورہ آل عمران

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

الف ہے لام ہے میم ہے پیارے — امین و لیین القلب ہے سہارے ۱
محمد مصطفیٰ اے صاحب شان — کہوں میں برملا یہ شان امعان
سوا حق کے الہٰ کوئی نہیں ہے — وہی برحق ہے قائم بالیقیں ہے ۲
کتاب حق اسی نے ہے عطا کی — کرے تصدیق جو راہ ہدیٰ کی
کتابوں کی جو آئیں اس سے پہلے — عیاں تورات اور انجیل جیسے ۳
کرے تصدیق ان سب کی عیاں خوب — ہدایت کی دکھائے راہ مرغوب
حق و باطل میں فرق اللہ بتائے — نمایاں ہر طرح واضح دکھائے
کرے آیات کا جو شخص انکار — کیا اللہ نے جس شے کا اظہار
شدید ان کو عذاب آخر ملے گا — خدا طاقت کا مالک دیگا بدلہ ۴
زمین و آسمان میں جو بھی ہے شے — وہ اس اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے ۵
وہی ارحام میں صورت بنائے — وہ تصویریں بنائے جیسے چاہے
نہیں اس کے سوا کوئی الہٰ اور — زبردست و حکیم صاحب زور ۶
کتاب حق اسی نے ہے اتاری — ہیں جس میں دو طرح آیات ساری
کچھ اس میں محکمات آیات پکی — بہر نوع ہر طرح سے صاف سچی
ہیں کچھ متشابہات آیات ایسی — کجی جن کے دلوں میں ہوگی جیسی
کریں یوں پیروی ان کی عیاں وہ — کہ گمراہی کو لائیں درمیاں وہ
وہ ان سے دہر میں فتنے اٹھائیں — کریں معنی وہ جیسے دل سے چاہیں
حقیقت ان کی اللہ جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے
جو پختہ کار ہیں علم و عمل میں — نہیں داخل وہ ہوتے اس خلل میں

حروف مقطعات ا ل م

ا تورات ۲ انجیل

محکمات ۲ متشابہات

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا
اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَآ
اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ
تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ
فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ

وہ کہتے ہیں ہمیں حق پر یقیں ہے
یہ سب کچھ حکم رب العالمین ہے

سجھانے سے سمجھ جاتے ہیں حق کو
انہیں کو عقل والے لوگ سمجھو

الٰہی حق پہ رکھ قائم دلوں کو
ہدایت پاچکے ہوں جب کہ دیکھو

عنایت کر الٰہی لطف و رحمت
تو ہی رحمت کا مالک تا نہایت

کرے گا تو ہی لوگوں کو اکٹھا
ہاں اس دن جس کا ہے لوگوں کو کھٹکا

نہیں شک جس میں آئے گا ضروری
کریگا بات اے اللہ تو پوری

وہ جو کافر ہوئے احوال ان کے
بچائیں گے نہیں تکلیف و دکھ سے

نہ اولاد ان کی نہ ان کی کوئی شے
وہاں کام آئیگی اس دن یہی ہے

وہ ہیں دوزخ کا ایندھن لوگ سارے
نہ مانیں حق کو جو کافر ہیں بچارے

مثل ہے آل فرعونؑ کی نمایاں
یا جو ان سے تھے پہلے یاں پہ انساں

ہماری آیتوں کو جھوٹ جانا
ہمارے حکم کو برحق نہ مانا

انہیں بدلے گناہوں کے مٹایا
عذاب اللہ کا ان پر سخت آیا

بلاشک سخت ہے اسکی گرفت اے
بچا سکتی نہیں اس سے کوئی شئی

یہ کہہ دو کافروں کو بات ہے صاف
کہ تم مغضوب ہو از روئے انصاف

جہنم کی طرف ہانکیں گے تم کو
برا ہے وہ ٹھکانہ بات سمجھو

ہے دو طرح کے لوگوں کا نمونہ
لڑائی کر رہے ہیں گو نہ گونہ

کچھ ان میں اللہ والے لڑ رہے ہیں
دگر سو ہیں جو کافر بڑھ رہے ہیں

دو چنداں کافروں کو دیکھتے ہو
گواہی اپنی ان آنکھوں سے لے لو

خدا دیتا ہے فتح جس کو چاہے
یہ عبرت کا نشاں سب کو دکھائے

ملی لوگوں کو زینت عورتوں سے
متاع لطف و شہوت سے بچوں سے

اکٹھے سونے چاندی کے خزانے
ملے مال و مویشی اک بہانے

فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ
أُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَ
اللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً
لِأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ
حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ
لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ
رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَ
الْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو

ملی دولت بڑھی پھر کشتکاری — متاعِ زیستِ دنیا ہے ساری

مگر اچھا ہے بس وہ ہی ٹھکانہ — خدا کی طرف ہے جو لوٹ جانا ۱۴

کہو تجھکو کہوں بہتر کیا ہے — وہ بندہ حق سے جو ڈرتا بڑا ہے

ملے گی اس کو اللہ ہی سے جنت — وہ باغ اک خوشنما بالطف و رحمت

ہیں جس میں ٹھیک نہریں صاف جاری — رہے اس میں ہمیشہ عمر ساری

پھر اس میں عورتیں ہوں پاک اور صاف — رضا ہے حق سے خوش ہوگا با انصاف

خدا بندوں کو ہر دم دیکھتا ہے — (وہ ان کے حال سارے جانتا ہے) ۱۵

وہ بندے جو کریں حق سے دعائیں — (کریں یوں صدق دل سے التجائیں)

خدایا تجھ پہ ہم ایمان لائے — معافی دے جہنم سے بچائے ۱۶

وہ سچے صبر والے فرماں بردار — کشادہ دستِ غفراں کے طلبگار

وہ آدھی رات کو مانگیں دعائیں — خدا سے یوں کریں وہ التجائیں ۱۷

گواہی دیں عیاں تحقیق اللہ — کوئی ہمسر نہیں ہے اس کا حقا

فرشتے علم والے جانتے ہیں — وہی حاکم ہے بیشک مانتے ہیں

عبادت کے نہیں لائق کوئی اور — وہ ہے حکمت کا مالک صاحب زور ۱۸

خدا نے دین حق بھیجا ہے اسلام — یہی اول سے ہے آخر سرانجام

کریں جھگڑا جو ہاں بندے کتابی — ہے ان کے ذہن کی اپنی خرابی

جب ان کے پاس واضح علم آیا — انہوں نے اس طرح جھگڑا اٹھایا

کرے انکار جو حکم خدا ہے — حساب ان کا خدا جلدی چکاتا ہے ۱۹

اگر جھگڑا کریں یہ لوگ تم سے — تو واضح طور پر ان کو یہ کہہ دے

کہ میں اور میرے بندے ہیں خدا کے — وہی کرتے ہیں جو ہم کو وہ کہہ دے

کہو ان خواندہ ناخواندہ سے یہ صاف — کہ تم بھی مان لو یہ حق و انصاف

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ

اگر مانیں چلیں راہ صفا پر
ہوئے وہ گامزن راہ ہدیٰ پر
اگر حق سے انہوں نے منہ لیا موڑ
سنا دی بات تم نے تو انہیں چھوڑ
خدا بندوں کو واضح دیکھتا ہے
(کوئی اسکی نگاہ سے نہ چھپا ہے) ۲۰
کیا آیات حق سے جن نے انکار
لڑیں ناحق رسولوں سے وہ کفار
اور ان لوگوں جو انصاف چاہیں
ہدایت کی طرف ان کو بلائیں
عذاب درد ناک ان کو سنا دے
خدا کا حکم صاف ان کو بتا دے ۲۱
ہوئے اعمال ضائع ان کے سارے
ملے دنیا و عقبیٰ میں خسارے
کوئی ان کا نہیں ہو گا مددگار
پریشانی میں ہوں گے سخت بیزار ۲۲
نہیں دیکھا ہے ان لوگوں کو تم نے
دیا کچھ علم کا حصہ تھا ہم نے
کتاب حق کی جانب جب بلائیں
کہ حق کا فیصلہ ان کو سنائیں
تو پھر منہ پھیر لیتا ہے فریق ایک
حقیقت میں نہیں ہیں لوگ یہ نیک ۲۳
یہ کہتے ہیں نہ چھوئے گی ہمیں نار
جلائے گی فقط دو تین دن چار
وہ بھکے دین سے اپنی بنا سے
بنالی بات موڑا منہ خدا سے ۲۴
نہ جانے ہو گا کیا حال ان کا اس روز
جب اٹھیں گے قیامت کو یہ دلسوز
نہیں شک جس میں آئے گا ضروری
سزا پائیں گے اس دن پوری پوری
ہر اک پائے گا بدلہ اسمیں پورا
یہ بدلہ ہو گا ظلم ان پر نہ ہو گا ۲۵
یہ کہدو مالک الملک اک خدا ہے
وہی ہاں سلطنت کرتا عطا ہے
جسے چاہے عطا کردے وہ شاہی
یا جس سے چھین لے کردے تباہی
اسی کے ہاتھ میں عزت بھی ذلت
اسی کے ہاتھ میں تقدیر و قدرت ۲۶
وہ دن سے رات پیدا کر دکھائے
وہ چاہے رات کو پھر دن بنائے
اگر چاہے کرے زندہ کو مردہ
اگر چاہے کرے مردہ کو زندہ

ع ۱۰ ۳

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ
اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا
يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ
فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ

جسے چاہے وہ دے رزق و عنایات — وہ اتنا کہ حساب اس کا نہ دے ساتھ ۲۷

مسلمان کافروں کو نہ بلائیں — نہ ان کو دوست اپنا وہ بنائیں

مسلمانوں کے دوست ہوں مسلماں — اگر ایسا نہیں ناقص ہے ایماں

کوئی ڈر ہو یا بچنے کی ہو تدبیر — یہی ہے جسمیں ہے کوئی نہ تقصیر

ڈراتا ہے خدا تم کو سزا سے — ڈرو اس روز سے اس ابتلا سے

اسی جانب ہے سب نے لوٹ جانا — وہی آخر کو ہے سب کا ٹھکانہ ۲۸

چھپاؤ یا دکھاؤ دل کی تم بات — وہ اللہ جانتا ہے سارے حالات

زمین و آسماں میں جو چھپا ہے — وہ ہر شے کی حقیقت جانتا ہے

وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی — (اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی) ۲۹

وہ ہے اک روز جلدی آنے والا — دکھائے گا وہ سب کو حق تعالٰی

وہ جس دن لوگ پائیں گے کمائی — کی نیکی جس نے وہ پائے گا نیکی

وہ سب کچھ سامنے دیکھے گا حاضر — کیا جو کچھ جہاں میں اس نے آکر

برے جو بھی کئے ہوں گے وہ اعمال — دکھائے جائیں گے سب کو بہرحال

کرے گا آرزو کاش اتنا ہوں دور — نہ دیکھے جو کئے ہیں مکر اور زور

ڈراتا ہے خدا اور سچ عیاں ہے — وہ بندوں پر بڑا ہی مہرباں ہے ۳۰ ع ۳ ۱۱

رسول اللہ کہو ان کو اگر تم — محبت رکھتے ہو اللہ سے ہر دم

تو میری تابعداری کرو تم — مری الفت کا دم ہر دم بھرو تم

خدا تجھ سے محبت پھر کرے گا — گناہ سارے تمہارے بخش دے گا

وہ بخشن ہار ہے اور مہرباں ہے — وہی بخشش کا مالک بے گماں ہے ۳۱

کہو تابع رہو اللہ نبی کے — اگر ان سے کوئی منہ اپنا پھیرے

خدا کفار کو ہر گز نہ چاہے — (وہ مالک ہے جو چاہے کر دکھائے) ۳۲

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ
لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ
تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ
مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا

پسند اللہ نے آدم کو کیا ہے — اور اس کے بعد نوحؑ کو چن لیا ہے
یہ سب اک دوسرے کی نسل سے تھے — بہت یہ لوگ تھے دنیا میں اچھے
اور آلِ ابراہیمؑ و آلِ عمران — ہے دی سارے جہانوں میں نہیں شان ۳۳
پسند ان کو خدا نے کر لیا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۳۴
کہا عمران کی بیوی نے جس دم — الٰہی نذر ہے یہ تیری محکم
جو میرے بطن میں موجود ہے شے — اسے آزاد رکھ تیری نذر ہے
قبول اس کو تو فرمایا الٰہی — تو سنتا جانتا ہے جو ہے آئی ۳۵
پیدائش جب ہوئی عمران کے گھر — تو بیوی نے کہا حق سے چلا کر
ہوئی پیدا ہے بیٹی یا الٰہی — کروں کیا بات کیا تھی دل میں آئی
(کہا اللہ نے کر اس کا نہ کچھ غم — حقیقت جانتے ہیں اسکی سب ہم
کوئی لڑکا نہیں ہاں اسکی مانند — رکھا ہے نام مریمؑ ہم نے ہر چند
پناہ اللہ دے شیطان لعین سے — کہیں اولاد بھی اسکی نہ بھٹکے ۳۶
مقرب حق نے فرمائی با حسن — پھلی پھولی بلطف ربِّ محسن
سپرد زکریاؑ اس کو کیا تھا — (جو اسکو الفتوں سے پالتا تھا)
جب آئے زکریا حجرہ کے اندر — تو دیکھے بے بہارے پھل میسر
کہا مریم سے آئیں یہ کہاں سے — کہا اس نے ہیں ربِّ مستعان سے
وہ چاہے جس کو رزق اتنا پوچائے — جو گننے میں حساب اندر نہ آئے ۳۷
وہیں پھر زکریا نے یہ دعا کی — خلوص و عاجزی سے التجا کی
الٰہی مجھکو بھی باحسن امداد — عطا کر مجھکو بھی پاکیزہ اولاد
تو سب لوگوں کی سنتا ہے دعائیں — توہی کرتا ہے پوری التجائیں ۳۸
فرشتوں نے وہاں اس کو بتایا — کھڑا اس کو نماز اندر جو پایا

مَرْيَمَ وَإِنِّيٓ أُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
أَنّٰى لَكِ هٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ
إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِيْ عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۖ
قَالَ اٰيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۖ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع

اسی حجرہ میں اللہ سے بشارت　　ملی ہوگا تجھے یحییٰ عنایت
وہ نبیوں میں سے ہوگا بالیقین سے　　بڑا ہی نیک بندا صالحیں سے
جو سچا حق کا کہنا کر دکھائے　　بڑا سردار بدیوں سے بچائے ۳۹
کہا اس نے یہ کیوں کر ہو خدایا　　بڑھاپے میں میرے ہاں لڑکا پیدا
میری بیوی بھی اب تو ہو چکی بانجھ　　رہی اس امر کی ہم میں نہ کچھ سانجھ
کہا ایسا ہی ہوگا کام کیا ہے　　وہی ہو جس میں اللہ کی رضا ہے ۴۰
کہا یا رب دکھا کوئی نشانی　　کہ اطمینان ہو مجھکو نہانی
کہا اللہ نے دوں واضح نشانی　　نہ بولے تین دن تک تو زبانی
مگر رمزوں سے تو باتیں کریگا　　اشاروں سے کریگا جو کہے گا
خدا کو یاد کر دن رات ہر دم　　کہ ہو تسبیح اور تہلیل پیہم ۴۱
فرشتوں نے کہا اے پاک مریم　　خدا نے چن لیا ہے تم کو اس دم
بلاشک طاہرہ ہے تو یقیں سے　　پسندیدہ ہے تو کل عالمین سے ۴۲
عبادت کر خدا کی صدق دل سے　　رکوع کر اور بجا لا حق کے سجدے ۴۳
یہ خبریں غیب سے تجھکو سنائیں　　برنگ وحی ہم تم کو بتائیں
نہ تھا اس وقت تو موجود واں پر　　کہ جھگڑا اٹھ کھڑا جس دم مقرر
کہ کس کی پاسبانی میں ہو مریم　　کہ ڈالیں اپنی قلمیں لاکے جسدم ۴۴
فرشتوں نے کہا مریم خدا نے　　بشارت تجھ کو دی رب العلا نے
عطا تجھکو ہوا فرمان خدا کا　　مسیح عیسیٰ مریم نام ہوگا
وجاہت ہو گی اسکی دوجہاں میں　　اسے ہو قرب حق کا ہر مکان میں ۴۵
کریگا گفتگو وہ مہد میں خوب　　بڑا ہوگا تو ہوگا صالح مرغوب ۴۶

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ
اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ
مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ
رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ
كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ إِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ
الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا إِلٰى
بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۙ أَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

کہا مریم نے اے رب یہ کہا کیا　　مرے ہاں کس طرح سے ہو گا لڑکا
چھوا تک مجھ کو انساں نے نہیں ہے　　کہا اللہ نے حق ہے بالیقیں ہے
خدا جس طرح جو چاہے بنائے　　وہ کن کہہ کر جو چاہے کر دکھائے ۴۷
کہا پھر وہ سکھائے قال اور قیل　　کتاب و حکمت و تورات و انجیل ۴۸
بنایا حق نے پیغمبر اسے اب　　وہ اسرائیل کے بیٹوں کی جانب
کہا آیا ہوں میں لے کر نشانی　　خدا کی طرف سے واضح کہانی
کہ مٹی سے پرندے میں بناؤں　　پھر انمیں پھونک دوں روح اور اڑاوں
پرندوں کی طرح حکم الہ سے　　اڑے گا ہر طرف حکم خدا سے
ادہر کو جو ہو مادر زاد اندھا　　برص والا کوئی ہو یا ہو مردہ
خدا کے حکم سے اچھا کروں میں　　جو مردہ ہوا سے زندہ کروں میں
ادھر یہ بھی بتا سکتا ہوں تم کو　　جو کھا آئے ہو یا تم گھر میں رکھ لو
نشانیاں ہیں خدا سے بہت بھاری　　جو لے آیا ہوں میں جانب تمہاری
اگر تم ماننے والے ہو سچے　　خدا کے دین پر قائم ہو پکّے ۴۹
کتابیں حق کی جانب سے جو آئیں　　کروں تصدیق ان کی حسب آئیں
کہ یہ تورات میں حکم خدا ہے　　خدا نے جو کہا ہے سچ کہا ہے
حلال ان کو بتادوں میں یہاں اب　　حرام انکو کہو اس دور میں سب؟
نشانیاں ہیں یہ واضح اس خدا سے　　ڈرو تابع رہو حکم خدا کے ۵۰
بلا شک رب میرا اور تمہارا　　وہی اللہ ہے مالک دوسرا کا
کرو اسکی عبادت نیک دل سے　　یہی حق کی طرف ہیں راہ سیدھے ۵۱
ہوا معلوم جب عیسیٰ کو یہ حال　　کہ اسرائیلیوں کی ہے الٹ چال

اَنِّیۡۤ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَہَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ
فَاَنۡفُخُ فِیۡہِ فَیَکُوۡنُ طَیۡرًۢا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ وَ اُبۡرِیُٔ
الۡاَکۡمَہَ وَ الۡاَبۡرَصَ وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ وَ
اُنَبِّئُکُمۡ بِمَا تَاۡکُلُوۡنَ وَ مَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِیۡ
بُیُوۡتِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ
التَّوۡرٰىۃِ وَ لِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ
وَ جِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ
اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ
ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیۡسٰی
مِنۡہُمُ الۡکُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ
الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۚ وَ اشۡہَدۡ
بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَ اتَّبَعۡنَا
الرَّسُوۡلَ فَاکۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰہِدِیۡنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَکَرُوۡا وَ
مَکَرَ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الۡمٰکِرِیۡنَ ﴿٪۵۴﴾ اِذۡ قَالَ اللّٰہُ

کہا اب کون ہے میرا مددگار | خدا کی راہ میں اب ہو جو طیّار
کہا حواریوںؑ نے ہم کریں گے | خدا کی راہ میں سب سے لڑیں گے
خدا پر ہم ہیں سب ایماں لائے | گواہ ہو ہم مسلماں بن کے آئے ۵۲
الٰہی صدق دل سے ہم نے مانا | اتارا تو نے جو کچھ حق ہے جانا
رسول حق کے سب تابع ہوئے ہم | گواہوں میں ہمیں لکھ لے تو محکم ۵۳
لگے کرنے وہ سب مل کر تدابیر | خدا نے بھی وہ کی تدبیر تقدیر
وہی تدبیر میں سب سے بڑا ہے | حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۵۴
کہا اللہ نے اے عیسیٰ بتادوں | اٹھاؤں اپنی جانب تمکو ماروں
کروں گا پاک تجھکو کافروں سے | بڑھائی دوں گا جو ہوں تیرے بندے
ہمیشہ کافروں پہ ہوں گے غالب | قیامت تک رہیں جو حق کے طالب
میری جانب ہے پھر تم سب نے آنا | کروں گا فیصلہ حق بات پانا
کہ جس میں اختلاف آیا ہوا ہے | یہ جھگڑا جس کی بابت ہاں کھڑا ہے ۵۵
عذاب سخت ہو کفار کو ٹھیک | سدا دنیا و دیں یاں دور و نزدیک
کوئی ان کا نہیں ہو گا مددگار | کیا ہو جن نے دینِ حق سے انکار ۵۶
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے | اور اچھے کام بھی کر کے دکھائے
میں ان کا حق ادا پورا کرونگا | نہیں ہر گز میں حامی ظالموں کا ۵۷
یہ ہیں حکمت سے پر ہر طور آیات | بیاں کر دی ہے واضح ہر طرح بات ۵۸
مثالِ عیسیٰؑ کی آدم کی طرح ہے | بنائی ہم نے مٹی سے، عجب شے
کہا پھر میں نے، بن جا، بن گیا وہ | حقیقت یہ سنا دی ہے جو سب کو ۵۹
تم ان لوگوں میں ہر گز ہو نہ جاؤ | کہ شک و شبہ اس سے دل میں لاؤ ۶۰
جب ہو جائے حقیقت حال معلوم | کوئی شے اسمیں جب راہ پائے مکتوم

عیسیٰؑ کے حواری

ع ۳/۱۳

عیسیٰؑ مثل آدم

يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ
عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ
عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ
مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ
اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ
نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ

کریں جھگڑا یہ پھر بھی گر نمایاں — تو ان سے کہہ دو سب آؤ ملیں یاں
ہم اپنے بال بچوں کو بلائیں — تم اپنے بال بچے ساتھ لائیں
ہم اپنی عورتوں کو یاں بلائیں — تم اپنی عورتوں کو ساتھ لائیں
ہم اپنی جان حاضر کر دکھلائیں — تم اپنی جان کی تصدیق لائیں
کہیں اللہ سے صدق دل سے سارے — الٰہی سچ عیاں کردے ہمارے
ہوں جھوٹوں پر خدا کی لعنتیں صاف — عیاں ہو جائے حق دیکھو بانصاف ٦١
سوا اللہ کے اللہ کوئی اور — نہیں ہے ہے وہی اک صاحب زور
وہی حکمت کا مالک بیگماں ہے — وہی غالب وہی دانا عیاں ہے ٦٢
اگر یہ بات بھی اب تم نہ مانو — حقیقت صاف تم یہ دلیں جانو
فسادیوں کو خدا ہاں جانتا ہے — انہیں طرح سے پہچانتا ہے ٦٣
کہو اہل کتاب آؤ سنو! بات — کریں ہم اتفاق اس بات کے ساتھ
عقیدہ ہم میں یہ یکساں جو عیاں ہے — کہ اللہ کے سوا کوئی نہ یاں ہے
کریں اسکی کی عبادت صدق دل سے — کوئی اس امر سے ہرگز نہ کھسکے
شریک اس کا نہ ٹھہراؤ کسی کو — کسی کو رب نہ مانو ٹھیک سمجھو
سوا اس کے نہیں کوئی رب ہمارا — وہی رب سب کا ہے اپنا تمہارا
اگر منہ موڑلیں وہ تم کہو صاف — کہ مانا ہم نے برحق ٹھیک انصاف ٦٤
ہاں کیا اہل کتاب اسمیں ہے جھگڑا — جو ابراہیم کی بابت ہے پکڑا
نہیں تم جانتے تورات و انجیل — ہوئی ہے بعد اس کے ان کی تنزیل
یہ اتنا بھی نہیں تم جانتے ہو — نہ یہ واضح حقیقت مانتے ہو ٦٥
بہت جھگڑے کیے جو جانتے تھے — ہاں تم جس چیز کو پہچانتے تھے
مگر کیا فائدہ جو تم نہ مانو — کرو جھگڑا نہ جس کا علم جانو

هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِکَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا
بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا
اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ لِمَ
تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ
الْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ
هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَکُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ
فِیْمَا لَیْسَ لَکُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا کَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا
وَّلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا کَانَ مِنَ
الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِیُّ

خدا ساری حقیقت جانتا ہے   نہ تم میں سے کوئی پہچانتا ہے ۶۶
یہودی تھا نہ نصرانی براہیم   اسے تھا دیں حق ہر طور تسلیم
وہ مشرک تو نہ تھا تھا وہ مسلمان   (حقیقت حال کی سچی یہی بیان) ۶۷
ہے ابراہیم کو نسبت انہیں سے   ہووے تابع جو اسکے اس کے دین کے
نبی اور ماننے والے نبی کے   ہیں اس نسبت سے حق پر ٹھیک پکے
خدا ایمان والوں کا ہے حامی   یہی حق ہے نہیں اسمیں ہے خامی ۶۸
یہی اہل کتاب اب کہہ رہے ہیں   کریں گمراہ وہ تم کو چاہتے ہیں
مگر گمراہ خود وہ ہو رہے ہیں   نہیں یہ جانتے خود سو رہے ہیں ۶۹
کرو انکار، کیوں اہل کتاب اب   کھلا آیات کا واضح جو باب اب
گواہ اس کے ہو اور تم جانتے ہو   حقیقت حال کی پہچانتے ہو ۷۰
چھپاکے حق کو کیوں باطل میں ہو تم   کہو کیوں جھوٹ کو سچ جان لو تم ۷۱
حقیقت حال کی تم جانتے ہو   یہ سب کھوٹا کھرا پہچانتے ہو
گروہ ان میں سے اک یہ کہہ رہا ہے   نبی پر اب کے جو نازل ہوا ہے
نبی کو ماننے والوں پہ حقا   کہو برحق ہے ہر اک امر سچا
پھر آخر شام کو کر جاؤ انکار   کہ شائد مومنوں پر آئے ادبار ۷۲
کہیں یہ نیز اپنا دین مانو   سوا اس کے کسی کو کچھ نہ جانو
فقط مانو تم اپنے دین کی بات   اور اپنے دین والوں کا ہی دو ساتھ
کہو ان سے ہدایت از خدا ہے   ہدایت دے جسے وہ چاہتا ہے
کسی کو دیدیا تھا جو کہ تم کو   یہ حجت خالق مطلق کی سمجھو
کہو سب فضل اسکے ہاتھ میں ہے   جسے چاہے وہ دے اس بات میں ہے
وسیع ہے علم اسکا اور خبردار   کرو دنیا میں تم جس طرح بھی کار ۷۳
کرے وہ خاص رحمت جس پہ چاہے   وہ اپنے فضل سے رتبہ بڑھائے ۷۴

ع ۵ ۳ ۱۵

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ
تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ وَقَالَت
طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى
الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ
إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا
أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ
بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ
لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ہیں کچھ اہل کتاب انمیں بھی ایسے | کوئی ان کو امانت ڈھیر کر دے
لوٹا دیں گے وہی ویسی کی ویسی | برائی اس میں کچھ ہو گی نہ ایسی
پھرایسے بھی ملیں گےانمیں کچھ لوگ | کہ ہے جنکے دلو نمیں یہ بھی اک روگ
امانت انکو دیں گر ایک دینار | نہ لوٹائیں گے وہ کردیں گے انکار
مگر جب تک نہ کوئی ہو کے ہشیار | وہ واپس ان سے لے لے اپنا دینار
وہ کہتے ہیں نہیں ہر گز گناہ نیز | کہ لے لیں امیوں سے باسزا چیز
ہمارا حق ہے اللہ پر دہریں جھوٹ | حقیقت جانتے ہیں پر پڑی پھوٹ ۷۵
ہاں جو وعدہ کرے پورا تقی ہے | وہ اللہ کا محب ہے متقی ہے ۷۶
جو تھوڑے مول پر عہد اللہ بیچیں | اور اپنے دین سے دنیا خریدیں
نہیں ہے آخرت میں ان کا حصہ | نہ ہے نیکی میں کوئی انکا قصہ
قیامت کو نہ دیکھے گا انہیں رب | ہمیشہ اس ہی جنت میں وہ ٹھہرے
عذاب دردناک ان کے لیے ہے | شفاعت نہ کریگی واں کوئی شے ۷۷
کچھ ایسے بھی ہیں ان لوگوں میں بندے | ہوئے اطوار انکے ایسے گندے
زبانیں موڑ کر پڑھ پڑھ سنائیں | کتاب حق ہے بندوں کو بتائیں
کہ تم جانو صحیح حکم کتاب اب | خدا کا حکم ہے وجہ ثواب اب
حقیقت میں کتاب حق نہیں ہے | کہا حق کا نہ اسمیں بالیقیں ہو
کہیں یہ بات اللہ نے کہی ہے | مگر وہ بات اللہ سے نہیں ہے
خدا پر بولتے ہیں اس طرح جھوٹ | وہ خود بھی جانتے ہیں اپنے کرتوت ۷۸
نہیں ہر گز کسی بندے کا یہ کام | کرے اللہ تعالیٰ اس پہ انعام
کتاب حق دے اور پیغمبری دے | بہر نوع ہر طرح ہے برتری دے
کہے لوگوں کو لوگو مجھکو مانو | بجا ہے حق مجھے برحق پچھانو

قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ
عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ
بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ
ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ
لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ
مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ
يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا
كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ
تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَا

پیمبر تو وہی ان کو کہے گا وہی حق جو کتابوں میں ہے لکھا
جنہیں تم خود ہو پڑھتے اور پڑھاتے (خدا کی ٹھیک عظمت ہو سناتے) ۷۹
نہ ہرگز حکم دے اے نیک لوگو خدا سمجھو ملائک انبیا کو
نہیں ممکن ہے یہ کوئی پیمبر مسلماں ہو بنائے تم کو کافر
لیا ہم نے یہ وعدہ انبیاء سے عطا کی کتب و حکمت جب عطا سے
کہ جب کوئی رسول آئے ہمارا کرے تصدیق جو ایماں تمہارا
تم اس پر ہر طرح ایمان لاؤ مدد اس کی کرو اور حق پہ آؤ
کہا سب نے کیا ہم نے یہ اقرار کہا تم ہو گواہ جو کچھ ہے اظہار
میں بھی اس بات پر پکّا گواہ ہوں اسی اقرار پر شاہد ہوا ہوں ۸۰
پھر اسکے بعد جو منہ اس سے موڑے وہی فاسق ہے جو پیمان توڑے ۸۱
یہ کیا کوئی اور دیں اب چاہتے ہیں اگر یہ ٹھیک برحق جانتے ہیں ۸۲
خدا ہی کا زمین و آسمان ہے اسی کا ہے جو اس کے درمیاں ہے
خوشی سے مانیں لاچاری سے مانیں اسی کی طرف جانا ہے یہ جانیں ۸۳
کہو ایمان اللہ پر ہوا ہے جو آیا اسکی جانب سے بجا ہے
ہوئی نازل جو ابراہیم پر بات سنی جو اسماعیل اسحاق و اسباط
پھر اترا حق جو لائے بات یعقوب جو موسیٰ عیسیٰ لائے انبیا خوب
خدا کی طرف سے یہ لوگ آئے کسی میں کوئی فرق ہم نے نہ پائے
مسلمان ہم انہیں حق جانتے ہیں خدا کا حکم ہے ہم مانتے ہیں ۸۴
سوا اسلام کے کوئی نہیں دین قبول اس کے سوا کوئی نہ آئین
جو دین اسلام کو سچا نہ مانے قیامت کو ہو خاسر ٹھیک جانے ۸۵
یہ کیسے ہو ہدایت حق انہیں دے جو ایمان لا کے پھر کافر ہو بپھرے

ع ۳ ۱۶

يَأْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ط
اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذْ
اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ
كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ط قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط قَالَ
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ
تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ
دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ
الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ص لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ
قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ
الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ
أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا
مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩١﴾

یہ دی حالانکہ سچ ان نے گواہی — نشانی ٹھیک جن کی دیکھ پائی

ہدایت دے نہ اللہ ظالموں کو — سزا ہے حق ہے ایسے کافروں کو ۸۶

خدا سے اور فرشتوں سے ہو پھٹکار — عوام الناس سے نفرت کا اظہار ۸۷

رہیں گے ایسی حالت میں ہمیشہ — کہ بن جائیگی حالت ان کا پیشہ

نہ ہو گی یہ سزا ہر گز کبھی کم — نہ مہلت کچھ ملیگی نہ ہو مدہم ۸۸

مگر وہ لوگ جو توبہ کریں صاف — کریں اعمال کی اصلاح بانصاف

خدا بخشے گا ہے وہ رحم والا — اسی کی شان ہے اعلی سے اعلی ۸۹

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے — پھر اس کے بعد کفران نے دکھائے

بڑھے اس کفر میں آگے بڑھی دور — کبھی توبہ نہ ہو گی ان کی منظور

وہ پکّے ٹھیک ہیں گمراہ بھارے — دکھوں میں مبتلا ہوں گے وہ سارے ۹۰

ہوئے کافر جو اور کافر مرے وہ — عذاب حق میں یوں حیلہ کرے وہ

زمیں بھر تول کر سونا اگر دے — قبول ہرگز نہ ہو گا فدیہ اس سے

عذاب دردناک اس کے لیے ہے — کوئی امداد کو پہنچے نہ واں شے ۹۱

تمام شد
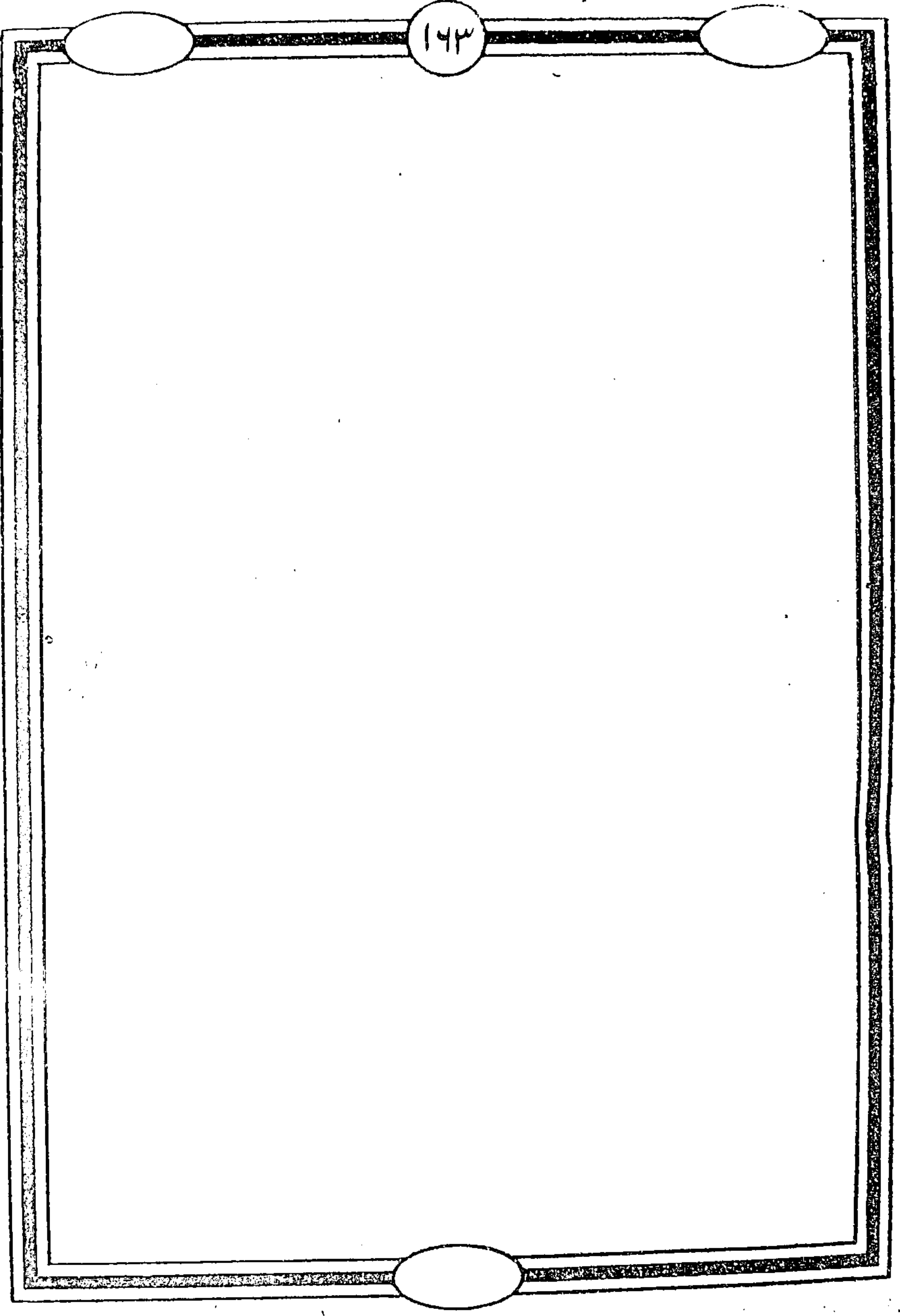
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ
كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ
عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا
بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ
افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ
اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ
اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَی
النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ
یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ
شَهِیْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

چوتھا پارہ

نہیں نیکی نہ جب تک چیز وہ دو | پیاری جان سے تم جس کو سمجھو
وہ جو کچھ خرچ کرتے ہو وہ جانے | حقیقت حال کی سب وہ پہچانے ۹۲
حلال اشیا تھیں اسرائیلیوں پر | جو ہیں اسلام میں واضح مقرر
مگر وہ خود حرام ان نے کی ان میں | خود اپنے آپ کی خاطر جو تھیں
یہی تورات میں پہلے تھا دستور | یہی کچھ تھا کتاب حق میں مسطور
کہو توراۃ لے آؤ بتاؤ | اگر سچے ہو تم پڑھ کر سناؤ ۹۳
(خدا پر بعد ییں جو بھی جھوٹ بولے | وہ ظالم ہے خدا یہ راز کھولے ۹۴
کہو اللہ نے یہ سچ کہا ہے | کہ سچا دین ابراہیم کا ہے
اسی کی تابعداری کرو تم | وہی سب کا ہے دین اس پر رہو تم
موحد ٹھیک تھا مشرک نہیں تھا | (اسے اپنے خدا پر ہی یقین تھا) ۹۵
بلاشک سب سے پہلا گھر خدا کا | مبارک شہر مکہ میں بنا تھا
مبارک گھر ہدایت کل جہاں کی | (اسی گھر میں خدا سے پہلے اتری) ۹۶
نشانیاں صاف اس گھر میں عیاں ہیں | مقام ابراہیم اس کے نشاں ہیں
ہوا داخل جو اس میں امن پایا | خدا نے ہر طرح اس کو بچایا
خدا کا حکم ہے لوگو کرو حج | بڑھو اس گھر کی جانب سیکھ لو حج
سفر کی ہو جنہیں ہاں استطاعت | کریں وہ حج کہ ہووے جن میں طاقت
جو کفر اس سے کرے اس راہ نہ آئے | غنی اللہ ہے کل جگ سے بھلے ۹۷
ہاں اے اہل کتاب اب کیوں کرو کفر | خدا کی آیتوں سے حد سے بڑھکر
خدا شاہد ہے جو کچھ بھی کرو تم | یا جس بھی چیز کا پھر دم بھرو تم ۹۸

حلال و حرام
حرام و حلال
دین ابراہیم
مکہ معظمہ بیت اللہ
مقام ابراہیم
حج

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا
عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا
تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ
اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

ہاں اے اہل کتاب ان کو نہ روکو   خدا کی راہ سے ہرگز نہ ٹوکو
کیوں تم ڈھونڈتے ہو راہ میں عیب   ہے ظاہر تم پہ سب کچھ کچھ نہیں غیب
خدا غافل نہیں جو کچھ کرو تم   یا جس بھی چیز کا ہاں دم بھرو تم ۹۹
سنو! ایمان والو صاف ہے بات   گر وہ ان کا اگر دے اسطرح ساتھ
کہ ان کی مان لی تم نے کوئی بات   تو پھر جاؤگے حق سے اکا دے ساتھ ۱۰۰
پھر اب کیسے پھرو کافر بنو تم   خدا کی آتیں واضح سنو تم
رسول اللہ کا ہے جب تم میں موجود   تمہارا دین اب کیسے ہو مفقود
جو تھامے حق کو مضبوطی سے انساں   وہ ہے راہِ ہدیٰ پر با دل و جاں ۱۰۱
ڈرو اے مومنوں حق پر رہو تم   کہ جیسے حق ہو ڈرنے کا ڈرو تم
مرو ہو کر مسلمان جب ہو مرنا   (یہی اللہ سے ہر دم ہے ڈرنا) ۱۰۲
پکڑ مضبوط لو اللہ کی رسی   تمام اک ہوکے نہ مانو کسی کی
پڑے تم میں نہ ہرگز پھر کبھی پھوٹ   (نہ کوئی کفر ہو اور نہ کوئی جھوٹ)
رکھو احسان اللہ کے سدا یاد   کئے اس نے جو تم پر اور کیا شاد
کہ تم اک دوسرے کے جب عدو تھے   عطا کی اس نے الفت من و تو سے
کہ اس کے لطف سے نعمت یہ پائی   کہ تم سب بن گئے بھائی کے بھائی
تباہی کے گڑھے پر تم کھڑے تھے   عذاب النار کی جانب بڑھے تھے
نجات اس کے ملی لطف و عطا سے   ہدایت آگئی تم پر خدا سے ۱۰۳
نشانیاں اسطرح اللہ دکھائے   کہ تا انساں ہدایت اس سے پائے
ہاں تم میں ایک امت ایسی آئے   بھلائی کی طرف جو کہ بلائے
کرے اچھے وہ کاموں کی ہدایت   برائی سے جو روکے تاکفایت

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ
وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟
أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ وَإِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ إِلَّآ أَذًى ؕ وَإِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
الْأَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

وہی پہنچے گی اپنی آرزو کو | فلاح پائے مٹائے گی عدو کو ۱۰۴
نہ ان لوگوں کی راہ پر تم نے جانا | جنہوں نے تفرقہ ہووے بڑھانا
دکھائیں ہر طرح سے اختلافات | کہ واضح آگئیں جب حق سے آیات
عذاب ان کے لیے حق سے بڑا ہے | جو ایسا ہے اسی میں مبتلا ہے ۱۰۵
ڈرو اس دن سے جب ہوں منہ کالے | یا ہوں پر نور چہرے نور والے
ہاں جن کے چہرے ہوں اس روز کالے | وہ کافر ہوں گے بعد ایماں پاکے
عذاب اس سے چکھیں گے جو کہا ہے | نمایاں کفر کی یہ ہی یہ سزا ہے ۱۰۶
وہ چہرے جو کہ ہوں گے نور والے | پس ہوں گے ان پہ ہر رحمت کے ہالے
رہیں گے رحمتوں میں وہ ہمیشہ | (ملے گا دین حق سے ان کو حصہ) ۱۰۷
خدا کا حکم ہم پڑھ پڑھ سنائیں | کہ سیدھی راہ پر تم لوگ آئیں
خدا نہ ظلم کا رکھے ارادہ | (وہ چاہے تم ہو نیکی پر آمادہ) ۱۰۸
زمین و آسمان اس کے لیے ہے | اسی کی ہے ہر ان کے درمیان شے
اسی کی طرف سب نے لوٹ جانا | وہیں جاکر ہے بدلہ سب نے پانا ۱۰۹
تمہیں کل امتوں سے حق نے بہتر | بنایا ہے کہ تم لوگوں میں جاکر
کرو اصلاح کہو اچھے کرو کام | انہیں روکو برائی سے بہر گام
خدائے پاک پر ایمان لاؤ | (اسی کی راہ میں ہو قربان جاؤ)
اگر اہل کتاب ایمان لائیں | بہت بہتر تھا ہو وہ نیک جائیں
مگر تھوڑے ہوئے ایمان والے | بہت فاسق ہیں منہ انکے ہوں کالے ۱۱۰
نہیں سکتے بگاڑ اب کچھ تمہارا | ستانا ہے تجھے کچھ کام ان کا
اگر تم سے لڑیں خود بھاگ جائیں | کسی سے یہ مدد ہرگز نہ پائیں ۱۱۱

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ
النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ
كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ
يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى
الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِىْ هٰذِهِ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ
قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

بڑی پھٹکار ذلت ان پہ آئے جہاں جائیں یہی ہی پیش آئے
کہیں پالی اگر ان نے پناہ ہے تو یہ کوئی معاملہ دوسرا ہے
خدا کا غضب ان پر آگیا ہے غریبی مفلسی نے آلیا ہے
نتیجہ اس کا ہے کرتے رہے کفر خدا کی آئتوں کے ہوئے منکر
کیا تھا قتل بعضے انبیاء کو بلاوجہ ستایا اصفیاء کو
گناہوں کی گئے حدیں سبھی پھاند لیا یوں کفر سے رشتہ نیا باندھ ۱۱۲
نہیں اہل کتاب ہاں ایک جیسے ہیں کچھ موجود ان میں لوک اچھے
ہیں بعضے ان میں قائم راہِ حق پر خدا کی آئتیں پڑھتے ہیں اکثر
رہیں سجدوں میں راتوں بھر زیادہ رضائے حق پہ رہتے ہیں آمادہ ۱۱۳
خدا پر اور قیامت پر ہے ایمان برائی اور بھلائی میں ہے پہچان
بھلائی کی طرف سبکو بلائیں برائی سے یہ لوگوں کو ہٹائیں
بڑھ آئیں دوڑ کر نیکی کی جانب یہی صالح ہیں اور حق کے لوک طالب ۱۱۴
یہ جو نیکی کریں ضائع نہ ہوگی خدا سب جانتا ہے حال نیکی
قدر نیکی کی اللہ جانتا ہے وہ راہ اتقا پہچانتا ہے ۱۱۵
وہ جو منکر ہوئے دین مبین سے نہ کام آئیں گے ان کو مال ان کے
نہ کام آئے کوئی شے او نہ اولاد جہنم کا یہ ایندھن ہیں رکھو یاد
رہیں گے یہ جہنم میں ہمیشہ برا ہی حال ہوگا انمیں ان کا ۱۱۶
جو کچھ تم خرچ کرتے ہو جہاں میں مثال اسکی عیاں ہے اس بیاں میں
ہوا اک سرد و تندو تیز آئے جو حرث قوم ظالم کو مٹائے
جنہوں نے جان پر خود ظلم ڈالا فنا وہ کر گیا سب ان کا پالا

وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا
مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا
تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا
يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ
قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

خدا ظالم نہیں وہ ظلم والے   پڑے اپنے ستم سے ان کو پالے   ۱۱۷
سنو! ایمان والو بات پاؤ   نہ بھیدی دشمنوں کو تم بناؤ
خرابی میں کمی آنے نہ دیں گے   بڑے ہشیار ان کو دیکھ لیں گے
ہمیشہ دشمنی ہی وہ کریں گے   بظاہر دوستی میں وہ بڑھیں گے
تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے   انہیں محبوب ہیں وہ کام اوچھے
دلوں کا بغض منہ پر آرہا ہے   جو سینوں میں ہے وہ اس سے بڑا ہے؟
بتا دی صاف ہم نے انکی نیت   اگر کچھ عقل ہو سمجھو حقیقت   ۱۱۸
سنو تم لاکھ بار ان کو بناؤ   ہمیشہ دشمنی ہی ان سے پاؤ
تم اللہ کی کتابیں مانتے ہو   انہیں سچی حقیقت جانتے ہو
یہ جب بھی لوگ ملنے تم سے آئیں   یہ اپنے آپ کو مومن بنائیں
مگر جس وقت ہوتے ہیں اکیلے   غضب سے کاٹتے ہیں ہاتھ اپنے
کہو غصہ میں اے لوگو مرو تم   خدا سب جانتا ہے جو کرو تم
تمہاری دل کی باتیں جانتا ہے   حقیقت حال کی پہچانتا ہے   ۱۱۹
اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی   بڑی تکلیف ان کے دل میں آئی
اگر تکلیف میں تم مبتلا ہو   خوشی سے ان کے چہروں پر ضیا ہو
صبر سے کام لو ان سے بچو تم   تمہارا کچھ نہ بگڑے گا نہ ہو کم
فریب ان کے خدا سب جانتا ہے   اور ان سب پر وہ حاوی ہے خدا ہے   ۱۲۰
رسول اللہ انہیں واضح بتاؤ   وہ صبح یاد تم ان کو کراؤ
لڑائی کے لیے نکلے تھے گھر سے   بنائے مورچے تھے کروفر سے
خدا قادر ہے سننا جانتا ہے   کرو جو کچھ بھی تم پہچانتا ہے

اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ
مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا
بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ
يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

کرو تم یاد جب تم سے گروہ دو — ہوئے بزدل کہ بھاگیں چھوڑ تم کو
خدا موجود تھا گرچہ مدد پر — مگر بزدل چلے سب چھوڑ کر تم
خدا پر مومنوں کا ہے بھروسہ — اسی پر چاہیے ہر حال تقوی ۱۲۲
مدد کی تھی خدا نے ہاں تمہاری — بدر میں جب کہ کمزوری تھی بھاری
ڈرو اللہ سے احسان مانو — کہ ہر حالت میں شکر اس کا پہچانو ۱۲۳
نہیں ہے یاد جب ہم مومنوں سے — یہ واضح طور پر تم کہہ رہے تھے
با اطمینان کیا کافی نہیں بات — فرشتے بھیج دے امداد کو ساتھ
فرشتے آسمان سے بھیج دے وہ — برابر ۳ ہزار آئیں یہ دیکھو ۱۲۴
بلاشک صبر سے جب کام لو تم — ڈرو اس سے وہ آئیں گے اسی دم
مدد کو پنج ہزار آئیں فرشتے — نشاں داران کے گھوڑے ٹھیک ہوں گے ۱۲۵
یہ ہے تم کو بشارت بہر تسکیں — کہ اطمینان ہو دل کو بہ تمکیں
ہے فتح و نصرت اللہ کی طرف سے — زبردست ہے وہی ہر بات سمجھے ۱۲۶
مدد ہے اس لیے حق سے تمہاری — کہ آئے کفر پہ ذلت خواری
کہ انکا ایک حصہ ٹوٹ جائے — ذلیل و خوار ہو کے مار کھائے ۲۷
نہیں کچھ امر میں تیرے کوئی شے — خدا کا اختیار ہر چیز پر ہے
جسے چاہے معافی دے الہی — خواہ آئے ظالموں کے سر تباہی ۲۸
اسی کے ہیں زمین و آسمان سب — وہ بھی جو ہے انہیں کے درمیاں اب
جسے چاہے وہ بخشے مہرباں ہو — جسے چاہے عذاب انکو کرے وہ
وہ بخشش کا ہے مالک رحم والا — اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۲۹
سنو! ایمان والو باز آؤ — ربا بڑھ چڑھ کے تم ہرگز نہ کھاؤ

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ
الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا
بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ

ڈرو اللہ سے تا پاؤ فلاح تم ڈرو اس آگ سے جو ہے جہنم ۱۳۰
ہوئی کفار کی خاطر جو تیار (ڈرو اللہ سے ہو جاؤ ہشیار) ۱۳۱
خدا کے اور رسول حق کے فرمان بجا لاؤ وہ مانو با دل و جان ۱۳۲
عطا رحمت کرے تم پر الٰہی نہ آجائے کہیں تم پر تباہی
چلو تم دوڑ کر بخشش کی راہ اب سوئے جنت بنائی جو تیرے رب
وسیع یہ متقیوں کا مکاں ہے وسیع جیسے زمین و آسمان ہے ۱۳۳
بنی ہے خاص ان لوگوں کی خاطر جو ہر حالت میں لائیں مال حاضر
پریشانی میں خوشحالی میں جو لوگ کرے ہیں خرچ تا مٹ جائیں سب روگ
وہ پی جاتے ہیں غصہ دیں معافی خطاکاروں کی یوں کرکے تلافی
پسند آتے ہیں اللہ کو یہی لوگ نہیں ان کے لیے ہرگز کوئی روگ ۱۳۴
ہے ان کا حال جب کوئی براکام ہو سرزد ان سے فحاشی سرانجام
یہ جان پر ظلم سا اک بوجھ لائیں وہ اپنے پاک اللہ کو بلائیں
خدا سے مانگتے ہیں وہ معافی خدا بخشے گناہ کردے تلافی
وہی بخشش کا مالک باصفا ہے سوا اسکے کوئی نہ دوسرا ہے
نہیں کرتے کئے اپنے پہ اصرار خدا سب جانتا ہے انکے اطوار ۱۳۵
جزا اس کی خدا سے مغفرت ہے اور اس کی بخشش و رحمت بہت ہے
ملے بخشش بھی جنت میں مکاں خوب چلیں رحمت کی نہریں درمیاں خوب
رہیں گے ایسی جنت میں ہمیشہ ہے اچھے کام کا ایسا نتیجہ ۱۳۶
بہت گزرے ہیں دنیا میں یہاں دور زمیں میں دیکھو پھر کے خوب کر غور
ہوا جھوٹوں کا کیا دنیا میں انجام ہدایت ہے نصیحت خواہ کے نام ۱۳۷

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ
النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ
اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ
اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى

یہ واضح طور اللہ کا بیاں ہے ہدائت متقیوں کا نشاں ہے ۱۳۸
نہ ہو گا خوف اور تم کو نہ کچھ غم بلند و برتر وبالا ہو پرچم
اگر مومن ہوئے دنیا میں پکّے (یہ اللہ پاک کے وعدے ہیں سچے) ۱۳۹
اگر اس وقت ہے تم کو لگی چوٹ ہوئی تھی دشمنوں میں بھی یہی پھوٹ
نہیں اک طرز پر دن رات کا دور بدلتے رہتے ہیں دنیا کے ہر طور
یہ لوگوں میں رہی گردش میں ہمیشہ خدائے پاک کا ہے حکم پکا
خدا کی طرف سے یہ امتحان ہے یہ حالت جو تمہارے درمیاں ہے
کہ سچے کون مومن ہیں جہاں میں گواہ ہو جائیں وہ دونوں جہانمیں
پسند آئیں نہ ظالم ہاں خدا کو وہ پہنچے جلد خود اپنی سزا کو ۱۴۰
یہ کافر اور مومن کے نشاں ہیں خدا کی طرف سے یہ امتحاں ہیں
کرے اللہ کھرا تا مومنوں کو نگوں سر کردے اس سے کافروں کو ۱۴۱
خیال خام ہے یہ تو تمہارا یونہی جنت میں تم جاؤگے واللہ
ابھی تو آزمائش درمیاں ہے کہ حق کی راہ میں کوئی کہاں ہے
لڑائی راہ حق میں اب کرے کون کہ راہ حق پہ صابر ہو رہے کون ۱۴۲ ع ۴/۵
تمنا تھی شہادت کی تمہیں خوب تمہارا مرنے سے پہلے تھا مطلوب
لو اب وہ سامنے آئی شہادت لیا وہ دیکھ سب حسن ارادت ۱۴۳
محمد ہاں رسول اللہؐ کا جان ہوئے ان سے بھی پہلے انبیا مان
اگر دنیا سے یہ ہو جائیں رخصت یا اس دنیا سے وہ کر جائیں رحلت
تو الٹے پاؤں کیا پھر جاؤ گے تم جو پھر جائے گا ہو گا وہ ہی مجرم
کسی طرح خدا کا کچھ نہ بگڑے جزا دے شاکروں کو اس کے بدلے ۱۴۴

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ
كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
مَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ
تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَ
لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

کوئی ذی روح نہ پہلے موت پائے ۔ کہ وقت اس موت کا لکھا ہوا ہے
جو چاہے بدلہ لے دنیا میں پائے ۔ خدا دنیا میں دے بدلہ جو چاہے
ہوا جو آخرت کا دل سے خواہاں ۔ ثواب آخرت پائے گا وہ ہاں
جزا دے شاکروں کو وہ زیادہ ۔ رکھے جو شکر کا دل میں ارادہ ۱۴۵
بہت لوگوں نے نبیوں کا دیا ساتھ ۔ لڑائی کے لیے جبکہ اٹھا ہاتھ
نہ تکلیفوں سے تھکے وہ لوگ ہارے ۔ نہ سستی کی ہووے رب کے پیارے
رہِ حق میں رہے ثابت قدم خوب ۔ خدا کو ہیں یہی ہاں لوگ مرغوب ۱۴۶
ہمیشہ وہ یہی ہر دم پکارے ۔ الٰہی بخش دے عصیاں ہمارے
بڑھے حد سے زیادہ ہم جہاں بھی ۔ الٰہی بخش وہ عصیاں عیاں بھی
ہمیں ثابت قدم رکھ راہِ حق میں ۔ مدد وہ کافروں سے جب بھی جھگڑیں ۱۴۷
ملی دنیا و دین میں پھر سعادت ۔ پسند اللہ کرے حسن ارادت
جزا دے آخرت کو حق زیادہ ۔ رکھیں حسن عمل کا جو ارادہ
پسند آئیں خدا کو ایسے ہی کام ۔ ہے ایسے کام کا ایسا سرانجام
سنو! اے مومنو یہ حق کہی بات ۔ نہ دنیا کافروں کا تم کبھی ساتھ ۱۴۸ ع ۴/۶
تجھے لوٹائیں الٹے پاؤں حق سے ۔ کہ ہو جاؤ تباہ تم اس کے بدلے ۱۴۹
خدا خود آپ کا ہے جب مددگار ۔ مدد اس کی ہی بہتر ہے بہرکار ۱۵۰
وہ وقت آئیگا کچھ اس سے نہیں دور ۔ کہ ہوں کفار سب مرعوب و مقہور
شریک اللہ کے ان نے بنائے ۔ سند جنکی کوئی نہ لا دکھائے
ٹھکانا ان کا ہے قعرِ جہنم ۔ بری ہے ظالموں کی جگہ محکم ۱۵۱
خدا نے وعدہ سچ کرکے دکھایا ۔ لڑائی کا تھا جب کہ وقت آیا

مِّنْ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى
اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ
غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ
اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

تم انکو مارتے تھے دہاڑتے تھے　　اور انکے تم سروں پر چڑھ رہے تھے
دکھائی تم نے نامردی وہاں جب　　دکھایا اختلاف ایسا عیاں جب
تمہیں وہ چیز اللہ نے دکھائی　　ہوس جسکی تمہارے دل میں آئی
مخالفت ہو چلے تم رہنما کے　　دو ٹکڑے ہو گئے اس سے سپاہ کے
کوئی دنیا کا طالب ہو گیا تھا　　کوئی پھر آخرت میں ڈٹ گیا تھا
تب اللہ نے بڑھایا کافروں کو　　کہ تاکہ آزمائے مومنوں کو
کیا پھر بھی معاف اللہ نے تمکو　　عنایت مومنوں پر اسکی سمجھو ۱۵۲
کرو اس وقت کو بھی مومنو یاد　　کہ بھاگے جارہے تھے وجہ بیداد
نہ پیچھے کی طرف کوئی دیکھتا تھا　　پکارے واں رسول اللہ کا سچا
بلند آواز سے تم کو بلائے　　خدا نے غم پہ غم تم کو دکھائے
کہ تاہرگز نہ غم پر تم کرو غم　　جب آجائے مصیبت تم پہ یکدم
خدا جب جانتا ہے با خبر ہے　　اسی پر آسرا بہتر اثر ہے ۱۵۳
دیا پھر بعد غم کے جب سکوں کیا　　تو اس میں غم زدہ ہر اونگھتا تھا
مگر ان میں بھی تھا اک فرقہ پر غم　　مفاد اپنے کے پیچھے تھا وہ پیہم
گماں یہ جاہلانہ کر رہا تھا　　خلاف حق گماں تھااور برا تھا
وہ کہتے تھے نہیں ہم میں کوئی شے　　ہمارے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے
کہو کل اختیار اللہ کو ہے　　وہی سب کی حقیقت جانتا ہے
چھپاتے دل میں ہیں اپنے وہ بات　　نہیں ظاہر تھے کرتے تم پہ حالات
ہیں کہتے گر ہمارے ہاتھوں میں بات　　جو ہوتی ہم نہ کھاتے اسطرح مات
انہیں ہاں صاف کہہ دو کھول کر بات　　اگر تم ہو گھروں میں امن کے ساتھ

(حاشیہ: و اذ غدوت ... / و اذ تصعدون ولا تلوون علی احد ...)

فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا
مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً
فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ
لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ
حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

لکھی ہے موت جس جگہ تمہاری — نکل آؤ گے گھر سے کر تیاری

یہ ہے جو کچھ تمہارے پیش آیا — خدا نے اس طرح ہے آزمایا

تمہارے جو دلوںمیں پھر نہاں ہے — خدا سے آزمائش درمیاں ہے

تمہارے کھوٹ وہ سب کو بتادے — وہی سب جانتا ہے راز دل کے ۱۵۴

وہ جس دن تم لڑائی سے تھے بھاگے — تھا بہکایا تمہیں شیطاں نے آکے

جو کچھ تم نے تھا ظاہر کر دکھایا — یا جو بھی تم نے تھا واں پر کمایا

معاف اللہ نے تم کو کر دیا ہے — وہی بخشش کا مالک ہے خدا ہے ۱۵۵ ع۲

سو ایمان والو ہوں نہ ایسے — کہ جیسے کافروں کو ہیں یہ کھٹکے

وہ اپنے بھائیوں کو یہ بتائیں — وہ باہر جب بھی اپنے گھر سے جائیں

سفر پر یا لڑائی پر وہ جائیں — اس راہ میں اگر وہ میں مار کھائیں

یہ کہتے ہیں اگر گھر سے نہ جاتے — نہ مرتے اور نہ ہرگز مار کھاتے

خدا نے دل میں ڈالا وسوسہ خوب — اسی حسرت میں رہتے ہیں سدا خوب

خدا ہی زندہ رکھتا مارتا ہے — تمہارے کام تکنا جانتا ہے ۱۵۶

اگر راہ خدا میں مر گئے تم — یا تم مارے گئے اس راہ میں یکدم

خدا کی بخشش و رحمت ہے بہتر — بس اس شئے سے کرو جو جمع بڑھکر ۱۵۷

مرے مارے گئے گر تم تو سارے — خدا کے ہاں ہی جاہوگے اکٹھے ۱۵۸

بڑی رحمت ہے یہ تیرے خدا کی — کہ ڈالی اس نے تیرے دل میں نرمی

اگر تو تندخو اور سخت ہوتا — تو چھٹ جاتے یہ سارے ہوکے یکتا

معافی انکو دے حق سے دعا کر — کرے وہ مغفرت انکی خطا پر

شریک ہر کام میں اب انکو رکھو — بھروسہ رب پہ رکھو راہ پر ہو

فِى الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ
لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ
بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ
اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ
اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ
مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

پسند آئیں خدا کو وہ ہی بندے اسی کے جو بھروسے پر ہیں رہتے ۱۵۹
اگر اللہ تمہارا ہو مددگار کوئی غالب نہ آئے تم پہ یکبار
اگر وہ چھوڑ دے اپنا سہارا مدد کو آئے نہ کوئی تمہارا
جو مومن ہیں انہیں حق پر بھروسہ بہر نوع ہر جگہ رکھنا ہی ہو گا ۱۶۰
کسی بھی یہ نبی کی ہے نہیں شان خیانت کر دکھائے رکھ کے ایماں
خیانت گر کرے کوئی کوئی شے وہ دیکھیگا قیامت کو وہی ہے
وہی دے گا خدا جو کچھ کیا ہو نہیں یہ ظلم بیٹھ بدلہ اپنا پاؤ ۱۶۱
بھلا کیسے رضا پر چلنے والے چلیں مغضوب حق کے ساتھ مل کے
جہنم میں رہیں گے لوگ مغضوب ٹھکانہ ہے برا یہ جان لیں خوب ۱۶۲
خدا ہر اک کا رتبہ جانتا ہے کوئی جو کچھ کرے پہچانتا ہے ۱۶۳
کیا ہے مومنوں پہ حق نے احسان جو بھیجا اک رسول ان میں ہے بہر شان
جو ان ہی میں سے ہے حق آشنا ہے پڑھے قرآن بتاتا باصفا ہے
عطا پاکیزگی کردے دلوں کو رہ جنت دکھائے گمرہوں کو
سکھائے حق کی اور حکمت کی باتیں تھیں گمراہی کی چھائی ان میں راتیں ۱۶۴
ہاں اب تکلیف ہے جو تم پہ آئی تھی پہلے اس سے دگنی اور سوائی
تمہارے دشمنوں پر تھی جو آئی خدا نے جو تمہیں واضح دکھائی
کہو تم کو ہی پہنچی ہے تمہاری یہ ہے لائی ہوئی تکلیف ساری
خدا قادر جو چاہے کر دکھائے کرشمہ یہ اسی کی ذات کا ہے ۱۶۵
لڑائی میں جو پہنچا تم کو نقصان یہ حق سے آزمائش اسکی پہچاں ۱۶۶
یہ مومن لوگ برحق جانتے ہیں (خدا کی قدرتیں پہچانتے ہیں)

أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ
أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوِ ادْفَعُوْا ۗ قَالُوْا لَوْ
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ
الَّذِيْنَ قَالُوْا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ أَطَاعُوْنَا مَا
قُتِلُوْا ۗ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ۗ بَلْ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾ ۘ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ

منافق کون ہے مومن ہوا کون | کہ تاتو جان لے اک دوسرا کون
کہا ان کو گیا تھا جبکہ آؤ | دفاع آکر کرو یا لڑ دکھاؤ
لگے کہنے لڑائی کا نہیں وقت | اگر معلوم ہو وقت آگیا سخت
تمہارا ساتھ دیں گے اور لڑیں گے | دریغ اس وقت میں ہم نہ کریں گے؟
وہ جب یہ کہہ رہے تھے جب سے حق ٹھیک | تھا ایماں دور تھا کفران کے نزدیک
کہی وہ بات جو دل میں نہیں تھی | خدا کو ہر طرح سے آگہی تھی ۱۶۷
یہی وہ لوگ گھر بیٹھے رہے تھے | اور ان کے بھائی بند لڑنے گئے تھے
وہاں مارے گئے ان نے کہا تھا | نہ مرتے مانتے گر اپنا کہنا
کہو ان کو کہ اپنی ٹال لیں موت | اگر سچے ہو نہ ہونا کبھی فوت ۱۶۸
گماں ہرگز نہ یہ تم دل میں لاؤ | حقیقت جان لو پہچان جاؤ
وہ جو مارے گئے راہِ خدا میں | وہ زندہ ہیں نہ مردہ ان نہ جانیں
وہ کھاتے پیتے ہیں اپنے خدا پاس | (خوشی کی آگئی انکو ہوا راس) ۱۶۹
خدا کا فضل ہے لطف و عطا ہے | ہراک کا دل خوشی سے یوں بھرا ہے
کہ جو مومن ابھی پیچھے رہے ہیں | ابھی تک ان کو نہ جاکر ملے ہیں
نہ ان کو کوئی ڈر ہے نہ کوئی غم | ہمیشہ خوش رہیں گے رہ کے باہم ۱۷۰
خدا کی نعمتوں سے خوش ادا ہیں | وہ اس کی رحمتوں میں مبتلا ہیں
کرے ضائع نہ مومن کا خدا اجر | (اسے بدلہ عطا کرتا ہے بڑھکر) ۱۷۱
وہ بندے جن نے جاں پر زخم کھائے | رسول حق کی جانب بڑھ کے آئے
وہ نیکو کار ہیں ڈرتے ہیں رب سے | بڑا ان کو ملیگا اجر سب سے ۱۷۲
وہ بندے جنکو بندوں نے ڈرایا | کہ اک لشکر بڑا ہو جمع آیا

ع ۲

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ
وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَآ أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ اَلَّذِينَ قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَّقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾
فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ
عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾ إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا
تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾ وَ
لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللّٰهُ أَلَّا يَجْعَلَ
لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾
إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ ۗ إِنَّمَا

ڈرو ان سے مگر ایمان ان کا   بڑھتا کچھ اور کچھ کھایا نہ دھڑکا
کہا ان کو ہمیں کافی ہے اللہ   نہیں اس کے سوا ہاں ڈر کسی کا ۱۰۳
عطا کی ان کو حق نے لطف و نعمت   پلٹ آئے سوئے حق کر کے ہمت
نہ پہنچا کچھ ضرر انکو کسی سے   رضائے حق سے پائے خوب حصے
خدا مالک ہے بس فضل و کرم کا   (جو اس کا ہو نہیں کچھ اسکو دھڑکا) ۱۰۴
وہ شیطاں ہے جو بندوں سے ڈرائے   تمہارے دل میں ان کا خوف پائے
کبھی نہ ایسے تم لوگوں سے ڈرنا   اگر مومن ہو مری طرف بڑھنا ۱۰۵
یہ دل میں یاد رکھ میرے پیمبر   یہ کافر کر رہے ہیں جو بھی بڑھکر
نہ انکی کوششوں سے تم نے ڈرنا   نہیں ہے ان کے بس میں کچھ بھی کرنا
ارادہ یہ کرے اللہ بآخر   کہ ہوں یہ آخرت میں خام و خاسر
ملے انکو سزا آخر بڑی سخت   کہ جس میں مبتلا ہے قوم بدبخت ۱۰۶
جو ایمان چھوڑ کر کافر بنے ہیں   (عذاب دردناک انکے لیے ہیں) ۱۰۷
نہیں نقصان دے سکتے خدا کو   وہ پہنچے سب ہیں اپنی ابتلا کو
ہماری طرف سے ہے ان کو مہلت   نہ سمجھیں اپنے حق میں اسکو عزت
یہ مہلت اس لیے ہے کہ گناہ سے   زیادہ سے زیادہ پالیں حصے
ملے پھر انکو ذلت اور خواری   عذاب اللہ کا ہوگا ان پہ طاری ۱۰۸
خدا نہ مومنوں کو یوں رکھے گا   کہ جیسے آج کل انکا ہے چرچا
برے اچھے کو وہ واضح کریگا   جو کوئی جس بھی جانب کو بڑھیگا
نہیں ہرگز ہوا اس کا طریقہ   بتائے غیب کی باتیں وہ اللہ
مگر اپنے رسولوں کو بتائے   وہ جب بھی جسطرح سے خود وہ چاہے

نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ
اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ
رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ
تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ
خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا
بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾ لَقَدْ سَمِعَ
اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ
أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾
ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ

تم اس کے حکم پر ایمان رکھو رسوا اسکے کی برحق شان دیکھو
اگر ایمان لائے اور ڈرے تم تو بھو اجر میں آگے بڑھے تم ۱۷۹
خدائے پاک کی جن پہ ہے رحمت دکھائیں بخل اور لائیں نہ ہمت
نہ یہ سمجھیں کہ ہے اچھی بخیلی خدا تو چاہتا ہے بات اچھی
بہت ہی انکے حق میں یہ بری ہے گلے کا طوق بن جائیگی یہ شے
جو تم نے بخل یوں کرکے دکھایا قیامت کو یہ ہو گا بدلہ پایا
جو کچھ بھی ہے زمین و آسماں میں رکھا جو کچھ ہے ان درمیاں میں
خدا ہی کا ہے وہ سب جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۱۸۰
سنا اللہ نے جو ان نے پکارا کہیں مفلس ہے خود اللہ تمہارا
جہاں میں ہم غنی ہیں مال والے سنو یہ لکھ رہے ہیں حال سارے
کہا جو کچھ جہاں میں اور کیا جو کیا ہے قتل تم نے انبیاء کو
وہ وقت آیگا یہ بدلہ چکھیں گے عذاب النار چکھو ہم کہیں گے ۱۸۱
یہ بدلہ ہے کہ جو تم نے کیا تھا نہیں یہ ظلم پایا تم نے بدلہ ۱۸۲
جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کہا تھا نہ ہرگز ہم نبی مانیں گے ایسا
نہ جب تک ہم کو قربانی دکھائے جسے یاں سامنے آ آگ کھائے
کہو ان سے کئی آئے پیمبر نشانیاں رب برحق سے وہ لے کر
نشانیاں وہ دکھائیں جو کہی تھیں تمہارے وہم سے بھی جو بڑی تھیں
نہ مانا ان کو کیوں کی تھی لڑائی اگر سچے ہو دکھلاؤ صفائی ۱۸۳
اگر جھٹلائیں تمکو اے پیمبر تھے جھٹلائے گئے پہلے بھی اکثر
نشانیاں اور صحیفے بھی تھے لائے بڑے روشن حقائق پڑھ سنائے ۱۸۴

إِلَيْنَآ أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ
تَأْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ إِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
أُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ
أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ قف
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَذًى كَثِيْرًا ؕ وَإِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾ وَإِذْ أَخَذَ
اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

باآخر موت آئے گی ضروری جزا اللہ سے پائیں گے یہ پوری
ہوا وہ کامیاب اللہ بتائے جہنم سے بچے جنت میں جائے
حیات دہر دھوکہ کی متاع ہے جہاں سارا یہ دھوکے کی شعاع ہے ۱۸۵
خدا خود مال و جاں سے آزمائے ہوا ایسا جو پہلے تم سے آئے
بڑی تکلیف دہ باتیں سنو کے کروگے صبر اور ڈٹ کر رہو گے
بڑا ہی حوصلہ ہو گا تمہارا بڑا ہے کام بھاری بہت سارا ۱۸۶
دلاؤ یاد تم اہل کتب کو کئے وعدے جو اللہ سے تھے انکو
پھیلائیں گے کتابوں کے بیاں ہم کریں گے ہر طرح حق کو عیاں ہم
چھپائیں گے نہ ہم سچی کھری بات عیاں کردیں گے ہم اچھی بری بات
کیوں ڈالیں کتابیں پھر پس پشت خریدا تم نے باطل حق دیا مفت
برا ہے جوکہ ہے ان نے خریدا کسی صورت نہیں سودا یہ اچھا ۱۸۷
انہیں محفوظ مت سمجھو بلا سے جو خوش ہیں اپنے کارابتلا سے
وہ چاہتے ہیں کہیں لوگ انکو اچھا اگرچہ کام اچھا نہ کیا تھا
نہ سمجھو بچ گئے جورو بلا سے عذاب انکو ملے گا انتہا سے ۱۸۸
خدا کا ہی زمین و آسماں ہے وہی قادر ہے ہر شے پر عیاں ہے ۱۸۹
زمین و آسمان اس نے بنائے نمایاں فرق دن اور رات کا ہے
نشانیاں عقل والوں کے لیے ہیں اور ان میں راز قدرت کے بڑے ہیں ۱۹۰
جو اٹھتے بیٹھتے اس کو کریں یاد یا بدلیں کروٹیں یادوں میں ہو شاد
زمین و آسمان اس نے بنائے یہ سوچیں راز پھر انہیں کیا ہے
کئے پیدا یہ اللہ نے ہمارے نہیں ہر گز عبث یہ کام سارے

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ
اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

تو اللہ پاک رحمت کر عطا دے — عذاب نار سے ہم کو بچالے ۱۹۱
خدا جس شخص کو دوزخ میں ڈالے — وہ رسوائی زمانہ بھر کی پالے
نہ کوئی ظالموں کا ہے مددگار — وہ ظلم اپنے کا بدلہ پائیں ناچار ۱۹۲
خدایا ہم نے سن لی وہ منادی — کہ جس نے دین کی خاطر ندا دی
کہ اپنے رب پہ تم ایمان لاؤ — ہم ایمان لائے اے اللہ پناہ دو
ہمارے بخش دے سارے گناہ تو — برے کاموں سے دے اللہ پناہ تو
ہماری موت ہو نیکوں کے ہمراہ — توہی ہے بخشنے والا اے اللہ ۱۹۳
عطا کر جو کیا تھا تونے وعدہ — بڑی رحمت سے بخشش کرائے اللہ پورا
رسولوں کے ذریعہ جو ہوئی بات — نہ رسوا تم سے ہوں روز مکافات
نہیں کرتا ہے تو وعدہ خلافی — گناہ سے مانگتے ہیں ہم معافی ۱۹۴
خدا نے مان لی ان کی دعا یہ — کہا اللہ نے ان کو برملا یہ
نہیں کرتا میں ضائع نیک اعمال — خواہ عورت ہو کوئی خواہ مرد ہر حال
نہ کوئی بعض میں سے بعض آئے — نہ نیکوں میں کوئی حق فرق پائے
جنہوں نے راہ حق میں وطن چھوڑے — نکالے وہ گئے یا خود وہ دوڑے
ستائے جو گئے ہیں میری راہ میں — مرے مارے گئے حکم خدا میں
گناہ ان کے کروں گا ان سے میں دور — عطا جنت کرونگا ہوں کے مسرور
وہ باغ ایسا ہے نہریں واں ہیں جاری — یہ بدلہ پائے گی وہ قوم ساری
ہے نیکی کا خدا سے نیک بدلہ — ملے ہر طرح سے اچھے سے اچھا ۱۹۵
یہ بھی سن لو نہ دھوکہ دیں کسی حال — نہ آنا جب چلیں کافر کوئی چال ۱۹۶
یہ دنیا چند دن تھوڑی متاع ہے — ٹھکانا پھر جہنم کی شتاع ہے

لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن
ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا
وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَ
قَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ
لَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا
مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾
لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ
وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا
أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بہت ہی ہے برا وہ تو ٹھکانا ہے جس میں کافروں نے ٹھیک جانا ۱۹۷
مگر ڈرتے رہے جو لوگ رب سے وُہ جنت میں رہیں گے اس سبب سے
ہیں جن کے نیچے نہریں صاف جاری رہیں گے شاد اس میں عمر ساری
ضیافت یہ اللہ کی ہی عطا ہے وہی بہتر ہے جو اس نے دیا ہے ۱۹۸
ہوئی جو ٹھیک بندوں کو عطا ہے اور ان پر لطف و رحمت برملا ہے
ہیں ان اہل کتب میں بھی بہت سے جو ایمان لائے اللہ پر ہیں بندے
جو اترا ان پہ اس کو بھی یہ مانیں جو تم پر اترا سچ اس کو بھی جانیں ثلث
خدا سے عاجزی کرتے ہیں ہر دم نہ بیچیں آیتیں اسکی ہو برہم
یہی ہیں جو کہ حق سے اجر پائیں حساب اللہ بہت جلدی چکائیں ۱۹۹
سنو ایمان والو صبر کے ساتھ رہو مضبوط حق کا پکڑ کے ہاتھ
ڈٹے حق پر رہو حق سے ڈرو تم کہ تا پاؤ فلاح جب کچھ کرو تم ۲۰۰ ع ۲ / ۴ ۱۱

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

رُكُوْعَاتُهَا ۲۴	سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ ۭ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ

(۴) سورۂ نساء   بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لیکر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ڈرو اے لوگو تم اپنے خدا سے
ہمیشہ ذات عالی بارگاہ سے
تمہیں اک جان سے جس نے بنایا
اور اس سے جوڑا جوڑا کر سجایا
ہوئے پھر مرد عورت بے شماراں
ہزاراں در ہزاراں در ہزاراں
ڈرو اللہ سے جس کے واسطے سے
تم اکثر پوچھتے ہو اپنے جے
کہ حق اک دوسرے سے مانگتے ہو
قرابت داریاں پہچانتے ہو
قرابت داریوں کو نہ بگاڑو
کہ خود کرتا ہے نگرانی خدا وہ ۱
یتیموں کو یتیموں کا ہاں دو مال
نہ اچھے سے برا بدلوہ کوئی حال
نہ اپنے مال سے اس کو ملاؤ
نہ لوٹو مال ان کا خوف کھاؤ
بڑا ہی یہ تو بھارا اک گناہ ہے
(بچو اس سے خدا نے یوں کہا ہے) ۲
ڈرو جب ہو سکے تم سے نہ انصاف
یتیموں سے جو برتاؤ نہ ہو صاف
نکاح کرلو پسندیدہ نساء سے
ہاں دو سے تین لے یا چار چاہیے
اگر ہو ڈر کہ عدل ان میں ہو گا
تو بس ہے ایک ہی سے کام اچھا
یا ان سے جو کہ قبضہ میں ہیں آئی
نہ نا انصافی ان سے ہو دکھائی
یہ بہتر ہے کہ ہو انصاف پورا
نمایاں کر سکو نہ ہو ادھورا ۳
جو ہو حق مہر دو ان کو خوشی سے
اگر بیوی خوشی سے اسکو چھوڑے
تو کھاؤ اور مزے لے لیکے کھاؤ
تمہارا حق ہے حق اپنا بناؤ ۴
نہ نادانوں کو دو اپنی کمائی
سہارا زندگانی کا جو آئی
انہیں کھانے کو دو کپڑے پہناؤ
کرو بہتر سلوک اور حق سناؤ ۵
ہاں پالو تم یتیموں کو جواں ہوں
نکاح کی عمر کے جب درمیاں ہوں

فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيٓـًٔا
مَّرِيٓـًٔا ﴿٤﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ
اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا
لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٥﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوٓا إِلَيْهِمْ
أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَآ إِسْرَافًا وَّبِدَارًا أَنْ يَّكْبَرُوا ۗ
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا
فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾ لِلرِّجَالِ
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ
مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾ وَإِذَا حَضَرَ
الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينُ فَارْزُقُوهُمْ
مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ
الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا

اگر وہ اہلیت رکھتے ہوں اسکا — حوالے کردو ان کے مال سارا
نہ کھاؤ مال اُنکا کرکے اسراف — بڑے ہو کہ نہ چاہیں تاوہ انصاف
غنی جو ہو بچے ایسی بلا سے — غریب البتہ حاجت تک ہی کھائے
مگر ہاں جب کرو ان کے حوالے — یہ بہتر ہے گواہ کوئی بنا لے
حساب اللہ ہے کافی لینے والا — گناہوں سے معافی دینے والا ۶
ہے مردوں کیلئے ترکہ میں حصہ — جو ہو ماں باپ اور رشتوں نے چھوڑا
یا رشتہ دار ترکہ چھوڑ جائیں — ہاں اس سے بھی وہ حصہ اپنا پائیں
اسی طرح ہے حصہ عورتیں میں — جو رشتہ دار اور ماں باپ چھوڑیں
وہ خواہ تھوڑا ہو یا حصے زیادہ — مقرر ہے یہ رشتہ سے آمادہ ۷
ہاں جو تقسیم کے موقع پہ آیا — قریبی اور مساکین و یتامیٰ
انہیں بھی مال سے حصہ عطا ہو — خوشی سے فیصلہ بہتر ادا ہو ۸
خیال اس کا کریں اللہ سے ڈر کر — کہ ہو اولاد پیچھے جس کے مر کر
پھر اس حالت میں کیسی ہووے حالت — خیال آئے ہاں کیا کیا وقت رحلت
خدا کا خوف لازم ہے ضروری — کریں حق بات جو اس کی ہو پوری ۹
یتیموں کا نہ ناحق مال کھائیں — جہنم پیٹ نہ اپنا بنائیں
یقیناً ان کی جگہ ہے جہنم — جلیں گے آگ میں سب ہو کے برہم ۱۰
خدا کا حکم ہے ترکہ میں جو لیں — برابر مرد کے دو عورتیں ہوں
وصیت ہے خدا سے بہر اولاد — ہدایت ہے خدا سے یہ رکھو یاد
اگر دو سے زیادہ بچیاں ہوں — تو لیویں دو تہائی حصہ وہ لیں
اگر ہو ایک ہی بچی تو اسکا — برابر ورثہ میں حصہ ہے آدھا
اگر میت کی ہووے کوئی اولاد — تو ترکہ میں یہ بات انکی رکھو یاد

عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا
تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ
اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ
اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

کہ اس کے والدیں سے حصہ چھٹا ملے ہر اک کو جو چھوڑا ہو ترکہ
اگر ان کی نہ ہووے کوئی اولاد سوائے والدیں کے حسب ارشاد
ملے گا والدہ کو اک تہائی تو چھٹا ماں کا ہے جب ہوویں بھائی
ملیں گے ترکہ میں اس وقت حصے وصیت قرض کے کر پورے قصے
تمہارے والدیں بچے تمہارے نہ جانو نفع میں کیسے ہیں بھارے
لے جائے نفع کون ان سے زیادہ مگر اللہ کا ہے یہ ہی ارادہ
بلاشک وہ حقیقت جانتا ہے وہ حکمت جانتا پہچانتا ہے ۱۱
تمہاری بیویاں مر جائیں جسدم نہ ہو اولاد ان سے حی وقائم
تو آدھا حصہ ترکہ سے ملے گا اگر اولاد ہو. حصہ ہے چوتھا
مگر یہ بھی وصیت کرکے پوری جو ان کا قرض ہو وہ دو ضروری
تمہارے ترکہ میں بھی ان کا حصہ نہ ہو اولاد تو حصہ ہے چوتھا
وگرنہ آٹھواں حصہ ملے گا وصیت قرض دے کر جو بچے گا
بغیر اولاد چھوڑے گر مرا ہے نہ ہوں ماں باپ بھی زندہ تو کیا ہے
اگر اک بھائی ہے اک بھین موجود تو حصہ چھٹا ہر اک کا ہے موجود
اگر ہوں بھین بھائی یا زیادہ تو ترکہ اک تہائی کل ہے ان کا
بشرطیکہ وصیت ہووے پوری ادا ہو قرض بھی اس سے ضروری
نہ ہووے اس میں پوشیدہ کوئی چال ضرر پہنچے کسی کو نہ کسی حال
خدا کا حکم ہے وہ جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۱۲
حدود اللہ کی ہیں یہ جو جانے خدا کو اور رسول اللہ کو مانے
وہ جنت میں سدا خوش حال ہونگے ہدایت پانے والے نیک بندے
کہ نہریں ہوں گی جس کے بیچ جاری رہیگا اس میں وہ پھر عمر ساری

ع ۲ ۱۴

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ
لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ
اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ وَالّٰتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ

ملے درجہ بڑا انکو خدا سے | خدا کے حکم سے لطف و عطا سے ۱۳

ادھر جو ان کے نافرمان ہو گئے | رسول حق خدا کی حد سے نکلے

ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے | وہ ذلت کا عذاب اسمیں سہیں گے ۱۴

کرے جو عورتوں سے فاحشہ کار | گواہ لائے وہ اسپر مرد ہوں چار

اگر وہ ٹھیک دیں اس پر گواہی | گھروں میں بند کردو ان کو بھائی

بتاوقتیکہ ان کو موت آئے | (یا کوئی اور راہ اللہ بتائے) ۱۵

اگر مردوں سے یہ کوئی کرے کام | تو کر لو قید دونوں کو سرانجام

سزا ان کو بڑی تکلیف دہ دو | اگر توبہ وہ کرلیں ان کو چھوڑو

خدا تو رب ہے اور وہ مہرباں ہے | رحیمی اس کی رحمت کا نشاں ہے ۱۶

یہ توبہ ان کی مانے گا خداوند | جو نادانی سے ہو بیٹھے ہوں یوں بند

پھر اس کے بعد جلدی توبہ کر لی | یہ توبہ ان نے کی ہو دل سے سچی

خدا کی ان پہ ہو نظر عنایت | معافی دے کرے رحمت نہایت

وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہے دانا | اسے معلوم ہے سب حال دل کا ۱۷

کبھی توبہ نہ ان لوگوں کی مانے | برائی کی جو کوئی حد نہ جانے

کرے جائے گناہ تاموت آئے | کرے توبہ پہ توبہ تھک نہ جائے

یا وہ مرتے دموں تک تھے جو کافر | کریں توبہ جب آئے وقت آخر

عذاب دردناک ان کے لیے ہے | بچائیگی نہ ہاں ان کو کوئی شے ۱۸

حلال ایمان والوں پر نہیں ہے | زبردستی لے عورت سے کوئی شے

کرو نہ تنگ ان کو اس لیے تم | کہ ہتھیالو دیا جو تم نے محکم

سزا دو ہاں اگر وہ فاحشہ ہو | دیا اپنا نہ لیکن ان سے تم لو

رکھو اچھی طرح سے زندگانی | پسند آئے نہ گر کوئی کہانی

اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ
عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ
التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ
يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا
بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ
كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ
يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ
بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا
غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَ
سَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَ
بَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ
اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ
رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾ ۙ

تو ممکن ہے خدا کے ہاں بھلائی | ہو پوشیدہ جو تم نے ہو نہ پائی ۱۹
ارادہ دوسری بیوی کا گر ہو | نہ لو وہ مال بھی ڈھیروں دیا جو
یہ کیا بہتان سے ظلم صریح سے | تم اس کا مال لو طرز قبیح سے ۲۰
یہ ان سے کسطرح ساماں لوگے | تشدد کیوں بھلا ان پر کروگے
کہ جب تم ہوچکے ہو لطف اندوز | بہت پکے ارادے تھے جب اک روز ۲۱
نکاح میں انکو تم ہرگز نہ لائیں | جنہیں تم باپ کی بیوی بتائیں
جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا وہ | یہ کاربے حیائی ہے سمجھ لو ۲۲
برا ہے ناپسندیدہ چلن ہے | کوئی اسطرح کی ہرگز نہ شے
حرام اللہ نے تم پر کر رکھی ہیں | تمہاری مائیں بیٹیاں اور بہنیں
تمہاری پھوپھیاں اور خالائیں ساری | بھتیجیاں، بھانجیاں، جوہوں تمہاری
رضاعی مائیں اور بہنیں رضاعی | تمہاری بیویوں کی مائیں جوائی
تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جو | پلیں جو ان کی گودی میں بھی انکو
حرام اللہ نے رشتہ یہ کیا ہے | نکاح ان سے نہ جائز نہ روا ہے
تمہاری بیویوں کی بیٹیاں وہ | تعلق جن سے ہو واضع زن و شو
حرام اللہ نے تم پر وہ بھی کی ہیں | مگر جن سے تعلق یہ نہیں ہیں
حلال اللہ نے کی جائز نکاح ہے | گناہ اس میں نہیں نہ ہی خطا ہے
حرام اللہ نے کی وہ عورتیں بھی | بنیں جو آپ کے بیٹے کی بیوی
اگر بیٹا تمہارے صلب سے ہے | وگرنہ کچھ نہیں ایسی کوئی شے
دو بہنیں بھی بیکدم ناروا ہیں | نکاح ان سے نہ جائز نہ بجا ہیں
جو پہلے ہو چکا سو ہو گیا وہ | نہیں ہے تم کو قدرت اسکو بدلو
غفور اور ہے رحیم اللہ ہمارا | اسی کے قبضہ میں ہے حال سارا ۲۳

تمام شد

ع عورتوں سے سلوک حسن
ع محرمات ۲ع ۳ع
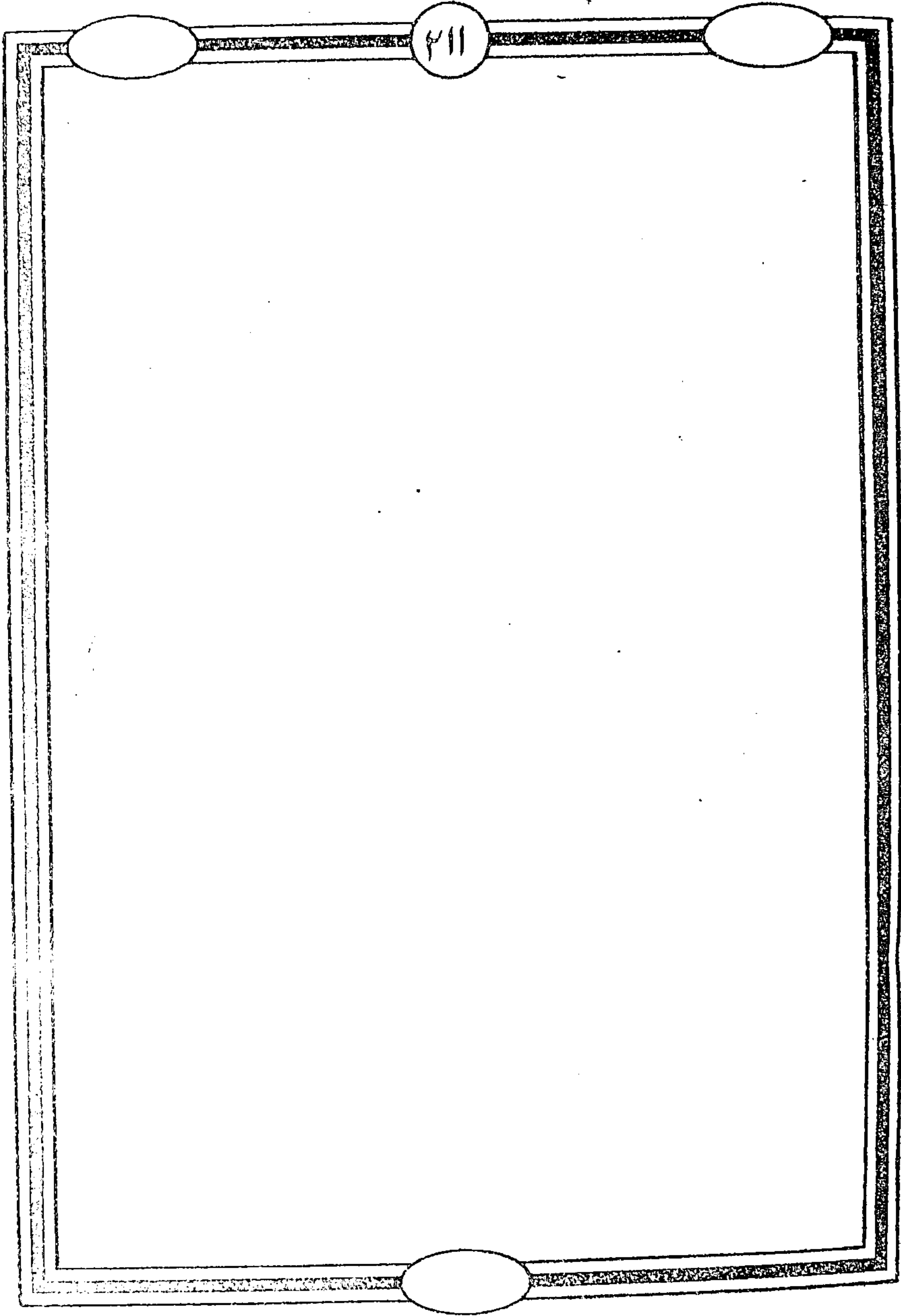
وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ
تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

پانچواں پارہ

حرام ہیں عورتیں بیشک وہ تم پر | نکاح ہیں جنکے اور زندہ ہیں شوہر
لڑائی میں مگر جو ہاتھ آئیں | انہیں ہاں بیویاں اپنی بنائیں
یہ قانون الٰہی برملا ہے | خدا نے تم پر لازم کر دیا ہے
حلال اللہ نے کی انکے سوا سب | طلب انکو کرو بس مال سے جب
نکاح میں انکو لاؤ حسب دستور | نہ ہو شہوت پرستی ان سے منظور
جب ان سے ازدواجی لطف پاؤ | تو حق مہر قرض ان کا انہیں دو
مقرر مہر جسدم ہو گیا ہو | پھر اس کے بعد جیسی بھی رضا ہو
کرو تم خرچ حرج اسمیں نہیں ہے | خدا سب جانتا ہے بالیقین ہے ۲۴
نہ جب طاقت کوئی اس راہ میں پائے | نکاح میں محصنہ عورت وہ لائے
نکاح لونڈی سے گر چاہے وہ کرلے | جو ہووے مومنہ اور اس کے قبضے
خدا ایمان تمہارے جانتا ہے | تمہیں اک ہی گروہ وُہ مانتا ہے
اجازت انکی لو گے والیوں سے | بحق مہر با اچھے سلیقے
رکھو ان کو نکاح میں محصنہ جان | نہ ان کے سر پہ غالب آئے شیطان
نہ فاحشہ ہوں کریں چھپ چھپ کے یاری | نکاح کی وہ رہیں پابند ساری
نکاح کے بعد فاحشہ گر ہو آئیں | سزا وہ محصنہ سے آدھی پائیں
یہ اس خدشہ کی ہے ہاں پیش بندی | کہ عادت تم کو ہو جائے نہ گندی
اگر ہاں صبر سے کچھ کام لو تم | خدا ہے رحم والا جان لو تم ۲۵ ع ۱
ارادہ پاک اللہ یہ بتائے | تمہیں اچھے طریقے وہ سکھائے
کہ جن پر تھے وہ پہلے نیک بندے | جو گزرے اس جہاں میں تم سے پہلے
توجہ تم پہ فرمائے الٰہی | وہی جانے حقیقت جو ہے آئی

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ
ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ
رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَ
لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہ دانا ہے حقیقت جانتا ہے | حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۶
خدا تم پر توجہ کر رہا ہے | تمہاری بہتری وہ چاہتا ہے
مگر یہ چاہتے ہیں خواہش والے | بری رغبت سے منہ کرلیں وہ کالے
کہ راہ حق سے تم ہٹ دور جاؤ | نہ راہِ راست پر ہرگز تم آؤ ۲۷
خدائے پاک کا ہے یہ ارادہ | نہ ہووے تم پہ پابندی زیادہ
ہوا پیدا ہے ہر انسان کمزور | نہ اس کو قوت برداشت نہ زور ۲۸
سنو ایمان والو حق پہ آؤ | نہ باطل سے کسی کا مال کھاؤ
تجارت سب کرو تم ہوکے راضی | نہ ہووے قتل وغارت ہاں کبھی بھی
تمہارا رب جو تم پہ مہرباں ہے | (یہ اسکی رحمتوں کا اک نشاں ہے) ۲۹
کرے کوئی ظلم یا جورو جفا جو | جہنم میں اسے جھونکے خدا وہ
بڑا آساں ہے کردے سزا وہ | نہ مانے جو کوئی حکم خدا کو ۳۰
کبائر سے اگر بچتے رہو تم | خدا کے حکم پر چلتے رہے تم
تو وہ چھوٹے گناہ سب بخش دے گا | بڑا ہی مرتبہ اونچا کرے گا ۳۱
ملا بعضوں کو بعضوں سے زیادہ | (خدا کا فضل اور اس کا ارادہ)
تمنا اس کی تم ہرگز نہ لاؤ | (نہ ہرگز حسد کی تم راہ پہ جاؤ)
جو مردوں نے کمایا پایا حصہ | ملا ہے عورتوں کو اپنا حصہ
خدا کے فضل کی مانگو دعائیں | اسی سے چاہو بیشک جو بھی چاہیں
وہی ہر چیز برحق جانتا ہے | (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۳۲
جو ترکہ اس جہاں میں چھوڑ جائے | خدا سے یہ ہدایت اسکو آئے
بنائے ہم نے وارث ہر کسی کے | وہ ہوں ماں باپ سے یا اقربا سے
ہو جن میں عہد اور پیماں میں حصہ | ادا کر دو یقیناً مال انکا

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا
تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ
أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا
فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ
أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا
حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ
وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ
أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا
حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا
إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا
خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ

خدا ہر چیز پر شاہد عیاں ہے — (وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو نہاں ہے) ۳۳
بنائے مرد قوّام عورتوں کے — دیئے بعضوں کو بعضوں پر ہیں رتبے
کریں وہ خرچ دیں مال عورتوں کو — جو ہوویں صالحہ اور تابع نیکو
حقوق انکے کی ضامن ہوں وہ اکثر — خدا کی وہ نگہبانی میں رہ کر
وہ جن سے سرکشی کا سا ہو خدشہ — انہیں سمجھاؤ یوں کرکے ارادہ
جدا کردو انہیں تم بستروں سے — انہیں مارو کہ چھوڑیں سب وہ قصے
تمہارے گر مطیع ہو جائے وہ جب — نہ مارو چھوڑ دو جو دل میں ہو سب
بلندی پر خدا سب جانتا ہے — وہی ہر چیز سے بڑھکر بڑا ہے ۳۴
اگر دونوں میں تلخی کا گماں ہو — تو اصلاح اس طرح سے درمیاں ہو
تو منصف ایک ایک ہو مردوزن سے — جو ان کے درمیاں اصلاح کردے
موافق ہوں گے وہ اکدوسرے سے — خدا پیدا کرے اچھے طریقے
وہی سب جانتا ہے باخبر ہے — اسی کے حکم میں سب بحروبر ہے ۳۵
خدا کی تم کرو ہر دم عبادت — نہ کرنا شرک دو اسکی شہادت
کرو نیکی تم اپنے والدیں سے — قریبی رشتہ داروں سے ہو پکے
یتیموں پر ہو مسکینوں پہ احساں — قریب و دور کے ہمسایہ پہچان
اور اپنے دوستوں پر مہرباں ہو — ادا ان کا کرو حق جو بیاں ہو
مسافر لونڈیوں پہ کرکے احساں — بڑھاؤ تم غلاموں کی نئی شاں
پسند اسکو نہیں اللہ ہے کرتا — جو کبرو فخر کا دم ہووے بھرتا ۳۶
پسند آئیں نہ اسکو وہ بھی بندے — جو بخل و خلق میں ہر نوع ہوں گندے
کریں وہ دوسروں کو حکم ایسا — کہ پکڑیں بخل کا وہ بھی ہاں حصہ
چھپائیں جو انہیں حق نے دیا ہے — بڑا ہی فضل جو ان پر کیا ہے

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ
قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ
عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا
بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عذاب ان کافروں کو ذلت آمیز   (خدا کی طرف سے ہوگا بہت تیز)   ۳۰
پسند اللہ نہیں اسکو بھی کرتا   ریاکاری کرے جو کوئی بندہ
کریں وہ مال خرچ اپنا دکھائیں   وہ اس سے شان و شوکت کو بڑھائیں
نہ ایماں انکا ہے اپنے خدا پر   نہ یوم آخرت پر ابتلا پر
ہوا شیطان ان لوگوں کا ساتھی   برا ہے وہ بری اسنے صلاح دی   ۳۸
یہ کیا آفت پڑی کیا اچھا ہوتا   خدا کو مانتے وہ اپنا داتا
یقیں روز قیامت پر وہ لاتے   وہ راہ حق میں مال اپنے لگاتے
خدا سب جانتا ہے باخبر ہے   اسی کے ہاتھ میں سب بحر و بر ہے   ۳۹
نہ ظلم اللہ کرے ذرہ برابر   کسی کا حق نہ لے وہ اپنے اوپر
عطا کرتا ہے نیکی دوگنا وہ   بڑھا کر اجر سے اس سے بڑا وہ   ۴۰
بتاؤ حال کیا اس روز ہوگا   ہر امت سے گواہ جب آئے اسکا
گواہ تم پر بھی آئیں گے نبی پاک   تمیں اس حق کا ہوگا ٹھیک ادراک   ۴۱
پھر اسدن سب پکاریں گے یہ کافر   ہوئے جو کہ رسول اللہ کے منکر
الٰہی کاش پھٹ جائے زمیں آج   ہم اس میں ہی سما جائیں یہیں آج
خدا سے کچھ چھپا یہ نہ سکیں گے   کئے اپنے پہ نادم ہو رہیں گے   ۴۲
سلوا ے مومنوں گر حق پچھانا   نمازوں کی طرف اسدم نہ آنا
کہ ہو جس وقت مستی میں زیادہ   لبا ہو پہن مستی کا لبادہ
(نہ ہو اچھے برے کی تمکو پہچان   نہ جانو کفر میں ہے کیا ہے ایمان)
جنابت کی بھی حالت میں نہ آنا   نہ ہو جب تک ہوا پورا نہانا
کوئی بیمار ہو یا ہو سفر میں   رفع [illegible] میں ہو یا ہو سفر میں
یا اپنی عورتوں کو چھو کے آئے   طہارت کے لیے پانی نہ پائے

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا
تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَیْدِیْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ یَشْتَرُوْنَ
الضَّلٰلَةَ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِیْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِیًّا ۗ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
نَصِیْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا وَاسْمَعْ غَیْرَ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا
لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۴۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا

تو مٹی پاک سے واں کام یوں لو — کرو مس سر کو پھر منہ ہاتھ دونو

تیمم کا بنایا ہے طریقہ — خدا سے عفو پانے کا سلیقہ ۴۳

ہے تم نے ٹھیک دیکھا حال ان کا — کتابوں سے ملا جنکو کچھ حصہ

ہوئے وہ خود ضلالت کے خریدار — وہ چاہتے ہیں کرو تم بھی یہی کار

بہک جاؤ ہاں تم بھی راستے سے — ہو جاؤ ان کے تم سب ساتھی پکے

خدا ان دشمنوں کو جانتا ہے — انہیں وہ ہر طرح پہچانتا ہے

وہی کافی تمہارا ہے مددگار — مدد سے تم کو دھوکہ دیں نہ کفار ۴۵

یہودی طعن میں ہاں آکے ایسے — وہ موڑیں لفظوں کو اپنے محل سے

کہیں وہ ہاں سمعنا اور عصینا — اور اسمع، غیر مسمع و راعنا،

اگر کہتے ،سمعنا، اور اطعنا — اور اسمع، اور،انظرنا، تھا اچھا

یہی تھا راست بازی کا طریقہ — یہی تھا بات کرنے کا سلیقہ

تھی انپر کفر سے لعنت کی پھٹکار — کیا ایمان سے اکثر نے انکار ۴۶

سنو اہل کتاب اللہ کو مانو — یہ ہے برحق کتاب اللہ کی جانو

تمہاری کتب کی کرتی ہے تصدیق — عطا کی تھیں تمہاری حسب توفیق

سب اس پر صدق سے ایمان لاؤ — کہ قبل اس سے سزا اللہ سے پاؤ

بگاڑے پھیردے پیچھے کو چہرے — خدا کی سخت لعنت تم کو گھیرے

کہ جیسے سبت والوں سے ہوا تھا — خدا کا حکم واقع ہو رہیگا ۴۷

خدا نہ شرک سے دے گا معافی — سوا اس کے کرے جسکی تلافی

شریک اللہ کا جس نے بنایا — بڑا ہی جھوٹ اس نے پرباندھ بنایا

یہ شرک ایسا ہے جرم اک سخت بھارا — بچو اس سے خدارا اے خدارا ۴۸

نہیں دیکھا ہے تم نے حال انکا — جو کہتے ہیں ہم اچھے حال اپنا

الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ
نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ط وَكَانَ اَمْرُ
اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ط بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ط وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ
الطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ط وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ
نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

کرے اللہ جسے چاہے وہ اچھا ۔ نہیں ہے دوسروں پر ظلم اسکا ۴۹
یہ دیکھو جھوٹ کیسا افترا ہے ۔ خدا پر ان نے جو ظاہر کیا ہے
یہی کافی صریح ان کا گناہ ہے ۔ یہی کافی گناہ ہے بے پناہ ہے ۵۰
نہیں اہل کتاب ایسے بھی اچھے ۔ ملے اس علم سے جن کو ہیں حصے
وہ طاغوت وجبت کو مانتے ہیں ۔ وہ کفاروں کو اچھا جانتے ہیں
ہاں ان ایمان والوں سے زیادہ ۔ جو سوئے حق رہیں ہر دم آمادہ ۵۱
خدا کی لعنتیں ان پر ہوئی ہیں ۔ ہاں جن پر لعنتیں اسکی پڑی ہیں
کسی کو وہ نہ پائیں گے مددگار ۔ رہیں گے یہ گناہوں میں گرفتار ۵۲
حکومت میں کیا ہے ان کا حصہ ۔ اگر ہوتا نہ دیتے ایک پیسہ ۵۳
حسد کرتے ہیں یہ ان مومنوں کا ۔ خدا نے لطف سے جن کو نوازا
ہاں پھر اولاد ابراہیم کو دی ۔ کتاب حق و حکمت بھی عطا کی
بڑی اک سلطنت بھی انکو عطا کی ۔ بہت ان کو جہاں میں دی بزرگی ۵۴
کوئی اس آل سے ایمان لایا ۔ کسی نے کفر ظاہر کر دکھایا
نہ ہوگی کافروں کو ہاں معافی ۔ بھڑکتی آگ ہوگی ان کو کافی ۵۵
ہماری آیتوں کا جن نے انکار ۔ کیا ہوں گے جہنم میں گرفتار
جہنم جس میں جل جائیگی جب کھال ۔ بدل دیں دوسری ہم پھر اسی حال
عذاب اللہ کا چکھتے رہیں وہ ۔ اور اسکی حکمتیں نکتے رہیں وہ ۵۶
وہ مومن جو ہوئے ایمان لائے ۔ اور اچھے کام بھی ان نے دکھائے
کریں گے انکو ہم جنت میں داخل ۔ جہاں نہریں بہیں ہو لطف حاصل
رہیں گے وہ تو جنت میں ہمیشہ ۔ یہ انکو حق کی رحمت سے ہے حصہ
وہاں ازواج طاہرہ ہونگی موجود ۔ گھنی چھاؤں میں پائیں گے وہ مقصود ۵۷

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ
مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ
بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ
الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

خدا کا حکم ہے لوگو اماناتؔ — لوٹا دو انکے اہلوں کو اماں ساتھ

کرو تم فیصلے لوگوں میں جب بھی — نہ ہو اس میں رعایت کچھ کسی کی

کرو تم عدل ہے اچھی نصیحت — خدا ہر حال کی جانے حقیقت ۵۸

خدا ہر شے کو سنتا دیکھتا ہے — اسی کا ہر طرح سے آسرا ہے

سنو ایمان والو بات مانو — خدا کو اور نبیؐ حاکم پہچانو

اور اپنے امر والوں کے بھی فرماں — ہاں مانو اور مانو با دل وجاں

تنازعہ گر کسی بھی امر میں ہو — تو اللہ اور نبی کی طرف دوڑو

گر انکو صدق دل سے مانتے ہو — قیامت کو بھی برحق جانتے ہو

یہی بہتر تمہارا ہے طریقہ — یہی بہتر ہے جینے کا سلیقہ ۵۹

نہیں دیکھے ہیں ان لوگوں کے وعدے — کریں ایمان والوں سے جو پکے

خدا کا حکم برحق مانتے ہیں — جو اس سے پہلے تھا حق جانتے ہیں

انہیں جب پیش آجائے قضیہ — یہ سچ طاغوت کا مانے رویہ

کہ جس سے انکو منع کر دیا تھا — کہا انکا کرو انکار حقا ۶۰

کہ شیطاں چاہے ہے حق سے ہٹائے — انہیں وہ گمرہی کے راہ پہ لائے

کہے تو جب کہ حق کی طرف آؤ — خدا کی اور میری مان جاؤ

تو دیکھے گا منافق سب ہٹیں گے — نہ آئیں گے تیری جانب وہ بڑھ کے ۶۱

اگر پہنچے انہیں کوئی مصیبت — انہیں کے ہاتھ کی جو ہو حقیقت

تیرے پاس آئیں گے قسمیں وہ کھاتے — کہیں گے یہ نہ تھے اپنے ارادے

مگر ہم چاہتے تھے اک بھلائی — کہ ہو دونوں فریقوں میں صفائی ۶۲

انہیں لوگوں کو اللہ جانتا ہے — جو انکے دل میں ہے پہچانتا ہے

تعرض ان سے نہ کر کر نصیحت — سمجھ جائیں وہ تا اچھی حقیقت ۶۳

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ
لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا
اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

کہو ان کو رسول آئے خدا سے کرو تم پیروی حکم الہ سے
اگر یہ مانتے اچھا طریقہ تمہارے پاس آتے با سلیقہ
کہ جب جانوں پہ ظلم ان نے کیا تھا معافی مانگتے دل سے اگر آ
تمہارے پاس آجاتے ضروری سفارش تو بھی کرتا ان کی پوری
خدا سے مانگتے دل سے معافی الٰہی بخش دے کردے تلافی
خدا بخشش کا مالک رحم والا یقیناً بخش دیتا جرم ان کا ۶۴
نہیں ہرگز نہیں میرے محمد مسلماں ہو نہیں سکتے کبھی بد
کبھی مومن نہ ہوں گے یہ کسی طور نہ جبتک تمکو مانیں دل سے کر غور
نہ جب تک قول فیصل تیرا مانیں ترا ہی فیصلہ برحق یہ جانیں
خوشی سے اور اطمینان دل سے تو پھر ہونگے مسلمان جاں سے پکّے
اور اپنے فیصلے تجھ سے کرائیں کہ جن میں اختلاف اپنے دکھائیں ۶۵
اگر ہم نے دیا ہوتا انہیں حکم نکل جاؤ گھروں سے اور مرد تم
بہت ہی کم عمل کرتے نہ جاتے نہیں یہ دل میں حق کی بات پاتے
اگر یہ لوگ یوں پاتے ہدایت کریں ہم ان کو جو ایسی نصیحت
عمل کرتے زیادہ ہوتا بہتر ہر اک ثابت قدم ہوتا پھر اسپر ۶۶
پھر اس سے بھی زیادہ انکو دیتے ۶۷ دکھادیتے انہیں سب سیدھے رستے ۶۸
کرے اللہ نبی کی جو اطاعت ملے گی ان کو انکی پھر رفاقت
کیا ہے حق نے جن پر اپنا انعام نبیین اور صدیقین ہیں نام
ہیں شہداء و مسلماں ان میں شامل بڑے اچھے ہیں ساتھی لوگ کامل ۶۹
یہ فضل اللہ کا ہے اور ہے کافی اسی کا علم کافی اور وافی ۷۰
رہو اے مومنوں ہروقت تیار مقابل دشمنوں کے ہوکے ہشیار

فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم
مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا
يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾
وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَ
لَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَن يُطِعِ
اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم
مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ
وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا
حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِنَّ
مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ
قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾
وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن

اکٹھے جمع ہو کر گھر سے آؤ | یا اک اک فرد کی صورت دکھاؤ ۷۱
مناسب جس طرح ہو وہ کرو تم | چرائیں بعض دل جب کہ لڑو تم
مصیبت جب کہ تم پہ لوٹ آئے | وہ کہتے ہیں ہمیں اللہ بچائے
کہ ہم نے نہ دیا تھا انکا جو ساتھ | اسی سے بن گئی ہے اپنی یہ بات ۷۲
اگر ہو فضل تم پر حق کا ظاہر | تو کہتے ہیں تعلق سے تھے باہر
تو کہتے کاش ساتھ ہوتے تمہارے | بڑے ہی مرتبے بڑھتے ہمارے ۷۳
لڑیں وہ راہِ حق میں نیک بندے | جہاں کی اس حیاتی کے وہ بدلے
متاعِ آخرت ان نے خریدی | پھر اس راہ خدا میں جاں دیدی
یا وہ پھر دشمنوں پر آئے غالب | بڑے ہی اجر کے ہوں گے وہ طالب ۷۴
ہے آخر کیا سبب کیوں نہ لڑو تم | یہ راہِ حق کا کیوں نہ دم بھرو تم
بے بس مردوں یتیموں عورتوں کو | غریبوں عاجزوں کو بیکسوں کو
دبایا ظلم نے کرتے ہیں فریاد | چھڑاؤ ظالموں سے کرکے امداد
نکال اس شہر سے ہم کو خدایا | کہ ان لوگوں نے ہے ہم کو دبایا
کوئی حامی ہمارا ہو مددگار | ہماری مدد کی خاطر ہو تیار ۷۵
جنہوں نے دین کا رشتہ لیا مان | لڑیں گے راہِ حق میں بادل وجاں
جنہوں نے پکڑ لی راہ کفر والی | ہوا طاغوت و شیطان انکا والی
لڑو شیطان کے تم ساتھیوں سے | بہت کمزور ہیں شیطاں کے حیلے ۷۶
یہ تم نے خوب ان لوگوں کو دیکھا | کہ روکو ہاتھ جن کو یہ کہا تھا
پڑھو حق کی نمازیں دو زکاتیں | لو اپنے پاک اللہ سے براتیں
لڑائی کا جو حکم اب ان پہ آیا | تو ان سے اک گروہ کو یوں ہوا کیا
کہ لوگوں سے وہ ایسے ڈر رہے ہیں | خدا کے سامنے جیسے کھڑے ہیں

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ

یا اس سے بھی ہے ڈر ان کو زیادہ   ہیں کہتے رب سے یوں کر کے ارادہ
خدایا کیوں دیا حکم لڑائی   مصیبت ہم پہ یکدم کیوں یہ آئی
کہو ان سے جہاں تھوڑی متاع ہے   ہے بہتر آخرت جب اتقا ہے
نہ ہو گا ظلم اک ذرہ برابر   خدا کی طرف سے تم پر ذرا بھر ۷۷
تمہیں ہے موت نے ہر حال پانا   خواہ قلعوں میں کرو اپنا ٹھکانہ
اگر کچھ فائدہ ان کو ملا ہے   تو کہتے ہیں یہ اللہ کی عطا ہے
اگر انکو کوئی نقصان آئے   کہیں یہ تیرے باعث ہی ہوا ہے
کہو سب کچھ خدا کی طرف سے ہے   ہوا کیا تم کو سمجھو نہ کوئی شے ۷۸
اے انسانو جو بھی آئے بھلائی   سمجھ لو حق کی جانب سے ہے آئی
ادھر جو تم پہ آتی ہے مصیبت   سمجھو لو فعل بد کی ہے بدولت
سن اے پیارے محمد صاحبِ جاہ   رسول اپنا بنا کر تجھکو بھیجا
گواہی ہے یہ ان لوگوں پہ کافی   ہے تیرا اتباع کافی و وافی ۷۹
جو ترا حکم دل سے مانتا ہے   یقیناً تابع حکم خدا ہے
جو تجھ سے اس جہاں میں منہ گیا موڑ   رضائے حق سے اس رشتہ لیا توڑ
تو انکا پاسباں ہرگز نہیں ہے   (وہ مردود جہاں ہے بالیقیں ہے) ۸۰
تمہارے سامنے ہیں فرماں بردار   مگر چھپ کر یہ کرتے اور ہیں کار
گروہ اک دشمنی چھپ چھپ کرے ہے   تمہاری دشمنی کا دم بھرے ہے
خدا انکو یہ باتیں لکھ رہا ہے   نہ پرواہ ان کی کر اللہ بڑا ہے
بھروسہ اس پہ رکھ کافی ہے اللہ   بہر حال اس پہ ہے اچھا بھروسہ ۸۱
یہ کیا قرآن پر کرتے نہیں غور   نہ ہوتا حق سے تو کچھ بات تھی اور
بہت ہی اختلاف اسمیں یہ کرتے   کبھی انکا نہ دل سے دم یہ بھرتے ۸۲

اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ۝٧٧ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ
هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝٧٨
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ
مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ
رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝٧٩ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ۝٨٠ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ
عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

امن کی خوف کی ہووے کوئی بات | یہ سنتے ہیں تو پھیلاتے ہیں ان ساتھ
یہ بتلائیں رسول اپنے کو آکر | یا ان کو جو صلاحیت میں بہتر
نکالیں ان سے وہ اچھے نتیجے | جو آئیں کام ان کے اور ان کے
نہ ہوتی مہربانی گر خدا کی | تو شیطانوں کے تم بن جاتے ساتھی
بہت تھوڑی ہاں رہ جاتی حقیقت | (سراسر چارسو ہوتی مصیبت) ۸۳
ہمارے اے نبی واضح ہو تم پر | لڑو راہِ خدا میں اپنی خاطر
کسی کے تم نہ ہوگے ہاں ذمہ دار | رہو تم کام اپنے میں ہی ہوشیار
یہی تم ایمان والوں کو بتاؤ | انہیں ہاں کفرو باطل سے لڑاؤ
خدا ان کافروں کا توڑدے زور | ہے اس کے زور کی اک بات ہی اور
سزا میں زور ہے اسکا زیادہ | سزا کا گر کرے اللہ ارادہ ۸۴
سکھائے گا جو لوگوں کو بھلائی | بھلائی پائے گا بہتر بھلائی
برائی کی سفارش جو کرے گا | کرے گا جو جہاں میں وہ بھرے گا
خدا کی ہر طرح ہرجا نظر ہے | وہی ہر چیز سے خود باخبر ہے ۸۵
کرے کوئی سلام آکر ادب سے | جواب اس کا اسی طرح سے تو دے
یا کوئی اس سے ہو بہتر طریقہ | یہ بھی سیکھو جہاں میں تم سلیقہ
حساب ہر چیز کا لے گا خدا بس | اسے معلوم ہیں سب ناکس و کس ۸۶
وہ اللہ ہے نہیں کوئی الہ اور | کرے گا سب کو جمع یہ کرو غور
قیامت کو کہ جس میں شک نہیں ہے | اسی کی بات سچی بالیقین ہے ۸۷
یہ کیا ہے ہو گئیں دورائیں ظاہر | منافق ہو گئے ایمان سے باہر
انہوں نے جو کئے ہیں یاں برے کام | انہیں کا پالیا ہے ان نے انجام
جنہیں اللہ نہیں دیتا ہدایت | یہ کیا تم اس پہ کرتے ہو عنایت

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى
اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا
تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ
اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ
لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ
رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

خدا جس کو ہدایت سے ہٹادے کوئی ان کیلئے رستہ نہ پائے ۸۸
یہ دل سے چاہتے ہیں لوگ کافر ہو جاؤ تم بھی کافر اسطرح پر
کہ کافر اور تم ہو جاؤ یکساں مگر ان سے نہ کرنا دوستی یاں
نہ جب تک راہِ حق میں کرکے ہجرت تمہاری طرف آجائیں بالفت
اگر اس بات سے وہ منہ کو موڑیں انہیں پکڑو، کرو قتل اور نہ چھوڑیں
جہاں پائیں انہیں مارو وہیں پر انہیں کے حال میں یہ ہی ہے بہتر
نہ ان کو دوست اپنا تم بناؤ نہ کوئی تم مدد انکو دکھاؤ ۸۹
ہیں مستثنیٰ منافق وہ ہاں اس سے بنے جو ساتھی تیرے ساتھیوں کے
کہ جن سے ہو چکے تیرے معاہدے ہیں تیرے ساتھ پکے ان کے وعدے
یا وہ جوکہ تمہارے پاس آئیں لڑائی سے ہمیشہ جی چرائیں
نہ لڑتے وہ تم اور نہ خود سے اگر چاہتا خدا وہ تم سے لڑتے
مسلط تم پہ کردیتا خدا وہ لڑائی کرتے تم سے برملا وہ
لڑائی سے اگر باز آگئے وہ تمہاری طرف صلح سے بڑھے وہ
کہے اللہ نہ لڑتا اس سے بڑھکر کوئی رستہ نہیں صلح سے بہتر ۹۰
کچھ ایسے بھی منافق ان میں آئیں جو تم سے قوم سے بھی صلح چاہیں
مگر فتنہ کا موقع جب وہ پائیں وہ فوراً دشمنی کو لوٹ آئیں
اگر یہ لوگ باز آئیں نہ اس سے جو صلح آشتی میں ہوں نہ پکے
لڑائی سے نہ اپنے ہاتھ روکو انہیں پاؤ جہاں بھی انکو پکڑو
انہیں مار وہی حجت ثقہ ہے یہ قصہ ہم نے واضح کر دیا ہے ۹۱
مسلماں یہ نہیں کرتا کبھی کام کرے وہ قتل مومن کو سرانجام
قضا سے گر کوئی مومن کرے قتل غلام آزاد مومن وہ کرے بدل

ع ۹

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ
بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ
اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾
وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ
يَصِلُونَ إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ
جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ
يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا
إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾
سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَ
يَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۚ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ

اور اس کے وارثوں کو خوں بہاوے معافی گر وہ دیں بہتر یہ سمجھے

ہے گر مقتول غیر از قوم مومن ہے بدلہ اک کرے آزاد گردن

اگر میثاق والوں سے ہو مقتول کرے آزاد مومن فرد وہ مول

اور اس کے ساتھ اس کا خوں بہادے ہوئے اس کام کے ہی ایسے بدلے

اگر طاقت نہ ہووے خون بہا کی سزا روزے دوماہ اسکی ہے پکّی

سکھائے رب یہ توبہ کا سلیقہ یہ ہے اسلام کا اچھا طریقہ

خدا حکمت کا مالک جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ٩٢

اگر مومن کو کوئی قتل کردے ارادے سے بعزم و زور لڑ کے

سزا اس کی ہے دوزخ میں رہے گا ہمیشہ غضب اللہ کا سہے گا

خدا کی لعنتوں کی اس پر ہو مار عذاب سخت میں ہوگا گرفتار ٩٣

سنو! ایمان والو بات پاؤ جہاد اللہ کی راہ میں دکھاؤ

رکھو تم دوست و دشمن کی پہچان سلام اول کرے جو تم کو اس آن

کرو تحقیق نہ خود گر کہو تم نہیں مومن تو نہ ایسا کرو تم

اگر دنیا کی خاطر تم یہ چاہو اسے مارو غنیمت مال پالو

خدا کے پاس ہے مال غنیمت جسے چاہے عطا کرتا ہے دولت

تھے تم خود مبتلا اس ابتلا میں کیا احسان خدا نے اس بلا میں

سو اب تحقیق سے لیتے رہو کام خدا سب جانتا ہے بدو انجام ٩٤

مجاہد ہو نہیں سکتے برابر ہاں ان لوگوں کے جو بیٹھے رہیں گھر

بلا عذر ان کا گھر میں بیٹھنا کیا مجاہد مال و جان قربان کرے گا

مجاہد کو خدا ان سے بڑھائے جو مال و جان اپنی یوں لٹائے

وہ ان لوگوں سے جو گھر سے نہ نکلے اگرچہ ان سے بھی وعدے تھے پکے

فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوٓا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوٓا
أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ؕ
وَأُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿٩١﴾ وَمَا
كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ
قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ إِلٰٓى أَهْلِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يَّصَّدَّقُوا ؕ فَإِنْ كَانَ مِنْ
قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِّيثٰقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلٰٓى أَهْلِهٖ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ
وَأَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا
إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

بھلائی کا ہے ہر مومن سے وعدہ | مجاہد پر ہے فضل اس کا زیادہ
مجاہد حق ہے گھر والوں سے بڑھکر | خدا کی طرف سے اعلیٰ و بہتر
زیادہ اور بھی بڑھکر ہیں درجات | خدا کی مغفرت رحمت کمالات ۹۵
خدا بخشش کا مالک مہربان ہے | بڑی ہی بخششوں کا وہ نشاں ہے ۹۶
وہ ظالم لوگ ہیں جب وہ مریں گے | فرشتے روح قبض ان کی کریں گے
تو پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے | زمین پر تھے یہی ان کو کہیں گے
بہت مجبور تھے کمزور تھے ہم | بہرنوع ہر طرح بے زور تھے ہم
نہیں حق کی زمیں تھی کیا کشادہ | فرشتے یہ کہیں گے کر ارادہ
نہ کیوں کمزور جا سے تم گئے دور | یا ہجرت کا بنایا کیوں نہ دستور
یہ وہ ہیں جن کا دوزخ ہے ٹھکانہ | بری جگہ ہے جس میں ہو گا جانا ۹۷
ہاں وہ بے بس حقیقت میں بچارے | وہ بچے عورتیں اور مرد سارے
نکل جانے کا جو رستہ نہ پائے | خدا دے گا معافی گر وہ چاہے ۹۸
خدا ہی ہے معافی دینے والا | اس کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۹۹
مہاجر جو ہوئے اللہ کی راہ میں | کشادہ ان کی خاطر سب ہیں جگہیں
وہ اللہ اور نبی کی راہ پہ آئے | مہاجر ہو گئے گھر چھوڑ آئے
اور انکو آگئی اس راہ میں موت | بہت ہی اجر ہے جو یوں ہوئے فوت
خدا بخشش کا مالک مہرباں ہے | بڑی ہی اسکی بخشش بیگماں ہے
سفر گھر سے نکل جب بھی کرو تم | نمازیں قصر کرکے واں پڑھو تم
تمہارے دل میں تجھکو یہ ہو خدشہ | ستائیں تم کو کافر آکے اس جا
وہ بیشک صاف ہیں دشمن تمہارے | تلے ہیں دشمنی پر جب کہ سارے
رسول اللہ جب ان کے درمیاں ہوں | نمازیں جنگ میں قائم عیاں ہوں

ع ۱۰ ۳/۵

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى
الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ
الْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ ۙ
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِىْۤ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

گروہ اک ساتھ اسلحہ لے کھڑا ہو | گروہ اک واں نمازیں پڑھ رہا ہو
اور اک سجدہ گروہ جبکہ وہ کرلے | ہٹے پیچھے وہ اسلحہ خود پکڑ لے
بڑھیں وہ دوسرے سجدہ کریں وہ | نمازیں جنگ کے دن یوں پڑھیں وہ
مگر وہ بھی چوکنّے ہو رہے ہوں | وہ اپنے ساتھ اسلحہ سے سجے ہوں
ہیں ان کی تاک میں کفار ہشیار | کہ غافل ہو کے جب تم چھوڑو ہتھیار
کریں یک بارگی حملہ وہ تم پر | ارادے دل میں رکھتے ہیں مقرر
اگر بارش ہو یا بیمار ہو تم | پکڑ مضبوط اسلحہ نہ سکو تم
تو رکھ دو پر رہو ہردم چوکنّے | یقیناً انکی خاطر خوب ہم نے
عذاب ذلت آمیز ہے مہیا | کیا ہم نے نہیں ہے تم نے دیکھا ۱۰۲
نمازیں پڑھ چکو فارغ ہو جاؤ | خدا کا ذکر ہردم لب پہ لاؤ
ہو اٹھتے بیٹھتے پہلو بدلتے | ہو اطمینان بھی جب تم کو دل سے
پڑھو پوری نمازیں وقت پر سب | خدا نے فرض وقت ان کا کیا جب ۱۰۳
تعاقب میں نہ کمزوری دکھاؤ | مقابل کافروں کے جب کہ آؤ
اگر تکلیف میں تم جی رہے ہو | وہ بھی تکلیف میں ہیں خوب سمجھو
مگر جس چیز کی تمکو ہے امید | میسر ان کو ہوگی نہ کبھی دید
خدا کو علم ہے دانا ہے بھارا | اسے معلوم ہے ہر راز سارا ۱۰۴
کتاب حق عطا جو ہم نے کی ہے | یہ راہ راست ہے حق سے بھری ہے
مطابق اس کے سارے فیصلے کر | نہ چلنا خائنؔ و دشمن کی راہ پر ۱۰۵
خدا سے رات دن مانگو معافی | وہی ہر کام میں کردے تلافی ۱۰۶
خیانتؔ جو کرے اپنے نفس سے | مدد ان کی نہ کرنا پیش و پس سے
پسند آئے نہ اللہ کو ہمیشہ | خیانت کا ہو یا عصیاں کا پیشہ ۱۰۷

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى

اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ

فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ

الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا

مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ

چھپاتے ہیں یہ انسانوں سے جو بات — خدا سب دیکھتا ہے انکی حرکات

وہ تو اس وقت بھی ہو ساتھ ان کے — خلاف اسکے کریں جب وعدے پکے

خدا ان سب کے کاموں پر ہے حاوی — اسے معلوم ہے جو کچھ کریں بھی ۱۰۸

طرفداری جو دنیا میں کروگے — وہاں عقبیٰ میں کیسے دم بھروگے

جہاں میں انکی خاطر کرلو جھگڑا — مگر عقبیٰ میں کون آکر لڑے گا

وہاں کوئی وکیل ان کا نہ ہوگا — خدا کا حکم ہے ہر طرح طور پکا ۱۰۹

برائی گر کرے کوئی کرے ظلم — تو مانگے مغفرت اللہ سے اسدم

خدا درگزر کردے رحم والا — معافی سے بنے گا کام اس کا ۱۱۰

برائی جو بھی کی ہوگی برائی — اسی کی جاں پر شامت ہو آئی

خدا سب جانتا دانا بڑا ہے — وہی محرم ہراک کے حال کا ہے ۱۱۱

گناہ کوئی کرے تھوپے کسی پر — بڑا ہی اس نے بہتان ہے لیا گھڑ

اٹھایا بوجھ عصیاں کا یہ بھارا — صریح بہتان کا بھی بوجھ سارا ۱۱۲

اگر حق کا نہ ہوتا فضل تم پر — اور اسکی رحمتیں تم پر برابر

تو تم کو تو وہ بہکا ہی چلے تھے — نہیں بہکے ہو تم وہ خود ہی بہکے

نہ تیرا کچھ بگاڑیں یہ ذرا بھر — کتاب اللہ نے دی ہے تم کو بہتر

اور حکمت بھی خدا نے ہے عطا کی — وہ دانائی بھی پھر ساری سکھادی

جو تو پہلے نہ ہرگز جانتا تھا — بڑا تم پر ہے فضل اس رب کا پکا ۱۱۳

نہیں ہے بہتری اسمیں ذرا بھر — کرو تم مشورے چھپ کر جو اکثر

مگر ہاں صدقہ و نیکی و اصلاح — کرو لوگوں میں ہے یہ نیک اطلاع

رضائے حق کی خاطر یہ کرے جو — بڑا ہی اجر دے گا اللہ اسکو ۱۱۴

رسول اللہ کا جو ہووے مخالف — ہدایت ہو چکی واضح ہو پھر جب

أَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ؕ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم
مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ؕ إِنَّ
اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ
الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ
فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا
فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ؕ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ
كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ؕ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ؕ وَلَا
تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ؕ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ؕ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا
أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

مسلمانوں کا رستہ چھوڑ آئے | کسی وہ اور راہ پر دوڑ جائے
دراں حالیکہ حق واضح ہوا آ | اسے وہ ہی دکھائیں اس کا رستہ
جگہ اس کی ہوئی قعر جہنم | بہت ہی سخت جگہ ہے کہیں ہم ۱۱۵
کبھی اللہ مشرک کو نہ بخشے | سوا اسکے وہ بخشے جس کو چاہے
کرے جو شرک ہوگا سخت رنجور | وہ گمراہی میں سب سے ہو گیا دور ۱۱۶
خدا مانے وہ اکثر دیویوں کو | پکاریں رب وہ سرکش باغیوں کو ۱۱۷
خدا کی لعنتیں جن پر ہیں دن رات | وہ شیطان لعیں جس نے کہی بات
کہ لونگا تیرے بندوں سے میں بدلہ | کروں گا انکو ہر طرح میں گمراہ ۱۱۸
میں بہکاؤں گا امیدیں دلاکر | سکھادوں گا بدی میں کان بھر
کہ پھاڑیں جانداروں کے وہ بھی کان | میں متزلزل کروں گا انکا ایمان
بتاؤں گا وہ بدلیں ایسی صورت | بنائے حق بدل دیں کہہ ضرورت
دلی شیطان کو جن نے بنایا | انہوں نے ہے بڑا نقصان اٹھایا ۱۱۹
کرے وعدے وہ امیدیں دلائے | سراسر سب فریب انمیں دکھائے ۱۲۰
جہنم ان کا ہے پکّا ٹھکانا | نہیں اس سے کہیں بھی بھاگ جانا ۱۲۱
ادھر جو حق پہ ہیں ایمان لائے | عمل بھی دہر میں اچھے دکھائے
انہیں باغوں میں ہم داخل کرینگے | ہمیشہ اس میں عشرت سے رہیں گے
کہ بہتی جن میں ہیں عمدہ سی نہریں | ہمیشہ اس ہی جنت میں وہ ٹھہریں
خدائے پاک کا وعدہ ہے سچا | سوا اسکے ہو وعدہ کس کا پکا ۱۲۲
نجات ہوگی نہ تم کو آرزو پر | نہ ہے اہل کتب کی جستجو پر
کرے گا جو بھی دنیا میں برائی | قیامت میں وہ ہوگی پیش آئی
وہاں کوئی بھی نہ ہوگا مددگار | خدا کے سامنے کس کی چلے کار ۱۲۳

ع ۱۷ ۵
نصف

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ
الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰاَنْتُمْ
هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ
يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ
يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ
فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

وہ اچھی عورتیں یا مرد سارے — جنہوں نے دن اچھائی میں گذارے
انہیں جنت میں داخل ہم کریں گے — بڑے ہی لطف سے وہ تو رہینگے
نہ تل بھر انکا حق ضائع کرینگے — انہیں بدلے بڑے اچھے ملیں گے ۱۲۴
حضور حق میں جس نے سر جھکایا — رویہ اس اس طرح اچھا بنایا
اور ابراہیم کا پیرو بنا وہ — بنایا دوست ہے اللہ نے جسکو ۱۲۵
خدا کے ہیں زمین و آسماں ہیں — وہ اشیاء بھی جو انکے درمیاں ہیں
اسی کا ہے ہراک شے پر احاطہ — مکمل ہر طرح اس کا ارادہ ۱۲۶
جو فتوی عورتوں کا پوچھتے ہو — یہ فتوی ہے یہ انکو صاف کہدو
خدا تم کو سنائے جو بھی احکام — ہوئے جو درج قرآں میں باتمام
ہیں بیشک پاک اللہ کے وہ احکام — یتیموں عورتوں کے حق میں پیغام
ادا حق جن کے تم کرتے نہیں ہو — نکاح کرنے سے تم روکے ہوئے ہو
یہ ان کمزور بچوں کے ہیں احکام — ہوئے زور آوری میں جو کہ ناکام
کرو نیکی بھی جو جانتا ہے — تمہارے حال کو پہچانتا ہے ۱۲۷
ہدائت ہے یتیموں سے ہو انصاف — خدا کی طرف ہے حکم یہ صاف
ہے عورت پر اگر شوہر کا کچھ زور — وہ اسکی بے رخی پریوں کرے غور
کہ ہو جائے عیاں صلح و صفائی — کہ ہر شے سے ہے بہتر صلح آئی
نفس تو تنگ دلی کی راہ دکھائے — گر احساں کی طرف کوئی راہ پائے
تو تم احساں سے پھر پیش آؤ — خدا ترسی کرو ایمان دکھاؤ
یقین رکھو خدا خود باخبر ہے — تمہارے دل میں جو بھی خیر و شر ہے ۱۲۸
اگر بس میں نہیں ہے عدل پورا — کروگے بھی تو ہوگا وہ ادھورا
زیادہ ایک جانب جھک نہ جاؤ — کہ جس سے دوسرے کا حق مٹاؤ

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

ڈرو اللہ سے اصلاح رکھ ارادہ — وہ بخشے گا کرے رحمت زیادہ ۱۲۹
اگر اک دوسرے کو چھوڑ جاؤ — خدا کو ہرطرح قادر ہاں پاؤ
وسیع قدرت سے کردے بے نیازی — ہے ہر دو طرف اسکی کار سازی
وہی وسعت کا مالک ہے وہ دانا — اسی کا حکم ہے ہرطور اعلیٰ ۱۳۰
اسی کا ہی زمین و آسمان ہے — وہ بھی جو کچھ کہ انکے درمیاں ہے
یہی اہل کتب کو دی ہدایت — تجھے بھی اس سے ہے واضح نصیحت
ڈرو حق سے کرو تم کام اچھے — نہ مانو گے تو ہیں ایمان کچے
وہ مالک ہے زمین و آسمان کا — غنی ہے کارساز ہراک مکاں کا ۱۳۱
وہی مالک زمین و آسمان کا — ہے کافی کارساز آخر جہان کا ۱۳۲
اگر چاہے تمہیں اللہ مٹادے — تمہاری جگہ اور اک قوم لادے
اسے ہرچیز پر قدرت ہے حاصل — اسی کے ہاتھ میں قدرت ہے کامل ۱۳۳
جو دنیا کا ثواب اللہ سے چاہے — اسے معلوم ہرطرح ہو جائے
ثواب دھر ہے قبضہ میں اس کے — ثواب آخرت بھی اس سے ہی لے
وہ سنتا ہے ہراک کو دیکھتا ہے — وہی قدرت کا مالک بادشاہ ہے ۱۳۴
سنو! اے مومنو ایمان والو — رہو انصاف پر اللہ گواہ ہو
خواہ زد میں کام ہو خود والدین کا — قریبی رشتہ داروں کو ہو دھچکا
غنی ہووے کوئی یا کوئی محتاج — خدا سے بڑھکے ان کا کون ہے حاج
طمع انصاف کی راہ میں نہ کرنا — سوا انصاف کے کچھ دم نہ بھرنا
اگر انصاف سے پہلو تہی کی — یا سچی بات کچھ تم نے نہ سمجھی
خدا سب جانتا ہے باخبر ہے — اسی کے ہاتھ میں سب خیروشر ہے ۱۳۵
یقیں ایمان والو یہ کرو تم — خدا کے دین کا جب دم بھرو تم

جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ
لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَ
مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ
هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ
يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ

تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ
خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ
لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ
حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ
سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ
يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ
الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى
بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

بَعِيدًا ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا
ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ
لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِينَ
بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ
الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ
جَمِيعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ
إِذَا سَمِعْتُمْ آيٰتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي
حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْكٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ
جَمِيعًا ﴿۱۴۰﴾ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ
فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن
كَانَ لِلْكٰفِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ ۙۗ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ
ذٰلِكَ ۖۗ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ

لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

خدا یہ فیصلہ روز قیامت کرے گا کافروں کو کر ملامت
نہ غالب مومنوں پر یہ رہیں گے یہ اپنے کام کی ذلت سہیں گے ۱۴۱
منافق حق سے کرتے ہی دغا صاف دغا حق سے ان سے وجہ انصاف
نمازوں کے لیے جب یہ کھڑے ہوں بڑی سستی سے ہوں اور دل بھرے ہوں
بہت تھوڑا خدا کو یہ کریں یاد رہے پیش نظر ان کے ہاں بیداد ۱۴۲
تذبذب میں پریشاں کی یاں ہے قرار انکو یہاں ہے نہ وہاں ہے
ادھر کے نہ رہے یہ نہ ادھر کے نہ پائیں راستہ ایسے یہ بھٹکے
ملے گی نہ ہدایت کی کوئی راہ نہ پائیں راستہ کوئی ہوں گمراہ ۱۴۳
سنو! اے مومنو ایمان والو بناؤ تم نہ دوست کافروں کو
اور اپنے مومنوں کا ساتھ چھوڑو نہ ہرگز دشمنوں کی طرف دوڑو
بناؤ نہ صریح اس طور حجت خدا کے سامنے پاؤ نہ خفت ۱۴۴
منافق کا جہنم ہے ٹھکانا بہت نیچے کے طبقے میں ہے جانا
وہاں انکا کوئی نہ ہو مددگار شفاعت نہ کرے گا کوئی ہشیار ۱۴۵
مگر ہاں جوکہ توبہ کر دکھائیں صداقت سے رہ حق پر وہ آئیں
عمل اچھے کئے راہ ٹھیک پکڑا خدا کا ٹھیک مضبوطی سے رستہ
ہوئے مخلص وہ پکے دین حق کے وہ ہوں گے مومنوں کے یار پکے
خدا دے مومنوں کو اجر اعظم کرے نازل وہ رحمت ان پہ پیہم ۱۴۶
انہیں کیونکر عذاب اللہ کرے گا جو مانے حق بھی شکر اس کا کرے آ
خدا سب جانتا ہے قدر داں ہے اسی کا فضل ہر جگہ عیاں ہے ۱۴۷

تمام شد

منافقین ع ۱۷ رکوع

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْـَٔلُكَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

٦
چھٹا پارہ

پسند اللہ کو یہ ہرگز نہ آئے — کہ بدگوئی پہ کوئی اترائے

مگر جس پر ہوا ہو ظلم بھارا — خدا سب جانتا ہے سننے والا ۱۴۸

کرو چھپ کر یا ظاہر تم بھلائی — کسی کی در گزر کردو برائی

خدا بھی ہے معافی دینے والا — سزا میں گو رکھے قدرت وہ اعلیٰ

ذلیل و خوار جو ہو کرنے والی — ہو ہر لمحہ زیادہ بڑھنے والی ۱۴۹

وہ کافر جو ہوئے اللہ نبی کے — وہ رکھیں تفرقہ بازی ارادے

کہیں بعضوں پہ ہے ایمان پکّا — نہیں ہم مانتے بعضوں کو ایسا

وہ کوئی درمیانی راہ نکالیں — کہ کفر ایماں میں طرح کوئی ڈالیں

وہی ہیں اصل کافر ٹھیک پکّے — عذاب دردناک اللہ انہیں دے

ذلیل خوار جو ہو کرنے والی — ہو ہر لحظہ زیادہ بڑھنے والی ۱۵۰

جو ایماں لائے اللہ پر نبی پر — نہ ڈالیں فرق ان میں وہ ذرا بھر ۱۵۱

انہیں جلدی ملے گا اجر اس کا — رحیم اور ہے غفور اللہ سچا ۱۵۲

کہیں اہل کتاب آکر پکارے — دلیل اللہ اتارے آسماں سے

یہی موسیٰؑ سے بھی کہتے تھے کافر — بڑھی ہٹ دھرمی سے یہ لوگ بڑھکر

دکھا ہم کو اعلانیہ خدا وہ — بڑھے سرکش برے تھے برملا وہ

گری بجلی تھی ان پر اس گناہ سے — ہوئے وہ خام و خاسر اس سزا سے

لیا بچھڑے کو پھر ان نے بنا رب — نشانیاں دیکھ کر واضح عیاں سب

معافی اس سے بھی ہم نے انہیں دی — عیاں موسیٰ کو انا پر برتری دی ۱۵۳

اٹھایا طور ان پر ہم نے حقّا — لیا پیماں ان سے ہم نے پکا

کہ داخل ہوں وہ سجدہ ریز ہوتے — نہ توڑیں گے سبت کے عہد پکے

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي
السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا
نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ ص
وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ لا
وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ
شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ
شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ لا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ

بڑا پکا یہ وعدہ کر لیا تھا ۔۔۔ دل و جان سے انہوں نے مان پکا ۱۵۴
انہوں نے پھر وہ وعدہ توڑ ڈالا ۔۔۔ کیا آیات کا انکار ایسا
ناحق پیغمبروں سے کی لڑائی ۔۔۔ کہا دل کی متاع محفوظ پائی
لگایا دل پہ ٹھپہ حق نے انکے ۔۔۔ بہت تھوڑے تھے جو ایمان لائے ۱۵۵
اور ان کے کفر میں طوفاں بڑا ہے ۔۔۔ بڑا بہتاں مریم پر دھرا ہے ۱۵۶
کہا عیسیٰؑ مریم کو کیا قتل ۔۔۔ ہے ہم نے یونہی ذمہ لے لیا قتل
ہوا نہ قتل نہ سولی چڑھا وہ ۔۔۔ ہوئے ان وسوسوں میں مبتلا وہ
وہ جو ہیں مختلف باتیں بتاتے ۔۔۔ وہ بھی شک میں ہیں حق نہ بتاتے
انہیں اس بات کی نہ کچھ خبر ہے ۔۔۔ سراسر ظن ہے ان کے ذہن پر ہے
یقیناً یوں نہیں مارا گیا وہ ۔۔۔ سراسر قتل کا ہے شبہ ان کو ۱۵۷
اسے اللہ نے طرف اپنی اٹھایا ۔۔۔ بڑا ہے وہ زبردست اور دانا ۱۵۸
کوئی اہل کتاب ایسا نہ ہو گا ۔۔۔ نہ لائے اس پہ ہو ایماں پکا
قیامت میں وہ دے اس پر گواہی ۔۔۔ خدا نے بات برحق ہے بتائی
وُہ ظالم ظلم تھے کثرت سے کرتے ۔۔۔ خدا کے خوف سے وہ تھے نہ ڈرتے ۱۵۹
یہودیوںؑ پر حرام اس واسطے کیں ۔۔۔ وہ چیزیں جو حلال ان پر ہوئی تھیں
بکثرت راہ حق سے روکتے تھے ۔۔۔ رہ حق سے سراسر ٹوکتے تھے ۱۶۰
وہ لیتے سود تھے اور سود کھاتے ۔۔۔ کہانسے تھا اللہ نے تھا جس سے
وہ ناجائز طریقوں سے تھے کھاتے ۔۔۔ متاع لوگوں کی جو وُہ تھے کماتے
عذابِ دردناک ہم نے ہاں تیار ۔۔۔ کیا انکے لیے وُہ جو تھے کفار ۱۶۱
مگر جو علم میں اپنے ہیں پکّے ۔۔۔ وہ ایمان لائے ہیں دل سے ہیں سچّے
ہوا نازل جو تم پر مانتے ہیں ۔۔۔ جو اس سے پہلے تھا حق جانتے ہیں

م عیسیٰ کی موت کا افسانہ

م یہودیوں کی سود خوری

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ
الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَ
هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَ
رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

نمازیں پڑھتے ہیں اور دیں زکاتیں ۔ کریں حق مومنوں کی سی وہ باتیں
قیامت کو خدا کو مانتے ہیں ۔ حقیقت ان کی برحق جانتے ہیں
سو ہم دیں گے جزا ان کو بڑی خوب ۔ وہی ہاں لوگ ہیں اللہ کے محبوب ١٦٢
ہماری وحی تیری طرف آئی ۔ وہ جیسے نوح نبیوں نے تھی پائی
وہ ابراہیم و اسمعیل و اسحاق ۔ ہوا یعقوب پر بھی اس کا اطلاق
سوئے اسباط و عیسی اور ایوب ۔ وہ یونس اور ہارون پر ہوئی خوب
سلیمان پر جو آئی وحی مطلق ۔ زبور اللہ نے دی داؤد کو حق ١٦٣
وحی بھیجی تھی پھر ان انبیاء پر ۔ سنائے جن کے قصے ہم نے پڑھکر
اور ایسے انبیاء پر وحی آئی ۔ کہانی کچھ نہیں جن کی سنائی
ہے ان پر بھی تھا ہم نے وحی بھیجا ۔ ہوئے پیدا کلیم اللہ و موسے
کلام اللہ سے جو کرتا عیاں تھا ۔ خدا اس پر بڑا ہی مہرباں تھا ١٦٤
بشارت دیں جو لوگوں کو ڈرائیں ۔ کہ تا تم راہ میں حجت نہ لائیں
ہے اللہ زور والا اور دانا ۔ اسی کی شان ہے اعلی سے اعلی ١٦٥
جو اترا تم پہ ہے اللہ گواہ ہے ۔ وہ اپنے علم سے اس نے دیا ہے
فرشتے بھی ہوئے اس پر گواہ ہیں ۔ مگر کافی ہے اللہ جو براہ ہیں ١٦٦
یقیناً لوگ جو کافر ہو آئے ۔ خدا کی راہ میں روڑے لگائے
وہ گمراہ ٹھیک گمراہی میں ہیں دور ۔ کہیں سے لے گیا ان کو کہیں زور ١٦٧
ہوئے کافر جو ظلم ان نے کمایا ۔ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اللہ
نہ ان کو وہ دکھائے راہ سیدھی ۔ انہیں راہ جہنم ٹھیک ہو گی ١٦٨
جہنم میں رہیں گے وہ ہمیشہ ۔ بہت آساں ہے کرنا رب کو ایسا ١٦٩
اے لوگو یہ رسول اللہ کا آیا ۔ خدا کا حکم جس نے پڑھ سنایا

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ
بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ؕ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

تم اس پر خیر سے ایمان لاؤ　　اگر تم کفر کے رستے پہ جاؤ
تو اللہ کا زمین و آسمان ہے　　اسی کا ہے جو ان کے درمیاں ہے
وہ سب کچھ دیکھتا ہے جانتا ہے　　حقیقت حال کی پہچانتا ہے　۱۷۰
سنو اہل کتاب اس پر ہو اثبات　　غلو سے دین میں کوئی نہ ہو بات
خدا کی شان میں حق کی کہو بات　　کہو ہرگز نہ، ہو جس میں خرافات
مسیح عیسیٰ تھا مریم کا ہی بیٹا　　رسول اللہ کا تھا اور حکم اس کا
جو بھیجا جانب مریم بنا روح　　تم ایماں لاؤ یا جو راہ ہو مفتوح
خدا پر اور رسولوں پر ہو پکا　　دل و جاں سے تم ایماں کی چلو راہ
اور اس کے بعد نبیوں پر ہو ایمان　　کہو نہ تین ہیں اللہ بایقاں
تم اس تثلیث کے قصہ کو چھوڑو　　یہ رشتہ ایک ہی اللہ سے جوڑو
تمہارے واسطے بہتر یہی ہے　　خدا واحد ہے گر کچھ آگہی ہے
وہ بالاتر ہے اس سے پاک اللہ　　کہ ہو اس کا کوئی دنیا میں بیٹا
زمین و آسمان میں جو عیاں ہے　　اسی کا ہے جو اس کے درمیاں ہے
وہی ہے کارساز اللہ کافی　　کفالت خبر گیری میں ہے وافی　۱۷۱
مسیح اللہ کو ہرگز نہیں عار　　کہ وہ اللہ کا بندہ ہے بہر کار
مقرب جو فرشتے سب ہی آئیں　　نہ وہ بھی بندگی سے عار کھائیں
خدا کی بندگی سے جس کو ہو عار　　تکبر اور رعونت میں ہو ہشیار
وہ اک دن حشر کا آکر رہے گا　　اکٹھا جب انہیں اللہ کرے گا　۱۷۲
وہ جو مومن ہوئے اچھے کئے کام　　وہ پائیں گے جزا پوری سرانجام
زیادہ اس سے بھی حق بدلہ دے گا　　خدا کی رحمتوں میں وہ رہے گا
مگر جو بندگی سے کر گئے عار　　تکبر میں رہے ہر طور ہشیار

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ
اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ
الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ
الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ
فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ
نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا
بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ

عذاب درد ناک ان کو ملے گا　عذابوں میں ہی وہ گھلتا رہے گا
سوا اللہ کے والی نہ مددگار　وہ پائیں گے کہیں جن کو ہوئی عار ۱۷۳
اے لوگو حق کی جانب سے ہے برہان　ہے آئی روشنی اللہ سے ایماں ۱۷۴
جو اللہ پاک پر ایمان لائے　بڑے محکم ارادے کر دکھائے
وہ اسکی رحمتوں میں ہونگے داخل　خدا کا فضل ہو گا ان کو حاصل
ہدایت پائیں گے راہ ہدیٰ کی　دکھائیں گے انہیں ہم راہ سیدھی ۱۷۵
یہ کہتے ہیں کہو کیا ہے کلالہ　کہو مر جائے گر کوئی مرنے والا
کوئی اولاد وہ پیچھے نہ چھوڑے　بہن ترکہ سے آدھا حصہ لے لے
دو بہنیں دو تہائی کی ہوں وارث　بہن مر جائے تو بھائی ہو وارث
ہاں دوہرا اور اکہرا جان حصہ　اگر بھائی بہن ہوں کچھ زیادہ
وہ احمق ہے جو اب بھٹکا ہوا ہے　خدا نے صاف واضح کر دیا ہے
حقیقت حال کی پہچانتا ہے　وُہ ہر شے کی حقیقت جانتا ہے ۱۷۶

م الصلوٰۃ

ع ۲

يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ
وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ
كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ
وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع

اٰيَاتُهَا ١٢٠	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ
لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ
مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا

(۵) سورۃ المائدۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم — اللہ ہے سچا

خدا کا حکم ہے ایمان والو — رہو عقدوں پہ قائم جان والو
حلال اللہ کرے تم پر مویشی — چوپایوں کی طرح ہو قسم جن کی
سوا ان کے جو تم کو حق بتائے — یا جن کا ذکر آگے چل کے آئے
مگر جس وقت تم احرام باندھو — شکار اس وقت جائز ہے نہ تم کو
خدا کا حکم ہے جیسے وہ چاہے — کرو وہ کام جو اللہ بتائے ۱
یہ بھی ایمان والو یاد رکھو — نہ ہو بے حرمتی حق کے نشاں کو
جو حرمت کے مہینے وہ بتائے — زیادتی نہ کوئی اس میں دکھائے
جو قربانی کے رکھو جانور تم — کرو قربانی ان کی ٹھیک محکم
نہ ان کو جن کو پہنائی ہے گانی — خدا کے ہاں نذر جن کی ہے ٹھانی
نہ ان پر ہاتھ ڈالو تم کبھی بھی — جہاں ہو نذر حق کی بات پکی
نہ ہرگز نیک بندوں کو ستائیں — جو بیت اللہ کی جانب بڑھ کے آئیں
خدا کا فضل و خوشنودی وہ چاہیں — رضائے حق کی راہ پر چل کے آئیں
ہاں جب احرام اپنے کھول لو تم — شکار اس وقت جائز ہے کرو تم
گروہ اک نے کئے بند راستے ہیں — کہ بیت اللہ کی جانب تم نہ جائیں
نہ غصے میں کبھی تم مشتعل ہو — نہ ہو بے راہ رو تم کو کرے وہ
تعاون نیکیوں میں ہاں کرو تم — برائی کی طرف پھر نہ بڑھو تم
ڈرو اللہ سے وہ سب کا خدا ہے — بڑی ہی سخت دینا وہ سزا ہے ۲ ربع
حرام اللہ کرے تم پر ہے تحریر — عیاں مردار و خون و لحم خنزیر
وہ بھی جو ذبح غیر اللہ پہ ہو گا — گلہ جس کا گھٹا اور مر گیا کیا

الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط وَاِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوْا ط وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ
صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا م
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا
ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ
اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ
رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یا کوئی چوٹ لگنے سے مرا ہو
یا ٹکر سے بلندی سے گرا ہو

درندوں نے جسے ہو چیر پھاڑا
حرام اللہ کہے جب ان نے مارا

کرو تم ذبح زندہ جو کہ ہوں ٹھیک
وگرنہ ہے حرام اللہ کے نزدیک

کسی جو آستانے پر ذبح ہو
حرام اللہ کہے ایسا کرے جو

نہ پانسہ سے کرو قسمت کو معلوم
سراسر فسق ہے یہ فعل مذموم

ہوئے مایوس کافر آج سارے
تمہارے دین کے تک کر نظارے

نہ ان سے تم ڈرو مجھ سے ڈرو تم
(نہ ان کی دوستی کا دم بھرو تم)

مکمل دین میں نے کر دیا ہے
مکمل نعمتوں سے یہ عطا ہے

خدا راضی اسی اسلام سے ہے
رضا اس کی اسی ہی کام سے ہے

مگر مجبور ہو کر جو بھی کھائے
گناہوں میں شمار اس کا نہ آئے

مگر میلان اس جانب نہ لائے
گناہ سمجھے ہو مجبوری ہی پائے

خدا بخشش کا مالک بخش دے گا
بڑا ہی مہربان ہے پاک اللہ ۳

یہ استفسار بہر آگہی ہے
حلال اللہ نے کیا کیا چیز کی ہے

حلال ہیں پاک چیزیں تم پہ ساری
بڑی ہے مہربانی اس کی بھاری

شکاری جانور جو تم سدھاؤ
خدا کے علم سے جن کو سکھاؤ

پکڑلیں جس کو وہ، وہ بھی روا ہے
خدا کا نام لینا برملا ہے

ڈرو حق سے نہ ہو اس میں زبر زیر
نہیں لگتی حسابوں میں ذرا دیر ۴

حلال ہیں پاک چیزیں تم پہ ساری
یہ تم پر مہربانی ہے ہماری

طعام اہل کتب کا بھی روا ہے
اور ان کا تم سے کھانا بھی بجا ہے

ہیں جائز عورتیں تم پر وہ موزوں
ہوں مومنہ یا کتب والوں کی مصنون

ادا حق مہر گر ان کا کرو تم
نکاح ان سے کرو بر حق پڑھو تم

رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ
الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ
طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ
لَّهُمْ ؗ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ
اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى

نہیں جائز مگر شہوت پرستی | یا کوئی آشنائی کی سی مستی
جو ایمان کی روش سے کر کے انکار | چلا راہ زندگی اسکی ہے بے کار
نہ پائے آخرت میں کوئی حصہ | یہ واضح بات ہے واضح ہے قصہ ۵
نمازوں کے لئے ایمان والو | اٹھو جس وقت تم یہ طور ڈہالو
کہ منہ اور ہاتھ دھو لو کہنیوں تک | مسح سر پر کرو اس میں نہیں شک
پھر اپنے ٹخنوں تک پاؤں کو دھو لو | یہ بھی پاکیزگی کی بات سمجھو
اگر تم ہو جنابت میں نہا لو | سفر میں مرض میں یا کچھ ادا ہو
یا چھو لو عورتوں کو ناگہانی | یا کوئی اور حاجت ہو نہانی
نہ ہو پانی تو مٹی پاک لے کر | لگاؤ ہاتھ پھیرو اپنے منہ پر
پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ملو تم | تیمم اس طرح لوگو کرو تم
خدا کی طرف سے تنگی نہیں ہے | ہدائت اس سے ہے اور بالیقین ہے
کہ تم کو ہر طرح سے پاک کردے | وہ اپنی نعمتوں سے تم کو بھر دے
بجالاؤ تم اس کا شکر ہردم | یہی لازم ہے تم پر بات محکم ۶
تم اس کی نعمتوں کو بھی کرو یاد | نہ اس کے عہدو پیاں سے ہو بیداد
جو اس نے تم پہ واضح کر دیا ہے | کہا تم نے کہ مانا سن لیا ہے
ڈرو اس سے وہ دل کے راز جانے | حقیقت حال کی ہرنوع پہچانے ۷
کہے اللہ سنو ایمان والو | یہ مجھ سے راستی کی راہ پالو
سدا انصاف پر قائم رہو تم | گوائی دو تو حق پر ٹھیک ہو تم
کریں نہ مشتعل دشمن کے اوصاف | نہ چھوڑو تم کبھی بھی راہ انصاف
سراسر عدل سے ہی کام لو تم | خدا ترسی کرو حق سے ڈرو تم
تمہارے حال سے وہ باخبر ہے | عمل میں جو کہ بھی زیر و زبر ہے ۸

سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

کیا اللہ نے وعدہ مومنوں سے | کرے دنیا میں جو بھی کام اچھے
خطاؤں سے کریگا درگزر وہ | بڑا ہی اجر دے گا مومنوں کو ۹
ہمارے قول جن نے جھوٹ جانیں | ہماری آیتوں کو سچ نہ مانیں
جگہ ان کی ہوئی دوزخ جہنم | رہیں گے اس میں سارے ہوکے باہم ۱۰
کرو اے مومنو احساں حق یاد | گروہ اک کرنے آیا تم یہ بیداد
ارادہ تھا کرے آکر لڑائی | خدا نے روک دی جو دل میں آئی
رہا اپنے ارادوں میں وہ ناکام | رہے وہ خام و خاسر سب سرانجام ۱۱
ڈرے اللہ سے مومن جو ہوا ہے | ہوا مومن توکل برخدا ہے
خدائے پاک نے جس وقت وعدہ | یہ اسرائیلیوں سے اک کیا تھا
نقیب ان سے کئے بارہ مقرر | کہا میں ہوں تمہارے ساتھ سرپر
نمازیں ٹھیک گر تم نے ادا کیں | زکاتیں دیں ادا اچھی ادا کیں
مرے پیمبروں کو ٹھیک مانا | مدد کی ان کی اور برحق پچھانا
رہے دیتا خدا کو قرض اچھا | یقین مانو ملے گا اچھا بدلہ
برائیاں دور ہو جائیں ساری | بہت ہی آبرو ہو گی تمہاری
تمہیں جنت میں میں داخل کروں گا | جہاں نہروں سے شادابی میں دونگا
پھر اس کے بعد بھی کافر ہوا جو | خدا کی راہ سے گمراہ ہوا وہ ۱۲
انہوں نے اپنے وعدوں کو ہو توڑا | انہوں نے لعنتوں سے جوڑ جوڑا
دل ان کے پھر برائیوں سے ہوئے سخت | الٹ پھیروں میں وہ پھرتے ہیں بدبخت
وہ اس تعلیم کو بیشک گئے بھول | خطاؤں سے اکثر ان کی گئی چول
کیا الفاظ کو ان نے الٹ پھر | کریں حق بات کو ہر دم زبرزیر
خیانت کار ہیں حق جانتا ہے | رہ حق پر جو ہیں پہچانتا ہے

هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ
اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ
وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ
جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ
وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى
خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا
بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

بہت کم ہیں جو ہیں راہ ہدیٰ پر
جنہیں ہے اعتماد اپنے خدا پر
وہ گمراہ ٹولہ جو بھی کر رہا ہے
خدا سب حال ان کے دیکھتا ہے
تم ان کو چھوڑ دو جس حال میں ہیں
خطاؤں کے وہ جس بھی جال میں ہیں
پسند اللہ کو ہیں وہ لوگ اچھے
جو ہیں احسان کی راہوں پہ چلتے ۱۳
نصاریٰ سے بھی یہ وعدہ لیا تھا
انہیں بھی قول اک اچھا دیا تھا
مگر وہ بھی سبق اپنے گئے بھول
ہوا ان کا عناد و بغض معمول
بھٹک اک دشمنی میں وہ رہے ہیں
جو آپس میں وہ وعدے کر رہے ہیں
قیامت کو ضرور اللہ کہے گا
بتائیگا جہاں میں کیا کیا تھا ۱۴
سنو اہل کتب یہ حال سارا
سنانے کو رسول آیا ہمارا
تھے جن باتوں پہ ڈالے تم نے پردے
تمہارے سامنے ظاہر وہ کر دے
کرے درگزر بعضوں سے وہ اکثر
عطا کی روشنی اللہ نے یکسر
کتاب حق نما اس کو عطا کی
جہاں کو جس سے اس نے روشنی دی ۱۵
بتائے اس نے وہ اچھے طریقے
جہاں میں ٹھیک رہنے کے سلیقے
رضا اللہ کی جو پہچانتے ہیں
اور اس کا حکم برحق مانتے ہیں
خدا ان کو اندھیروں سے نکالے
وہ راہ راست پر پھر ان کو ڈالے ۱۶
یقیناً کفر ہے جن نے کہا ہے
مسیح مریم کا بیٹا ہے خدا ہے
رسول اللہ کہو ان کو عیاں بات
یہ ہے سارا جہاں اللہ کے ہاتھ
کرے گر وہ ہلاکت کا ارادہ
مسیح و مریم و ہر شئی کو ہمراہ
وہ جو کچھ اس زمیں میں ہے مٹا دے
کسے طاقت ہے جو اس سے بچالے
خدا ہی کے سارے ملک و افلاک
اسی کا ہے جو پیدا بر سر خاک
وہ جو چاہے کرے پیدا نہاں صاف
اسی کی رونقیں پنہاں عیاں صاف

ع نصاریٰ

الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ لا يَّهْدِيْ
بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ
شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ
وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اسی کا ہے جو ان کے درمیاں ہے — وہی ہر چیز پر قادر عیاں ہے ۱۷
یہود اور ہیں نصاری صاف کہتے — کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں چہیتے
کہو ان سے اگر یہ تھا سہارا — عذاب اللہ نے کیوں تم پر اتارا
حقیقت میں ہو تم ایسے ہی انساں — کئے پیدا خدا نے جیسے میں یاں
جسے چاہے معافی دے خدا پاک — تباہ کردے وہ یا بر خاک و افلاک
وہ مالک ہے زمین و آسماں کا — وہی مالک ہے ان کے درمیاں کا
اسی کی طرف سب نے لوٹ جانا — یہی ایمان ہے جو تم نے نہ مانا ۱۸
سنو اہل کتاب آیا عیاں ہے — رسول اللہ تمہارے درمیاں ہے
تمہیں تعلیم دین واضح سنائے — خدائے پاک کے فرماں بتائے
ہوا تھا بند جب نبیوں کا آنا — بڑی مدت سے تھا یونہی فسانہ
نبی بھیجا نہ ہم پر تھا یہ چرچا — نہیں آیا بشارت دینے والا
کسی نے نہ ہمیں آ کر ڈرایا — کسی نے نہ پیام حق سنایا
لو اب آیا بشارت دینے والا — ڈرانے والا بھیجے حق تعالیٰ
خدا ہر چیز پہ قادر عیاں ہے — وہی شاہ زمین و آسماں ہے ۱۹
کرو وہ یاد موسیٰ کی کہانی — کہا جب قوم کو اس نے زبانی
خدا کی نعمتیں لوگو کرو یاد — پیمبر اس نے بھیجے دے کے ارشاد
بنایا بادشاہ تم کو زمیں پر — دیا وہ کچھ نہ تھا جو کہ میسر
جہاں میں ہر طرح تم عطا تھی — خدا کی تجھ پر رحمت بے بہا تھی ۲۰
میرے بھائیو کرو ہمت اٹھ آؤ — مقدس وادی میں داخل ہو جاؤ
جو لکھ دی ہے تمہیں رب العلا نے — ہٹو پیچھے نہ تم کرلو لکانے
وگرنہ تم تو ہو گے خاسرین میں — پناہ تم کو ملے گی نہ زمیں میں ۲۱

ع ۶ ۷

بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ
تَقُولُوا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَّلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ
بَشِيرٌ وَّنَذِيرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَإِذْ
قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوكًا ق صلے وَّاٰتٰكُمْ
مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا
الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا
عَلٰٓى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خٰسِرِينَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا يٰمُوسٰٓى
إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ صلے وَإِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى
يَخْرُجُوا مِنْهَا ج فَإِنْ يَّخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دٰخِلُونَ ﴿۲۲﴾
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ج فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
غٰلِبُونَ ج ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوٓا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾
قَالُوا يٰمُوسٰٓى إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

کہا سب نے اے موسیٰ ہم نہ جائیں　　کہیں ایسا نہ ہو ہم منہ کی کھائیں
وہاں پر لوگ ہیں سارے بہادر　　وہ ہیں موجود جب تک اس جگہ پر
بس اس وادی میں داخل ہم نہ ہونگے　　نہ جب تک چھوڑدیں خودلوگ اس کے
اگر ہاں وہ نکل جائیں ہم حاضر　　ہم ہوں گے اس میں داخل باکر وفر ۲۲
تھے دو شخص ایسے ان لوگوں میں موجود　　نوازا جن کو تھا اللہ نے باجود
انہوں نے بزدلوں کو تھا سنایا　　اے لوگو امتحاں کا وقت آیا
گھس اندر ان کے دروازوں میں جاؤ　　تم اندر جا کے غالب ان پہ آؤ
رکھو اپنے خدا پر تم بھروسہ　　اگر ایمان رکھو دل میں پکا ۲۳
کہا سب نے ایسے موسیٰ ہم نہ جائیں　　وہاں جب تک کہ ان لوگوں کو پائیں
وہاں تم جاؤ لے اپنا خدا ساتھ　　لڑو ان سے نہ اپنا اس میں ہے ہاتھ ۲۴
ہم اس جگہ عیاں بیٹھے ہوئے ہیں　　جہاں ہر طرح سے چرچے ہوئے ہیں
کہا موسیٰ نے اے میرے خدایا　　یہاں ان میں کوئی میرا نہ آیا
مجھے اور میرے بھائی کو بھی اب ایسے　　جدا ان فاسقوں سے ٹھیک کر دے ۲۵
کہا چالیس سالوں تک یہ بندے　　یہ بے گھر ہو کے آوارہ پھریں گے
نہ کھانا ترس ہرگز گمرہوں پر　　خدا کی لعنتیں ہوں کافروں پر ۲۶
انہیں آدم کے بیٹوں کا بیاں صاف　　سنا دو اے نبی تم کر کے انصاف
جب ان دونوں نے بھی قربانیاں دیں　　قبول اک کی ہوئی باجاہ و تمکیں
ہوئی نہ دوسرے کی جبکہ منظور　　(ہوا اس بات وہ سخت رنجور)
(کہا یوں دوسرے نے غصے کھا کر)　　میں تم کو مار ڈالوں گا یہاں پر
کہا پہلے نے یوں غصہ نہ کھائے　　ذرا تو اس طرف نظریں اٹھائے
خدا نذریں قبول ان کی ہے کرتا　　جو بندہ اس سے ہے ہروقت ڈرتا ۲۷

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۴﴾
قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ
عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ج يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط فَلَا
تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ
ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ط
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ
إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ
لِأَقْتُلَكَ ج إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾ إِنِّي
أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ
أَصْحَابِ النَّارِ ج وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ
لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ
كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ط قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ

اگر تو قتل کرنے پر اٹھ آئے ۔۔۔ ارادہ قتل کرنے کا بنائے
نہ میں ہرگز کبھی ایسا کروں گا ۔۔۔ میں اپنے پاک اللہ سے ڈروں گا ۲۸
اٹھا لے اپنے میرے سب گناہ تو ۔۔۔ لے جا کر ٹھیک دوزخ میں پناہ تو
خدا سے ظالموں کو یہ سزا ہے ۔۔۔ یہی بدلہ انہیں حق نے دیا ہے ۲۹
پھر آخر نفس بد نے یہ دکھایا ۔۔۔ قتل بھائی کو بھائی سے کرایا
ہوا مردود یوں دنیا ودیں میں ۔۔۔ ہوا داخل گروہ خاسریں میں ۳۰
پھر اللہ نے وہاں کوے کو بھیجا ۔۔۔ زمین آکر وہاں جو کھودتا تھا
یہ کوے نے اسے آکر سکھایا ۔۔۔ کہ کیسے چاہیے مردہ دبایا
کیا افسوس اس نے بہت بھارا ۔۔۔ کہ میں اتنا جہاں میں ہوں نکارا
سمجھ اتنی بھی تجھ کو ہے نہ آئی ۔۔۔ چھپاؤں کس طرح یہ مردہ بھائی
وہ پچھتایا بڑا فعل زبوں پر ۔۔۔ رہا وہ اس طرح ہر نوع نگوں سر ۳۱
اسی صورت سے اسرائیلیوں پر ۔۔۔ یہ واضح کر دیا حکم موقر
کسی کو گر کوئی بے وجہ مارے ۔۔۔ قصاص و فدیہ سے ہو بر کنارے
تو یوں سمجھو کیا قتل اک جہاں ہے ۔۔۔ وہ سارے دہر کا قاتل عیاں ہے
اگر کوئی کسی کی جان بچائے ۔۔۔ وہ اللہ پاک سے یہ شان پائے
کل انسانوں کو اس نے زندگی دی ۔۔۔ خدا کے حکم کو تابندگی دی
مگر یہ حال ہے ان کا نمایاں ۔۔۔ پیمبر ہم نے بھیجے ان میں ہیں یاں
وہ ہم سے جو ہدائت لے کے آئے ۔۔۔ ہمارے حکم پڑھ پڑھ کر سنائے
مگر پھر بھی بکثرت یہ برے ہیں ۔۔۔ برائی کی طرف بڑھتے چلے ہیں ۳۲
جزا ان لوگوں کی برحق عیاں ہے ۔۔۔ کہ جن کا مسئلہ یوں درمیاں ہے
لڑیں بندے جو اللہ اور نبی سے ۔۔۔ بپا فتنے زمیں میں ہیں وہ کرتے

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ
اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۛ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ
جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ
يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا

فساد ہوجائے دنیا میں نمایاں | رہے محفوظ نہ کوئی یہاں جاں
سزا ان کی ہے ان کو قتل کر دیں | یا سولی پر چڑھا کر بدلہ لے لیں
یاں ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دو تم | یا ان کو وطن سے باہر کرو تم
یہ دنیا میں عیاں ان کی سزا ہے | اور عقبیٰ میں عذاب اس سے بڑا ہے ۳۳
مگر کرلیں جو توبہ قبل اسکے | کہ پالو ان پہ قابو اس طرح سے
تو بیشک جان لو حق برملا ہے | غفور اللہ رحیم اللہ بڑا ہے ۳۴
خدا سے تم ڈرو ایمان والو | وسیلہ باریابی کا کوئی لو
اور اسکی راہ میں کوشش کرو تم | سوئے لطف و فلاح ہر دم بڑھو تم ۳۵
یقیناً جان لو کافر ہوئے جو | وہ مالک ساری دنیا کے ہوئے گو
اور اس سے اور بھی ہوویں زیادہ | کریں اس سے وہ فدیہ کا ارادہ
کہ بچ جائیں قیامت کو خدا سے | عذاب حق سے اور روز جزا سے
نہ وہ ہرگز قبول اللہ کرے گا | عذاب درد ناک ان کو ملے گا ۳۶
ہمیشہ وہ جہنم میں رہیں گے | سزائیں ہر طرح کی یہ سہیں گے ۳۷
کرے چوری خواہ عورت یا کوئی مرد | تو ان کے ہاتھ کاٹو ہو کے بے درد
یہ ان کے کسب کا ان کو ہے بدلہ | خدا کی طرف سے ان پر ہے ان کا
وہ بیشک اپنی قدرت پر ہے غالب | اسی کے حکم میں ہر چیز ہے سب
جو بعد از ظلم توبہ کو بڑھے گا | اور اپنی اس سے اصلاح کر وہ لے گا ۳۸
اسے ہاں حق تعالیٰ بخش دے گا | بڑا ہے درگزر وہ کرنے والا
نہیں تم جانتے وہ حق تعالیٰ | ہے مالک ہر طرح ارض و سما کا ۳۹
جسے چاہے برائی کی سزا دے | جسے چاہے وہ بخش اسکی خطاوے
وہی ہر چیز پر قادر الہ ہے | وہی ہاں مالک ارض و سما ہے ۴۰

حد فساد و بغاوت کی سزا

ع ۵
۹
۶

حد چوری کی سزا

فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ
مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا
مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ
هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

رسول اللہ یہ بیشک جان لو تم نہ ہرگز رنج و غم میں یوں رہو تم

اگر کافر دکھائیں تم کو تیزی بڑھے ہر کفر میں پھر بات انکی

خواہ بندے وہ کہیں ایمان لائے مگر ایمان سے دل ہیں پرائے

خواہ ان میں ہوں ہوتے جو کہ یہودی ہیں سنتے ہر طرح سے بات جھولی

کلامؐ اللہ کے معنی وہ بگاڑیں مسلمانوں کو موضوع سے اکھاڑیں

کہیں گر یہ ملے تو اس کو لے لو اگر یہ نہ ملے نہ بات مانو

بنائے جسکو فتنہ اللہ یکسر بچائے نہ اسے کوئی بھی آکر

یہ وہ بندے ہیں جن کو رب نہ چاہے نہ کوئی بات اچھی ان سے آئے

انہیںؐ دنیا میں رسوائی ملی ہے قیامت میں سزا اس سے بڑی ہے

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ
يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِى
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ
لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ
عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ
اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا
التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ
الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

حرام اشیاء یہ جھوٹے لوگ کھائیں　　تمہارے پاس گر یہ لوگ آئیں
جو چاہو فیصلہ ان کا کرو تم　　نہ چاہو گر نہ بات ان کی سنو تم
تمہیں کچھ بھی ضرر ان سے نہیں ہے　　مگر یہ بات اتنی بالیقین ہے
کرو گر فیصلہ انصاف سے ہو　　یہی مرضی خدا کی ہے یہ سن لو
پسند انصاف کو اللہ کرے ہے　　نہ اسکو اسکی حد سے جو بڑھے ہے　۴۲
یہ تم کو کس طرح منصف بنائیں　　یہ خود تورات اپنے پاس پائیں
خدا کا حکم صاف اس میں لکھا ہے　　انہوں نے اس سے منہ موڑا ہوا ہے
حقیقت یہ ہے بے ایماں ہیں یہ　　مجسم طورپر شیطان ہیں یہ　۴۳
یہ جو تورات کی ہم نے عنایت　　ہے اس میں نور حق بھی اور ہدایت
پیمبر فیصلے اس سے تھے کرتے　　مسلماں تھے وہ تھے اللہ سے ڈرتے
وہ جو ان میں یہودی بن گئے تھے　　اسی سے فیصلے ان کے تھے ہوتے
وہ سب احبار و رہباں بادل و جاں　　نگہبان تھے کتاب حق کے سب واں
محافظ تھے کتاب اللہ کے سارے　　گواہ اس بات پر تھے سب وہ بھارے
نہ بندوں سے یہودیو اب ڈرو تم　　ڈرو مجھ سے اگر حق پر رہو تم
نہ بیچو تھوڑی قیمت پر یہ آیات　　وہ کافر ہیں نہ سمجھیں حق کی جو بات
کرے نہ حکم ربی پر جو انصاف　　وہ کافر ہے سراسر جان لو صاف　۴۴
لکھا تورات میں یہ حکم تھا صاف　　کہ ہر اک کام میں کرنا ہے انصاف　۴۵
ہے بدلہ جان کا تم جان جانو　　اور آنکھوں کے لئے آنکھیں پچھانو
ہے بدلے ناک کے ہاں ناک ہی صاف　　اسی طرح سے کان اور دانت انصاف
برابر زخم کے ہے زخم بدلہ ق　　قصاص اس طور ہے گر کردو صدقہ
کفارا ہے گناہوں سے سہارا　　کہ ہے احساں یہ اک بہت سارا

ع ۵/۱۰

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا

عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لا وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ

بِالسِّنِّ لا وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ط فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ

اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ لا وَّمُصَدِّقًا لِّمَا

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

فِيْهِ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

جو قانون خدا سے منہ کو موڑے | بڑا ظالم ہے جو پیمان توڑے ۴۶
پھر اس کے بعد عیسیٰ ابن مریم | کریں تورات کی تصدیق پیہم
کتاب ان کو عطا کی ہم نے انجیل | ہدایت روشنی کی تھی وہ تفصیل
وہ بھی تورات میں جو کچھ لکھا تھا | کہے سچ ہے کہا یہ برملا تھا
خدا والوں کی خاطر تھی ہدایت | نصیحت حق سے تھی ان پر عنایت
ہمارا حکم تھا سب اہل انجیل | اسی ہی حکم کے تابع ہوں بے قیل
جو اللہ پاک نے اس میں لکھا ہے | وہی حق ہے وہی سچ برملا ہے
جو اس قانون سے منہ موڑتا ہے | وہ فاسق ہے وہ کافر بے حیا ہے ۴۷
پھر اے پیارے محمدؐ ہم نے تم پر | اتاری ہے کتابِ حق سراسر
کرے تصدیق جو پہلی کتب کی | محافظ ہے انہیں احکام رب کی
یہی قانون ہے حکم خدا ہے | اسی کا فیصلہ حق برملا ہے
تم ان لوگوں کی باتوں میں نہ آنا | کہیں حق کا یہ راہ نہ چھوڑ جانا
مقرر سب کی خاطر ہے شریعت | ہے اک راہِ عمل حسنِ طریقت
خدا گر چاہتا اک ہو شریعت | بنا سکتا تھا تم کو ایک امت
مگر یہ آزمائش ہے خدا سے | کہ تم کو آزمائے اس ہدا سے
لہذا اس طرح اک دوسرے سے | بڑھو نیکی میں آگے ولولے سے
ہے آخر حق کی جانب سب نے جانا | بتا دے گا جو ہے اس نے بتانا
بتاوے گا خدا جھگڑا کیا ہے | کہ کس میں اختلاف آیا ہوا ہے ۴۸
کرو تم فیصلے اس کے مطابق | اتارا حق نے تجھ پر ہے یہ جو حق
کرو نہ پیروی ان کی رضا کی | رہو ہشیار تک راہیں ہدیٰ کی
کہیں یہ منحرف کرنے نہ پائیں | خدا کے حکم میں فتنے اٹھائیں

ع ۱۳ (ربع)

عَلَیۡهِ فَاحۡكُمۡ بَیۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ
شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ لِّیَبۡلُوَكُمۡ فِیۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا
الۡخَیۡرٰتِ ؕ اِلَی اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُكُمۡ بِمَا
كُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احۡكُمۡ بَیۡنَهُمۡ بِمَاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ
یَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَیۡكَ ؕ فَاِنۡ
تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ اَنۡ یُّصِیۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ
ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾
اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِیَّةِ یَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ
اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
لَا تَتَّخِذُوا الۡیَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوۡلِیَآءَ ؔۘ بَعۡضُهُمۡ
اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَی الَّذِیۡنَ

اگر یہ موڑ لیں منہ راہ حق سے — سمجھ لو یہ ہے مصیبت اس کے بدلے
گناہوں کے ہے بدلے یہ اذیت — ملے گی فاسقوں کو سخت سے سخت
کہ اکثر لوگ ناحق ہو گئے ہیں — وہ گمراہی میں آگے بڑھ رہے ہیں ۴۹
کیا یہ چاہتے ہیں وہ ہو آئے — جو دور جاہلیت میں ہوا ہے
خدا سے کون بہتر حکم والا — ہے جاننے جو رکھے ایمان اعلیٰ ۵۰
بناؤ مومنوں ہاں نہ کبھی بھی — تم اپنے دوست نصرانی یہودی
وہ ہیں اک دوسرے کے دوست پکے — گر انکے دوست ہو گے ہو گے انکے
یقیناً حق نہ دے ان کو ہدایت — جو ظالم ہوں کریں ہر دم شرارت ۵۱
تم ان کو دیکھتے ہو بالصراحت — ہے جن لوگوں کے سینوں میں کدورت
یہ کہتے ہیں تو آجائے مصیبت — پھنس جائیں نہ اسمیں بے حقیقت
وہ ان میں جاکے گھستے ہیں ہمیشہ — کہیں دل میں ہے اک ڈر اس سے ایسا
کہیں کوئی حادثہ آئے نہ ہم پر — بہت اغلب ہے خود اللہ مقرر
وہ کامل فتح کا اظہار لائے — یا کوئی اور قدرت وہ دکھائے
پریشاں ہوں یہ اپنی سوچ پر سب — ندامت پیش آئے اور تذبذب ۵۲
مسلماں برملا ان کو کہیں گے — یہ وہ ہی ہیں غلو جو کہ کئے کرتے
یہ قسمیں کھا کے کہتے تھے نمایاں — تمہارے ساتھ ہیں ہم بادل و جاں
ہوئے باطل وہ سب اعمال ان کے — نمایاں ہو گئے سب حال ان کے ۵۳ ثلاث
سنو اے مومنوں جو اپنے دیں سے — ہاں پھر جائے وہ دل سے یہ سمجھ لے
خدا پیدا کرے گا قوم ایسی — محبت جس سے خود اللہ کو ہو گی
محبت وہ بھی اللہ سے کریں گے — مسلمانوں کی جانب وہ بڑھیں گے
بڑی تیزی سے لیں گے کافروں کو — جہاد فی سبیل اللہ میں دیکھو

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ
نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا
فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؗ يُجَاهِدُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

ملامت سے کچھ اندیشہ نہ ہو گا | یہ ان پر فضل ہے ان کے خدا کا
جسے چاہے اسے رحمت عطا ہو | علیم ہے صاحب وسعت الٰہ وہ ۵۴
ہاں ان کے دوست اللہ اور نبی ہیں | وہ مومن دین حق سے جو قوی ہیں
زکاتیں دیں کریں قائم نمازیں | خشوع ہو اور اطمینان دل میں ۵۵
خدا سے دوستی جو بھی بنالے | رسول اور مومنوں سے دل ملالے
رہے ایمان والوں کے گروہ میں | گر وہ حق ہے غالب چار سو میں ۵۶ ع ۵ / ۶ / ۱۲
یہ بھی ایمان والو جان لو تم | نہ ان کی دوستی کا دم بھرو تم
جنہوں نے دیں کو ٹھٹھا بنایا | پئے تفریح مذاق اس کا اڑایا
جنہیں پہلے کتاب حق عطا کی | نہیں ہے دوستی ایسوں کی اچھی
ڈرو اللہ سے گر مومن ہوئے تم | تمہارے دل میں ہے گر دین محکم ۵۷
نمازوں کے لیے جب تم ندا دو | تمسخر ہیں اڑاتے برملا وہ
سبب یہ ہے کہ وہ عاقل نہیں ہیں | یہ گمراہی میں بالکل بالیقین ہیں ۵۸
یہ پوچھو ان سے اے اہل کتب کیا | یہ تم نے ہم میں کیا ہے عیب دیکھا
سوائے اس کے ہم ایمان لائے | خدا پر اور جو ہم کو سنا نے
اور اس پر جو اتاری اس سے پہلے | کہ تم سے پھر گئے کچھ لوگ اس سے
ہوئے اکثر ہیں فاسق لوگ تم سے | حقیقت کچھ نہیں تم لوگ سمجھے ۵۹
کہو ان سے کہ کیا میں یہ بتاؤں | میں ان لوگوں کا قصہ کیا سناؤں
برا انجام ہے جنکا خدا سے | ہیں بدتر فاسقوں سے بھی خطا سے
وہ جن پر لعنتیں آئیں خدا کی | وہ جن پر غضب ٹوٹا برملا بھی
بنے کچھ سور بندر لوگ ان سے | وہ جو طاغوت کے تابع ہوئے تھے
یہ درجہ اور بھی اس کا برا ہے | جو یوں راہِ ہدیٰ سے ہٹ گیا ہے ۶۰

تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ
إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ
تَنْقِمُونَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا
وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُونَ ﴿٥٩﴾
قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ
أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾
وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا
يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسٰرِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا

تمہارے پاس جب یہ لوگ آئیں — بڑے ایمان کی باتیں سنائیں
مگر کافر ہیں دل سے اور برے ہیں — دل انکے کفر حق ہی سے بھرے ہیں
خدا سب جانتا ہے حال ان کا — چھپا رکھا جو ان نے ہے قصہ ۶۱
یہ بھی تم دیکھتے ہو حال سارے — بکثرت ظلم کرتے ہیں نکارے
گناہ و ظلم میں کوشش ہے ان کی — پیۓ مال حرام ہر بات سوجھی
بری حرکات میں یہ مبتلا ہیں — اسیر پنجۂ جور و جفا ہیں ۶۲
نہیں کیوں روکتے احبار ان کے — برے کاموں سے ان کو جو ہیں کرتے
برا بولیں زبانوں سے زیادہ — رہیں مال حرام اوپر آمادہ
یقیناً زندگی میں یہ کمائی — بری ہے ان کے حصہ میں جو آئی ۶۳
یہودی کہتے ہیں اللہ کے ہاتھ — بندھے ہیں کر نہیں سکتا کچھ ان ساتھ
بڑا بکواس بکتے ہیں یہ گندے — خدا نے ہاتھ ان لوگوں کے باندھے
بڑی ہیں لعنتیں ان پر سراسر — کہ یہ بکواس بکتے ہیں جو آکر
خدا کے ہاتھ واسع ہیں کشادہ — کرے ان سے جو ہو اس کا ارادہ
حقیقت میں کلام اللہ کا پیارا — رسول اللہ پہ جو ہم نے اتارا
بنا موجب ہے انکی سرکشی کا — ہوا باطل پرستی میں اضافہ
عداوت ان میں آئی تاقیامت — اسی پاداش سے ان پر ہے لعنت
یہ جب بھی جنگ کے شعلے اٹھائیں — ہم ان شعلوں کو ٹھنڈا کر دکھائیں
فساد و فسق پھیلائیں زمیں میں — پسند اللہ کو ہرگز یہ نہیں ہیں ۶۴
اگر اہل کتاب ایمان لاتے — خدا ترسی جہاں میں کر دکھاتے
برائیاں ان کی ہم کر دیتے سب دور — یہ ہوتے جنتوں میں لوگ مسرور ۶۵
یہ ہوتے پیروے تورات و انجیل — کتابوں کی یہ کرتے پوری تعمیل

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ
الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ
اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ لا يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ط
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ط وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ
الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ لا وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ط
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ
الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ
لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا
التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ط مِنْهُمْ
اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

جو ان کے رب نے تھیں ان کو عطا کیں | کشادہ راہیں جن میں تھیں دکھا دیں
ہم ان پر رزق برساتے فلک سے | زمیں سے بڑھ کے آتا ہر طرف سے
کچھ ان میں راست رو بھی لوگ ہیں پر | بہت تھوڑے ہیں بدکردار اکثر ۶۶
اے پیغمبرؑ جو آیا ہے خدا سے | تو ان لوگوں کو کر کے خود دکھادے
اگر کوتاہی اس میں کچھ دکھا دی | نہ ہر گز حق کی ہے پیغمبری کی
خدا تجھکو بچائے ہر بلا سے | یقیں رکھو یہ فرماں ہے خدا سے
خدا نہ کافروں کو دے ہدایت | خدائے پاک کی ہے یہ عنایت (۶۷)
یہ کہدو صاف اے اہل کتاب اب | نہیں تم دین پر قائم سنو سب
نہ جب تک پیرو تورات و انجیل | نہ ہو گے نہ کرو گے پوری تعمیل
خدا کی طرف سے تم پر جو آئیں | اسی کی پیروی ہے حق کا آئین
یہ جو فرمان ہے اللہ سے آیا | اگر سرکش ہوئے اور حق نہ پایا
بڑھادے گا خدا انکار سارے | برے پھر حال ہوں گے یوں تمہارے
کرو افسوس نہ تم منکروں پر | عذاب آئے گا بیشک گمرہوں پر ۶۸
مسلمان ہو یہودی ہو عیسائی | ہو صابی جس نے بھی یہ راہ پائی
خدا و آخرت پر لائے ایمان | کرے پھر کام اچھے از دل و جان
بلاشک اس کو خوف و غم نہیں ہے | وہی ایمان والا بالیقین ہے ۶۹
لیا یہ عہد اسرائیلیوں سے | پیمبر ان کی جانب ہم نے بھیجے
مگر جب بھی کوئی حق کا پیمبر | خلاف ان کے کوئی کچھ کہتا آکر
تو جھٹلاتے یہ اس کو ہر طرح سے | تھے بعضوں کو یہ جاں سے مار دیتے ۷۰
گماں رکھا نہ ہو گا شور پیدا | مگر سمجھے نہ حکم اپنے خدا کا
ہوئے اندھے وہ اس سے اور بہرے | معافی دی تو بڑھکر اس سے ٹھہرے

ع ۶ ۵ ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ
اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَ
النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ
اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ق وَ
حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

خدا سب دیکھتا تھا جانتا تھا — حقیقت حال کی پہچانتا تھا ۷۱
یقیناً کفر ہے جس نے کہا ہے — مسیح مریمی برحق خدا ہے
یہ حالانکہ مسیح نے خود کہا تھا — اے اسرائیلیو برحق ہے اللہ
وہی اللہ میرا ہے اور تمہارا — کرو اس کی عبادت سب خدارا
شریک اللہ کا جس نے بنایا — کوئی جنت سے حصہ ہونہ پایا
جہنم خاص ہے اس کا ٹھکانا — اسے ظالم خدا نے ٹھیک جانا
کوئی ایسوں کا نہ ہو گا مدد گار — وہ واحد لا شریک اللہ بہر کار ۷۲
یقیناً کفر ہے جس نے کہا ہے — کہ تین اللہ میں ان اک خدا ہے
مگر یہ بات واضح بالیقیں ہے — سوا اس کے کوئی اللہ نہیں ہے
اگرچہ لوگ باز آئے نہ اس سے — نہ چھوڑے شرک کے ان نے طریقے
سزا بے حد ملیگی کافروں کو — عذاب اللہ کرے گا گمرہوں کو ۷۳
تو پھر یہ کیا نہ خود توبہ کریں گے — معافی کے لیے کیا نہ بڑھیں گے
خدا بخشش کا مالک رحم والا — ہے اسکی شان ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ۷۴
مسیح مریم کا بیٹا ہاں نہیں ہے — سوا اس کے پیمبر بالیقین ہے
بہت پہلے بھی پیغمبر تھے آئے — انہوں نے بھی صحیح رستے دکھائے
تھی اسکی والدہ عورت اک اچھی — بڑی ہی نیک صالحہ صادقہ تھی
یہ دونوں کھانا کھاتے بھی کھلاتے — تھے راہِ راست پر لوگو کو لاتے
یہ دیکھو صاف کیا ظاہر نشاں ہیں — حقیقت صاف ہے واضح بیاں ہیں
مگر یہ کس طرف کو جا رہے ہیں — یہ کیا کرتوت کیا دکھلا رہے ہیں ۷۵
کہو ان سے کہ کس کو پوجتے ہو — نہ جو نفع و ضرر دیوے ہے تم کو
خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے — تمہارے حال کو پہچانتا ہے ۷۶

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ
قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ
الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ
رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا
مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ
الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا
عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾ كَانُوا
لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ
كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا
اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

کہو اہل کتاب اتنا نہ بڑھنا غلو اس بات میں ہر گز نہ کرنا
کرو نہ پیروی ان کی جو بندے جو تم سے پہلے گمراہ ہو گئے تھے
کیا اوروں کو بھی تھا ان نے گمراہ یہی تھے لوگ جو چھوڑے ہوئے راہ
بھٹک اچھے وہ رستے سے گئے تھے بلا شک گمرہی میں مر گئے تھے ۷۷
ہوئے کافر جو اسرائیلیوں سے چلے راہ کفر کی اور حق سے تھے بھٹکے
زبان عیسیٰ و داؤد ان پر ہے ہردم بھیجتی لعنت سراسر
ہوئے سرکش گناہوں میں بڑھے تھے برے کاموں سے نہ وہ روکتے تھے ۷۸
برا طرز عمل ان نے بنایا حمایت کفر کی میں دل لگایا ۷۹
جنہوں نے کفر کی کی یوں حمایت برا انجام پایا بے نہایت
نفس میں انکے جو یوں تھی خماری خدا کا ہے غضب ان سب پہ بھاری
عذاب دائمی میں آئیں گے وہ مصیبت میں ہی منہ کی کھائیں گے وہ ۸۰
اگر ہوتے یہ لوگ ایمان والے یہ سچے دین کی پہچان والے
اور اسکو مانتے جو کچھ اتارا نہ بنتے کافروں کا یہ سہارا
مگر فاسق ہوئے ہیں بہت سارے اطاعت سے نکل کرتے یہ ہارے ۸۱
عداوت میں یہود اور مشرکیں کو زیادہ سخت پاؤ گے یقین کو
بحق مومناں حق وہ بندے بڑے ہی سخت ہیں بدکار گندے
مودت میں نصاریٰ ہیں قریں انہوں نے مومنوں سے دوستی کی
کہ ان میں ہیں عبادت کار کچھ لوگ اور عالم تارک بیکار کچھ لوگ
وہ دانا ہیں غرور انمیں نہیں ہے اسی وجہ سے یوں حق پر یقیں ہے ۸۲

تمام شد

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ
رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا
نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ أَنْ
يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ
اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾ ع
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ
لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾
وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ
بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ
الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ
أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ

ساتواں پارہ

کلام اللہ کی سن پاتے ہیں جب بھی　　رسول اللہ پہ جو اللہ سے اتری ۸۳
تو اس سے ان کی تر ہو جائیں آنکھیں　　(بڑی ایمان کی عظمت وہ سمجھیں)
کہیں ہیں اللہ ہم ایمان لائے　　گواہوں میں ہمارا نام آئے
کہیں ہم اب نہ کیوں ایمان لائیں　　جو حق ظاہر ہوا حق جان جائیں
ہماری طرف ہے جو حق سے آیا　　(خدا کی رحمتوں کا ہے وہ سایہ) ۸۴
ہماری یہ بڑی خواہش ہے دل سے　　ہمیں رب صالحیں لوگوں میں لکھ لے
خدا نے جنتیں دیں ان کے بدلے　　کہ نہریں بہہ رہیں ہیں جن کے نیچے
رہیں گے ان میں یہ سارے ہمیشہ　　(ہوا ہے حق پرستی جن کا پیشہ)
جزا ہے نیک بندوں کو خدا سے　　جزائے خوب اس رب العلیٰ سے ۸۵
وہ بندے جن نے نہ آیات مانی　　سراسر کفر کی ہر بات ٹھانی
جہنم میں وہ جائیں گے ضروری　　(سزا پائیں گے ان کاموں کی پوری) ۸۶ ع ۵
سنو ایمان والو غور سے بات　　حلال اللہ نے کی ہیں جو بھی سوغات
حرام ان کو نہ تم ہرگز بناؤ　　نہ حد سے تم بڑھو حق بات پاؤ
پسندیدہ نہیں بندے خدا کو　　بڑھا لیتے ہیں جو کہ مدعا کو ۸۷
دیا جو کچھ حلال اللہ نے تم کو　　دل و جان کی خوشی سے اسکو کھالو
حلال و پاک و طیب چیزیں کھاؤ　　ڈرو اللہ سے حق جان جاؤ
بچو ہر وقت ہر کار خطا سے　　اگر ایمان لائے ہو خدا سے ۸۸
گرفت اس پر خدا سے کچھ نہیں ہے　　قسم مہمل جو تم نے کھا ہی لی ہے
سمجھ کر جان کر قسمیں جو کھائیں　　مواخذہ ہے ضرور اللہ سے پائیں

رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ
كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ
وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ
يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ
اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ
مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ

اگر توڑو تو ہے اس کا کفارہ — ہے دس مسکین لوگوں کا گزارا
انہیں کھانا دو اور کپڑے پہناؤ — کہ جیسے اپنے بچوں کو کھلاؤ
غلام آزاد اک یا ہو ضروری — اگر رکھتے نہ ہو طاقت یوں پوری
تو روزے تین دن اس کے رکھو تم — کفارہ جھوٹی قسموں کا ہے دو تم
کرو تم اپنے ایماں کی حفاظت — یہ بھی حکم خدا ہے اک عبادت
کہ شکر اس کا ادا دل سے کرو تم — (اسی کے حکم سے آگے بڑھو تم) ۸۹
حرام اے مومنوں تم پر ہوا ہے — شرابؐ و خمر جوا برملا ہے
حرام ہے پانسہ اور ہے فال گیری — حرام اللہ کیے ازلام کو بھی
یہ شیطانی ادائیں سب ہیں گندی — کرو پرہیز گر چاہو بلندی ۹۰
یہ شیطان لعین بغض و جوا سے — عداوت بغض کا ہی بیج ڈالے
ہٹا دے اس طرح ذکر خدا سے — تجھے روکے نمازوں کی ادا سے
تم اس سے باز آجاؤ ضروری — (کرو حق کی عبادت پوری پوری) ۹۱
خدا کا اور نبی کا حکم مانو — ڈرو گندی ادا سے حق یہ جانو
اگر تم نے نہ حق کی بات مانی — سمجھ لو جان لو واضح نشانی
رسول اللہ پہ تھا حق کہ سنانا — یہ تم پر ہے کہ مانا یا نہ مانا ۹۲
وہ جو ایمان لائے نیک بندے — عمل اچھے کیے اور نیک دھندے
گرفت ان پر خدا سے کچھ نہیں ہے — جو کچھ کھایا پیا تھا اس سے پہلے
آئندہ بھی اگر ایسے رہیں گے — حرام اشیاء سے وہ منہ پھیر لیں گے
رہیں ثابت قدم ایمان پر وہ — کریں وہ ہی انہیں اللہ کہے جو
برائیوں سے ہٹیں حق طرف آئیں — بجا فرمان حق ہر طور لائیں
خدا ترسی کا اپنائیں رویہ — پسند اللہ کرے کردار ان کا ۹۳

مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا
بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ
اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ ؕ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

یہ بھی ایمان والو جان لو صاف — تمہاری آزمائش ہے بانصاف
شکار اپنے جو ہاتھوں سے کرو تم — یا نیزے لے کے اس جانب بڑھو تم
یہ ہے اس واسطے کہ غائبانہ — ہے ڈرتا کون حق سے والہانہ
پھر اس کے بعد جو حد سے بڑھے گا — عذاب دردناک اس کو ملے گا ۹۴
یہ بھی ایمان والو جان لو تو — شکارا احرام میں بھی نہ کرو تم
اگر کوئی جان کر ایسا کریگا — سزا اسکی اسی صورت وہ دے گا
کہ ویسا ہی ہاں دے گا جانور وہ — یہ جرمانہ ہوا ہے حق سے اسکو
دو عادل فیصلہ اسی کا کریں گے — یہ کعبہ پاک میں نذرانہ نہ دیں گے
نہیں تو اس گناہ کا ہے کفارہ — کہ مسکینوں کو دو کھانا گزارا
یا قدر اس کے رکھو روزے ضروری — چکھو اسکی سزا اللہ سے پوری
جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا وہ — دوبارہ یہ اعادہ نہ کبھی ہو
وگرنہ حق کی جانب سے ہے بدلہ — وہی غالب ہے بدلہ لینے والہ ۹۵
سمندر کا شکار اور اس کا کھانا — حلال اللہ نے وہ بھی ٹھیک جانا
جہاں چاہو وہاں ہی اسکو کھاؤ — یا زاد راہ بنا کر بھی لے جاؤ
جو خشکی میں شکار آخر ہوا ہے — حرام احرام میں حق نے کیا ہے
بچو تم اس کی نافرمانیوں سے — کہ حاضر ہو گے اکدن اسکے آگے ۹۶
خدا نے اپنے کچھ بندوں کیخاطر — بنایا کعبۃ اللہ ایک مرکز
مہ حرمت ہوں قربانی قلاوے — نشاں واضح ہیں سب اسکی اس عطا کے
تجھے معلوم ہو حق جانتا ہے — وہی ہاں مالک ارض و سما ہے
اور ہر اک چیز کا ہے علم اس کو — مکمل طور پر جانے سمجھ لو ۹۷
یہ بھی تم جان لو اس کو سزائیں — بڑی ہی سخت ہیں حق جان جائیں

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ
سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ
وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ
اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

غفور ہے اور رحیم اللہ ضروری — صفات اسکی نمایاں پوری پوری ۹۸
رسول اللہ کا اتنا ہی ہے بس کام — خدا کا تم کو پہنچاوے وہ پیغام
یہ باقی سب خدا خود جانتا ہے — چھپایا کیا کیا ظاہر کیا ہے ۹۹
کہو اچھے برے نہ ہوں برابر — برے بڑھ جائیں خود تعداد میں گر
بچو تم ان کی نافرمانیوں سے — اگر کچھ عقل سے پائے ہیں حصے
اسی میں ہی تمہاری اک فلاح ہے — حقیقت حال کی وہ جانتا ہے ۱۰۰
نہ وہ ایمان والو بات پوچھو — کریں ظاہر پسند آئے نہ تم کو
نزول حکم حق کے وقت گر صاف — اگر پوچھو گے ہم کر دیں گے انصاف
معاف اللہ نے تم کو کر دیا ہے — جو اب تک کام تم نے کر لیا ہے
وہ ہے بخشش کا مالک رحم والا — اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۰۱
کچھ ایسے لوگ گزرے تم سے پہلے — جنہوں نے یہ سوال آکر تھے پوچھے
ہوئے وہ مبتلا گمراہیوں میں — ہوئے کافر انہیں کوتاہیوں میں ۱۰۲
خدا نے نہ کوئی چھوڑا بحیرہ — نہ کوئی سائبہ اور نہ وصیلہ
نہ ان میں حام ہے حق برملا ہے — یہ سب کچھ کافروں سے افترا ہے
خدا پر افترا سب بولتے ہیں — (نہ اپنے عقل سے کچھ تولتے ہیں) ۱۰۳
کہا جائے انہیں جب حق کو آؤ — جو اترا حق سے ہے وہ مان جاؤ
تم آؤ اس کے پیغمبر کی جانب — کہ رستے تم کو مل جائیں عیاں سب
تو کہتے ہیں ہمیں کافی وہی راہ — کہ جن پر تھے ہمارے باپ دادا
خواہ ان کے باپ دادا بے خبر تھے — اگرچہ وہ نہ حق کی راہ پر تھے ۱۰۴
یہ بھی ایمان والو جان لو تم — ہاں اپنے کام کے درپے رہو تم
نہ بگڑے کچھ کسی کی گمرہی سے — اگر تم نے لئے چن ٹھیک رستے

ع ۵ ع ۷ ۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ
اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ
الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ
ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ
اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ
يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ
يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا
عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

خدا کی طرف جب جاؤ گے سارے | بتادیگا عمل وہ سب تمہارے ۱۰۵
یہ بھی ایمان والو حق بجا ہے | وصیت کے لیے حق نے کہا ہے
کسی کو گر کسی دم موت آئے | وصیت اس طرح سے وہ سنائے
کہ ہوں ذی عدل ان سے دو گواہ پاس | بتادے ان کو جو اسکے ہوں احساس
سفر میں گر مصیبت پیش آئے | گواہ دو غیر مسلم گروہ پائے
بجا ہیں وہ بھی مشکل میں ضروری | خدا کی بات تا ہو جائے پوری
اگر اس امر میں کوئی پڑے شک | بلالو دونوں کو مسجد میں تم یک
نمازیں بڑھ چکیں تو روک لو تم | خدا کی قسم کھا کر یہ کہیں ہم
نہ کوئی راہ میں ذاتی فائدہ ہے | شہادت دینا کار برملا ہے
خواہ کوئی رشتہ دار ان میں ہو پکا | رعایت کا نہ رکھے کوئی کھٹکا
گواہی ہم چھپانے کو نہیں ہیں | کریں ایسا تو آثم بالیقین ہیں ۱۰۶
اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں | خطا میں مبتلا ہیں ٹھیک جانوں
تو پھر دو اور آکر دیں گواہی | جو ان سے اہل تر ہوں باصفائی
گواہی ان کی دیں جن کا ہو نقصاں | خدا کی قسم کھا کر کہدیں اس آن
کہ برحق ہے شہادت یہ ہماری | نہیں شک اس میں کوئی اب ذرا بھی
اگر ایسا کریں تو ہم ہیں ظالم | یہ ہے اچھا طریقہ غیر مبہم ۱۰۷
شہادت ٹھیک ٹھیک اس سے ہو آئے | یا کوئی قسم سے خود خوف کھائے
ڈرو حق سے کہیں ایسا نہ دیکھو | کہ تم کو رہنمائی نہ کرے وہ ۱۰۸
خدا سارے پیمبر جمع کرکے | یہ پوچھے گا قیامت کو پھر ان سے
تمہاری دعوتوں کو کیا کہا تھا | عیاں جب تم نے حق سب کردیا تھا
کہیں گے ہم نہیں کچھ جانتے ہیں | تجھے علام غیب ہم مانتے ہیں ۱۰۹

وصیت

منزل ۲

ع ۱۴

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى
وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۙ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَ
تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ
رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ
اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ
نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ
صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ

تم اس موقع کو دل میں یاد لاؤ — کہے گا جب خدا عیسیٰ کو آؤ
میری ان نعمتوں کو تم کرو یاد — جو تجھ پر تیری ماں پر کیں بدل شاد
کہ روح القدس سے میں نے مدد دی — کہ گہوارے میں تو نے گفتگو کی
کتاب و حکمت تو راۃ و انجیل — عطا کی میں نے تجھکو بہر تعمیل
بناتا تھا تو مٹی سے پرندے — وہ میرے حکم سے پھونکوں سے اڑتے
جو آتے تھے اپاہج اور اندھے — تو کہتا تھا تو ہو جاتے تھے اچھے
تو مردوں کو بھی کر دیتا تھا زندہ — تو میرے حکم پر تھا میرا بندہ
تو یہ واضح نشاں جب لے کے آیا — تو اسرائیلیوں نے یہ سنایا
ہوئے منکر وہ حق کے اور بولے — یہ جادو کے نشاں تو نے ہیں کھولے
(ہوئے دشمن تجھے میں نے بچایا — کرشمہ یہ بھی تھا میں نے دکھایا) ۱۱۰
کہا میں نے تھا جب سارے حواری — کہ ایمان لائے مجھ پر قوم ساری
پیمبر ہے میرا ہاں مان لو تم — کہا ان نے کہ مانا ہم ہیں مسلم ۱۱۱
حواریوں نے تجھے عیسیٰ کہا تھا — کہ تیرا رب اگر ہے ٹھیک سچا
اتارے آسماں سے ہم پہ کھانے — نشاں یہ دیکھ کر دل حق بچانے
کہا عیسیٰ نے اے لوگو ڈرو تم — خدا برحق ہے سچا مان لو تم ۱۱۲
کہا ان نے یہی ہم چاہتے ہیں — خدا سے خوب کھانا مانگتے ہیں
کہ اطمینان ہو جائے ہمارا — ملے گا اس سے دل کو بھی سہارا
کہیں گے دل سے تو نے سچ کہا ہے — ہمارا جان و دل اس پر گواہ ہے ۱۱۳
پھر اے عیسیٰ یہ جب تو نے دعا کی — خلوص دل سے ہم سے التجا کی
الٰہی بھیج خوان اک آسماں سے — جو اول اور آخر درمیاں سے
خوشی کی ایک بن جائے نشانی — تو ہی رازق ہے حقیقت ہم نے جانی ۱۱۴

عیسیٰ ۳۰

ربع

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً
مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ
مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا
يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ
قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا
فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ
اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَ
كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ
كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ
لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

کہا اللہ نے بھیجوں گا ضروری — مگر یہ جان لو تم بات پوری
جو اس کے بعد پھر کافر ہوا جان — سزا بے مثل دوں گا بات لے مان
عذاب ایسے انہیں دوں گا جہان میں — نہ جو دیکھے سنے ہوں گے نشاں میں ۱۱۵ ع ۵/۵
یہ اتنی نعمتیں دیں تجھکو عیسیٰ — یہ کیا پھر تو نے ان کو آکہا تھا
کہ میں اور یہ میری ماں بھی خدا ہے — خدا میں ہوں نہ کچھ میرے سوا ہے
کہے گا پاک اللہ ذات تیری — میں کیوں کہتا تھی کیا توقیر میری
میں کہتا یہ تو تو سب جانتا تھا — جو میرے دل میں تھا پہچانتا تھا
نہیں میں جانتا جو کچھ تو جانے — تجھے معلوم ہیں سارے خزانے ۱۱۶
دیا جو حکم تو نے وہ کیا تھا — نہ کچھ میرے خدا اس کے سوا تھا
کہا تھا بندگی اس کی کرو تم — جو میرا اور تمہارا رب ہے محکم
گواہ تھا جبکہ زندہ تھا جہان میں — یہی کہتا تھا ان کے درمیاں میں
ہوا پورا تو شاہد ان کا تو تھا — تو ہی ہر چیز کا شاہد ہے یکتا ۱۱۷
اگر اب ان کو تو چاہے سزا دے — تیرے بندے ہیں جو چاہے بنا دے
اگر تو بخش دے غالب ہے اس پر — تو ہی دانا ہے جو چاہے سو ہی کر ۱۱۸
پھر اللہ پاک یہ ان سے کہے گا — یہ وہ دن آگیا جس کا تھا وعدہ
سچائی نفع دے گی اس کو بھاری — وہ ان باغوں میں نہریں جن میں جاری
وہ باغوں میں ہمیشہ خوش رہیگا — میں راضی ہوں خدا اس سے کہے گا
یہی اسکی بڑی ہے کامیابی — یہی حق کی اسے حق سے جزا تھی ۱۱۹
زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے — اسی کے قبضۂ تقدیر میں ہے
وہی ہر چیز پر قادر خدا ہے — وہی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۱۲۰ ع ۵/۶

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾

اٰيَاتُهَا ١٦٥	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

(٦) سورہ الانعام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

یہ سب تعریف اللہ کو سہائے — زمین و آسماں جس نے بنائے
بنائی ظلمتیں پیدا کیا نور — ہوئے کفار پھر بھی رب سے ہیں دور
وہ ٹھہراتے ہیں اک اللہ کا ہمسر — (خدائے پاک و برتر کے برابر) ١
وہ اللہ جس نے مٹی سے بنایا — عطا کی زندگی تم کو کچھ عرصہ
پھر اس کے بعد بھی اک زندگی ہے — اجل ہے جو کہ بس طے ہو چکی ہے
مگر تم لوگ شک میں پڑ رہے ہو — (حقیقت کی طرف نہ بڑھ رہے ہو) ٢
وہی ہے اس زمین و آسماں میں — تجھے دیکھے ہے پیدا و نہاں میں
برائی یا بھلائی جو دکھاؤ — وہ سب کچھ جانتا ہے جو بناؤ ٣
برا ہے حال لوگوں کا جہاں میں — نشاں دیکھے خدا کے ہر نشاں میں ٤
مگر ہر بات سے منہ ان نے موڑا — خدا کو ان نے جھٹلانا نہ چھوڑا
ہاں اب بھی حق جو انکے پاس آیا — اسے بھی ان نے جھٹلایا نہ پایا
مذاق اس کا اڑاتے ہیں یہ ناداں — ابھی ہم ان کو بتلائیں گے ہم یاں
کہ وہ کس چیز کو جھٹلا رہے ہیں — وہ استہزا کیا یہ لا رہے ہیں ٥
یہ کیا ان نے عیاں دیکھا نہیں ہے — تباہ نسلیں ہوئیں کتنی یقیں ہے
جو اپنے وقت میں شاہ زور آئے — بڑے مضبوط تھے ہم نے بنائے
جو درجے آپ کو حاصل نہیں ہیں — دیئے تھے انکو ہم نے ہر کہیں ہیں
فلک سے بارشیں ہم ان پہ لائے — نشاط و عیش کے دریا بہائے
کیا کفران نعمت جب انہوں نے — تو آخر کار ہم نے اس کے بدلے
مٹایا ان کو پھر اک قوم آئی — جو ان کی جگہ ہم نے لا بٹھائی ٦

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ
اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا
فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ
لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢

اے پیغمبر اگر یہ دیکھ لیتے — کتابُ اللہ کی یہ تم پر اترتے
یقین کر لیتے چھو کر کاغذوں کو — تو بھی انکار رہتا ان بروں کو
وہ کہتے یہ صریح جادو عیاں ہے — یہی اک قصہ ان کے درمیاں ہے
یہ کہتے ہیں فرشتہ کیوں نہ آیا — یہ کیوں ہم کو فرشتہ نہ دکھایا ۷
اگر ان پر فرشتہ بھیج دیتے — یہ کب کے فیصلے خود دیکھ لیتے
انہیں ملتی نہ ہرگز کوئی مہلت — کوئی باقی نہ پھر رہ جاتی علت ۸
فرشتہ بھی تو آتے بن کر انساں — یہ رہتے مبتلا شک میں باینساں
کہ جیسے شک میں اب بھی مبتلا ہیں — حقیقت سے نہ ہرگز آشنا ہیں ۹
مذاق ان نے رسولوں کا اڑایا — کہ جیسے آج کل کرکے دکھایا
مگر ان پر ہوئی واضح حقیقت — مذاق ان کا بنا خود ان پہ لعنت ۱۰
کہو ان سے ذرا چل پھر کے دیکھو — ہے کیا انجام جھوٹوں کا ہوا جو ۱۱
یہ پوچھو جو زمین و آسماں ہے — یہ کس کی ذات کا واضح نشاں ہے
کہو ہر چیز کا مالک خدا ہے — وہی رحم و کرم ہاں کر رہا ہے
قیامت کو اکٹھے وہ کرے گا — نہیں شک اس میں کوئی بھی ذرا سا
مگر وہ جو تباہی میں ہیں الجھے — نہیں یہ مانتے فرمان سچے ۱۲
اندھیری رات میں دن کی ضیا میں — ہر اک شی ہے خدا کی ہی نگاہ میں
وہ سب کچھ حال سنتا جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۱۳
کہو کیا اس خدا کو چھوڑ جاؤں — کسی میں اور کو اللہ بناؤں
وہی خالق ہے اس ارض و سما کا — وہی ہر چیز کو روزی ہے دیتا
مگر روزی جو خود لیتا نہیں ہے — (مرا اللہ وہی ہے بالیقین ہے)
کہوں میں اس کے ہی سب حکم مانوں — شریک ہرگز کوئی اس کا نہ جانوں ۱۴

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىِٕذٍ
فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ
بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ
اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۟ وَ
اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ
اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ
قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ
بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

ڈروں اس سے نہ سرتابی کروں میں | عذاب سخت سے ہر دم ڈرونمیں
جو اس دن بچ گیا اسکی سزا سے | بڑا فضل و کرم وہ اس کا سمجھے ۱۵
یہی ہے حق نمایاں کامیابی | اسی کی طرف بڑھ آؤ شتابی ۱۶
اگر اللہ تجھے نقصان پہنچائے | نہیں کوئی جو اس سے پھر بچائے
عطا گر کہ وہ کرے تجھکو بھلائی | وہ قادر ہے ہر اک شے اسکی آئی ۱۷
اسے بندوں پہ قدرت ہے نمایاں | سمجھتا ہے وہ سب پیدا و پنہاں ۱۸
اے پیغمبر تم ان سے بات پوچھو | گواہی کس کی ہے بہتر بتادو
کہو اللہ گواہ میرا تمہارا | یہ قرآن وحی اس سے مجھ پہ آیا
کہ جس نے تجھکو اور مجھکو ڈرآئے | کہ کیا کوئی گواہی لے کے آئے
خدا کے ساتھ ہے کوئی نہ اللہ | وہ واحد لاشریک اللہ اکلا
کہو ان سے کہ گر کوئی دوسرا ہے | میں ہوں بے زار اس سے حق بجا ہے ۱۹
جنہیں ہم نے کتاب حق سکھائی | وہ واضح جانتے ہیں یہ سچائی
کہ جیسے کوئی بیٹوں کو پچھانے | نہ کوئی اشتباہ ان میں نہ جانے
مگر وہ جو خسارے میں پڑے ہیں | نہیں وہ مانتے ظالم بڑے ہیں ۲۰ ع ۶/۸
ہاں ان سے بڑھ کے ظالم کون ہو گا | جو اللہ پاک پر بہتان گڑھے کیا
یا اسکی آیتوں کو جھوٹ جانے | فلاح نہ ظالموں کو دی خدا نے ۲۱
کریں گے حشر میں سب کو اکٹھا | کہیں گے مشرکوں کو آؤ اچھا
تمہارے جو خدا تھے وہ کہاں ہیں | وہ لاؤ زعم جن کے درمیاں ہیں ۲۲
سوا اس کے نہ کچھ ہرگز کہیں گے | یہی فتنہ نما قصے گھڑیں گے
نہ ہم مشرک تھے اے اللہ قسم سے | (ہماری مان لے سن کر یہ ہم سے) ۲۳
یہ کیسا جھوٹ ہے دیکھو گھڑیں گے | سزا اپنی کو ہی آگے بڑھیں گے ۲۴

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا
كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى
النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

ہیں بعضے لوگ ان لوگوں میں ایسے ۔۔۔ وہ اپنے اِفترا سے یوں پھریں گے
مگر اللہ نے ڈالے دل پہ پردے ۔۔۔ تمہاری بات ہیں جو دل سے سنتے
پڑی ہے ان کے کانوں پر گرانی ۔۔۔ وہ سنتے ہیں مگر دل سے نہ مانی
خواہ کتنی وہ نشانیاں دیکھ جائیں ۔۔۔ مگر ایمان وہ دل سے نہ لائیں
حقیقت جان کر کافر ہیں کہتے ۔۔۔ پرانے ہیں سنائے جو تو قصے ۲۵
خدا کے دین سے لوگوں کو روکیں ۔۔۔ وہ خود بھی دور بھاگیں ان کو ٹوکیں
حقیقت میں تباہی میں پڑے ہیں ۔۔۔ شعور ان کو نہیں کیا کر رہے ہیں ۲۶
یہ دیکھے تو کہ کیا ہو ان کی حالت ۔۔۔ جہنم کے کنارے پر عدالت
کھڑے ہوں گے کہیں گے کاش ہم کو ۔۔۔ کوئی دنیا میں بھیجے پھر اے لوگو
کہیں آیات سچی حق سے آئیں ۔۔۔ بنیں مومن یہ مانیں نیک آئیں ۲۷
کہیں گے اس لیے ایمان کی بات ۔۔۔ کہ پردہ اٹھ گیا بدلے خیالات
حقیقت سامنے ان کے ہے آئی ۔۔۔ لگے اب ماننے حق کی سچائی
اگر بھیجیں انہیں واپس جہاں میں ۔۔۔ یہ پڑ جائیں اسی وہم و گماں میں
کریں وہ ہی کریں ہم منع جس سے ۔۔۔ یہ بے ایمان ہیں ہاں لوگ جھوٹے ۲۸
یہ اب بھی کہتے ہیں جینا یہی ہے ۔۔۔ نہ کوئی بعد اس کے زندگی ہے
نہ زندہ ہوں گے جب آجائیگی موت ۔۔۔ دوبارہ اس جہاں سے جب ہوئے فوت ۲۹
کبھی تو دیکھ لے اے کاش منظر ۔۔۔ کھڑے جب ہوں گے پیش رب اکبر
خدا پوچھے گا کیا نہ تھی سچائی ۔۔۔ تمہارے پیش جو اس وقت آئی
کہیں گے ہاں الٰہی سچ حقیقت ۔۔۔ یہ تھی، لیکن تھی بدلی اپنی نیت
کہے گا حق چکھو اس کے مزے آج ۔۔۔ عذاب دردناک اس کے لیے آج ۳۰ ع ۹
بڑے نقصان میں ہیں لوگ سارے ۔۔۔ جو اللہ کی ملاقاتوں سے ہارے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ
يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ
لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا
حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ

وہ قوموں کو جن نے جھوٹ جانا — نہ صدق دل سے تم حق کو سمجھنا

اچانک آگئی ساعت کہیں گے — بہت افسوس گمراہی میں ہم تھے

اٹھائیں پشت پر بارِ گناہ کو — برا ہے بوجھ یہ ہر شخص لو گو

یہ دنیا ہے فقط کھیل و تماشا — مقام آخرت آخر ہے اچھا

زیاں کاری سے جو بچتے ہیں بہتر — نہ کیا تم عقل سے لو کام بڑھ کر

ہمیں معلوم ہے میرے پیارے — بیاں جو کرتے ہیں یہ کام سارے

بری باتیں ہیں جو تم کو ستائیں — ضرور ہوتا ہے دکھ ہم جان جائیں

یہ جھٹلاتے تجھے ہرگز نہیں ہیں — یہ منکر آیتوں کے بے یقیں ہیں

پیمبر تجھ سے جو پہلے تھے آئے — وہ بھی جھٹلائے ان نے اور ستائے

وہ اس تکذیب پر ظلم و ستم پر — رہے تھے ہر طرح سے ڈٹ کے صابر

یہاں تک کہ مدد آئی ہماری — عطا کی ہم نے ہمت بہت ساری

بدل سکتا نہیں حق کی کوئی بات — نمایاں ہر طرح ہیں اسکی آیات

جو کچھ دیکھا رسولوں نے تھا پہلے — وہ سارے سن لئے ہیں تم نے قصے ۳۴

پریشاں ہو اگر تو بے رخی سے — سراسر منکروں کی بدروئی سے

تو پھر گھس جاؤ زمیں میں لاکے طاقت — یا چڑھ جاؤ فلک پر کرکے ہمت

کرو کوشش نشانیاں ایسی لاؤ — یہ قدرت منکروں کو تم دکھاؤ

اگر منظور ہوتا یہ خدا کو — تو کر سکتا تھا جمع اجلا کو

لہذا جاہلوں میں سے نہ ہونا — یہی ہو اوڑھنا اور ہو بچھونا!!

کہیں حق پر وہی لبیک بندے — جو حق کی بات کو دل سے ہیں سنتے

جو ہیں مردے انہیں قبروں سے اللہ — اٹھائیگا حشر پھر ہو گا ان کا ۳۶

رجوع اسکی طرف وہ سب کریں گے — حضور حق میں حاضر ہو رہیں گے

جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ
اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ
اٰیَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ
اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی
رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّ
بُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ
یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ
تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ

یہ کہتے ہیں کوئی حق کی نشانی نہیں اتری کوئی ہم نے نہ مانی
کہو ان کو کہ ہے اللہ قادر نشانیاں وہ کرے ہر طرح ظاہر
یہ نادانی میں بندے مبتلا ہیں سمجھ سکتے نہیں وقف بلا ہیں ۳۷
زمیں پر چلنے والے جانور دیکھ پرندے اڑ رہے با بال و پر دیکھ
تمہاری طرح کی چیزیں ہیں ساری عیاں تقدیر ہے ان سب کی بھاری
یہ سب اپنے خدا کی طرف جائیں اسی کی حمد کے یہ گیت گائیں ۳۸
مگر وہ لوگ جو جھٹلائیں آیات ہوئے گنگے و بہرے سن کے حالات
وہ تاریکی میں ہیں گمراہ ہوئے ہیں نہ وہ حق کے نشاں حق دیکھتے ہیں
خدا چاہے جسے راہ پر چلائے جسے چاہے کبھی راہ پر نہ لائے ۳۹
کہو ان سے ذرا یہ تو بتاؤ مصیبت کی گھڑی جس وقت پاؤ
یا آجائے گھڑی آخر آخیری بلاؤ کس کو بہر دست گیری
خدائے پاک کو اس دم بلاؤ اگر سچے ہو تو یہ تو بتاؤ ۴۰
اگر چاہے خدا ٹالے مصیبت شریک اس دم بھلاؤ فی الحقیقت ۴۱ ع ۷ ۱۰
پیمبر اس سے بھی پہلے تھے بھیجے ہاں ان قوموں پہ جو تم سے تھیں پہلے
مصیبت پر مصیبت ان پہ آئی یہ صورت اس لیے ہم نے دکھائی
کہ جھک جائیں ادب سے عاجزی سے خدائے لم یزل اپنے کے آگے ۴۲
یہ سختی ان پہ جب آئی ہماری تو کیوں نہ ان نے کی تھی انکساری
ہوئے دل سخت ان کے پھر زیادہ کیا شیطان نے ان کو آمادہ
کہا جو کر رہے ہو ٹھیک ہے خوب یہی دنیا ہے جو ہو سب کو مطلوب ۴۳
بھلا دی جب انہوں نے یہ نصیحت بھلا دی ہم نے بھی انکی مصیبت
کھلے دروازے یوں خوشحالیوں کے لگے لینے وہ یوں ہر شے کے چسکے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا
تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ
شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ
عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

گرفت ان پر اچانک آگئی جب — ہوئے ہر خیر سے مایوس پھر سب ۴۴
یوں ہم نے کاٹ دی جڑ ظالموں کی — گئی مستی یہ ساری گمرہوں کی
خدا کے ہی لیے حمد و ثنا ہے — وہی ہر چیز کا مالک خدا ہے ۴۵
کہو ان سے کیا تم نے نہ دیکھا — بصارت اور سماعت چھینے اللہ
لگا دے مہر پھر وہ جب دلوں پر — پھر ایسا کون ہے، جو ہو کے حاضر
لوٹا دے قوتیں تم کو تمہاری — کہ آساں مشکلیں ہو جائیں ساری
یہ دیکھو کس طرح اک اک نشانی — دکھائی کرکے ہم نے مہربانی
تم آنکھیں کیوں چراتے ہو اس سے — کبھی سوچا بھی ہے کیوں ہو یہ کیسے ۴۶
خدا کی طرف سے ظاہر ہو ایسا — خدا کی طرف سے ظاہر ہو ایسا
اچانک یا علانیہ عذاب آ — سراسر ظالموں کو مار دے گا ۴۷
پیمبر اس لیے آئے ہمارے — کہ لوگو کو بتادیں حال سارے
بشارت نیک لوگوں کو سنائیں — برائی سے بروں کو وہ ڈرائیں
جو ان کی مان کر اصلاح کر لیں — وہ امیدوں سے دامن اپنے بھر لیں ۴۸
کوئی غم خوف ان کو پھر نہ ہوگا — انہیں برتر رکھے ہر طور اللہ
جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو — انہیں پاداش آئی ٹھیک سمجھو ۴۹
وہ نافرمانیوں کا بدلہ پائیں — عذاب آئے جو حال ایسا دکھائیں
کہو کہتا نہیں ربی خزانے — ہیں میرے پاس عالی آستانے
نہ علم الغیب ہی میں جانتا ہوں — خدا کا حکم ہر دم مانتا ہوں
فرشتہ میں نہیں انسان ہوں میں — صرف اک وحی کا پیمان ہوں میں
جو اللہ پاک مجھ پر بھیجتا ہے — یہ اک اسکی نوازش ہے عطا ہے
ہیں اندھے دیکھنے والے برابر — کبھی کیا غور سے دیکھا ہے آکر ۵۰

۷ ع ۶ ۱۱

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ
عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ
لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ
يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاَنْذِرْ
بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ
لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۭ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ

کرو تم وحی سے ان کو نصیحت — ڈراؤ حشر کی کہ کے حقیقت
سوا حق کے کوئی حامی نہ ہو گا — شفاعت نہ کوئی واں کر سکے گا
ڈرو اس سے خدا ترسی کرو تم — اور اسکی ذات کا ہی دم بھرو تم ۵۱
جو اپنے رب کی خشنودی کو چاہیں — کریں وہ رات دن حق سے دعائیں
انہیں اپنے سے ہرگز نہ کرو دور — کرے نہ بار ان کا تم کو مجبور
نہ ان کا بار ہے تم پر کسی طور — نہ تم ہی ان پر ہو گے بار کر غور
اگر اس پر بھی ان کو دور کردو — تو تم ظالم ہوئے بیشک سمجھ لو ۵۲
یہ یوں ہم نے سے نمایاں ہے نمائش — کسی سے ہے کسی کی آزمائش
کہ ان کو دیکھکر کہہ دیں یہ سارے — کیا یہ لوگ ہیں ہر فضل والے
خدا اس سے زیادہ جانتا ہے — جو اس کا شکریہ کرتا ادا ہے ۵۳
تمہارے پاس جب یہ لوگ آئیں — ہماری آیتیں جو مان جائیں
کہو حق کا سلام آیا ہے پیہم — کرے رحم و کرم وہ تم پہ ہر دم
یہ اس کا رحم ہے لطف و عطا ہے — یہ اس کی مہربانی برملا ہے
اگر سرزد کوئی تم سے خطا ہو — کرو توبہ گناہ سے صاف ہو لو
وہ دے دیگا بہر نوع پھر معافی — بڑی رحمت سے کردیگا تلافی ۵۴
نشانیاں اسطرح سے ہیں ہماری — کہ مجرم دیکھ لیں راہ خوب ساری ۵۵
کہو ان سے کہ جن کو پوجتے ہو — خدا اس سے کرے ہے منع مجھکو
تمہاری پیروی میں نہ کرونگا — اگر ایسا ہوا گمراہ میں ٹھہرا
سراسر راہِ حق کو میں نے چھوڑا — حقیقت سے ہے منہ اپنے کو موڑا ۵۶
کہو قائم ہوں میں راہ ہدیٰ پر — خدا کی طرف سے راہ صفا پر
جسے تم نے یہاں جھٹلا دیا ہے — مرے بس میں نہ قصہ اب رہا ہے

م راتصل ۱۷ ع

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ
كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ
عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ

کہ جس کے واسطے جلدی کرو تم — خدا کا فیصلہ برحق سنو تم
اسی کا حکم برحق ہے عیاں ہے — وہی بہتر ہمارے درمیاں ہے ۵۷
کہو گر بات میرے بس میں ہوتی — کہ ہے جس بات کی اب تم کو جلدی
کبھی کا فیصلہ واضح ہو جاتا — مگر بہتر ہے امر اس میں خدا کا
کرے گا ظالموں کا فیصلہ صاف — وہی ہے غیب کا مالک بانصاف ۵۸
وہی ہاں غیب کے کھولے خزانے — وہی ہر غیب کے ہاں راز جانے
وہی جانے جو پنہاں بحروبر میں — ہر اک پتے میں کیا ہے کیا شجر میں
زمین کے پردو میں ہر شے پچھانے — ہر اک دانے کی حالت صاف جانے
ہر اک شے خشک و تر اس پر عیاں ہے — کھلا جیسے کتابوں کا بیاں ہے ۵۹
وہی جو رات کو روح قبض کر لے — وہی دن کے جو سارے راز پڑھ لے
جگا دے دوسرے دن پھر اسی طور — اسی عالم میں لے آئے کرو غور
کہ تاکہ زندگی ہو جائے پوری — اسی کی طرف جانا ہے ضروری
بتادیگا تمہیں جو کچھ کیا ہے — اسے بندوں پہ قدرت برملا ہے ۶۰ ع ۷/۹ ۱۳
وہ قاہر اپنے بندوں پر خداوند — نگاہ رکھتا ہے ہر شے کو بہرچند
کرے وہ تم پہ خود نگراں مقرر — نہ جب تک موت کا وقت آئے تم پر
فرشتے موت کے وہ بھیجتا ہے — ہر اک فرض اپنا جو لاتا بجا ہے ۶۱
نہیں کوتاہی کچھ کرتے فرشتے — اسی کے حکم سے آگے ہیں بڑھتے
نکالیں جان تن سے وہ سرانجام — نہیں کرتے وہ کوتاہی سے کچھ کام
خدا کے پاس ہے ہر اک نے جانا — وہی مالک ہر اک شے کا توانا
کریگا فیصلے سارے وہی صاف — وہی ہر بات میں کر دے گا انصاف ۶۲
کہو صحرا سمندر میں سیاہی — ہے چھاجاتی کہ آ جائے تباہی

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى
اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا
يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ
الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ
وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ
مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ
يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا

بچاتا کون ہے تم کو بلا سے ۔۔۔ بلاتے چھپ کے ہو جس کو دعا سے
ہاں دیکھو کون ہے جس کو بلاؤ ۔۔۔ کہ اے اللہ ہمیں اس سے بچاؤ
بجالائیں گے ہر دم شکر تیرا ۔۔۔ کنارے پر لگا دے آج بیڑا ۶۳
تجھے ہر کرب سے اللہ بچائے ۔۔۔ تو پھر کیوں تو شریک اس کے بنائے ۶۴
کہو قادر ہے اللہ آسماں سے ۔۔۔ عذاب اپنا کرے نازل وہاں سے
یا وہ قدموں کے نیچے سے اٹھائے ۔۔۔ عذاب اپنا وہ لائے جیسے چاہے
لڑا دے اک گروہ کو دوسرے سے ۔۔۔ وہ اس طرح ہیں طاقت کے مزے دے
یہ دیکھو کس طرح واضح نشاں ہے ۔۔۔ عیاں ہر طور قدرت درمیاں ہے
کہ شاید تم سمجھ جاؤ حقیقت ۔۔۔ سمجھ جاؤ تم اس کی ٹھیک قدرت ۶۵
تمہاری قوم کرتی ہے یہ انکار ۔۔۔ حقیقت دیکھ کر دیکھو خبردار
کہو نہ میں وکیل اسپر ہوں آیا ۔۔۔ ہر اک شے نے مقررہ وقت پایا ۶۶
خبر ہر ایک بیشک ہو گی ظاہر ۔۔۔ مگر ہے وقت ہر شے کا مقرر
تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ۔۔۔ ہے کیا انجام جو تم نے طرح دی ۶۷
کریں جو آیتوں پر نکتہ چینی ۔۔۔ نہ مانی آیتیں سچی یقینی
تم ان سے دور ہٹ جاؤ علی الفور ۔۔۔ کہ یہ بھی چھوڑ کر جائیں ادھر دوڑ
کبھی شیطان دے تم کو بھلاوے ۔۔۔ غلط راہ پر اگر تم کو لگاوے
تمہیں احساس جب اس بات کا ہو ۔۔۔ یکایک چھوڑ دو ان ظالموں کو ۶۸
نہیں پرہیزگاروں پر یہ لازم ۔۔۔ حساب ان کا ہو ذمہ ان کے باہم
مگر کرنا نصیحت لازم آیا ۔۔۔ کہ شاید کام ٹھیک ہو جائے ان کا ۶۹
تم ان لوگوں سے بھاگو بے تحاشا ۔۔۔ جو سمجھیں دین کو کھیل و تماشا
فریب و مکر میں جو مبتلا ہیں ۔۔۔ حیات دھر میں وہ برملا ہیں

تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى
الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ
مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ
اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي
اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ
يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ
الْهُدٰي ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ

مگر ان کو سناؤ تم نصیحت — کرو ہر وقت تاپائیں ہدایت
کہ تا اپنے کیے سے بچ یہ جائیں — نہ بدلہ اپنے کرتوتوں کا پائیں
خصوصاً جب گرفت اللہ سے آئے — کوئی حامی نہ مدد ان کی کو آئے
وہ وقت آئے کہ جب ہر شئے فدا کر — یہ چاہیں چھوٹنا چھوٹیں نہ ہرگز
کہ ایسے لوگ ہر انجام بد سے — ضروری طور ہی خود ہیں بلتے
بعوض انکار حق ان کو سزا ہے — ابلتے پانی میں ان کی جگہ ہے
عذاب درد ناک ان کو ملے گا — یہ بدلہ دیگا ان کو کفران کا ۷۰ ع ۱۴
یہ پوچھو ان سے کیا ان کو پکاریں — نہ کچھ نفع ضرر سے کچھ سنواریں
خدا نے راہ جب سیدھی دکھادی — تو کیوں چھوڑیں بھلا راہ وہ ہدیٰ کی
بھلا جب حال یوں اپنا بنا لیں — انہیں شیطان صحراؤں میں ڈالیں
پھریں بھٹکے ہوئے حیران سے وہ — پکاریں اس کے ساتھی راہ پہ آؤ
کہو سچی صحیح ہے رہنمائی — جو اللہ پاک کی جانب سے آئی
یہ حکم اسکا اسی سے ہی ملا ہے — وہی ہاں مالک ارض و سما ہے
اطاعت سب اسی ہی کی کرو تم — اسی کے حکم پر ہر دم چلو تم ۷۱
کرو قائم نمازیں اور ڈرو تم — کہ نافرمانی اسکی نہ کرو تم
اسی کی طرف ہے ہم سب نے جانا — (اسی نے حال ہے سننا سنانا) ۷۲
وہی جس نے زمین و آسماں سب — کیے برحق ہیں پیدا ہے وہی رب
وہ جب چاہے گا برحق وہ کہے گا — حشر اس وقت قائم ہو رہے گا ۷۳
کہا اس کا بجا ہے عین حق ہے — نہ کوئی اس میں کوتاہی نہ شک ہے
وہ جس دن صور پھونکا جائے گا ٹھیک — وہی مالک پھر ہو گا دور نزدیک
شہود و غیب کا مالک وہی ہے — وہ دانا ہے اسی کو آگہی ہے ۷۴

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ
الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ
اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ
الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ
وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْۗنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ
وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ

کہا جس وقت ابراہیم نے تھا — اے آزر باپ بت گر تو ہوا کیا
تجھے اور قوم تیری کو نمایاں — میں گمراہی میں تکتا ہوں پریشاں ۷۵
دکھائے ہم نے ابراہیم کو تھے — زمین و آسماں کے سب سرشتے
کرتا اس کا یقیں محکم ہو جائے — حقیقت کے نمایاں راز پائے ۷۶
چنانچہ اس پہ جب اک رات آئی — فلک پر اک دیا تارا دکھائی
کہا یہ ہے میرا رب صاف ظاہر — گیا جب ڈوب وہ تارا منور ۷۷
کہا میں ڈوبنے والا نہ مانوں — اسے ہرگز خدا اپنا نہ جانوں
نظر پھر چاند آیا روشنی سے — کہا یہ رب ہے میرا برتری سے
گیا جب ڈوب وہ بھی یوں پکارا — نہ ہوتا رہنما گر رب ہمارا
تو گمراہوں میں میں ہو جاتا شامل — نہ ہوتا مجھ کو کچھ بھی اس سے حاصل ۷۸
نمایاں جب ہوا مہر جہانتاب — کہا یہ رب بڑا ہے باتب و تاب
مگر جب وہ بھی ڈوبا یوں پکارے — اے میری قوم مجھ سے صاف سن لے
دل و جان سے میں ہوں بیزار ان سے — شریک اللہ کے جو جن کو سمجھے ۷۹
میں اپنا رخ اسی جانب ہوں کرتا — کہ پیدا ہیں جس ارض و سما کیا
میں شامل ہاں نہیں ہوں مشرکوں میں — (خدا سمجھے میں یہ جنکو دلوں میں) ۸۰
ہوئی وہ قوم جھگڑے پر آمادہ — کہا کیا تم رکھو دل میں ارادہ
دکھادی اس نے ہے راہ ٹھیک مجھ کو — ڈرا سکتے نہیں بت سارے لوگو
میرا رب جو بھی چاہے کر سکے ہے — سوا اس کے نہ کوئی اور ہے شئے
ہر اک شئے پر محیط ہے علم اس کا — نہ کیا سمجھو گے اس کی ٹھیک سچا ۸۱
مگر آخر ڈروں کیوں میں بتوں سے — کہ جب ڈرتے نہیں تم شرک کرتے
سند جس کی نہیں پاس اب تمہارے — ڈرے ہم دونوں میں سے کون بڑھ کے

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ
اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۗ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ
يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى
قَوْمِهٖ ۗ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۗ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۗ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۗ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۗ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

بتاؤ سچ اگر کچھ تم بھی جانو | وگرنہ یہ حقیقت ٹھیک مانو
اماں میں ہیں وہی اور راہ حق پر | جو ظالم نہ ہوئے ایمان لاکر ۸۲
یہ تھی حجت جو ابراہیمؑ کو دی | مقابل میں جب اس کے قوم پہنچی
جسے چاہیں اسے ہم مرتبے دیں | (خدا دانا علیم ہر وقت سمجھیں)
پھر ابراہیم کو دی ہم نے اولاد | کرو اسحٰق اور یعقوب کو یاد ۸۳
ہر اک کو راہ سیدھی تھی دکھائی | تھی پہلے نوح نبی کو یہ بتائی
تھے اسکی نسل سے سلیمان و داؤد | ہوئے ایوب و یوسف موسیٰ مولود
ہوئے ہارون سب راہ ہدیٰ پر | یہ نیکی کا تھا بدلہ ان پہ یکسر ۸۴
اسی اولاد سے زکریا یحییٰ | ہوئے الیاسؑ پیدا اور عیسیٰ
یہ سارے لوگ تھے ہاں صالحین سے | ہدائت پر تھے رب العالمین سے ۸۵
اور اسماعیل و یسعؑ یونس و لوط | بزرگی دہر میں دی ان کو مخلوط ۸۶
اور ان کے باپ دادا آل اولاد | نہ ان کے بھائی بندوں پر خدا شاد
انہیں خدمت کی خاطر چن لیا تھا | دکھایا ہم نے انکو سیدھا رستہ ۸۷
ہدائت ہے یہ اللہ کی عطا سے | عطا کرتا ہے اللہ جس کو چاہے
یہ بندے تھے جنہیں رحمت عطا کی | کتاب و حکم و عظمت انبیاء کی
اگر یہ شرک کرتے اسکے بندے | تو ہو اعمال جاتے ان کے گندے ۸۸
اگر اس سے کریں یہ لوگ انکار | پریشاں اس پہ نہ ہو نہ ہے کچھ بار
ہدایت سونپ دیں گے دوسروں کو | نہیں منکر ہمارے جو کہ سمجھو ۸۹
وہی تھے لوگ سب راہ ہدیٰ پر | چلو اس راستہ پر تم بھی یکسر
یہ کہہ دو اجر کا طالب نہیں میں | نصیحت ہائے حق تم کو کہی ہیں ۹۰
کہ پھیلا دے اسے سارے جہان میں | جہانوں میں زمین و آسماں میں

(حاشیہ: منزل ۲ — ع ۱۵ ... ع ۱۶)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ
بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ
اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

غلط سمجھے ہیں حق کی بات کو یہ — کہیں بندے پہ نہ کچھ حق سے اترے
یہ پوچھو ان سے موسیٰ جب کہ آیا — کتاب اللہ کی جانب سے وہ لایا
ہدائت جس میں تھی اور روشنی بھی — جو پارہ پارہ کر کے تم نے رکھی
دکھاتے کچھ تھے اور کچھ تھے چھپاتے — دیا تھا علم واضح جس نے اس سے
دیا وہ علم جو پہلے نہیں تھا — نہ جانیں کچھ تمہارے باپ دادا
بالآخر کون تھا کس کی عطا تھی — بتائیں کس نے تھیں راہیں ہدیٰ کی
یہ کہدو چھوڑ دے اللہ انہیں اور — لگالیں کھل کے وُہ اپنا ذرا زور ۹۱
کتاب حق ہوئی نازل خدا سے — بڑی ہے خیر و برکت اس عطا سے
کرے تصدیق جو پہلے تھیں آئی — کہ ان میں بھی لکھی ہم نے سچائی
کرو تنبیہہ اس ام القریٰ کو — کرو متنبہ ہر گردونواح کو
جو بندے آخرت کو مانتے ہیں — کتاب حق کو برحق جانتے ہیں
وہ پابندی نمازوں میں کریں خوب — ہدائت روشنی ہو اس سے مطلوب ۹۲
بڑا ظالم ہے وہ بندہ برا ہے — کہ جو بہتاں خدا پر بک رہا ہے
کہے ہے مجھ پہ بھی ہے اک وحی آئی — اگرچہ اس نے یہ صورت نہ پائی
کہے نازل ہوئی جو چیز تم پر — میں بھی نازل کروں گا اس سے بڑھ کر
کوئی کاش اس کو اس حالت میں دیکھے — کہ سکر موت میں جب کھائے ڈبکے
فرشتے ہاتھ لمبے کر کہیں گے — حوالے جاں کر دے اور لے بدلے
عذاب درد ناک اب اس گھڑی ہے — خدا پر تو نے کیا تہمت دھری ہے
اور اس کے حکم سے بھی سرکشی کی — سزا ہے تم کو ہے اب اس وقت اسکی
لو اب تنہا ہمارے سامنے ہو — کیا پیدا تھا تنہا جیسے تم کو
جو دنیا میں دیا تھا چھوڑ آئے — نہ وہ کوئی مدد اب کر دکھائے

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ
یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰہُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْہِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ؕ اَلْیَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْہُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ
غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّتَرَکْتُمْ
مَّا خَوَّلْنٰکُمْ وَرَآءَ ظُہُوْرِکُمْ ۚ وَمَا نَرٰی مَعَکُمْ شُفَعَآءَکُمُ
الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّہُمْ فِیْکُمْ شُرَکٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَکُمْ
وَضَلَّ عَنْکُمْ مَّا کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ
الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ
الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَہُوَ الَّذِیْ
جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَہْتَدُوْا بِہَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ

وہ جن کو کار ساز اپنا تھے سمجھے | وہ تم کو چھوڑ کر رہ گئے ہیں پیچھے
تمہارے رابطے سارے ہیں ٹوٹے | تعلق وہ پرانے اب ہیں چھوٹے
وہ جن کا زعم تھا اور حوصلہ تھا | یہ دیکھو ان کو اب یہ ہو گیا کیا ۹۳
وہ اللہ گٹھلیوں دانوں کو پھاڑے | وہی زندوں کو مردوں سے نکالے ۹۴
ادہر مردہ سے زندہ کو نکالے | یہ سارے کام ہیں اللہ والے
یہ سب کچھ دیکھ کر بہکے کیوں ہو | اسے ہی قادر مطلق ہاں سمجھو ۹۵
وہی ہاں رات سے دن کو نکالے | کرشمے یہ اسی کے ہیں نرالے
اسی نے رات کو وقت سکوں ٹھیک | بنایا ہے یہ دیکھو ہو کے نزدیک
حساب اک پر چلے شمس و قمر ہیں | (اسی کے حکم سے اک راہ پر ہیں)
یہ اس کا حکم ہے اس کی ہے تقدیر | وہی دانا اسی کی ہے یہ تدبیر ۹۶
بنائے ہیں ستارے بحروبر میں | دکھائیں تم کو رستے جو سفر میں
نشانیاں اسکی سب واضح عیاں ہیں | جو اسکا علم رکھتے ہیں نشاں ہیں ۹۷
کیا اک جان سے تم کو ہے پیدا | ہر اک کو سلسلہ اس نے دیا کیا
دیا گھر رہنے کو دی گور اس نے | سمجھ والوں کو تکتے ہیں یہ کتنے ۹۸
بلندی سے وہ برسائے ہے پانی | نباتات اس کی واضح ہیں نشانی
درخت اگ آئیں اور سبزہ بھرے کھیت | جڑیں پھر تہ بہ تہ دانے ہوں جوں ریت
کھجوروں کے شگوفوں سے وہ گچھے | کرے پیدا جھکے جو بار خود سے
ادھر انگور اور زیتون کے باغ | انار اور پھول پھل ہیں راغ در راغ
خصوصیات ہیں سب کی علیحدہ | کرشمہ پھول و پھل دیکھو شجر کا
نشانیاں مومنوں کے واسطے ہیں | دل و جان سے جو حق کو مانتے ہیں ۹۹
جو کفر و شرک میں اب مبتلا ہیں | اسیر پنجہ جورو جفا ہیں

ع ۶ / ۱۷

الْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ
مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ
خَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

کہا جنات کو ان نے ہے اللہ شریک حق ٹھہرایا کفر سے کیا
ہے حالانکہ وہ پیدا کرنے والا انہیں جنات کا ہر شئے کا اللہ
بتائیں بیٹیاں بیٹے ہیں اس کے حقیقت کو نہ اسکی لوگ سمجھے
وہ بالاتر ہیں اس سے جو یہ بولیں مبرا اس سے ہے جو کچھ یہ تولیں ۱۰۰
ع ۱۸
وہی خالق ہے اس ارض و سما کا شریک اس کا نہیں نہ کوئی بیٹا
وہ ہر شئے کا ہے پیدا کرنیوالا اسے ہر چیز کا ہے علم اعلیٰ ۱۰۱
یہی حق ہے نہیں اس کے سوا اور کوئی اللہ نہیں اسمیں کرو غور
کرو تم بندگی خالق وہی ہے کفالت اسکی ہر شئے پر ہوئی ہے ۱۰۲
نگاہیں اسکو پا سکتی نہیں ہیں نگاہیں اس سے جا سکتی نہیں ہیں
بڑا ہے مہربان ہے باخبر ہے وہی ہر چیز سے ہی بالا تر ہے ۱۰۳
یہ دیکھو اس سے آئی ہے بصیرت جو دیکھے گا وہ پائے گا حقیقت
جو نہ دیکھے گا رہ جائیگا اندھا یہ نقصان اس میں ہے ہر طرح اس کا
تمہاری میں نہ نگرانی کروں گا نہ کوئی پاسبان آکر بنوں گا ۱۰۴
نشانیاں اسطرح اپنے طریقے بیاں کرتے ہیں تم سیکھو سلیقے ۱۰۵
کہیں یہ لوگ پڑھ آئے ہو کس سے ملے ہیں علم سے جن کو یہ حصے
حقیقت ان پہ روشن صاف کر دیں ہدائت کے بیاں اوصاف کر دیں
وحی کی پیروی کرتے رہو تم خدا کی طرف ہی بڑھتے رہو تم
نہیں اس کے سوا کوئی بھی اللہ کرو پیچھا نہ ہرگز مشرکوں کا ۱۰۶
خدا گر چاہتا نہ شرک کرتے نہ ہرگز کفر کی جانب یہ بڑھتے
حفیظ ان کے وکیل ان کے نہیں تم خدا کا حکم ہے یہ صاف و محکم ۱۰۷
نہ ہرگز ان کو دو تم گالیاں لوگ جنہیں میرے سوا پوجیں یہاں لوگ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾
قَدْ جَاءَكُم بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾
وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا
أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ
أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا
الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا
بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

کہیں ایسا نہ ہو یہ شرک والے　　خدا کو گالیاں دیں ان کے بدلے

ہراک امت کو زینت اسطرح دی　　کہ جیسے خوش نمائی تھی عمل کی

پلٹ کر رب کی جانب سب نے جانا　　بتا دیگا وہاں پر کیا کیا تھا ۱۰۸

یہ کھا کھا کر قسمیں لوگ کہتے　　نشانی گر کوئی ہم کو دکھادے

تو ایماں اس پہ لے آئیں گے سارے　　رسول اللہ انہیں واضح بتا دے

نشانیں بیشمار اس ذات کی ہیں　　وہ آبھی جائیں تو واضح یہی ہیں

نہ ان پر یہ کبھی ایمان لائیں　　منہ اس سے پھیرلیں پھیریں نگاہیں ۱۰۹

کہ جیسے پہلے بے ایماں ہوئے تھے　　وہ بھٹکے سرکشی میں پائے بدلے ۱۱۰

تمام شد

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا
يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ
اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ
تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

آٹھواں پارہ

فرشتے گر کریں نازل ہم ان پر — کریں مردے بھی باتیں ان سے آکر
کریں سب ساری اشیا انکے آگے — رہیں گے دین سے تب بھی یہ بھاگے
اگر چاہے خدا ایمان لائیں — مگر کچھ لوگ نادانی دکھائیں ۱۱۱
اسی طرح رہے کرتے عداوت — شیاطین بعض جن انساں شرارت
ہوئے دشمن یہ اکثر انبیاء کے — رہے آپس میں خوش ہو ہو کے ملتے
فریب و مکر سے جورو جفا سے — تعلق استوار ان کے ہوئے تھے
اگر یہ چاہتا ترا خدا صاف — نہ ہو ایسا نہ ہوتا یوں بانصاف
انہیں تم چھوڑ دو اپنا کریں زور — کریں یہ افترا پردازیاں اور ۱۱۲
نہ ایماں آخرت کے دن پہ رکھیں — ہمیشہ اس طرف راضی ہو دیکھیں
کہ تا جی کھول کر کر لیں برائی — برائی جو بھی ان کے دل میں آئی ۱۱۳
کہو ان سے کہ ہو جب حال ایسا — کیا میں ڈھونڈ لوں کوئی اور اللہ
وہی ہے حق اسی سے داد چاہوں — اسی کو صاحب توفیق پاؤں
کتاب حق مفصل اس نے بھیجی — تمہاری طرف آئی لے کے نیکی
عطا کی ہم نے جنکو اس سے پہلے — وہی کہتے تھے یہ ہیں سچے وعدے
لہذا تم نہ شک والوں میں رہنا — مکمل حق ہے سچ ہے رب کا کہنا ۱۱۴
ہے صدق و عدل سے ہر نوع مکمل — بھر فرمان ہے ہر نوع کامل
کوئی اس کو بدل سکتا نہیں ہے — وہ سنتا جانتا سب بالیقین ہے ۱۱۵
اگر کثرت کے کہنے پر چلو تم — زمین کے رہنے والوں سے ملو تم
تو بھٹکاویں گے تمکو راہ حق سے — گمان و وہم پر ہیں یہ تو چلتے ۱۱۶

ع شیاطین جن

يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا
لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ
فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ
جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ
فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

قیاس آرائیاں کرتے ہیں سارے ہیں راہ راست سے یہ لوگ ہارے
حقیقت میں خدا حق جانتا ہے کہ کون اس راہ سے گمراہ ہوا ہے
وہ جانے کون ہے راہ صفا پر بلاشک جانتا ہے رب اکبر ۱۱۷
وہ جس پر نام اللہ کا لیا ہو وہ کھالو مومنو حق بات سمجھو ۱۱۸
کیوں اس چیز کو کھاتے نہیں ہو کہ جس پر نام حق کا بالیقین ہو
مفصل طورپر حق نے بتا دیں حرام اشیاء جو اللہ پاک نے کیں
وہ بھی جائز ہیں جب ہو اضطراری ضرورت جس کی جب ہو جائے بھاری
بکثرت لوگ جاہل ہیں وہ ایسے جو گمراہی کے رستوں پر ہیں چلتے
بڑھیں حد سے جو اللہ جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۱۱۹
بچو ظاہر گناہوں سے سدا تم نہ پوشیدہ کرو کوئی خطا تم
خدا ہے جانتا حد سے بڑھے ہیں کئے جو کہ گناہ ظاہر چھپے ہیں
گناہ کرتے ہیں جو پائیں گے بدلے یہ واضح حکم ہیں ربّ العلیٰ کے ۱۲۰
نہ کھاؤ اس کو جو ذبح کیا ہو نہ جس پر نام اللہ کا لیا ہو
سراسر فسق ہے اوریہ گناہ ہے شیاطین کا یہ دل میں وسوسہ ہے
جو اپنے ساتھیوں کے دل میں ڈالے شکوک و شبہ اس میں ٹھیک رہ لے
کہ تا جھگڑا کریں اسمیں وہ تم سے جو ان کو مان لے مشرک وہ ٹھہرے ۱۲۱ ع ۱
کیا وہ مردہ جس کو زندگی دی عطا کی روشنی تابندگی دکا
چلے اس روشنی میں راہ پائے وہ لوگوں میں نمایاں طور آئے
وہ جو ہے اسطرح تاریکیوں میں پڑا ہے راہ نہیں باریکیوں میں
نکل سکتا نہیں اس سے ذرا پھر کیا یہ دونوں یکساں ہیں برابر
اسی طرح ہیں خوش اعمال ان کے ہوئے منکر خدا کے جو ہیں بندے ۱۲۲

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا
جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ
مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ
اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ
يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ
مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ
رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

یونہی ہر شہرقریہ میں ہیں مجرم — کریں مکراور فریب ایسے ہو برہم

حقیقت میں وہ اپنے جال میں ہیں — نہ جانیں خود وہ خود کس حال میں ہیں ۱۲۳

کوئی جب ان پہ آتی ہے نشانی — یہ کہتے ہیں نہ مانیں گے زبانی

نہ جب تک یہ کہ خود ان کو عطا ہو — رسول اللہ کی طرح دیا ہو

خدا ہی سب سے بہتر جانتا ہے — پیمبر کون ہو اس کو پتہ ہے

وہ کس سے کام لے پیغمبری کا — قریب اب وقت ہے اس گمرہی کا

کہ مکاروں کو دے اللہ سزائیں — یہ اپنے مکر کا خود بدلہ پائیں ۱۲۴

جسے خود اللہ بخشے ہے ہدائت — کرے اسلام کی دولت عنائت

وہ سینہ کھول دے لطف و عطا سے — منور کر دے حق نور و ضیا سے

جسے چاہے وہ گمراہی میں ڈالے — کرے تنگ اسکا سینہ چور پالے

وہ یوں دیکھے کہ جب اسلام آئے — فلک کو روح کر پرواز جائے

مسلط اسطرح ہو رجس اس پر — نہیں لاتے جو ایمان حق پہ بڑھکر ۱۲۵

خدا کا راستہ سیدھا سہانا — عیاں اس پر ہے دل سے جس نے جانا ۱۲۶

وہاں ہر طرح سے واضح نشاں ہیں — جو ان کو مانتے ہیں شادماں ہیں

خدا کے گھر میں ہی امن واماں ہے — کریں جو کچھ وہ ان کا پاسباں ہے ۱۲۷

کرے گا حشر جس دن پاک اللہ — وہ یوں اس طرح جنوں سے کہے گا

کیا ہے تم نے انسانوں کو برباد — تمہاری طرف آئے جو پئے داد

کہیں گے دوست انسانوں سے ان کے — الٰہی ہم ملے اک دوسرے سے

کئے اک دوسرے کے مل کے سب کام — کہ وقت اب آ گیا آخر سرانجام

مقرر ہم پہ جو تو نے کیا تھا — وہ جس کے دیر سے کھٹکا لگا تھا

کہے گا رب ہو دوزخ کو روانہ — ہمیشہ کا وہی اب ہے ٹھکانا

وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ
عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا
كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ
یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ
یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى
اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَشَهِدُوْا
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ
یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ
یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ
كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ اِنَّ مَا
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ یٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

مگر اللہ جسے چاہے بچالے — وہ ہر شے ٹھیک جانے اور سنبھالے ۲۸
سزا دیں گے ہم ایسے ظالموں کو — بنا کر ان کے ساتھی گمرہوں کو
کریں گے کام جو پائیں گے بدلہ — قیامت کو جزا دیگا یوں اللہ
کہے گا اے گروہ جن و انساں — نہ کیا آئے پیمبر تم پہ تھے واں
تمہیں میری آیتیں پڑھ پڑھ سناتے — اور اس انجام سے تھے وہ ڈراتے
کہیں گے ٹھیک ہے مولا الٰہی — خلاف اپنے یہ دیتے ہیں گواہی
کہ آج اس دھر میں دھوکے میں آئے — حیات دھر نے رستے دکھائے
مگر کل یہ خلاف اپنے کہیں گے — وہ وقت آئے گواہی خود ہی دینگے
کہ ہم کافر رہے حق کو نہ مانا — کہے گا رب یہ تم نے ٹھیک جانا ۱۳۰
کسی بستی کو ہم نے نہ مٹایا — نہ کوئی ظلم تھا ان پر دکھایا
وہ بندے خود ہی غفلت میں پڑے تھے — حقیقت سے تھے ناواقف برے تھے ۱۳۱
خدا غافل نہیں جو کچھ کرو تم — وہی پاؤ جہاں میں جو کرو تم ۱۳۲
غنی اللہ ہے رحمت اس کا شیوہ — کرے جیسے وہ چاہے کام سب کا
اگر چاہے تمہیں یاں سے اٹھالے — تمہاری جگہ اوروں کو بٹھادے
کہ جیسے تم سے پہلوں کو اٹھایا — اٹھایا دھر سے ان کو مٹایا ۱۳۳
کیا ہے تم سے ہم نے جس کا وعدہ — وہ آنے والی ہے وعدہ ہے سچا
خدا کو تم نہ عاجز کر سکو گے — وہاں تم سب کے سب عاجز رہو گے ۱۳۴
کہو ان کو کرو تم کام اپنے — میں اپنے کام میں ہوں ہر طرح سے
بہت جلدی تمہیں معلوم ہو گا — کہ بہتر کون ہے اور کون سچا
حقیقت ہے فلاح پائیں نہ ظالم — رہیں گے ہر طرح سے ہو کے برہم ۱۳۵
لیا حصہ خدا کی کھیتیوں سے — مویشوں کیلئے اور اپنے حصے

مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ
يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ
لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ
لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا
يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

خدا کے ہاں شریکوں کا ہے حصہ — بزعم خود مقرر کر لیا کیا
کہیں یہ ایک حصہ ہے خدا کا — خدا کا کچھ نہیں ہے اس میں حصہ
نہیں وہ پہنچتا حصہ خدا کو — مگر اللہ کا پہنچے ماسوا کو
برا ہے فیصلہ تم نے کیا جو — برے یہ کام ہیں جو کر رہے ہو ١٣٦
بہت سے مشرکوں کو ان خدا نے — سمجھائے خوشنما خوش کن بہانے
کہ قتل اولاد کر دیں مشرکوں کی — ہو بربادی سراسر گمرہوں کی
بنا دیں دین کو یہ مشتبہ خوب — ہوئے ہیں اسطرح یہ لوگ معتوب
اگر چاہتا خدا بہتر بناتا — مگر چھوڑا کریں یوں افترا سا ١٣٧
کہیں یہ جانور اور کھیت سارے — کھلائیں جس کو چاہیں ہیں ہمارے
بزعم خود جسے چاہیں کھلائیں — جنہیں چاہیں نہ نزدیک انکے آئیں
یہ ہے خود ساختہ ان کا تخیل — نہیں اس میں کوئی دعویٰ مکمل
کچھ ایسے جانور پیدا ہوئے ہیں — جو بیشک ہم نے ہی پیدا کیے ہیں
سواری بار برداری ہاں ان پر — کہیں ہے ہاں حرام اللہ سے یکسر
سوار ان پر نہ ہوں ایسے ہیں بپھرے — نہیں بعضوں پہ نام اللہ کا لیتے
یہ سب کچھ افترا اللہ پہ باندھا — بہت جلدی ملے گا اس کا بدلہ ١٣٨
یہ کہتے ہیں کہ جو یہ جانور کے — چھپا ہے پیٹ میں مردوں کے حصے
حرام ہے عورتوں پر ان کا حصہ — اگر مردہ ہو تو یکساں ہے قصہ
وہ کھالیں دونوں مل کر بس زن و مرد — یہ ان نے گھڑ لئے کیسے نئے فرد
خدا بدلہ انہیں دیگا ضروری — سزا پائیں گے اس کی لوگ پوری
یقیناً وہ حکیم ہے اور دانا — یقیناً جاننے والا ہے اعلیٰ ١٣٩ رکوع
یقیناً ہیں خسارے میں وہ بندے — جو ہیں اولاد اپنی قتل کرتے
جہالت اور سفاکی میں رہ کر — کیا کرتے ہیں ایسے کام اکثر

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ
غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ
وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ لا وَمِنَ
الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ لا
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ
مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

جو رزق اللہ نے ان کو دیا ہے ۔ حرام ان لوگوں نے خود کر لیا ہے
خدا پر افترا باندھے ہوئے ہیں ۔ یقیناً گمرہی میں پڑ گئے ہیں
یہ راہ راست پر آتے نہیں ہیں ۔ ہدائت حق سے یہ پاتے نہیں ہیں ۱۴۰
خدا نے باغ ہیں سارے بنائے ۔ ہیں تاکستان و نخلستان سجائے
بنائی کھیتیاں کھانے دیئے خوب ۔ ہیں زیتون و انار اعلیٰ و مرغوب
مشابہ پھل مزے ان کے علیحدہ ۔ یہ کھاؤ پھل یہ جب دیں پھل زیادہ
خدا کا حق ادا ہر دم کرو تم ۔ کٹائی میں نہ پھر حد سے بڑھو تم
پسند اللہ نہیں کرتا ہے ان کو ۔ بڑھیں اسراف میں جو لوگ دیکھو ۱۴۱
بنائے ہیں مویشی حق نے ایسے ۔ سواری بار برداری میں اچھے
وہ بھی جو کام کھانے کے ہیں آتے ۔ ہیں جن کا گوشت سب انسان کھاتے
جو چیزیں حق نے بخشی ہیں وہ کھاؤ ۔ کہ شیطانوں کے پیچھے تم نہ جاؤ
وہ دشمن ہیں تمہارے ہر طرح سے ۔ کبھی جاؤ نہ تم ہاں ان کے پیچھے ۱۴۲
یہ بھی کل آٹھ نر مادہ مویشی ۔ دو بھیڑوں کی قسم دو قسم بکری
حرام ان میں کیا ہے ان سے پوچھو ۔ ہے نر یا مادہ تم کہتے ہو کس کو
یا وہ بچے جو ان کے پیٹ میں ہوں ۔ بتاؤ سچ اگر ہے علم سے یوں ۱۴۳
اسی طرح دو اونٹ ہوں یا ہوں دو گائے ۔ حرام ان میں بتاؤ کونسا ہے
حرام ان میں ہے نر یا ان کی مادہ ۔ یا ان کے پیٹ میں ہے جو آمادہ
کیا اسوقت تم حاضر تھے پکے ۔ کہ جب یہ حکم حرمت کے دیئے تھے
پھر ان سے بڑھ کے ظالم کون ہونگے ۔ جو اللہ پاک پر الزام باندھے
نہ جانیں خود کرے وہ رہنمائی ۔ ہے ظالم حق نہ دے اسکو رہائی ۱۴۴
کہو ان سے جو آئے وحی مجھ پر ۔ نہیں پایا میں فرق اسمیں ذرا بھر

ع ۸ ۲

ع ۸ ۲

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّآ أَجِدُ
فِى مَآ أُوحِىَ إِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ إِلَّآ
أَنْ يَّكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ
فَإِنَّهٗ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾
وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِى ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ
الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا
حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَآ أَوِ الْحَوَايَآ أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِنْ
كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَأْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ
أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ أَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ
لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

حرام اللہ نہ چیزوں کو بتائے | بجز مردار وخوں اور سور آئے
کہ یہ ناپاک ہیں اور فسق ظاہر | نہ جس پر نام لو اللہ کا یکسر
ہیں جائز یہ بھی گر ہو اضطراری | بغاوت کا نہ جذبہ جب ہو طاری
خدا بخشے گا ہے وہ رحم والا | اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۴۵
یہودی جو ہوئے ہم نے سزا دی | حرام ان کے لئے ہم نے بنا دی
حرام ہاں ناخنوں والے مویشی | نہ کھائیں گائے بکری کی وہ چربی
بجز اس کے جو آنتوں سے لگی ہو | یا پیٹھ اور انکی ہڈی پر جمی ہو
وہ سرکش تھے سزا ان کو ملی یہ | یہ بالکل بات سچ ہم نے کہی یہ ۱۴۶
اگر جھٹلائیں تم کو ان سے کہہ دے | وسیع رحمت کے دامن ہیں خدا کے
عذاب اسکا خطا کاروں کو ہو گا | خطا کاری کا پائے گا بدلہ ۱۴۷
یہ مشرک لوگ تم کو آ کہیں گے | اگر چاہتا خدا ہم یوں نہ ہوتے
نہ ہم مشرک نہ اپنے باپ دادا | نہ ہوتے ہوتے ہم حق پر آمادہ
اسی طرح سے پہلے بھی تھے بندے | جو جھٹلاتے تھے حق کو اسطرح سے
یہاں تک کہ عذاب ان پر تھا آیا | مزہ ہم نے تھا ان کو بھی چکھایا
کہو ان سے کہ کیا تم علم پاؤ | ہمارے سامنے تم جس کو لاؤ
یہ بالکل صاف سب وہم وگماں ہے | قیاس آرائیاں ہیں حق عیاں ہے ۱۴۸
خدا کے پاس ہے ان سب کی حجت | اگر چاہتا وہ سب پاتے ہدائت
کہو لاؤ گواہ بہر شہادت | کہ اللہ ہی نے کی ہے ان کی حرمت ۱۴۹
اگر وہ دیں شہادت تم نہ مانو | نہ انکی خواہشوں کو ٹھیک جانو
جنھوں نے حق نہ مانا راستوں کو | ہے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
نہ مانیں آخرت کو شرک لائیں | تمہارے رب کا ہمسر وہ بنائیں ۱۵۰

بیان حرام ع ۸/۶/۵

قَبۡلِهِمۡ حَتّٰى ذَاقُوۡا بَاۡسَنَا ؕ قُلۡ هَلۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ
عِلۡمٍ فَتُخۡرِجُوۡهُ لَنَا ؕ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ
اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿١٤٨﴾ قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ
فَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿١٤٩﴾ قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا
فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
وَهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿١٥٠﴾ قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا
حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔا وَّ
بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ
اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا
الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا
النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰٮكُمۡ
بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ
اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوۡفُوا

کہو ان سے کہ آؤ میں سنادوں خدا کی طرف سے حرمت بتا دوں

شریک اللہ کا کوئی نہ لاؤ کوئی ہمسر نہ تم اس کا بناؤ

سلوک اچھا کرو ماں باپ سے تم کرو اولاد سے الفت بھی محکم

نہ ان کو مفلسی کے ڈر سے مارو تمہیں بھی رزق دے اور دے گا انکو

فواحش کی طرف ہرگز نہ جانا نہ ظاہر کرنا نہ کچھ چھپ چھپانا

حرام اللہ نے کی ہے محترم جان مگر حق سے کرو تم اسکی پہچان

ہدائت تم کو کر دی ہے خدا نے سمجھ سے کام لوگر ہو سیانے ۱۵۱

یتیموں کا بھی مال ہرگز نہ کھانا اسے اچھے طریقے سے بچانا

جواں ہو جائیں جب وہ انکو دے دو یہی حکم خدا ہے ٹھیک سمجھو

کرو انصاف پورا قول میں بھی نہ ہو کچھ نقص ناپ تول میں بھی

ہر اک کی ذمہ داری اس قدر ہے جہاں تک اس میں ہمت ہے خبر ہے

رہے مدنظر ہر وقت انصاف خواہ رشتہ دار ہوں سب بات ہو صاف

کرو عہد خدا پورا ضروری ہدائت حق نے کی ہے پوری پوری

کہ شاید تم نصیحت مان جاؤ یہ راہ سیدھی ہے تم پہچان جاؤ ۱۵۲

چلو اس راہ پر باقی کو چھوڑو بروں سے تم کبھی رشتہ نہ جوڑو

یہ کر دیں گے تمہیں راہ میں پریشاں ہٹا کر راہ حق سے تم کو شیطان

ہدائت آئی ہے تم کو خدا سے کہ تم بچ جاؤ ہر فتنہ بلا سے ۱۵۳

کتاب ہم نے تھی موسیٰ کو عطا کی مکمل جس میں تھی ہر نوع نیکی

کہ ہر نعمت تھی اسمیں اسکی تفصیل ہدائت لطف و رحمت کی تھی تکمیل

لقائے حق پہ تا ایمان لائیں بڑی ہی نعمتیں اللہ سے پائیں

اسی طرح سے ہے یہ بھی کتاب آج سراسر لطف و رحمت پر شباب آج ۱۵۴

الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا
مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا
لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ
الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ
دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ

تم اسکی پیروی میں زور لاؤ — روشن تقوی کی تم پہچان جاؤ
خدا تجھ پر کرے رحمت زیادہ — یہی ہے اس کا ہر شئے میں ارادہ ۱۵۵
یہ اب تم کہہ نہیں سکتے یہاں پر — کتابیں تھیں وہ پہلوں کو میسر
نہ ہم جانے کیا تھے وہ پڑھاتے — تھے غفلت میں کیا تھے وہ بتاتے
نہیں اب تم یہ کہہ سکتے ضروری — وہ اپنے دل کی بات ہر نوع پوری
کتاب ہم پر کوئی نازل نہیں تھی — اگر ہوتی ہدائت بالیقین تھی
خدا سے آ گئی روشن ہدائت — یہ رحمت ہو گئی اس سے عنائت ۱۵۶
اب اس سے کون بڑھکر ہو گا ظالم — جو جھٹلائے اسے منہ موڑے پیہم
سزا دیں گے بری اس گمرہی کی ! — ہم ان لوگوں کو بدکاری بری کی ۱۵۷
یہ کیا اب منتظر اس بات کے ہوں — فرشتے روبرو ان کے کھڑے ہوں
تمہارا رب خود آکر منہ دکھائے — نشانیاں یا صریح کوئی لے آئے
کہو جس روز کو یہ کام ہوں گے — نمایاں خاص یہ اعلام ہوں گے
وہاں نہ فائدہ ایماں دے گا — کچھلے غور سے جس نے نہ دیکھا
خدا پر جو نہ تھا ایمان لایا — نہ جس نے پہلے سینے سے لگایا
کہو ان کو رہو اب منتظر تم — ہیں ہم بھی منتظر بیشک ہو محکم ۱۵۸
کیا ہے دین کو جن نے پارہ پارہ — گروہ اندر گروہ جن کا گزارہ
تمہارا واسطہ ان سے نہیں ہے — خدا کے پاس امر ان کا کہیں ہے
وہی انکو بتائے گا ہوا کیا — کیا تم نے کیا تم کو ملا کیا ۱۵۹
جو نیکی لے کے آئے دس گنا اجر — وہ لے گا اور بروں پر ہے وہی زجر
نہ ہو گا ظلم اللہ سے کسی پر — ملے بدلہ برائی کا برابر
کہو بالکل یقین اس پر ہے آیا — مجھے سیدھا خدا نے راہ دکھایا ۱۶۰

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ
يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا
خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ

کجی جس میں ذرا بھر بھی نہیں ہے ‏ ‏ ‏ یہ ابراہیم کا دیں یالیقین ہے
وہ جس نے ٹھیک رب اپنا پچھانا ‏ ‏ ‏ نہ دیکھا مشرکوں کا تانا بانا ۱۶۱
کہو میری نمازیں اور ادائیں ‏ ‏ ‏ وہ جو جیتے ہیں یا مرنے میں آئیں
یہ سب کچھ مرے اللہ کے لئے ہے ۱۶۲ ‏ ‏ ‏ شریک اسکی نہیں ہرگز کوئی شئے
اسی کا حکم ہے اور سب سے پہلے ‏ ‏ ‏ جھکادوں اپنا سر میں اس کے آگے ۱۶۳
کہو میں کیا کروں اللہ تلاش اور ‏ ‏ ‏ ہے جبکہ اک وہی اللہ بہر طور
کرے جو کوئی پائے اس کا بدلہ ‏ ‏ ‏ اٹھائے گا ہر اک بوجھ اپنا اپنا
ہے اپنے رب کی جانب سب نے جانا ‏ ‏ ‏ کیا اپنا وہاں ہے سب نے پانا
وہاں مٹ جائیں گے سب اختلافات ‏ ‏ ‏ صریح ہو جائیں گے واضح مکافات ۱۶۴
اسی اللہ نے تم کو زمیں پر ‏ ‏ ‏ کیا اپنا خلیفہ ہے مقرر
دیئے درجے کسی کو ہیں زیادہ ‏ ‏ ‏ کہ تاوہ بھانپ لے سارا ارادہ
سزا دینے میں بھی اللہ سریع ہے ‏ ‏ ‏ غفورو رحم والا بھی صریح ہے ۱۶۵

تمام شد

أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ
خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ
سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

آيَاتُهَا ٢٠٦ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ٢٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ
حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾
اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَكَمْ
مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ
قَائِلُونَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

(۷) سورۃ الاعراف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

۲۰۶ آیات ۲۴ رکوعات

الف، لام، میم، ص، اے ازالی | کتاب حق یہ تیری طرف آئی | ۱
کچھ اس سے دل میں نہ تیرے جھجک ہو | تم اس سے منکروں کو اب ڈراؤ
بتاؤ حق کی باتیں مومنیں کو | کہو مانو تم اس دین مبین کو | ۲
کرو تم پیروی جو حق سے آئے | نہ کوئی چھوڑ کر حق دور جائے
کرو نہ پیروی تم دوسروں کی | بتا دوں میں تمہیں یہ ہی ہے نیکی
بہت کم ہیں کہ جو حق جانتے ہیں | نصیحت حق کی دل سے مانتے ہیں
بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کیں | عذاب آیا اچانک اور مٹا دیں | ۳
عذاب ہاں رات کو آیا یا دن کو | کہ جس کی خبر کچھ بھی نہ ان کو
کہ جب وہ عیش میں آرام میں تھے | وہ غافل اپنے اس انجام سے تھے | ۴
زبان پر ان کے اسدم یہ صدا تھی | کہ ہم ظالم تھے بدلہ یہ سزا تھی | ۵
ضرور اللہ پوچھے گا یہ ان سے | کہ جن کی طرف پیغمبر تھے بھیجے
اور ان پیغمبروں سے بھی وہ اللہ | یہ پوچھے گا کہو یاں کیا کہا تھا | ۶
کریں گے پھر عیاں سارے بیاں ہم | کہ آخر ہم نہ غائب تھے وہاں ہم | ۷
وزن اعمال کا ہو گا ضروری | جو بھاری ہو فلاح پائے گا پوری | ۸
جو پلڑے رہ گئے ہلکے عمل سے | خسارہ میں ہمیشہ وہ رہیں گے
کہ ان کی تھیں ادائیں ظالمانہ | بنے خسران کا اس سے نشانہ | ۹
تمہیں ہم نے زمیں میں ہے بسایا | فراہم مال و ساماں کر دکھایا
مگر تم نے نہ شکر اسکا کیا ہے | مگر تھوڑے ہیں جن سے حق ادا ہے | ۱۰
کیا پیدا تمہیں صورت عطا کی | پھر عزت اسطرح ہم نے بڑھا دی

ع ۸/۸

إِلَّآ أَن قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِينَ
أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝٦ فَلَنَقُصَّنَّ
عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ
الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰٓئِكَ الَّذِينَ
خَسِرُوٓا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِـَٔايٰتِنَا يَظْلِمُونَ ۝٩
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا
مَعٰيِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝١٠ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ
ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِأٰدَمَ ۖ
فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۗ لَمْ يَكُن مِّنَ السّٰجِدِينَ ۝١١
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۗ قَالَ أَنَا
خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِن
طِينٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن
تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِينَ ۝١٣ قَالَ
أَنظِرْنِيٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝١٤ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

قصہ آدم و ابلیس

فرشتوں کو کہا سجدہ کرو تم — کہ سر آدم کے قدموں میں دھرو تم
کیا سارے فرشتوں نے تھا سجدہ — مگر ابلیس نہ شامل ہوا تھا ۱۱
(یہ پوچھا ہم نے اس سے برملا تھا) — کیا تو نے نہیں آدم کو سجدہ
یہ جبکہ حکم میرا تم کو پہنچا — تجھے کس چیز نے ہے اس سے روکا
کہا اس نے میرا درجہ بڑا ہے — وہ مٹی سے میرا جنم آگ کا ہے ۱۲
کہا ہم نے نکل جا تو یہاں سے — کسی کو حق نہیں ہے یاں وہ اکڑے
تو ان لوگوں سے ہے جو پائیں ذلت — کبھی بھی نہ ملے گی تجھ کو عزت ۱۳
کہا اس نے مجھ مہلت دے اللہ — تو اس دن تک اٹھائے جب دوبارہ ۱۴
نکل جا تو بڑا کوئی نہیں ہے — حقیقت میں تو ہر صورت کہیں ہے
کہا ہم نے تجھے مہلت عطا کی — تو کر لے کام جو ہو تیری مرضی ۱۵
کہا شیطان نے میرے خدایا — مجھے گمراہ جیسے ہے بنایا
میں ان لوگوں کی گھاتوں میں رہونگا — انہیں ہر طرح سے گمراہ کروں گا ۱۶
انہیں آگے سے پیچھے سے میں آوں — میں دائیں بائیں سے بھی جہات پاؤں
انہیں گھیروں گا میں چاروں طرف سے — میں اکثر کو بتادوں گا ناشکرے ۱۷
کہا ہم نے نکل جا اے ذلیلا — جو تیرا کام ہے کرتا چلا جا
تیرے پیرو جو ہوں گے ساتھ تیرے — جہنم میں کریں گے جا کے ڈیرے ۱۸
کہا آدم کو تو اور تیری زوجہ — لگا لو جا کے تم جنت میں ڈیرہ
وہاں کھاؤ پیو جو چیز چاہو — مگر پاس اس شجر کے تم نہ آؤ
اگر جاؤ گے ہو گے ظالموں سے — (یہ اللہ پاک کے وعدے ہیں سچے) ۱۹
پھر اس کو آ کے شیطان نے بہکایا — چھپا اک دوسرے کا پھر دکھایا
کہا روکا شجر سے کیوں خدا نے — بتاتا ہوں یہاں ہیں کیا خزانے

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ
اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰۤاٰدَمُ
اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ
شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ
اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا
ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ

فرشتے تم کہیں یوں بن نہ جاؤ ہمیشہ کی کہیں نہ زیست پاؤ ۲۰
قسم کھا کر میں کرتا ہوں نصیحت خدارا مان لو میری ہدائت
دیا دھوکا انہیں یوں رفتہ رفتہ چلایا اس پہ جو اس کا تھا رستہ ۲۱
بالآخر جب چکھا اس نے شجر کو لگے وہ دیکھنے واضح ستر کو
لگے وہ ڈھانپنے جسموں کو تک کے درختوں کے اکٹھے کر کے پتے
کہا رب نے نہ کیا میں نے تھا نہ جانا اس شجر کے پاس حقاً
وہ واضح طور ہے دشمن تمہارا ہے دیکھا تم نے یہ اس کا نظارہ ۲۲
کہا دونوں نے اے مولا الٰہی یہ ہم نے ڈال لی جاں پر تباہی
خطاؤں سے ہماری درگزر کر نہ بخشا تو نے گر ہم کو مقرر
تباہ ہو جائیں گے خسراں پا کے مدد کو یا الٰہی تو ہی پہنچے ۲۳
کہا ہم نے اتر جاؤ زمیں پر عدو اک دوسرے کے ہو مقرر ۲۴
کچھ عرصہ واں کرو گے تم ٹھکانا متاع زیست ہو دنیا میں پانا
یہاں ہی تم مرو گے اور جیو گے اسی سے ہو تم پھر آگے بڑھ سکو گے ۲۵ ع ۸/۹
کہا ہم نے سن اے اولاد آدم چھپاؤ شرم گاہیں اپنی پیہم
لباس ہم نے عطا تم کو کیا ہے حفاظت اور زینت کا دیا ہے
لباس اس سے کہیں بہتر ہے تقوی نشانی خاص اللہ کی کہوں گا
کہ شاید اس سے تم سیکھو ادائیں (اسی اللہ کی جانب بڑھ کے آئیں) ۲۶
سن اے اولاد آدم یاد رکھو نہ بہکائے کہیں شیطان تم کو
کہ بہکایا تھا جیسے اس نے پہلے تمہارے والدین کو گھر سے نکلے
لباس ان کے اتارے سب گئے تھے وہ واضح شرمگاہیں دیکھتے تھے
شیاطین تم کو دیکھیں اس جگہ سے نہیں ہرگز تم اسکو دیکھ سکتے

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ
فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ
وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ
عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ
وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا

بتائے ہم نے شیطاں انکے آقا ملا ایمان سے جن کو نہ حصہ ۲۷

یہ کرتے ہیں کبھی جب فاحشہ کام دھریں یہ والدین اپنے پہ الزام

کہیں ہیں باپ داد کا طریقہ یہ حکم ان کو خدا ہی نے دیا تھا

خدا نے ایسا کرنے کو کہا ہے کہو ان سے نہ یہ حق کی ادا ہے

فواحش کا نہیں وہ حکم دیتا وہ کہتا ہے کرو ہر کام اچھا

یہ باتیں نام اللہ کے لگاؤ کہ جن کا علم تم ہرگز نہ پاؤ ۲۸

کہو ان سے ہیں حکم اس کے نیارے بہت انصاف پر مبنی پیارے

رکھو سجدہ میں رخ اپنے سدا ٹھیک یہی اخلاص ہے اللہ کے نزدیک

کرو تم یادِ حق با صدق و اخلاص یہی ہے دین کا رستہ عیاں خاص

کیا جیسے تھا پہلے اس نے پیدا اس طرح وہ پھر پیدا کرے گا ۲۹

فریق اک کو ہے راہ سیدھی دکھائی ہدائت دوسرے نے ہے نہ پائی

خدا ان نے شیاطیں کو بنایا یہ سمجھیں ہم نے سیدھا رستہ پایا ۳۰

سن اے اولاد آدم تیری زینت ہے ہو مسجد میں عیاں وقت عبادت

خدا کا حکم ہے کھاؤ پیو خوب مگر حد سے نہ بڑھنا ہو گا مرغوب

پسند اس کو خدا کرتا نہیں ہے جو حدوں کو نگاہ رکھتا نہیں ہے ۳۱

کہو کس نے ہے اس زینت سے روکا عطا کرتا ہے جو بندہ کو اللہ

خدا کی نعمتوں سے کون روکے وہ اللہ اپنے بندوں کو جو بخشے

کہو یہ نعمتیں ساری خدا کی خدا نے مومنوں کو ہیں عطا کی

یہ اس دنیا میں بھی انعام پائیں قیامت کو تو حد سے بڑھ ہی جائیں

ہم اسطرح بیاں کرتے ہیں آیات جنہیں ہو علم وہ باتیں صفا بات ۳۲

کہو ان سے حرام اللہ نے کی ہیں وہ باتیں جو فواحش سے بھری ہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ ۵ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ع

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

تمہارا ظاہر و باطن صفا ہو — گناہ نہ ہو بغاوت سے بچا ہو
کسی کو نہ شریک اس کا بناؤ — سند کوئی نہ جس کی جبکہ پاؤ
خدا کے نام پر ہاں نہ کہو بات — نہ جس کا علم تم کو ہو صفا راست ۳۳
خدا ہر قوم کو دیتا ہے مہلت — وہ ہو جاتی ہے پوری جب بھی مدت
نہ اک ساعت بھی ہو تقدیم و تاخیر — کہ آئے جس گھڑی اللہ سے تقدیر ۳۴
سنو ! آدم کے بیٹو جان جاؤ — رسول اپنے ہی سے کوئی جو پاؤ
میرے احکام جو تم کو سنائے — دل و جان سے وہ مانو جو بتائے
کرو اصلاح نافرمانیوں کی — خدا نے یہ کہی ہے بات سچی
تمہیں پھر خوف و خطرہ کچھ نہیں ہے — پناہ حق میں ہو دل میں یقیں ہے ۳۵
جنہوں نے آیتوں کو جھوٹ جانا — ہوئے سرکش نہ حق کا حکم مانا
وہ سب نار جہنم میں جلیں گے — ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے ۳۶
ہے اس سے کون بڑھ کر اور ظالم — جو لائے افتراء اللہ پہ پیہم
یا جھٹلائے وہ آیات خدا کو — وہ پہنچے گا ضرور اپنی جفا کو
یہاں تک کہ وہاں آ کر فرشتے — وہ روحیں قبض انکی آ کریں گے
کہیں گے ہاں بتاؤ وہ کہاں ہے — خدا کہتے تھے جن کو کیا نشاں ہے
کہیں گے ہائے وہ گم ہو گئے سب — خلاف اپنے گواہی دیں گے وہ اب
کہ ہم ہی واقعی منکر رہے تھے — (خدائے پاک کے وعدے تھے سچے) ۳۷
خدا انکو کہے گا یاں سے جاؤ — جہنم خاص میں ڈیرہ لگاؤ
جہاں پہلے گروہ تم سے گئے ہیں — جو جن و انس سے پہلے مرے ہیں
جہنم میں گروہ جو بھی گرے گا — وہ لعنت رہنماؤں پر کرے گا
وہاں جب جمع ہو جائیں گے سارے — کہیں گے پہلوں کو پھر بعد والے

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ
اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا
عَنْهَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓي
اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ
شَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ
ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ
حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ
لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

کہ یہ تھے جن نے واں گمراہ کیا تھا الٰہی وہ عذاب ان کو تو دوہرا
خدا یہ برملا ان سے کہے گا ہر اک کو ہاں عذاب ایسا ملے گا
مگر تم جانتے اس کو نہیں ہو کہ دوہرا کس طرح ہے حکم لوگو ۳۸
یہ یوں پہلا گروہ ان سے کہے گا تمہیں کیسی فضیلت کا ہے چرکا
چکھو اپنے کئے کے سب مزے آج وہ جو کرتے رہے ہو کام اور کاج ۳۹
یقین جانو جو جھٹلائے گا آیات کرے گا سرکشی سمجھے نہیں بات
نہ ہم کھولیں گے اس پر آسماں سے وہ دروازے کہ رحمت جن سے برسے
وہ جنت میں نہ جائیں گے یہاں تک نہ جب تک دیکھ لیں آنکھوں سے یہ یک
کہ نکے سے سوئی کے اونٹ گزرے خدائے پاک اسدم تک نہ بخشے
جزا یوں مجرموں کو اللہ دیگا کرے گا جو کوئی ویسا بھریگا ۴۰
انہیں کو ہے جہنم کا بچھونا جہنم اوڑھنا اس میں ہی ہونا
جزا یوں ظالموں کو ہم ہیں دیتے جو مشرک ہوں نہیں حق مان لیتے ۴۱
جنہوں نے حق کو مانا اس جہاں میں عمل اچھے کے کون و مکاں میں
نہیں تکلیف ہمت سے زیادہ کسی کو کام میں اللہ ہے دیتا
وہی اصحاب جنت ہم کہیں گے ہمیشہ خلد میں ہی وہ رہیں گے ۴۲
کدورت ہو کی جو اک دوسرے سے نکال ان کے دلوں سے ہم وہ دیں گے
چلیں گی پاک نہریں ان کے نیچے خدا کی حمد وہ ہر دم کریں گے
کہ جس نے ٹھیک تھا رستہ دکھایا یہ ہم نے خود نہیں رستہ وہ پایا
خدا کرتا نہ یوں گر رہنمائی نہ پا سکتے کبھی جو بات پائی
ندا آئے گی اللہ سے یہ ان کو تم اس جنت کے وارث ہو گئے ہو
بدل میں جو گئے تھے کام اچھے خدا کی طرف سے بدلہ یہ پہنچے ۴۳

ع ۸ / ۱۱

وَقَالَتْ أُولٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٣٩
إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَآ ز
أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٤٢ وَنَزَعْنَا
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْأَنْهٰرُ ج وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ق وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ج لَقَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
أُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

پکاریں گے یہ جنت سے باواز — ہاں ان اہل جہنم کو بانداز
کہ ہم نے وعدہ حق سچ ہے پایا — تمہیں کیا ٹھیک تھا یہ نہ دکھایا
کہیں گے ٹھیک سچے رب کے وعدے — کہے گا زور سے اک بندہ ان سے
خدا کی لعنتیں ان ظالموں پر — جو بہکاتے رہے تھے دھوکہ دے کر ۴۴
وہ ٹیڑھا چل کے حق سے روکتے تھے — وہ منکر آخرت کے ہو گئے تھے ۴۵
پھر انکی اوٹ میں کچھ چوٹیوں پر — کچھ ہونگے ان میں سے اعراف اوپر
نشانیوں سے یہ پہچانیں گے ان کو — کہیں گے اہل جنت کو اے لوگو
سلامت تم رہو تم متقی ہو — ہماری بات بھی اے لوگو سن لو
نہیں یہ لوگ گو جنت میں داخل — مگر رکھیں امید اللہ سے کامل ۴۶
جہنم دیکھ کر یہ یوں کہیں گے — اے رب ان ظالموں سے دور کر دے ۴۷
یہ پھر اعراف والے کافروں کو — ہاں پہچانیں گے ان متکبروں کو
کہیں گے یار کیا کچھ کام آئے — نہ وہ ساماں جو تم نے بنائے
جنہیں تم تھے بڑی شئے اک سمجھتے — نہ کام آئے تمہارے وہ طریقے ۴۸
یہ کیا جنت میں وہ بندے نہیں ہیں — جنہیں کہتے تھے تم سب کھا کے قسمیں
خدا رحمت سے کچھ ان کو نہ دیگا — ملی جنت انہیں لوگوں کو دیکھا
نہ کوئی خوف ہے ان کو نہ کچھ غم — سراسر رحمتوں سے ہیں وہ باہم ۴۹
جہنم سے پکاریں گے وہ کافر — کہ ڈالو تھوڑا سا پانی تو ہم پر
یا جو کچھ رزق اللہ نے دیا ہے — ہمیں بھی دو ہماری التجا ہے
جواب اس کا کہیں گے نیک بندے — کہ جب منکر خدا کے تم ہوئے تھے
حرام اللہ نے کر دی ہیں یہ اشیاء — تمہارا کچھ نہیں ہے اسمیں حصہ ۵۰
تجھے دنیا نے دھوکے میں تھا رکھا — کہ تم نے دیں کو تھا کھیل سمجھا

ع ۸ / ۱۲

س اعراف

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ط
قَالُوْا نَعَمْ ج فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ج وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ م
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ج وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ
كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ج وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ
اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ لا قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ط اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ
النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

خدا ان سے کہے گا برملا یوں — بھلا دی تھیں ہماری آیتیں کیوں

بھلایا ہم نے تم کو آج اس سے — کہ جیسے تم تھے ہم کو لوگ بھولے

بھلا دی تم نے اس دن کی ملاقات — رہے منکر ہماری دیکھ آیات ۵۱

عطا کی ہم نے ہے ان کو کتاب ایک — مفصل علم سے واضح بباب ایک

جو ہے ایمان والوں کو ہدائت — اور ان پر خاص ہے اسکی عنائت ۵۲

یہ کیا اس کے سوا اب منتظر ہو — کہ دیکھو ٹھیک کیا اسمیں خبر ہو

یہ جس دن لوگ دیکھیں گے وہ انجام — کہیں گے حق سے جو آیا ہے پیغام

وہ بندے حق جنہیں بھولا ہوا تھا — کہیں گے حق رسول آئے تھے حقا

کوئی ہو جو سفارش آ کرے آج — ہوئے ہیں ہم سفارش کے بھی محتاج

کہ اللہ بھیج دے ہم کو دوبارہ — وہاں دنیا میں بدلیں جا طریقہ

خسارے میں پڑے یہ لوگ سارے — ہوئے گمراہ کئے جو کام بھارے ۵۳

حقیقت میں تمہارا ہے وہ اللہ — کئے ارض و سما چھ دن میں پیدا

پھر اپنے تخت پر بیٹھا وہ اللہ — کئے حکمت سے پھر دن رات پیدا

یہ سورج چاند اور یہ سب ستارے — اس کے تابع فرمان ہیں سارے

اسی کی خلق اسی کا امر و برکت — جہاں والوں کو دیوے جاہ و عزت ۵۴

کرو یاد اپنے رب کو گڑ گڑا کر — کرو یاد اس کو ظاہر چھپ چھپا کر

پسند اللہ نہیں ہے اسکو کرتا — جو بندہ اپنی حد سے ہے اپنی گزرتا ۵۵

زمیں پر نہ فساد ہرگز مچاؤ — کہ جب اصلاح تم اللہ سے پاؤ

پکارو خوف سے طمع سے دن رات — خداوند جہاں کو ہر بہ برکات

قریب ہو جائے رحمت اسکی آکر — خدا والوں کے اوپر اسطرح پر ۵۶

وہی اللہ ہواؤں کو دے رحمت — ہے بھیجے آگے آگے دے بشارت

الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ
غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا
لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝٥١
وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ
قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا
مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٥٣ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا

اٹھا لیتی ہیں جب وہ سر پہ بادل | زمیں مردہ پہ جو کرتے ہیں جل تھل
نکل آتے ہیں رنگا رنگ پھل اور | یہ دیکھو مردہ زندہ ہو دیں کس طور
ہمیشہ یاد اس کو ہی کرو تم | اسی کی ذات کا ہی دم بھرو تم ٥٧
زمیں اچھی ہی دے پھل پھل زیادہ | نہیں بنجر زمیں سے کچھ نکلتا
نشانیاں بار بار ہم یہ دکھائیں | بس انکو شکر کی جو راہ پہ آئیں ٥٨
تھا سوئے قوم ہم نے نوحؑ کو بھیجا | بلا کر قوم کو اس نے کہا تھا
عبادت تم کرو واحد خدا کی | نہیں اس کے سوا اللہ کوئی بھی
ڈراتا ہو تمہیں دے کر اشارا | عذاب اللہ کا ہے اے قوم بھارا ٥٩
کہا اس قوم کے سب راہبروں نے | تو گمراہ ہے کہا متکبروں نے ٦٠
کہا نوح نے نہیں گمراہ میں مانو | نبی اللہ کا ہوں حق بات جانو ٦١
تمہیں پہنچاتا ہوں احکام اسکے | تمہارا خیر خواہ ہوں قوم سن لے
نہیں تم جانتے میں جانتا ہوں | خدا کی حکمتیں پہچانتا ہوں ٦٢
تمہیں اس پر تعجب کیا ہوا ہے | تمہاری قوم سے بندہ چنا ہے
نصیحت حق سے لے کر تم پہ آیا | تمہیں گمراہیوں سے ہے بچایا
کرتا تم رحم کے قابل ہو جاؤ | (خدائے پاک سے درجات پاؤ) ٦٣
مگر لوگوں نے جھٹلایا اسے خوب | کوئی راہ ٹھیک تھی ان کو نہ مطلوب
پھر ہم نے ان کو کشتی پر بٹھایا | اور اس میں اس کے بندوں کو بچایا
غرق تھا کر دیا ان گمرہوں کو | جو جھٹلاتے تھے میری آیتوں کو
وہ تھے دین مبیں سے لوگ اندھے | وہ یوں انجام کو اپنے تھے پہنچے ٦٤
پھر آیا عاد کا بھائی ادھر ہودؑ | کہا اے قوم میری سن لو موجود
کرو تم بندگی اپنے خدا کی | کہ پالو ٹھیک تم راہیں ہدیٰ کی

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا
نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ

سوا اس کے کوئی اللہ نہیں ہے ڈرو حق سے وہی حق بالیقین ہے ۶۵
وہ کافر قوم کے سردار بولے بڑے ہی کفر کے انبار تولے
تجھے پاتے ہیں ہم ہر طور جھوٹا نہیں ہے تو کسی طرح بھی سچا ۶۶
کہا میں عقل سے خالی نہیں ہوں میں اللہ کی طرف سے اک نبی ہوں ۶۷
جہانوں کو جو بیشک پالتا ہے وہی ہر ایک کا مولا الٰہ ہے
تمہیں پیغام میں اس کا سناؤں تمہارا میں امیں ناصح ہوا ہوں ۶۸
تعجب کیا تمہیں اس پر ہوا ہے (یہ اللہ پاک نے درجہ دیا ہے)
کہ تم میں سے نبی میں بن کے آیا تجھے اللہ کا رستہ ہے دکھایا
نہ ہرگز بھول جاؤ بعد نوح کے ہوئے تم جانشیں اسکے ہو چکے
تمہیں اللہ نے طاقت عطا کی رکھو تم یاد قدرت اس خدا کی
فلاح پاؤ گے ہے امید بھاری رکھے گر یاد حق کو قوم ساری ۶۹
جواب ان نے دیا ٹیڑھی ادا سے کہ کیا تو پاس آیا ہے ہمارے
اکیلے ہم کریں تیری عبادت وہ چھوڑیں باپ دادا کی روائت
وہ لے آ جو عذاب ہم کو سنائے اگر سچا ہے رب تیرا دکھائے ۷۰
کہا پھٹکار اللہ کی بڑی ہے غضب ہے اور سزا اسکی بڑی شئے
کیا تم مجھ سے ان ناموں پہ جھگڑو بتائے باپ دادا نے جو تم کو
سند جس کی خدا سے کچھ نہیں ہے یہ دیکھو بات کیا تجھ سے بنی ہے
یہ دیکھو آنے والی اس گھڑی کو میں بھی ہوں منتظر تم بھی یہ دیکھو ۷۱
بالآخر ہم نے ہود اور اس کے ساتھی لئے سارے بچا ان کو پناہ دی
پھر ہم نے کاٹ دی جڑ منکروں کی جو جھٹلاتے رہے آیات سچی
وہ حق کو ماننے والے نہیں تھے بڑے پکے وہ کافر بالیقین تھے ۷۲ ع ۸/۱۶

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا
وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّ
اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ
بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

تبلیغ صالحؑ

ثمود آئے تو صالحؑ اس کا بھائی — سنائے اس نے بھی حکم الٰہی
کہا اس نے بھی میری قوم آؤ — خدا برحق پہ تم ایمان لاؤ
نہیں اس کے سوا کوئی خدا اور — دلیلیں دیکھ لو اس پر کرو غور

قوم ثمود

یہ اسکی اونٹنی آئی نشاں ہے — اسے آزاد چھوڑو کر دھیاں ہے
کہ یہ چرتی پھرے ہاں ہر کہیں میں — نہ اس کو چھیڑنا ہرگز زمیں میں
عذاب درد ناک آئے گا ورنہ — تجھے لازم ہے ہر دم اس سے ڈرنا ٧٣
کرو وہ وقت یاد اے قوم ناداں — ہوئی جب قوم عاد اس جگہ پنہاں
تمہیں تھا جانشین اس کا بنایا — عطا کی عزت و تکریم اعلیٰ
جو تھے اس قوم نے میدان چھوڑے — محل عالی نشاں واہ تم نے جوڑے
بنائے کچھ پہاڑوں کو تراشا — خدا نے یہ ہنر تم کو دیا تھا
کرو تم یاد اسکو اس زمیں میں — نہ ہرگز تم ملو اب مفسدیں میں ٧٤
بڑے اس قوم کے سردار بولے — کہیں کمزوروں کو یوں زور سے تھے
جو آئے تھے ایماں والے ان سے پوچھا — ہے صالح کیا نبی اللہ کا سچا
کہا سب نے وہ جو پیغام لایا — اسے ہے ہر طرح سے ٹھیک پایا ٧٥
یہ منکر ان کے یوں سردار بولے — نہیں ہم مانتے کہ تم ہو سچے ٧٦
انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا — تمرد سے الٰہی حکم ٹالا
کہا صالح سے آ آ کے دکھا تو — وہ جس کی دھمکیاں دیتا رہا تو
اگر تو واقعی سچا نبی ہے — دکھا وہ چیز جو تجھ میں دھری ہے ٧٧
بالآخر رب سے آفت سخت آئی — خدا نے اس طرح آفت دکھائی
کہ اوندھے مرگئے اپنے گھروں میں — پڑے یوں رہ گئے اپنے دروں میں ٧٨
نکل صالح گئے تھے اس مکان سے — وہ یہ کہتے ہوئے اپنی زبان سے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

کہ وہ پیغام جو کہ میں تھا لایا — تجھے اے قوم برحق تھا سنایا

بہت ہی خیر خواہی کی تمہاری — نہ بات آئی پسند ہرگز ہماری ۷۹

پھر آئے لوطؑ پیغمبر جہاں میں — کہا اس نے بھی اک اچھے بیاں میں

کرو دنیا میں کیا تم فاحشہ کام — نہیں پہلے ہوئے ایسے سرانجام ۸۰

تم اپنی عورتوں سے بات چھوڑو — تم اپنی خواہشیں لونڈوں سے جوڑو

بہت حد سے گزر اب تم گئے ہو — بڑے ہی تم گناہوں میں پھنسے ہو ۸۱

جواب اس قوم نے اسکو دیا یوں — نکل جاؤ تم اس بستی سے بے چوں

بڑا تو پاک بنتا ہے جہان میں — دکھا ہم کو جو ہے تیرے دھیان میں ۸۲

بالآخر لوط کو اور اقربیں کو — نکالا گھر سے گھر چھوڑے وہیں کو

تھی پیچھے رہ گئی اک اسکی بیوی — جو تھی ان کافروں میں ٹھیک پکی ۸۳

عذاب آیا بشکل باد و باراں — ہوا انجام ان کا یوں نمایاں

نگاہ سے مجرموں کا حال دیکھو — ہوا انجام کیا احوال دیکھو ۸۴

سوئے مدینؑ شعیبؑ آئے پیمبر — جو تھا اس قوم کا ہی فرد رہبر

کہا اے قوم اللہ کی عبادت — کرو دل سے یہ چھوڑو سب شقاوت

سوا اس کے کوئی اللہ نہیں ہے — یہ آیا ٹھیک حق دین مبیں ہے

رکھو تم وزن اور پیمانے پورے — کمی اشیا میں ہو نہ ہوں ادھورے

کسی کو کم نہ دو دو مال پورا — نہیں اچھا کسی طرح دو دھوکا

فساد ہرگز زمیں میں نہ کرو تم — جب اصلاح آگئی اس پر چلو تم

اسی میں ٹھیک ہے پنہاں بھلائی — اگر مومن ہو یہ مانو سچائی ۸۵

نہ راہزن بن کے بیٹھو راستوں میں — حراست نہ پھیلاؤ دوستوں میں

کرو تم راہ سیدھی کو نہ ٹیڑھا — دکھایا راستہ اللہ نے سیدھا

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ
مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ
وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى
عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا
سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ

بہت تھوڑے تھے تم حق نے زیادہ کیا تم کو جو تھا دل کا ارادہ

یہ دیکھو مفسدوں کو کیا ہو انجام یہی ہوتا ہے یوں کرتے ہی جو کام ۸۶

گروہ اک تم سے میرا دین مانے اور اسکو دوسرا برحق نہ جانے

یہ دیکھو صبر سے کیا فیصلہ ہو خدا بہتر کرے گا فیصلہ جو ۸۷

تمام شد

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ
اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا
اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
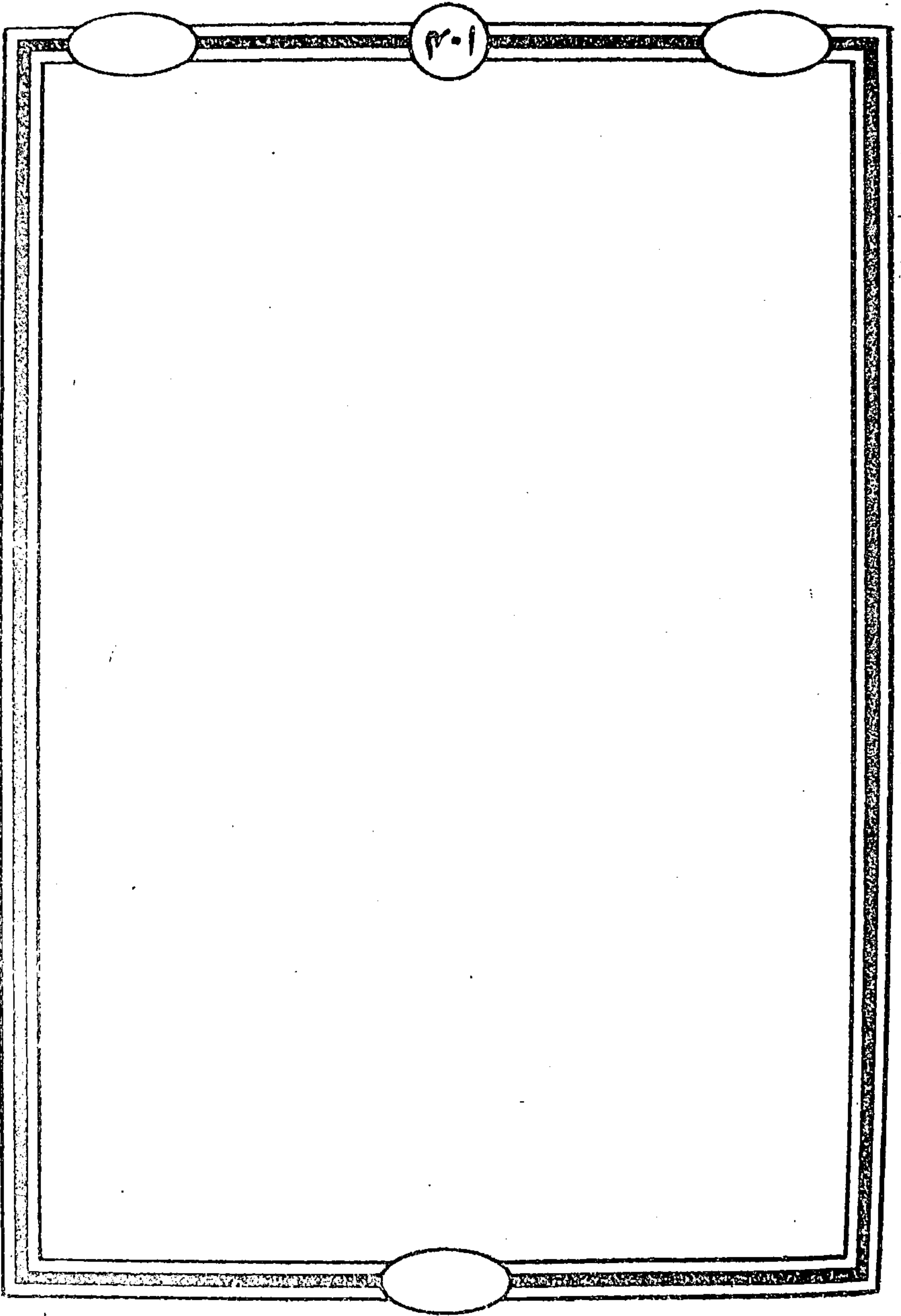
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ
قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا
كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ
لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ
رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚۛ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

٩
پارہ نانواں

یہ یوں اس قوم کے سردار بولے | تکبر سے بڑے ہنکار تو لے
شعیبؑ اس شہر سے اب یوں نکل جا | ان اپنے ساتھیوں کو لے کے ہمراہ
وگرنہ تم ہمارے ساتھ آئے | ہماری قوم کے آداب پائے
کہا اس نے زبردستی کرو گے | نہ ہم راضی ہوں تو کیسے بڑھو گے ٨٨
ہم اللہ پر کبھی گھڑتے نہیں جھوٹ | پلٹ سکتے نہیں خواہ کیا پڑے ٹوٹ
نجات اللہ نے ہم کو جو دی ہے | پلٹ سکتے نہیں ہم حق یہی ہے
نہ جب تک رب ہمارا یوں نہ چاہے | کریں گے وہ ہی جو اس نے کہا ہے
وسیع ہر شے کی جانے ہے حقیقت | توکل اس پہ ہے اس سے ہے ہمت
خدایا فیصلہ اپنا عیاں کر | ہماری قوم کی حالت نشان کر
توئی بیشک ہے بہتر فاتحیں سے | میں دل سے بات کہتا ہوں یقیں سے ٨٩
کہا آپس میں یوں متکبروں نے | جو تھے اس قوم سے ان گمرہوں نے
ہماری قوم اس جانب نہ آنا | نہ اسکی فرمانبرداری کو جانا
تباہ ہو جاؤ گے برباد ہو گے | اسیرِ پنجۂ بیداد ہو گئے ٩٠
اک آفت سخت نے ان کو لیا گھیر | وہ اپنے ہی گھروں میں ہو گئے ڈھیر ٩١
شعیب اللہ کے بندے کو جنہوں نے | تھا جھٹلایا تھا بڑھکر گمرہوں نے
انہیں اللہ نے اس طرح مٹایا | کہ گویا کوئی بھی یاں تھا نہ آیا
ہوئے برباد یوں جھٹلانے والے | شعیب اللہ سے تھے حق پانے والے ٩٢
شعیب ان بستیوںؑ کو تھے گئے چھوڑ | لیا اس قوم سے تھا اس نے منہ موڑ
یہ کہہ کر حق کا میں پیغام لایا | مگر کوئی نہ اس جانب تھا آیا

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا
مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ
مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ
نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا
يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَلَمْ
يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ادا حق خیر خواہی کا کیا ہے
نہ مانے تم تو حال اس سے برا ہے

مجھے افسوس کیا ہو کافروں پر
عذاب آئے اگر ان گمرہوں پر ۹۳

کبھی ہر گز کیا ہم نے نہ ایسا
نبی جس بستی میں ہم نے ہے بھیجا

پھر ان پر سختیاں نازل ہوئیں آ
پریشان ہم نے پھر بندوں کو رکھا

کہ شاید عاجزی پر اتر آئیں
ہدایت کی وہ راہ اس طور پائیں ۹۴

پھر ان کی سختیاں سب ہو گئیں دور
ہوئے خوشحالیوں سے لوگ مسرور

پھلے پھولے بھلے کہنے لگے صاف
یونہی خوشحال تھے اپنے ہاں اسلاف

تھے آئے انہیں بھی اچھے برے دن
بہت دیکھے انہوں نے بھی بڑے دن

اچانک ہم نے پھر ایسوں کو پکڑا
خبر تک نہ ہوئی یوں ان کو جکڑا ۹۵

اگر ان بستیوں کے لوگ سارے
رہ تقویٰ پہ دل سے چلتے ہوتے

یہ دروازے زمیں و آسماں سے
ہم اپنی برکتوں کے کھول دیتے

مگر ان نے تھا جھٹلایا خدا کو
ملا بدلہ وہی کرتے رہے جو ۹۶

یہ کیا پھر بستیاں والے نہ جانیں
گرفت آئے ہماری یہ نہ مانیں

کہ جب یہ رات کو سوئے ہوئے ہوں
باطمیناں ہوں ان سب کو پکڑوں ۹۷

یا دن کے وقت جب یہ زور میں ہوں
خوشی کے یہ نئے اک دور میں ہوں

یا ہوں یہ کھیل میں مصروف سارے
بدل جائیں اچانک یہ نظارے ۹۸

خدا کی چال سے بے خوف ہیں وہ
تباہی نے انہیں گھیرا ہوا ہو

اچانک ان پہ آجائے تباہی
سفیدی پر یوں چھا جائے سیاہی ۹۹

یہ ان لوگوں کے بعد آئے ہیں وہ لوگ
بنے وارث زمین کے آکے جو لوگ

یہ کیا اس بات سے واقف نہیں ہیں
گناہوں میں یہ محو اتنے یہیں ہیں

اگر ہم چاہیں پکڑیں ان کو فی الفور
کسی کا چل سکے پھر نہ کوئی زور

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ
قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَاِنْ وَّجَدْنَآ
اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى
بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى
يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ
عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَأْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

لگا دی مہر ہے ہم نے دلوں پر — سمجھتے ہیں نہ سنتے ہیں یہ منکر ۱۰۰
یہ بستیاں سن لئے جن کے ہیں قصے — پیمبر آئے لے آیات حق سے
انہیں جھٹلایا ان نے اور نہ مانے — نہ اس کے بعد بھی حق ٹھیک جانے
لگا دی منکروں کے دل پہ یوں مہر — یونہی بڑھتا رہا ہے کفر کا کہر ۱۰۱
کوئی یاں عہد کا پکّا نہ پایا — ہر اک نے فسق ہی کرکے دکھایا ۱۰۲
پھر اس کے بعد موسیٰؑ حق سے آئے — نشانیاں وہ سوئے فرعون لائے
اور ان قوموں کے سرداروں کیخاطر — جناب موسیٰ آئے دین لے کر
نہ مانے لوگ تھے وہ ظلم پیشہ — ملا پھر مفسدوں کو اس کا بدلہ ۱۰۳
کہا موسیٰ نے اے فرعون سن لے — میں آیا ہوں رسول اللہ سے اب کے
وہ اللہ جو کہ رب العالمیں ہے — میرا اس ذات پر پورا یقیں ہے ۱۰۴
میں اسکی طرف سے پیغام لایا — یہی منصب میرا حق نے بتایا
میں کچھ حق کے سوا ہرگز نہ بولوں — دلیلیں جو میں لایا ہوں وہ کھولوں ۱۰۵
میں آیا یاں ہوں مامورٌ من اللہ — کر اسرائیلیوں کو میرے ہمراہ
کہا فرعون نے کوئی نشان لا — اگر سچا ہے دعویٰ درمیاں لا ۱۰۶
عصا پھینکا وہاں موسیٰ نبی نے — بنا وہ اژدھا دیکھا سبھی نے ۱۰۷
نکالا جیب سے پھر ہاتھ اپنا — سراسر چاند کی مانند چمکا ۱۰۸
کہا فرعونیوں نے دیکھ یکسر — یقیناً کوئی جادوگر ہے ماہر ۱۰۹
تجھے بے دخل کردیگا زمیں سے — کہو کیا سوچتے ہو اب یہیں سے ۱۱۰
کہا سب نے اسے یاں پر ٹھہراؤ — اور اس کا بھائی بھی ساتھ اس کے لاؤ
بلاؤ شہروں سے جادوگروں کو — ہاں بھیجو جلد قاصد لائیں ان کو ۱۱۱
کہ آئیں وہ بھی کرتب کچھ دکھائیں — (کرتا اس شخص پر ہم غلبہ پائیں) ۱۱۲

ع ۹ ۲

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ
قَالُوٓا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ
نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوا يٰمُوسٰٓى
إِمَّآ أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿۱۱۵﴾
قَالَ أَلْقُوا ۚ فَلَمَّآ أَلْقَوْا سَحَرُوٓا أَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَأَوْحَيْنَآ
إِلٰى مُوسٰٓى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ
مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ ﴿۱۱۹﴾
وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِينَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَآ أَهْلَهَا ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۱۲۳﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوٓا إِنَّآ إِلٰى

چنانچہ اس نے جادو گر بلائے	وہ گھر فرعون کے ہو جمع آئے
کہا جادو گروں نے کیا تو واللہ	اگر غالب ہوئے کیا دے گا بدلہ ۱۱۳
کہا فرعون نے ہو کے مقرّب	اگر آئے تم اپنے فن سے غالب ۱۱۴
انہوں نے آکے موسیٰ کو پکارا	دکھائے گا یا دیکھے فن ہمارا ۱۱۵
کہا موسیٰ نے تم ہی کچھ دکھاؤ	جو رکھتے ہو اسے آگے لے آؤ
انہوں نے سامنے انچھر تھے پھینکے	ہوئے ظاہر یوں جادو کے کرشمے
کہ سب کے ڈر گئے دل خوف سے تھے	بہر نوع وہ پریشان ہو رہے تھے
بڑے جادو دکھائے زور والے	ہوئی آنکھیں تحیّر کے دوالے ۱۱۶
کہا ہم نے یہ موسیٰ کو کہ آؤ	عصا اس قوم کو اپنا دکھاؤ
عصا سے خود جو واں موسیٰ نے پھینکا	یکایک اس نے واں ہر شے کو نگلا ۱۱۷
ہوا اسطرح سے ان میں عیاں حق	ہوا باطل کا چہرہ درمیاں فق ۱۱۸
ہوا مغلوب فرعون اسکے ساتھی	بھلا ان میں یہاں طاقت کیا تھی ۱۱۹
عیاں حق ہو گیا باطل ہوا دور	ذلیل و خوار جادو گر تھے معذور ۱۲۰
وہ جادو گر گرے سجدے میں سارے	کہا اے رب عالم رب ہمارے ۱۲۱
لیا موسیٰ و ہاروں کا خدا مان	ہم ان کے رب پہ لے آئے ہیں ایمان ۱۲۲
کہا فرعون نے کیوں بے اجازت	تم ایماں لائے ہو ہے یہ شرارت
یہ خفیہ کوئی سازش درمیاں ہے	یہی اس امر سے قصہ عیاں ہے
یہ چاہتے ہو کہ تم ہم مالکوں کو	سراسر شہر سے بے دخل کر دو
بتا دیتا ہوں میں اس کا نتیجہ	کہ ہونا کیا ہے اور میں اب کروں کیا ۱۲۳
تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ دوں گا	مخالفت سمتوں میں کر کے الٹا
مجھے لازم ہے میں تجھکو سزا دوں	تمہیں اس جرم میں سولی چڑھا دوں ۱۲۴

رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ
يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ
نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا

کہا سب نے جو کرنا ہے عیاں کر — نہیں ہم تجھ سے ڈرتے درمیاں کر
خدا کے پاس ہے ہم سب نے جانا — کئے اپنے کا بدلہ جا کے پانا ۱۲۵
تو ہم سے بدلہ لینا چاہتا ہے — نہیں واضح نشاں تو دیکھتا ہے
ہمارے سامنے آئے ہیں دیکھے — تو لے آئیں ہیں ایماں سچے دل سے
الٰہی صبر کر ہم کو عنایت — مسلماں ہو کے پائیں ہم ہدایت
اٹھائے جائیں ہم جب اس جہاں سے — تری درگاہ میں آئیں وہاں سے
تیرے فرمان کے تابع رہیں ہم — ادا حق دین کا دل سے کریں ہم ۱۲۶
یہ پھر فرعون سے لوگوں نے پوچھا — کہ تو موسیٰ کو یونہی چھوڑ دے گا
اور اسکی قوم کو اسطرح چھوڑے — تیرے ہو کر مخالف زور توڑے
کہ تیرے ملک میں فتنے وہ لائیں — تیرے معبودوں کو جھوٹا بتائیں
کہا فرعون نے ماروں گا ان کو — قتل کردونگا بیٹے ان کے دیکھو
اور انکی عورتیں جیتی رہیں گی — (لہو کے گھونٹ جو پیتی رہیں گی)
بہت مضبوط ہوں قاہر ہوں جابر — مٹادوں گا میں ان کا زور یکسر ۱۲۷
کہا موسیٰ نے قوم اپنی کو ایسے — صبر سے تم مدد مانگو خدا سے
زمیں اللہ کی ہے وہ جس کو چاہے — عطا کر دے اسے وارث بنائے
وہیں ہاں کامیاب آخر رہیں گے — جو اللہ پاک سے ڈرتے رہیں گے ۱۲۸
کہا لوگوں نے موسیٰ سے نمایاں — ستاتے تھے یہ تم جب تھے نہیں یاں
یہ اب بھی لوگ تنگی دے رہے ہیں — یہ کیوں ایسی سزا ہم لے رہے ہیں
کہا موسیٰ نے وقت اب کچھ نہیں دور — فنا اللہ کرے اس قوم کا زور
تمہیں وارث زمیں کا وہ بنا دے — یہ دیکھو کام پھر ہوتے ہیں کیسے ۱۲۹
ہوا فرعونیوں کا پھر یہی حال — کہ تنگی قحط کے آئے کئی سال

ع ۹/۴

طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ
الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ
عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ
لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا
هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

کہ شاید ان کو اس سے ہوش آئے ۔ مگر اس قوم نے نہ راہ پائے ۱۳۰
جب ایسا وقت آتا کہتے تھے وہ ۔ ملا حق جس کے تھے حقدار ہم کو
برا آتا زمانہ تو بتاتے ۔ بری فالیں وہ موسیٰ کی سناتے
مگر تھی فال یہ اللہ کے پاس ۔ انہیں کچھ بھی نہیں تھا اس کا احساس ۱۳۱
کیا موسیٰ سے ان لوگوں نے آکر ۔ کرے مسحور تو جادو دکھا کر
نہ مانیں گے تیری ہرگز کوئی بات ۔ دکھا جادو سے خواہ لاکھوں کرامات ۱۳۲
پھر ہم نے ان پہ اک طوفان بھیجا ۔ کہ ٹڈیؑ دل کا آیا ایک حملہ
نکل آئے تھے مینڈک خون برسا ۔ تھیں سر سریاں نشاں اللہ سے
مگر سرکش رہے مجرم وہ ٹھہرے ۔ تکبر میں رہے اندھے و بہرے ۱۳۳
جب ان پہ اس طرح آئیں یہ آفات ۔ کہا موسیٰ سے سن موسیٰ عیاں بات
اے موسیٰ اپنے اللہ سے بچالے ۔ دعا کر یہ عذاب اللہ ہٹالے
تیری ہر بات دل سے مان لیں گے ۔ اور اسرائیلیوں کو چھوڑ دیں گے ۱۳۴
مگر جب ہم عذاب اپنا اٹھاتے ۔ اور اک مدت تلک ان کو بچاتے
تو پھر جاتے تھے اپنے عہد سے واں ۔ تھے یکدم توڑ جاتے عہد و پیماں ۱۳۵
لیا بدلہ پھر ہم نے ان سے ایسا ۔ انہیں پھر غرق دریا کر دیا تھا
نشانیاں تھے وہ جھٹلاتے ہماری ۔ وہ غافل ہو گئی تھی قوم ساری ۱۳۶
بنائے ان کے وارث لوگ ایسے ۔ جو تھے کمزور ان لوگوں میں اچھے
بنایا مشرق و مغرب کا وارث ۔ کیا ہر نوع برکت سے تو وارث
یوں اسرائیلیوں سے وعدہ پورا ۔ ترے رب نے کیا تھا نہ ادھورا
رہے تھے صبر سے سارے بچارے ۔ بہت مشکل سے دن ان نے گزارے
ہوئی فرعون کی ہر چیز برباد ۔ بناتا جو رہا تھا کر کے بیداد ۱۳۷

ع ٹڈی دل

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ
جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ
اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۗ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۗ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ
قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا
جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ
اِلَيْكَ ۗ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ

سمندر سے یہ اسرائیلی پار — ہوئے ناگاہ ملی اک قومؑ ناچار
جو چند اپنے بتوں کو پوجتی تھی — کہا لوگوں نے موسیٰ سے کہ تو بھی
دکھا ہم کو کوئی معبود ایسا — کہ ہے معبود جیسا ان کا دیکھا
کہا موسیٰ نے اے نادان لوگو — نہ ان بے راہ رووں کے طور دیکھو ۱۳۸
یہ ہیں برباد ہونے کے طریقے — یہ سب ہیں دین باطل کے سلیقے
یہ باطل ہے یہ جو کچھ کر رہے ہو — کیوں تم راہ حق سے ہٹ رہے ہو ۱۳۹
کہا موسیٰؑ نے کیا حق کے سوا اور — میں لاؤں ڈھونڈ کر کوئی خدا اور
وہ ہے اللہ کہ دی جس نے فضیلت — تجھے دنیا کی قوموں میں ہے عزت ۱۴۰
تجھے فرعون سے اس نے بچایا — بہت تھا جس نے لوگوں کو ستایا
عذاب سخت میں تم مبتلا تھے — اسیر پنجہ جور و جفا تھے
کرے وہ قتل بیٹوں کو تمہارے — رکھے وہ بیٹیاں زندہ نہ مارے
بڑی یہ آزمائش تھی خدا سے — خدا نے مرتبے پھر تم کو بخشے ۱۴۱
بلایا کوہ سینا پر تھا موسیٰ — کہ اس سے تیس راتوں کا تھا وعدہ
بڑھائی ہم نے دس راتیں عیاں اور — ہوئے چالیس دن پورے بایں طور
یہاں موسیٰ نے ہاروں کو لگایا — اسے سینا پہ جب ہم نے بلایا
کہا میرے تو پیچھے جانشیں ہو — کہ اچھے کام کا اس جا امین ہو
فساد و فسق نہ کوئی بپا ہو — تو راہ حق پہ یوں ہاروں ڈٹا ہو
ہاں جب سینا پہ موسیٰ آ کے پہنچا — مقرر وقت آیا جبکہ اس کا ۱۴۲
ہوا یوں ہمکلام اللہ سے موسیٰ — اے میرے پاک سلطاں میرے اللہ
مجھے اپنا دکھا چہرہ مقدس — یہی ہے آرزو دل میں میرے بس
کہا رب نے تجھے یارا نہیں ہے — یہ دیکھ اس کوہ کو قائم یہیں ہے

منزل دوم ۲

ع ۱۶ ۵

م کوہ سینا

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ
لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ
قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ
وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ ع

اگر قائم رہا اپنے مکاں پر — تو دیکھے گا مجھے ظاہر یہاں پر
پڑا کوہ پر تجلائے خدا جب — وہ ریزہ ریزہ یکدم ہو گیا سب
گرے بے ہوش ہو موسیٰ زمیں پر — جب ہوش آیا کہے اللہ اکبر
مقدس ذات ہے تیری اک اللہ — میری توبہ نہیں ہے اس کا یارا
میں سب سے پہلے ہوں ایمان لایا — تو ہی میرا خدا میرے خدایا ۱۴۳
کہا موسیٰ سے اللہ نے اے موسیٰ — تجھے میں نے پیمبر چن لیا کیا
تو مجھ سے ہمکلام ہو کر یوں بولے — مرا کر شکر جب بھی منہ کو کھولے
پھر اس کے بعد موسیٰ کو ہدایات — سنہری تختیوں پر کیں عنایات ۱۴۴
بہر نوع زندگی کی وارداتیں — عیاں کر دیں اسے لکھکر یہ باتیں
اے موسیٰ تھام لے میری ہدایات — سنا دے قوم کو سارے خیالات
کہ بہتر پیروی اس کی کریں وہ — نمایاں میں کروں گا فاسقوں کو ۱۴۵
میں اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا — نگاہیں کافروں کی اسطرح کیا
بڑے یوں ہی بنے پھرتے ہیں سارے — زمین میں ہر طرح سے ہیں یہ ہارے
ہماری دیکھ کر پکی نشانی — نہ ایماں لائیں گے ان نے یہ ٹھانی
وہ سیدھا راستہ ہی دیکھ لیں خواہ — نہ اس پر آئیں گے ہرگز وہ واللہ
چلیں ہر دم وہ ٹیڑھے راستوں پر — ہیں بے پرواہ برے بدبخت کافر ۱۴۶
جنہوں نے آیتوں کو جھوٹ جانا — یہ روز آخرت بھی حق نہ مانا
ہوئے اعمال ضائع ان کے سارے — جزا پائی کہ ہر نوع سے ہیں ہارے ۱۴۷
کیا اسکے سوا کوئی جزا ہے — وہی پایا ہے جو کچھ کہ کیا ہے
گئے سینا پہ تھے جس وقت موسیٰ — بنایا قوم نے بچھڑے کا پتلا
بنایا زیوروں سے جسم اس کا — جو تھا اک بیل کی آواز دیتا

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا
يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ
اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ
بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾

یہ کیا نہ دیکھتے تھے لوگ سارے ‏ نہ بولے وہ نہ دے کوئی سہارے
اگر پھر بھی اسے معبود جانا ‏ وہ ظالم تھے جنہوں نے اسکو مانا ۱۴۸
مگر دھوکے کا جادو ہو گیا دور ‏ انہیں آیا نظر سب کچھ ہے یہ زور
لگے کہنے نہ گر رب مہرباں ہو ‏ تباہی بس ہماری درمیاں ہو
ادھر موسیٰ بڑے غیظ و غضب سے ‏ کچھ عرصہ بعد سوئے قوم پلٹے ۱۴۹
کہا ہارون کو غصہ میں آکر ‏ نہ تھی امید یوں میرے برادر
کہ میری جانشینی یوں کرے گا ‏ یہ میرے بعد دیکھو ہو گیا کیا
ہوا نہ صبر اتنا کہ خدا سے ‏ کوئی پیغام رب اپنے سے سنتے
وہ پھینکیں تختیاں بھائی کو پکڑا ‏ اور اس کے سر کے بالوں کو بھی نوچا
کہا ہارون نے ماں جائے بھائی ‏ خطا اس میں میری کوئی نہ آئی
مجھے تھا سخت یوں ان نے دبایا ‏ ستایا مار دینے سے ڈرایا
بنا ٹھٹھا نہ مجھپر کافروں کو ‏ نہ اس ظالم گروہ میں مجھ کو سمجھو ۱۵۰
کہا موسیٰ نے اے میرے الٰہی ‏ مجھے بھی بخش دے اور میرا بھائی
معافی دے ہمیں رحمت عطا کر ‏ تو ہی ہے رحم والا سب سے بڑھ کر ۱۵۱
کہا اللہ نے سن اے میرے موسیٰ ‏ وہ جن لوگوں نے سمجھا رب ہے بچھڑا
عذابوں میں ضرور آکر رہیں گے ‏ (ذلالت زندگانی بھر سہیں گے)
سزا جھوٹوں کو یوں ملتی رہی ہے ‏ سمجھتے ہیں یہ جن کو آگہی ہے ۱۵۲
برے اعمال کرنے جو کہ چھوڑیں ‏ کریں توبہ وہ رشتہ حق سے جوڑیں
کریں بہتر عمل ایمان سے جو ‏ کرے گا درگزر رحمت سے ان کو ۱۵۳
ہوا موسیٰ کا جب وہ غصہ ٹھنڈا ‏ اٹھالی تختیاں جن پر لکھا تھا
ہدایت اور رحمت تھی نمایاں ‏ خدا سے ڈرنے والوں کے لیے واں ۱۵۴

حضرت موسیٰ کا تختیاں پھینکنا، بھائی پر غصہ

ع ۱۸/۹

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا
وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَ
فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ
تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ
هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

پھر اپنی قوم سے موسیٰ نے یکسر | لیے چن آدمی تھے ٹھیک ستر
کہ وہ حاضر ہوں اس کے ساتھ ہر دم | مقرر وقت تک جب کہ کہیں ہم
لیا اک زلزلے نے پھر انہیں گھیر | پریشاں ہو گئے موسیٰ تھے کچھ دیر
کہا یا رب اگر تو چاہتا تھا | مجھے اور میرے ساتھی مار دیتا
یہ کیا ان چند نادانوں کے بدلے | ہمیں کیا آپ یونہی مار دیں گے
یہ تیری آزمائش تھی الٰہی | جسے چاہے اسے دے دے تباہی
جسے چاہے کرے تو ہی ہدایت | تو ہی کرتا رہا مجھ پر عنایت
معافی ہم کو دے دے رحم فرما | تو ہی ہے سب سے بہتر رحم والا ۱۵۵
عطا کر ہم کو دنیا میں بھلائی | عطا کر آخرت میں پھر صفائی
رجوع تیری طرف جو کر لیا ہے | تو ہی آقا ہے اور تو ہی خدا ہے
کہا اللہ نے میں جس کو چاہوں | گناہوں کے عوض اس کو سزا دوں
میری رحمت تو ہے ہر شے پہ چھائی | جو حصے متقیوں کے ہے آئی
میں دوں گا انکو جو مجھ سے ڈریں گے | ہدایت کی طرف جو کہ بڑھیں گے
زکاتیں دیں گے اور میری یہ آیات | دل و جان سے یہ مانیں گے کرامات
ہے رحمت میری ان لوگوں کا حصہ | دل و جان سے جو مانیں حق کا قصہ ۱۵۶
کرو تم پیروی امی نبی کی | خبر تورات اور انجیل میں دی
جو نیکی کی ہدایت کر رہا ہے | برائیوں سے جو سب کو روکتا ہے
حلال و پاک جو چیزیں بتائے | جو ہوں ناپاک وہ ان سے ہٹائے
کرے کندھوں سے ان کا بوجھ ہلکا | جو ان کے کندھوں پر تھا پہلے رکھا
وہ کھولیں بندشیں جکڑی ہوئی کیا | اے لوگو مان لو سچ اس کو حقا
جو بندے اس پہ حق ایماں لائیں | حمایت مشکلوں میں کر دکھائیں

ع ۱۹ رکوع

مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ
الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا
بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ
مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ
وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰ
أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَاهُمُ
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ
إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ
فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا

کریں وہ پیروی اس روشنی کی
خدا کی طرف سے جو ان پر پہنچی
فلاح پائیں گے ایسے لوگ سارے
بڑے پکے ہیں یہ وعدے ہمارے ۱۵۷
کہو اس سے میں پیغمبر ہوں آیا
زمین اور آسماں جس نے بنایا
خدا اس کے سوا کوئی نہیں ہے
حیات و موت کا مالک وہی ہے
تم اس اللہ پر ایمان لاؤ
پیمبر میں ہوں امی مان جاؤ
جو احکامات اسکے دل سے مانتا ہے
اسی راہ کو جو برحق جانتا ہے
وہی پائے گا راہ راست اچھا
بڑی امید ہے ایماں ہے پکا ۱۵۸
تھا قوم موسیٰ میں ایسا بھی طبقہ
ہدایت حق کی جو حق جانتا تھا
اسی رستہ پر قائم تھا گروہ صاف
اسی کے حکم سے کرتا تھا انصاف ۱۵۹
اُسے بارہ گروہ میں کرکے تقسیم
عطا کی مستقل اک ان کو تنظیم
تھا جب موسیٰ سے پانی ان نے مانگا
اشارہ ہم نے موسیٰ کو کیا تھا
کہ اس پتھر پہ لاٹھی اپنی مارو
کرشمہ قدرت حق کا یہ دیکھو
کہ پھوٹے اس سے چشمے ٹھیک بارہ
ہر اک نے ایک چشمہ چن لیا تھا
کیا پھر ان پہ تھا بادل کا سایہ
اتارا ان پہ ہم نے منّ و سلویٰ
کہا کھاؤ پیو آرام پاؤ
ہماری رحمتوں سے حظ اٹھاؤ
پھر اسکے بعد کچھ گمراہ ہوئے تھے
وہ ظالم ظلم میں گرنے لگے تھے ۱۶۰
کرو وہ یاد جب ہم نے کہا تھا
اے بستی والو پاؤ ٹھیک رستہ
تجھے رستہ ملے روزی ملے خوب
ملے ہر چیز بہتر جو ہو مطلوب
اور حطہ کہتے سارے جاؤ
کرو سجدہ وہاں جب پہنچ جاؤ
خطائیں سب معاف ہوں گی تمہاری
زیادہ رحمتیں ہوں گی ہماری ۱۶۱
کرے نیکی جو بدلہ نیک پائے
زیادہ رب اسے نیکی دکھائے

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ
قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ
يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ
مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

مگر کچھ لوگ ظالم ان میں آئے | انہوں نے واں نئے رستے بنائے
بدل ڈالے جو تھے فرمان ہمارے | تو بھیجے رجز ان پر آسماں سے
یہ بدلہ تھا جو ظلم ان نے کیا تھا | یہ بدلہ اس طرح ہم نے دیا تھا ۱۶۲ ع ۹
ذرا ان سے وہ قصہ بھی سنو تم | کہ دریا کے کنارے پر تھے محکم
خدا نے حکم جو ان کو کئے تھے | بیوم السبت نافرمان ہوئے تھے
تھی آئی مچھلیاں پانی کے اوپر | بیوم السبت خوش ہو کر ابھر کر
سوا ہفتہ کے باقی سب دنوں میں | چلی جاتی تھیں وہ پانی کی تہہ میں
یہ بھی تھی آزمائش ان پہ بھاری | کہ کس کی ہے روش بے راہ روی کی ۱۶۳ نصف
گروہ اک ان میں بھی پیدا ہوا تھا | کہ جس نے برملا ان کو کہا تھا
کیوں کرتے ہو تم ان کو نصیحت | جنہیں اللہ نے دینی ہو اذیت
ہلاک اللہ انہیں وہ خود کرے گا | جب آئے گا عذاب اک سخت اس کا
کہا ان نے یہ رب سے معذرت ہے | کہ شاید ان کو بتلا دے کوئی شے
کریں پرہیز نافرمانیوں سے | یہ باز آجائیں ان نادانیوں سے ۱۶۴
باالآخر بھول بیٹھے جب ہدایات | کرادی یاد بھی جب ان کو ہر بات
عذاب اس قوم پر اک سخت آیا | مگر اللہ نے ان کو تھا بچایا
برائی سے جو ان کو روکتے تھے | برے کاموں سے ان کو ٹوکتے تھے
ہوئے باقی بلاؤں میں گرفتار | وہ ظالم لوگ فاسق سخت بدکار ۱۶۵
بڑھے جب وہ بھی اپنی سرکشی میں | جنہیں ٹوکا گیا بے راہ روی میں
بنا ہم نے دیئے وہ لوگ بندر | ذلیل و خوار اس دنیا میں بدتر ۱۶۶
کیا اللہ نے تھا جبکہ یہ اعلان | اے اسرائیلیو ہو گے پریشان
قیامت تک عذابوں میں دھریں گے | مسلط لوگ وہ تم پر کریں گے

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا
عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ
فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ
ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا
الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ
يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ

جو رکھیں گے پریشاں تم کو ہردم — عذابوں میں تجھے ہر طرح برہم
سزا دینے میں بے شک رب تمہارا — سریع ہے قادر اعلیٰ شان والا
اور عفو و رحم اس کا ہے نمایاں — یہ ہے اس کے لیے جو اس کا خواہاں ۱۶۷
کیا اس قوم کو پھر پارہ پارہ — زمیں میں یوں کیا اس کا گزارہ
کچھ ان میں نیک بندے تھے خدا کے — تھے ان سے مختلف انکے ارادے
رکھا ہم نے یوں ان کو امتحاں میں — برے حالات ہیں امن و اماں میں
کہ شاید وہ پلٹ آئیں سوئے رب — ہدایت کی طرف آئیں وہ تا سب ۱۶۸
پھر ان کے بعد خلف الخلف آئے — جہاں میں مرتبے اعلیٰ بھی پائے
کتاب حق کے وارث یہ ہوئے تھے — سراسر تھے مگر مطلب کے بندے
متاع دہر پر آئیں لپک کر — کہیں حق بخش دے گا ہم کو یکسر
جب آئے بات دنیا کی نمایاں — خدا کو چھوڑ جاتے تھے بایں ساں
نہیں تھا کیا لیا اللہ نے وعدہ — کتاب حق نے ان سے ٹھیک پکا
کرو گے تم وہی جو حق کہے گا — کوئی اس کے علاوہ نہ کرے گا
کتاب حق میں خود یہ پڑھ چکے ہیں — جو لکھا ہے نمایاں دیکھتے ہیں
قیام آخرت میں نیک بندے — خدائے پاک سے پائیں گے حصے
جو اس سے ڈرتے ہیں پائیں گے درجات — سمجھتے تم نہیں اتنی سی بھی بات ۱۶۹
کتاب حق کی پابندی کرے جو — نمازیں بھی خدا کی پھر پڑھے وہ
ہم ایسے مصلحین کو اجر دیں گے — بڑے درجے انہیں حق سے ملیں گے ۱۷۰
وہ بھی یہ بات اچھی جانتے ہیں — اور اس قصہ کو برحق مانتے ہیں
بلا کر جب پہاڑ ہم نے دکھایا — کیا اس نے تھا جب چھتری کا سایہ
ڈرے کہنے لگے یہ گر پڑے گا — لیا ہم نے تھا یہ اس وقت وعدہ ۱۷۱

ع ۹ ۱۰

ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ
رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ
اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا
بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا
عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ
اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ

کتاب حق کو مضبوطی سے تھامو　　لکھا اسمیں جو کچھ ٹھیک جانو
غلط راہوں سے پھر بچتے رہو تم　　ہاں راہ راست پر بیٹھے رہو تم
کیا اللہ نے جب آدم کو پیدا　　ہوئی نسلیں تھیں پھر اس سے ہویدا
بنا کر خود گواہ ان سے تھا پوچھا　　کہ کیا میں ہاں نہیں ہوں رب تمہارا
کہا سب نے کہ بے شک تو ہی رب ہے　　گواہی دیتے ہیں برحق یہ سب ہے
یہ واضح اس لیے ہم نے کیا تھا　　کہیں یہ یوں نہ کہدیں برملا کیا
کہ ہم اس بات سے واقف نہیں تھے　　پرائی بات پر ہم کو یقین تھے　۱۷۲
تھے مشرک باپ دادا اس سے پہلے　　وہ دیکھے کام جو کرتے رہے تھے
ہم ان کی نسل سے پیدا ہوئے ہیں　　قصور ان کا تھا ہم پکڑے گئے ہیں　۱۷۳
خدا واضح کرے ایسے نشاں خوب　　کہ شاید لوٹ آؤ پاؤ مطلوب　۱۷۴
بتاؤ ان کو تم اس شخص کا حال　　کیا ہم نے عطا علم اسکو اور مال
مگر وہ اسکی پابندی سے بھاگا　　کہ شیطاں اس کے پیچھے پڑ گیا تھا　۱۷۵
یہانتک کہ ہوا گمراہ بھارا　　اگر ہم چاہتے دیتے سہارا
عطا کرتے اسے ہر سو بلندی　　مگر وہ چل رہا تھا چال گندی
وہ اپنی خواہشوں میں مبتلا تھا　　کہ جیسے ہوتا ہے دنیا میں کتا
اگر حملہ کرو کھولے زباں وہ　　اگر چھوڑو یونہی وہ درمیاں ہو
اسی صورت میں ان لوگوں کی ہے بات　　جو جھٹلائیں ہماری ٹھیک آیات
یہ قصے کھول کر ان کو سناؤ　　کہو کچھ غور و فکر اس میں دکھاؤ　۱۷۶
مثال ایسے گروہ کی بھی بری ہے　　برائی کی جنیں ہر دم پڑی ہے
جو جھٹلاتے ہیں آیات مبیں کو　　وہ ظالم ظلم دیں جان حزیں کو　۱۷۷
جسے چاہے خدا دیوے ہدایت　　اسے ہی راہ حق ہووے عنایت　۱۷۸

مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا
يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا
لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ
وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ ۚ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ سكتة مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ
مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

جسے اللہ گمراہی میں ڈالے ۔ وہ ہو ناکام کون اس کو نکالے

بھریں کے جن و انساں سے جہنم ۔ رہے ہیں راہ حق سے جو کہ برہم

وہ دل رکھتے ہیں پر دل سے نہ سوچیں ۔ رکھیں آنکھیں مگر ان سے نہ دیکھیں

ہیں کان ان کے مگر سنتے نہیں ہیں ۔ وہ حیوانوں سے بھی بدتر کہیں ہیں

یہ ہیں وہ جو کہ غفلت میں پڑے ہیں ۔ نہ کچھ حق کے لیے وہ سوچتے ہیں ۱۷۹

خدا کے نام سارے خوب اچھے ۔ پکارو اس کو اچھے نام لے کے

انہیں چھوڑو جو سیدھی راہ نہ پائیں ۔ وہ اچھے ناموں سے راہ پر نہ آئیں ۱۸۰

سزا ان کو ملے گی ہاں ضروری ۔ وہ جو کرتے رہے تھے پوری پوری

ہمارے ہاں گروہ اک بھی ہے ایسا ۔ کرے جو ٹھیک کام ہر وقت اچھا

کرے حق کے مطابق وہ ہدایت ۔ کرے انصاف برحق اور عنایت ۱۸۱

ع ۹

وہ جو جھٹلائیں آیات مبیں کو ۔ بتدریج ان کو بھیجیں ہر کہیں کو

تباہی کی طرف ان کو لے جاؤں ۔ خبر تک اس کی نہ ہوتے دکھاؤں ۱۸۲

ہاں ہم نے ڈھیل دے رکھی ہے ان کو ۔ طریقہ خوب ہے یہ اس کا سمجھو

بڑی مضبوط ہے اللہ کی چال ۔ بدل سکتا نہیں اس کا کوئی حال ۱۸۳

کبھی ان لوگوں نے سوچا کہیں ہے ۔ جنوں ہاں انکے صاحب کو نہیں ہے

وہ ہے ہر بات سے واقف خبردار ۔ بیاں وہ کر رہا ہے نیک اسرار ۱۸۴

نہیں یہ غور سے لوگوں نے دیکھا ۔ زمین و آسماں میں بات ہے کیا

کسی شے کو نہیں آنکھوں سے دیکھا ۔ خدا نے کس طرح سے کی ہیں پیدا

یہ بھی سوچا نہیں کہ زندگانی ۔ ہو جائے ختم یوں ناگہانی

کہے کیا بات پیغمبر کیا ہو ۔ کہ جس پر دیکھ کر ایمان لاؤ ۱۸۵

جسے اللہ کرے نہ رہنمائی ۔ وہ بھٹکا سرکشی حصہ میں پائی ۱۸۶

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ
اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا
ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ
اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا
خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

کوئی اس کا نہ ہادی رہنما ہو — وہ گمراہی میں ہردم مبتلا ہو
یہ تجھ سے پوچھتے ہیں کب قیامت — بتاؤ آئے گی کیسے وہ کس وقت
کہو یہ بات اللہ جانتا ہے — کرے ظاہر وہ کب کیا انتہا ہے
زمین و آسماں پر یہ بڑا سخت — اچانک آئے گا آئے گا جب وقت
یہ تم سے پوچھتے ہیں اس طرح سے — کہ شاید کھوج میں رہتے ہو اس کے
کہو صرف علم اللہ کو ہے اس کا — کوئی واقف نہیں ہے اس سے حقا ۱۸۷
کہو ان سے میں کچھ رکھتا نہیں بات — جو ہوں نفع و ضرر میں اختیارات
وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے — اگر ہوتے میں یوں اسرار پائے
بہت سے فائدے اس سے اٹھاتا — کبھی نقصاں میں ہر گز نہ جاتا
میں آیا ہوں فقط کرنے خبردار — بشارت دوں خدا سے ہو کے ہشیار
میری جو بات جان و دل سے مانیں — وہ دل سے نیک سمجھیں ٹھیک جانیں ۱۸۸
کیا رب نے تجھے اک جاں سے پیدا — بنایا اس نے تم کو جوڑا جوڑا
سکوں پاؤ تم ان سے جان و دل سے — کرشمے قدرت حق کے انوکھے
کہ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا — حمل عورت کو ٹھہرا اک ذرا سا
رہی وہ چلتی پھرتی بوجھ پا کر — دعا دونوں نے کی اللہ سے یکسر
کہ اے اللہ اگر دے ہم کو بچہ — کریں گے ہم بہت ہی شکر تیرا ۱۸۹
خدا جب بچہ کر دیتا عطا ہے — وہی پھر مشرکانہ ہر ادا ہے
خدا برتر ہے ان کی اس ادا سے — ادائیں مشرکانہ جو ہیں کرتے ۱۹۰
وہ ناداں ہیں ہوں جن کی یہ ادائیں — شریک اللہ کا ان کو بنائیں
جو پیدا کر نہیں سکتے کوئی شے — انہیں خود پیدا اللہ نے کیا ہے ۱۹۱
مدد کچھ کر نہیں سکتے کسی کی — نہ قادر ہیں کریں خود مدد اپنی ۱۹۲

ع ۹ / ۱۲

منزل ۲

لَئِنۡ اٰتَيۡتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا
اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيۡمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشۡرِكُوۡنَ مَا لَا يَخۡلُقُ شَيۡـًٔا
وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ لَهُمۡ نَصۡرًا
وَّلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى
الۡهُدٰى لَا يَتَّبِعُوۡكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ
اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا
لَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ
بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ
يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ
ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾
اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾

بلاؤ گر انہیں راہ ہدیٰ پر — نہیں آئیں گے ہرگز حق کی راہ پر
پکارو یا رہو خاموش ہر دم — ہیں یکساں صورتیں دونوں ہی محکم ۱۹۳
خدا کو چھوڑ کر جن کو پکارو — وہ بندے ہیں تمہاری طرح دیکھو
دعائیں ان سے مانگو گر ہیں سچے — دعاؤں کا جواب ہاں گر یہ دیں گے ۱۹۴
کیا یہ پاؤں رکھتے ہیں چلیں یہ — کیا ہاتھ ان کے ہیں جو پکڑلیں یہ
کیا یہ آنکھیں رکھتے ہیں کہ دیکھیں — کیا یہ کان رکھتے ہیں کہ سن لیں
کیوں تم ان شریکوں کو بلاؤ — مخالف ہو کے تدبیریں بناؤ ۱۹۵
مجھے مہلت نہ دو کچھ کام کرلوں — کوئی صورت مقابل میں ہی بھرتوں
کتاب حق مجھے جس نے عطا کی — کرے میری حمایت انتہا کی ۱۹۶
میرا حامی مرا ناصر وہ اللہ — مرا بھی اور سارے صالحیں کا
خلاف اس کے کہ تم جن کو پکارو — بچائیں نہ تمہیں وہ اور نہ خود کو ۱۹۷
کہو گر ان کو سیدھی راہ دکھائیں — وہ خود نہ سن سکیں خود نہ سنائیں
بظاہر دیکھتے ہو تک رہے ہیں — حقیقت میں وہ اندھے پڑ رہے ہیں ۱۹۸
کرو تم اختیار اے عفو و نرمی — کرو نہ جاہلوں سے کچھ بھی گرمی ۱۹۹
اگر شیطان اکساتا ہے تم کو — پناہ اپنے خدا سے اس سے مانگو
وہ سنتا دیکھتا اور جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۰۰
خدا والے جو بندے متقی ہیں — وہ شیطانوں سے تو ڈرتے نہیں ہیں
اگر وسواس شیطان کوئی ڈالے — چوکنے اس سے ہیں اللہ والے ۲۰۱
مگر وہ جو شیاطین کے ہیں بھائی — انہیں شیطان نے ہر کج راہ دکھائی
کسر کوئی نہ یہ ہر وقت چھوڑیں — رہ حق سے یہ بہکانے کو دوڑیں ۲۰۲
دکھاؤ گر انہیں کوئی نشانی — الٹ تم کو سناتے ہیں کہانی

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَ
تَرٰىهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ
الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾
وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۰۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا
مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ
مُّبْصِرُونَ ﴿۲۰۱﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ
لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۰۲﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوا لَوْ
لَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحٰٓى إِلَيَّ مِنْ
رَّبِّي ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿۲۰۳﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوا
لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُونَ الْجَهْرِ
مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ
الْغٰفِلِينَ ﴿۲۰۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۰۶﴾ ع السجدة

نشانی تم نے کیوں حق سے نہ پائی ہمیں کیوں آکے یوں صورت دکھائی
کہو ان سے مجھے یہ وحی آئے خدا میرا مجھے یہ راہ دکھائے
بصیرت روشنی رحمت ہدایت خدا کی طرف سے ہے یہ عنایت ۲۰۳
عطا کرتا ہے اللہ مومنوں کو عطا ہوتی نہیں ہے منکروں کو
پڑھا جس وقت بھی قرآن جائے سنو خاموشی سے حق نے کہا ہے
کہ شاید تم پہ بھی رحمت ہو جائے ہدایت پھر خدا تم کو دکھائے ۲۰۴
کرو تم صبح و شام اللہ ہی کی بات دلوں میں زاری و خوف و رجا ساتھ
دبی آواز سے اسکو پکارو یہ غفلت میں پڑے ہیں ان کو چھوڑو ۲۰۵
مقرب رب کے ہیں جو بھی فرشتے بڑھائی پر نہیں وہ فخر کرتے
پڑھیں تسبیح اور سجدے کریں وہ حضور حق میں بس ہر دم جھکیں وہ سجدہ ۲۰۶ ع

تمام شد

اٰيَاتُهَا ۷۵ | سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ ۚۖ
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ ؕ
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ
مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ لا يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ وَ
اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

(۸) سورۃ الانفال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

یہ پوچھیں تم سے ہاں انفال کیا ہے ۔ کہو اللہ نبی وارث ہوا ہے
ڈرو اللہ سے سچ پر رہو تم ۔ تعلق سب درست اپنے کرو تم
کرو اللہ نبی کی تم اطاعت ۔ اگر مومن ہو پاؤگے شفاعت ۱
یہ ہیں ایمان والوں کی ادائیں ۔ خدا کے ذکر سے دل دہل جائیں
پڑھی جاتی ہیں جب آیات اسکی ۔ بڑے ایمان کی دولت سے نیکی
توکل وہ کریں اپنا خدا پر ۔ ہمیشہ وہ رہیں راہ ہدیٰ پر ۲
کریں قائم نمازیں اور کریں خرچ ۔ ہاں اس سے جو دیا ہم نے انہیں سچ ۳
وہی مومن ہیں شک اس میں نہیں ہے ۔ بڑھیں درجات اللہ سے یقین ہے
خدا سے مغفرت دولت فراواں ۔ ملے اچھی کمائی لطف و احساں ۴
تیرے رب نے تجھے گھر سے نکالا ۔ کیا حق سے ہی تھا حق کا اجالا ۵
گروہ اک کو نہ یہ اچھی لگی بات ۔ کہ ایسے آگئے کیوں ان پہ حالات
جھگڑتے تھے کہ یہ ایسا ہوا کیا ۔ سمجھ کر بات حق کرتے تھے جھگڑا
دراں حالیکہ حق تھا صاف ظاہر ۔ وہ آنکھوں دیکھ کر اس سے تھے باہر ۶
وہ جانب موت کی ہاں جا رہے تھے ۔ جسے آنکھوں سے ظاہر دیکھتے تھے
خدا تم سے یہ وعدہ کر رہا تھا ۔ گروہ دو سے تجھے اک آ ملے گا
یہ تم کمزور بندے مانگتے تھے ۔ خدا کے اور ہی تھے کچھ ارادے
وہ چاہتا تھا کہ حق حق ہو نمایاں ۔ جڑیں وہ کافروں کی کاٹ دے یاں ۷
رہے بالکل نمایاں حق و باطل ۔ خواہ مجرم لوگ غصے میں ہوں پاگل ۸
وہ جب تم رب سے فریادیں تھے کرتے ۔ کہا میں نے ابھی بھیجوں فرشتے ۹

(حاشیہ: انفال؛ حالات گروہ؛ دو گروہ؛ اعلانِ حق؛ ۴)

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ
الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ
قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً
مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ
بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ
رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ
بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ

فرشتہ اک۵ ہزار آئے مدد کو | جو پے در پے ہی آئیں اپنی حد کو
مدد کی میں نے خوشخبری سنا دی | کہ اطمینان دل ہو تھی ندا دی
وگرنہ مدد جب ہو ہو خدا سے | ہے ہوتی لحہ لحہ ہر طرح سے
وہ بے شک ہے زبردست اور دانا | ہے کل عالم پر اس کا حکم چلتا ۱۰
کرو وہ وقت بھی تم یاد جب آ | خدا نے تجھ پہ اطمینان بھیجا
غنودہ شکل میں بھی تازگی دی | تھی بے خوفی سے تازہ زندگی دی
فلک سے ابر رحمت آ رہا تھا | خدا پاکیزگی برسا رہا تھا
کہ تم کو ہر طرح بیباک کر دے | شیاطین کے نجس سے پاک کر دے
بندھے ہر طرح سے ہمت تمہاری | قدم جم جائیں جس سے تم کے بھاری ۱۱
وہ دیکھو ٹھیک جب اللہ تمہارا | فرشتوں کو اشارہ کر رہا تھا
رکھو ثابت قدم تم مومنوں کو | تمہارے ساتھ ہوں میں صاف دیکھو
ابھی ان کافروں پر رعب ڈالوں | انہیں میدان سے ایسے بھگاؤں
تم ان کی گردنوں پر ضرب لادو | اور ان کے جوڑ جوڑ ایسے ہلادو
مقابل یہ ہوئے اللہ نبی کے | جو یوں ایسا کرے بدلہ ہے ایسے
یہ تم لوگوں کو اللہ سے سزا ہے ۱۲ | چکھو اس کا عذاب آیا ہوا ہے ۱۳
سنو ایمان والو یاد رکھو | کہ جب بھی لشکر کفار دیکھو
کہیں ہرگز نہ پیٹھ ان کو دکھانا | مگر جب چال کوئی ہو بنانا ۱۴
یا ملنے کے لئے فوج اپنی سے | اگر منہ پھیر لو تو ڈر نہیں ہے ۱۵
وگرنہ غضب حق میں تم گرو گے | جہنم کے گڑھے میں جا پڑو گے
بری جگہ ہے جس میں ان نے جانا | یہ ہے ایسے ہی لوگوں کا ٹکانہ ۱۶
حقیقت میں نہیں تھا تم۹ نے مارا | خدا کی ذات نے ان کو بگاڑا

بدر م

ع

مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ
النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى
فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ
لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

نہیں تم نے تھی کوئی چیز پھینکی — خدائے پاک نے پھینکی سزا دی
خدا نے مومنوں کو حق کے بدلے — نکالا آزمائش کے گڑھے سے
بڑے اچھے طریقے سے نکالا — وہ بیشک ہے علیم اور سننے والا ۱۷
تمہیں یوں اس نے یہ رونق عطا کی — سنو اب کافروں کے اقتضا کی
کرے کمزور اللہ ان کی چالیں — وہ جب بھی اسطرح کی طرح ڈالیں ۱۸
کہو گر فیصلہ تم اس کا مانگو — تو لو سن لو خدا کے فیصلہ کو
کہ باز آجاؤ تم بہتر یہی ہے — اسی میں ہی تمہاری بہتری ہے
پلٹ کر گر حماقت پھر کرو گے — اعادہ اس سزا کا ہی ہاں لوگے
خواہ ہو کتنی بھی جمعیت زیادہ — نہ دے گی کام جو رکھو ارادہ
کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے جب — ہے ایسا کون دم مارے وہاں تب ۱۹
سنو اے مومنوں واضح ہدائت — کرو اللہ نبی کی تم اطاعت
سنو جب حکم منہ پھیرو نہ اس سے — نہ اپناؤ کبھی ان کے طریقے ۲۰
کہا جن نے سنا لیکن غلط تھا — نہیں ان نے سنا کوئی طریقہ ۲۱
ہوئے وہ بدترین انساں گندے — مویشیوں کی طرح گنگے بھی بہرے
نہیں ہیں عقل سے وہ کام لیتے — ہیں سچی بات سے منہ پھیر دیتے ۲۲
خدا گر دیکھتا کچھ ان میں نیکی — تو ہوتی سمع کی قوت عطا کی
اگر یوں ہی یہ نیکی اس سے پاتے — بہت ہی بے رخی ظالم دکھاتے ۲۳
بلائے مومنوں اللہ نبی جب — کہو لبیک دل سے سب کے تم سب
رسول اللہ تمہیں جس طرف لائے — تمہاری زندگانی وہ بڑھائے
یہ رکھو یاد اللہ درمیاں ہے — جہاں بندہ ہے اسمیں قلب و جان ہے
اسی کی طرف تم جاؤ گے سارے — اکٹھا کر کے دے بدلے تمہارے ۲۴

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ
عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَ
اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ
النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ

بچو فتنے سے جو اندوہگیں ہے — کہ جس کی سخت شامت ہر کہیں ہے
یہ جانو حق سزا ہے دینے والا — اسی کا ہے عیاں ہر شئے پہ غلبہ ۲۵
نہ ان تک یہ رہے گی بات محدود — گناہ جن نے کیا جو ہوں گے موجود
کرو تم یاد جب کمزور تھے تم — نہ تھی تعداد کچھ بے زور تھے تم
تمہیں ڈر تھا کہیں نہ لوگ تم کو — مٹا دیں دہر سے جب ان سے الجھو
خدائے پاک نے ان سے پناہ دی — مدد دی برتری ان پر عطا کی
تمہیں پھر رزق بھی اچھا دیا تھا — کرو تم شکر تا رب العلا کا ۲۶
سنو ایمان والو آگہی سے — خیانت نہ کرو اللہ نبی سے
نہ غداری امانت میں کرو تم — یقیں سے حکم حق پر ہی چلو تم ۲۷
یہ مانو مال اور اولاد ہے یاں — تمہاری آزمائش کا ہیں ساماں
بہت کچھ اجر اللہ اس کا دیگا — جو اس میں کامیاب ہو کر رہے گا ۲۸ ۹ ع ۸ ۱۷
یہ بھی ایمان والو جان لو تم — خدا ترسی کرو اور مان لو تم
عطا تم کو وہ فوق ایسا کرے گا — برائیوں سے بھلائیوں میں بڑھے گا
کرے گا مغفرت تم کو عطا وہ — بڑے ہی فضل کا مالک اللہ وہ ۲۹
وہ بھی گر وقت تم کو یاد آئے — کہ کافروں نے تھے منصوبے بنائے
کہ تم کو قید کر لیں یا کریں قتل — وطن سے تم کو کر دیں وہاں بے دخل
وہ چالیں چل رہے تھے مکر والی — مگر اللہ تھا بڑھ کر ان سے عالی ۳۰
پڑھیں جب آیتیں ان پر ہماری — کہیں سن لی ہیں یہ باتیں تمہاری
بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی باتیں — اگر چاہیں لگائیں ایسی گھاتیں
وہی ساری پرانی گفتگو ہے — جو ہوتی آرہی ہے کو بہ کو ہے ۳۱
وہ بھی ہے یاد جو ان نے کہی تھی — خدایا گر حقیقت ہے یہ سچی

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ أَوْ يَقْتُلُوْكَ أَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَ
يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ
نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ
الْأَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ
الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ
السَّمَآءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ أَلَّا
يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا أَوْلِيَآءَهٗ ۭ إِنْ أَوْلِيَآؤُهٗٓ إِلَّا

تو برسادے فلک سے ہم پہ پتھر یا دے کوئی عذاب اس سے بھی ابتر ۳۲
خدا اس وقت یہ نہ چاہتا تھا کہ ان کے درمیاں اک تو کھڑا تھا
عذاب ان پر کرے نازل مٹادے کہ جب تم مغفرت حق سے تھے چاہتے ۳۳
بس اب وقت ان پہ ایسا آگیا ہے حرم کا راستہ روکا ہوا ہے
عذاب اللہ نہ کیوں اب ان پہ لائے حقیقت حال کی انکو بتائے
یہ متولی بھی مسجد کے نہیں ہیں کہ متولی بتقوی بالیقین ہیں
نہیں یہ جانتے کرتے ہیں کیا کیا خدائے پاک کا کیا ہے ارادہ ۳۴
نمازیں ان کی بتلاوں میں میں کیا بجائیں سیٹیاں تالی کا دبکا
یہی سمجھیں نماز ان کی یہی ہے سراسر کفر ہے اور گمرہی ہے
یہ لو ان پر عذاب اب آگیا ہے چکھو انکار کا اب لطف کیا ہے ۳۵
جنھوں نے کفر سے ایمان کو روکا وہ مال اپنے سے بند کرتے ہیں رستہ
یہ ایسے خرچ ہی کرتے رہیں گے مگر آخر کو پچھتاوے سہیں گے
یہ ہو جائیں گے سب مغلوب مردود جہنم کی طرف جائیں گے یہ زود ۳۶
کہ تا اللہ کرے یہ گندگی دور رہے پاکیزگی ہر طرف مشہور
اکٹھا گندگی کو جب وہ کر دے پھر اس سے وہ جہنم کو یوں بھر دے
یہ ہیں دیو ایسے ہی لوگ سارے ہوئے دنیا ودیں میں یہ نکارے ۳۷ ع ۸ ۹ ۱۸
کہو گر کفر سے اب باز آئیں کریں یہ مغفرت کی پھر دعائیں
خدا پہلے گناہ سب بخش دے گا مگر وہ جو کہ اس راہ پر چلے گا
سمجھ لے دل میں جو پہلے ہوا تھا وہی ہاں حال ان کا خوب ہو گا ۳۸
کرو کفار سے تم مومنو جنگ کہ فتنے کا ہو جائے قافیہ تنگ
خدا کا دین کامل نظر آئے کوئی نہ دہر میں فتنہ اٹھائے ۳۹

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

خدا سب دیکھتا ہے جانتا ہے　　حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۳۹

اگر وہ حق نہ مانیں جان لو تم　　خدا کی ذات برحق مان لو تم

وہی ہے بہترین حامی مددگار　　وہی نصرت کا مالک ہے بہرکار ۴۰

تمام شد

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ
الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی
الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ
وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ
مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ
لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ
فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾

پارہ دسواں

مال غنیمت

تمہیں معلوم ہو مال غنیمت ۔۔۔ ہے کیا شے اور کیا اسکی حقیقت
ہے حصہ پانچواں اللہ نبی کا ۔۔۔ یتیموں رشتہ داروں کا بھی حصہ
مساکین و مسافر حصہ لیں گے ۔۔۔ اگر ایمان پر قائم ہوں پکے
اور اسپر جو کہ اللہ نے اتاری ۔۔۔ مدد مڈبھیڑ کے دن تھی وہ بھاری
خوشی سے یہ کرو حصے ادا تم ۔۔۔ خدا ہر چیز پر قادر ہے حاکم ۴۱

جنگ بدر کا حال

کرو تم یاد جب تم اک طرف تھے ۔۔۔ ادھر تھے کافروں نے ڈیرے ڈالے
گروہ ہاں ایک نیچے جا رہا تھا ۔۔۔ اگر پہلے مقابلہ تم میں ہوتا
تو تم پہلو تہی تھے کرنے والے ۔۔۔ مگر یہ فیصلے اللہ سے تھے
کہ واضح طور پر آئے ہلاکت ۔۔۔ ہو واضح موت واضح با صداقت
جسے رہنا ہے زندہ ہاں رہے وہ ۔۔۔ یہ واضح طور پر عقدہ عیاں ہو
خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے ۔۔۔ حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے
کرو تم یاد جب وہ بڑھ کے آئے ۔۔۔ تمہیں تھے خواب میں تھوڑے دکھائے ۴۲
اگر اللہ دکھاتا وہ زیادہ ۔۔۔ تو تم ڈر جانے کا کرتے ارادہ
جھگڑے تم نہ کرتے پھر لڑائی ۔۔۔ دکھائی ہم نے اک طرح صفائی
مگر اللہ نے تھا تم کو بچایا ۔۔۔ اسی نے راز ہے سینوں کا پایا ۴۳
مقابل دشمنوں کے جب تم آئے ۔۔۔ نگاہ میں تم کو وہ تھوڑے دکھائے
ادہران نے بھی دیکھا تم کو تھوڑا ۔۔۔ خدا نے اس لیے یہ جوڑ جوڑا
کرے ظاہر خدا جو چاہتا ہے ۔۔۔ یہ کاروبار اس کو ہی روا ہے ۴۴

ع ۱۰

سنو ایمان والو اور کرو غور ۔۔۔ مقابلہ میں کرے جب بھی کوئی زور

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

رہو ثابت قدم حق کو کرو یاد ۔ کہ تا تم فتح پاؤ اور رہو شاد ۴۵
اطاعت تم کرو اللہ نبی کی ۔ نہ آپس میں لڑائی ہو کبھی بھی
وگر نہ ہو گی کمزوری نمایاں ۔ اکھڑ جانے کی ہمت کی ہوا واں
صبر سے کام لو اسوقت میں تم ۔ خدا ہے صابروں کا یار محکم ۴۶
نہ انکی پیروی ہر گز کرو تم ۔ جو نکلے گھر سے اتراتے ہو برہم
دکھاتے شان وشوکت میں غراتے ۔ وہ دوڑیں راہ میں روڑے اٹکاتے
روش ان کی ہے حق سے روکتے ہیں ۔ جو حق پر ہیں انہیں وہ ٹوکتے ہیں
کریں جو کچھ وہ اللہ جانتا ہے ۔ گرفت اسکی میں ہیں پہچانتا ہے ۴۷
یہ دیکھو ان کو شیطان نے بہکایا ۔ نمونہ خوشنما کرکے دکھایا
بنائے خوشنما سب کام ان کے ۔ دکھائے ان کو دھوکے کے کرشمے
کہ میں ہوں ساتھ تم غالب رہو گے ۔ تمہیں ہر حال میں آگے بڑھو گے
مقابلہ جبکہ دونوں میں ہوا تھا ۔ تھا الٹے پاؤں شیطان دوڑ بھاگا
لگا کہنے نہیں تم سے میرا ساتھ ۔ نہیں تم دیکھتے دیکھوں جو میں بات
مجھے اللہ سے ڈر آرہا ہے ۔ سزا دینے میں وہ اللہ بڑا ہے ۴۸
منافق لوگ روگی سخت کافر ۔ کہیں تم کو ہیں خبطی لوگ اکثر
مسلسل آگے بڑھتے جارہے ہیں ۔ خدا جانے یہ کیا اب چاہ رہے ہیں ۴۹
توکل تم رکھو اللہ پہ پکا ۔ وہ بے شک ہے زبردست اور دانا
نہ دیکھا تم نے تھا ان کافروں کو ۔ فرشتے قبض کرتے تھے روحوں کو
لگاتے ضرب چہروں پر تھے ان کی ۔ کہے جاتے تھے کیا نہ بات سمجھی ۵۰
سزا ہے اس کی جو تم نے کمایا ۔ جہنم میں یہ جلنا پیش آیا
تمہارے ہاتھوں کی ہے یہ کمائی ۔ تمہارے سامنے ہے اب جو آئی

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ۝٥٠ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ۝٥١ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٥٢
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى
قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۙ۝٥٣ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ۚۖ۝٥٥ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝٥٦ فَاِمَّا
تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٥٧ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

نہیں بندوں پر اللہ ظلم کرتا ہر اک کوئی کیا اپنا ہے بھرتا ۵۱
اسی طرح کا یہ قصہ عیاں ہے ہوا فرعونیوں کا جو بیاں ہے
یا جو ان سے تھے پہلے پیش آئے کرشمے ذات باری نے دکھائے
نہ مانی جن نے تھیں اللہ کی آیات عذاب اللہ کا آیا بن کے آفات
سزا دینے میں وہ اللہ قوی ہے اسے ہر چیز پر ہی برتری ہے ۵۲
ہے اللہ پاک کا واضح طریقہ نہیں نعمت کسی سے دور کرتا
کہ جب تک قوم خود گمراہ نہ ہووے یا خود طرز عمل اپنا بدل لے
وہ اللہ پاک سنتا جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۵۳
جو یوں فرعونیوں نے حق کو دیکھا یا اس سے پہلے جو کچھ پیش آیا
اسی قانون کے تھا وہ مطابق یہی ان پر نمایاں ہوگی شق
انہوں نے آیتوں کو جھوٹ جانا خدائے پاک کو برحق نہ مانا
اسی پاداش میں ان کو مٹایا کیا فرعونیوں کو غرق دریا
یہ ظالم لوگ سارے پر خطا تھے نہ حق کو مانتے تھے تھے بیحیا تھے ۵۴
یقیناً سب سے بدتر اس زمیں پر ہے وہ مخلوق جو حق سے ہو منکر
نہیں ایمان لاتے وہ خدا پر یقیں رکھتے نہیں رب العلی پر ۵۵
جو پھر جاتے ہیں وعدہ کرکے پکا خدا کے خوف سے دل ہو نہ ڈرتا
وہ پھر وعدہ خدا کا توڑتے ہیں اور اسکی ذات سے منہ موڑتے ہیں ۵۶
ہاں آجائیں یہ جب وقت لڑائی کرو تم اسطرح ان کی صفائی
تم اسطرح سے بس ان کی خبر لو جو آئیں بعد میں دیکھیں وہ ان کو
نصیحت ان کو آئے اسطرح سے کہ ہر کوئی عیاں انجام دیکھے ۵۷
توقع ہے کہ بد عہدوں کا انجام کوئی دیکھے تو لے عبرت سے وہ کام

خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سَبَقُوْا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَإِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يُّرِيْدُوْا أَنْ
يَّخْدَعُوْكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ أَيَّدَكَ
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ لَوْ
أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهٗ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کسی سے گر خیانت کا ہو خدشہ — کرو اعلانیہ تم اس سے جھگڑا
پسند اللہ کرے نہ خائنوں کو — سزا دے گا خدا ان گمرہوں کو ۵۸
غلط فہمی رہے نہ یہ کسی کو — کہ پہنچے لوگ خائن برتری کو
یہ بازی حق نے واضح جیت لی ہے — خیانت کار نے بازی ہری ہے ۵۹
جہانتک ہو سکے طاقت زیادہ — رکھو جب ہو لڑائی کا ارادہ
مہیا تم رکھو تیار گھوڑے — کہ دشمن دیکھ کر یک لخت دوڑے
خدا کے دشمنوں کو یوں بھگاؤ — ہراساں اپنے دشمن کر دکھاؤ
جنہیں تم جانتے ہرگز نہیں ہو — خدا پہچانتا ہے ٹھیک ان کو
کرو گے خرچ جو راہ خدا میں — پلٹ آئے گا بدلہ اس سرا میں
تمہارے ساتھ نہ کچھ ظلم ہو گا — ملے گا حق سے بدلہ تم کو پورا ۶۰
ہو دشمن مائل صلح و صفائی — تو تم بھی صاف لے آؤ بھلائی
رکھو اللہ پہ تم ہر دم بھروسہ — وہ سنتا جانتا ہے حال سب کا ۶۱
اگر دھوکے کی نیت سے وہ آئیں — خدا کافی ہے بدلہ اس سے پائیں
وہی اللہ کہ جس کی مدد سے — سراسر مومنوں کے دل تھے پکے ۶۲
مدد کی مومنوں کے دل تھے جوڑے — محبت پیار سے رہنے لگے تھے
اگر دولت تم اس سارے جہاں کی — لگا دیتے تو یوں الفت نہ ہوتی
وہ اللہ ہے کہ دل لوگوں کے جوڑے — کوئی نے حکم سے واں منہ موڑے
زبردست اور دانا ہے قوی ہے — اسے ہر چیز پر ہی برتری ہے ۶۳
تجھے اور تیرے بندوں کو وہ اللہ — ہے کافی دے مدد ہر نوع حقا ۶۴
رسول اللہ تم اپنے مومنوں کو — لڑائی کے لیے ترغیب بھی دو
اگر ہو بیس صابر آدمی تم — تو غالب آؤ گے دو سو پہ محکم

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا
اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ
فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ
يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا
يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

اگر سو ہو گے صابر حق کے طالب
ہزار اک کافروں پہ ہو گے غالب
وہ ایسے ہیں سمجھ سکتے نہیں ہیں
کہ مومن کس طرح سے بالیقین ہیں ۶۵
ابھی ہلکا کیا ہے بوجھ تیرا
ابھی کمزور ہو وہ جانے اصلا
اگر سو آدمی صابر ہو تم سے
تو دو سو آدمی سے ہیں وہ بڑھ کے
اگر دو سو ہوں صابر اور ہشیار
وہ ہوں غالب ہزاروں پر بہرکار
خدا کے اذن سے یوں ہو بہرکار
وہی جانے ہے بس ہر شے کے اسرار
خدا ہے صابروں کے ساتھ ہر دم
وہی غالب وہ ہے ہر شے پہ حاکم ۶۶
نہیں زیبا کسی بھی یہ نبی کو
کہ وہ قیدی بنالے ہر کسی کو
کہ جب تک دشمنوں کو نہ کچل دے
کسی قیدی کو پاس اپنے نہ رکھے
یہ بندے فائدے دنیا کے چاہیں
خدا اگلے جہاں کو حق سنائیں
وہ غالب ہے خدا اللہ ہمارا
وہی ہر چیز سے واقف ہے دانا ۶۷
اگر پہلے سے نہ ہوتا نوشتہ
جو کچھ بھی ان سے تم نے واں لیا تھا
بہت اس کی سزا اللہ سے پاتے
عذاب اللہ کے بن بن تم پہ آتے ۶۸
یہ اب کھاؤ پیو جو کچھ لیا ہے
حلال اللہ نے تم پر کر دیا ہے
ڈرو اس سے یقیناً حق تعالی
ہے تم پر رحم و بخشش کرنیوالا ۶۹
رسول اللہ یہ قیدی جو بن آئے
تجھے لازم ہے تو ان کو بتائے
تمہارے گردلوں میں ہے بھلائی
اگر تم چاہتے ہو حق صفائی
خدا کی طرف سے بدلہ بڑا ہے
وہ دگنا دے گا جو تم نے لیا ہے
گناہوں سے بھی وہ دے گا معافی
غفور ہے اور رحیم ہے ذات اسکی ۷۰
اگر رکھو خیانت کا ارادہ
تو پایا تم نے ہے اس سے زیادہ
یہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں
اسی وجہ سے قابو آگئے ہیں

ع بخاری کتاب المغازی

ع مسلم، ترمذی

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ
مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

خدا سب جانتا پہچانتا ہے ۔ وہی واقف ہر اک کے راز کا ہے ۷۰
وہ بندے جو کہ ہیں ایمان لائے ۔ خدا کی راہ میں ہجرت کرکے آئے
خدا کی راہ میں جانیں لڑائیں ۔ اسی راہ دولتیں اپنی لٹائیں
جنھوں نے ان کو جگہیں دیں پناہ دی ۔ مدد دی جن نے ہجرت برملا کی
وہی اک دوسرے کے اب ولی ہیں ۔ وہی ایمان کے عنواں جلی ہیں
رہے وہ لوگ جو ایمان لائے ۔ مگر ہجرت کے صدمے نہ اٹھائے
ولایت کا تعلق واں نہیں ہے ۔ نہ جب تک یہ کہ ہجرت بالیقیں ہے
مگر ہاں جب مدد مانگیں ضروری ۔ مدد ان کی ہے لازم پوری پوری
خلاف اس قوم کے لیکن نہیں ہے ۔ معاہدہ ہو چکا جن سے یقیں ہے
کرو جو تم وہ اللہ دیکھتا ہے ۔ اسی کے حکم میں ارض و سما ہے ۷۲
جو منکر ہو گے اللہ نبی کے ۔ مدد پاتے ہیں وہ اک دوسرے سے
اگر تم نہ کرو گے کام ایسا ۔ فساد و فتنہ ہو گا اس سے پیدا ۷۳
وہ بندے جو کہ ہیں ایمان لائے ۔ خدا کی راہ میں گھر چھوڑ آئے
بڑی کوشش انہوں نے برملا کی ۔ جنھوں نے پھر انہیں اپنی پناہ دی
وہی سچے ہیں مومن دین حق پر ۔ اسی میں رزق و بخشش ہے میسّر ۷۴
جو آئے بعد میں ایمان لائے ۔ وہ بھی گھر بار اپنا چھوڑ آئے
بہت کی جدوجہد ان نے بھی بڑھکر ۔ وہ بھی شامل ہیں ان لوگوں میں یکسر
مگر ہیں خون کے رشتے زیادہ ۔ کتاب اللہ میں حق کا ارادہ
یقیناً اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۷۵ ع ۱۰

تمام شد

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

رُكُوْعَاتُهَا ١٦	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ١٢٩

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ
اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬
وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا
عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ

(۹) سورۂ توبہ

یہ اعلان براءت کر دیا ہے ۔ خدا اس کے نبی نے یوں کہا ہے
کیے تھے جو معاہدے مشرکیں ت ۔ وہ اس اعلان سے یکسر ہیں ٹوٹے ۱
مہینے چار پھر لو ملک میں تم ۔ خدا کے زور کو نہ کرسکو کم
کرے گا اللہ رسوا منکروں کو ۔ سمجھ لو جان لو دل سے یہ سوچو ۲
یہ ہے اطلاع عام اللہ نبی سے ۔ جو روز حج اکبر ہم سے سن لے
خدا اس کا رسول ان مشرکیں سے ۔ بری ذمہ ہوئے ان سے یقیں سے
اگر توبہ کریں بہتری یہی ہے ۔ اگر منہ موڑ لو اللہ قوی ہے
سنادو کافروں کو یہ بشارت ۔ عذاب دردناک آئے بقوت ۳
بجزان کے معاہدے جن کے پکے ۔ مخالف نہ ہوئے وعدے ہیں سچے
وفاداری انہوں نے کی ہے پوری ۔ نہ کی امداد ان نے کافروں کی
وفاداری معاہدہ کی کرو تم ۔ بنو تم متقی رب سے ڈرو تم
پسند اللہ کرے ہے متقی کو ۔ عطا درجے کرے وہ ہر تقی کو
گزر جائیں جب حرمت کے مہینے ۔ تو چیرو مشرکوں کے خوب سینے
جہاں پاؤ انہیں پکڑو مٹادو ۔ اور ان کی گھات میں ہروقت بیٹھو
کہ جب تک نہ کریں توبہ وہ دائم ۔ زکاتیں دیں نمازوں پر ہوں قائم
تو ان کو چھوڑ دو اور دو خلاصی ۔ خدا درگزر کر دے گا ہو راضی
پناہ مانگے اگر مشرک کوئی آ ۔ پناہ دو تاکہ سن لے حکم اللہ
یہاںتک کہ سنے حکم الٰہی ۔ بڑے دل میں تسلی اور صفائی
پھر اسکو اسکے ڈیرے تک پہنچا دو ۔ حقیقی بات سب اس کو سنا دو
یہ ہے اس واسطے شاید نہ جانے ۔ حقیقت حال کی جانے وہ مانے

خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا
سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ۧ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ
اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ
فٰسِقُوْنَ ۝٨ ۚ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

ہو کیسے عہد اللہ کا ہاں پکا — رویہ مشرکوں کا ہے نہ ایسا
بجز ان کے جو مسجد میں کھڑے تھے — معاہدے ہو گئے تھے جن سے پکے
رہیں جبتک وہ سیدھے تم بھی سیدھے — رہو اللہ ہے راضی متقی سے
سوا اس کے کوئی ہو عہد کیسے — یہ بداعمال قوم مشرکین سے
یہ جب بھی تم پہ غلبہ زور پائیں — قرابت داریاں دل سے بھلائیں
زبانی تجھ سے کرتے ہیں یہ وعدے — مگر دل سے ہیں کافر سخت پکے
ہیں اکثر ان میں جو فاسق نمایاں — کسی صورت تمہارے ہیں نہ خواہاں ۸
خدا کی آیتیں یہ بیچتے ہیں — بہت تھوڑی یہ قیمت لے رہے ہیں ۹
خدا کی راہ میں سدراہ ہوئے ہیں — برے اعمال ہیں جو کر رہے ہیں
قرابت کچھ نہ سمجھیں مومنوں کی — نہ کوئی ذمہ داری عہد کی کی
ہمیشہ حد سے ہی بڑھتے یہی ہیں — برے ہر کام بھی کرتے یہی ہیں ۱۰
کریں توبہ کریں قائم نمازیں — زکاتیں دیں تو بھائی ان کو جانیں
اور ان کے واسطے واضح ہیں احکام — نہیں یہ جانتے جو کہ ہو انجام ۱۱
اگر یہ توڑ دیں قسمیں تو جانو — پس از عہد وفا کافر میں مانو
تمہارے دین پر طعنے کریں یہ — بہر سو کفر میں آگے بڑھیں یہ
کرو ان کافروں سے تم لڑائی — بری عادت ہے جو ان نے دکھائی
کہ شاید زور سے باز آئیں یہ لوگ — کچھ اس طرح سے ایمان پائیں یہ لوگ ۱۲
کیا تم ان سے اب بھی نہ لڑو گے — جنہوں نے کر کے پکے عہد توڑے
نکالا شہر سے اپنے نبی کو — شروع ان نے کیا ہے ہر بدی کو
کیا ڈرتے ہو تم ایسوں سے لوگو — ڈرو اللہ سے غالب اس کو سمجھو
ڈرو اس سے وہی ہر نوع قوی ہے — اسی کو ہی بہر نوع برتری ہے ۱۳

ملک و مال و نفس ...

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا
اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَاۤ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا
رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

لڑو ان سے خدا کی تم مدد سے ۔۔۔ سزا پائیں وہ تم سے بڑھ کے حد سے
بری طرح ذلیل و خوار ہوں گے ۔۔۔ مدد اسکی سے تم ہشیار ہوں گے
دل اس سے مومنوں کے ہونگے ٹھنڈے ۔۔۔ یہ دکھ مٹ جائے گا خورسند ہونگے ۱۴
مٹا دے گا جلن دل کی الٰہی ۔۔۔ خوشی کی ہر طرح ہو کاروائی
جسے چاہے وہ دے توفیق توبہ ۔۔۔ وہی ہے جاننے والا وہ دانا ۱۵
سمجھ رکھا ہے کیا دل میں یہ تم نے ۔۔۔ کہ یونہی چھوڑے جاؤ گے تم اس سے
ابھی تو آزمائش ہے ضروری ۔۔۔ کہ کی ہے جانفشانی کس نے پوری
سوا اللہ نبی اور مومنین کو ۔۔۔ نہ رکھیں دوست ہرگز وہ کسی کو
جو تم کرتے ہو اللہ باخبر ہے ۔۔۔ تمہارے کام پر اس کی نظر ہے ۱۶
نہیں یہ کام ہرگز مشرکیں کا ۔۔۔ مجاور مسجدوں کے ہوں وہ واللہ
دراں حالیکہ وہ کافر ہوئے ہیں ۔۔۔ گواہ اعمال ان کے ہو رہے ہیں
ہوئے اعمال ضائع ان کے سارے ۔۔۔ ہمیشہ یہ تو دوزخ میں رہیں گے ۱۷
مجاور مسجدوں کے لوگ ہیں وہ ۔۔۔ جو مانیں آخرت کو دیں حق کو
کریں قائم نمازیں دیں زکاتیں ۔۔۔ خدا سے ڈرنے کی کرتے ہوں باتیں
وہی راہ ہدیٰ پر چل رہیں گے ۔۔۔ وہی ایمان کے ساتھی بنیں گے ۱۸
کیا جو حاجیوں کو دیویں پانی ۔۔۔ حرم کے ہوں مجاور دل میں ٹھانی
کیا ان کے برابر ہو رہیں گے ۔۔۔ خدا پر جن کے ہیں ایمان پکے
وہ روز آخرت حق جانتے ہیں ۔۔۔ خدا کی راہ میں قربان ہوئے ہیں
نہیں ہرگز نہیں دونوں برابر ۔۔۔ برابر ہو نہیں سکتے ذرا بھر
خدا نہ ظالموں کا رہ نما ہے ۔۔۔ وہ اللہ ہر طرح حق آشنا ہے ۱۹
(جو اللہ پاک پر ایمان لایا ۔۔۔ جو روز آخرت حق مان پایا)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا
يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ
فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ
لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

(کرے راہ ہدیٰ میں جانفشانی — متاع و مال دے کر حق کی ٹھانی)
وہی ہاں کامیاب حق آشنا ہے — وہاں پر اس کا ہی درجہ بڑا ہے
جو اسکی ذات پر ایمان لائے — جو اسکی راہ میں گھر چھوڑ آئے
متاع مال و دولت سب لٹا دی — پھر اپنی جان کی بازی لگا دی
جہاد اللہ کی راہ میں کرے یوں — سراسر کامیاب ہو کر بڑھے یوں ۲۰
انہیں اللہ سے ہے دی دو بشارت — عطا ان کو کرے گا لطف و صحت
رضا حق کی ملے گی نعمتیں بھی — مقیم ان میں رہیں گے پاکے نیکی ۲۱
رہیں گے ایسی جنت میں ہمیشہ — بڑا ہے لطف حق سے ان کو بدلہ ۲۲
سنو اے مومنوں حق بات آئی — رفیق اپنے نہیں ہیں باپ بھائی
اگر ایمان چھوڑیں کفر پائیں — رفیق اپنا نہ تم ان کو بنائیں
بنائے گا رفیق اپنا جو ان کو — وہ ظالم ہے اسے ظالم ہی سمجھو ۲۳
کہو ان سے تمہارے باپ بیٹے — تمہاری بیویاں بھائی بھتیجے
عزیز اور سب اقارب مال و دولت — یہ سب گھر باہر مال و جاہ و عزت
تمہارے مال جو کہ تم کماؤ — ہو جائے کم تم اس کا خوف کھاؤ
جہاد حق سے ہیں گر یہ پیارے — تو دیکھو فیصلہ کیا حق اتارے
نہیں ہے فاسقوں کو رہنمائی — خدا نے بات محکم کر سنائی ۲۴
مدد اللہ نے کی کئی بار پہلے — ابھی غزوۂ حنین آیا تھا دیکھے
تمہیں اپنی تھا کثرت کا سہارا — دیا نہ کام کچھ اس نے ذرا سا
وسیع حق کی زمیں تھی ہو گئی تنگ — دکھا کر پیٹھ بھاگے جب کہ تھی جنگ ۲۵
خدا نے پھر سکینت تھی اتاری — نبی پر مومنین پر ایسی بھاری
وہ لشکر آسمانوں سے اتارے — نہ جن کو تم ذرا بھی دیکھتے تھے

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَ
أَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَ
أَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ
بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ
إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا
وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ
مُدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَ
عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

خدا نے منکروں کو تھی سزا دی | دیا بدلہ تھی جو ان نے جفا کی ۲۶
سزا کے بعد پھر وہ جس کو چاہے | وہ دے توفیق توبہ لوٹ آئے
اسے وہ بخش دے رحمت کرے وہ | کہ دامن مغفرت سے پھر بھرے وہ ۲۷
نجس ہیں مومنوں مشرک حرامی | لہذا ٹھان لو دل میں تمامی
اجازت سال تک ان کو بتائیں؟ | کہ یہ بیت الحرم تک اب نہ آئیں
اگر ہو تنگدستی کا ذرا ڈر | جو چاہے حق غنی کردے وہ یکسر
وہی دانا ہے حکمت جانتا ہے | حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۸
کرو جنگ اور لڑو اہل کتب سے | جو منکر حق کے ہیں اور آخرت کے
حرام اللہ نبی نے جو کیا ہے | حرام ان نے نہ سمجھا کچھ ذرا ہے
نہ دین حق کو یہ اب مانتے ہیں | نہ راہ راست کو پہچانتے ہیں
لڑو ان سے یہاں تک جزیہ دیں یہ | ہاں تم سے بن کے چھوٹے ہی رہیں یہ ۲۹
یہ کہتے ہیں یہودی برملا کیا | عزیرؑ اللہ کا ہے ٹھیک بیٹا
عیسائی کہتے ہیں حضرت مسیح کو | بلاشک ابن اللہ ہے اے لوگو
ہیں ساری بے حقیقت انکی باتیں | نکالیں منہ سے اور حق نہ دیکھیں
یہ سب ان کافروں کی پیروی ہے | کہ جن پر مار اللہ کی پڑی ہے ۳۰
حقیقت میں یہ دھوکا کھا رہے ہیں | کہ گمراہی میں ایسے بڑھ رہے ہیں
انہوں نے عالموں کو رب بنایا | تھا پیروں کا بھی درجہ یوں بڑھایا
اسی طرح مسیح مریم کا بیٹا | ہوا معبود ان لوگوں کا پکا
اگرچہ اس سے وہ سب روکتے تھے | بغیر اللہ الہ سے ٹوکتے تھے
کسی نے بندگی کو نہ کہا ہے | کوئی اللہ نہیں بس اک الہ ہے
مبرا شرک سے ہے ذات انکی | منزہ سقم سے ہے بات انکی ۳۱

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ إِنْ شَآءَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ
رَسُولُهٗ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
صٰغِرُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ
قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَبْلُ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوٓا
أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَ
الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوٓا
إِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يُّطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ

یہ گندے لوگ رکھتے ہیں ارادہ بجھادیں نور اللہ کو بافواہ
مگر یہ روشنی پھیلے گی پوری خواہ کافر کڑ کے مرجائیں ضروری ۳۲
خدائے پاک نے دے کر ہدایت رسول اپنے ہیں بھیجے کر کے رحمت
مکمل دین ظاہر کر دکھادے کہ غالب دین حق ہے یہ بتادے
بری خواہ کافروں کو بات گزرے ارادے ٹھیک حق سچ ہیں یہ حق کے ۳۳
سنو ایمان والو اس جہانمیں بہت احبارورہباں درمیاں میں
فریب و مکر سے وہ مال کمائیں وہ لوگوں کو رہ حق سے ہٹائیں
وہ بندے سونا چاندی جو سمیٹیں خدا کی راہ میں اس سے نہ کچھ دیں
عذاب دردناک ان کو سنادو خدا کا حکم ہے ان کو بتادو ۳۴
جلائی جائیگی نار جہنم رکھیں گے انکو پھر ماتھے کے بل ہم
وہاں داغیں گے انکے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھ چہروں کو تنوں کو
کہیں گے یہ خزانہ ہے تمہارا چکھو اب جمع جو تم نے کیا تھا ۳۵
مہینے بارہ اللہ نے بنائے کتاب اللہ میں ہیں جو کہ آئے
زمین و آسماں جب سے بنے ہیں مہینے چار عزت سے بڑے ہیں
یہی ہے دین قیم جان لو تم اس ہی دین پر قائم رہو تم
لہذا ظلم ان میں نہ کرو تم برابر مشرکوں سے جالڑو تم
وہ جیسے تم سے لڑتے ہیں نمایاں خدا ہے متقیوں کا نگہبان ۳۶
نسی ہے اک حرکت کافرانہ ہے بڑھ کر کفر سے اس کا نشانہ
کہ جس سے کفر میں ہوں مبتلا لوگ ہیں بڑھتے کفر میں یوں برملا لوگ
کسی ماہ میں حلال ان کو بتائیں حرام اسکو کسی ماہ کہہ سنائیں
کہ پوری ماہ حرمت کی ہو تعداد کریں حرمت کی حلت وجہ بیداد

ھ احبار و رہبان
ھ ماہ حرمت
ھ نسی کفر ہے
ھ ماہ قمری سال

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى
عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ
جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ
عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۤفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۤفَّةً ؕ

برے اعمال ان کے خوشنما ہیں — کہ کافر لوگ ان میں مبتلا ہیں

خدا نہ کافروں کو دے ہدایت — ہے اس کی مومنوں پر ہی عنایت ۳۷

بتاؤ مومنوں کیا ہو گیا ہے — کہ نکلو راہِ حق میں جو کہا ہے

چمٹ کر رہ گئے ہو تم زمیں سے — ہے دنیا خوب تر عقبیٰ کے بدلے

اگر ایسا سمجھتے ہو تو سن لو — بہت تھوڑی حیات دھر گن لو

متاع آخرت اک شے بڑی ہے — یہ دنیا چند روزہ کچھ نہیں شے ۳۸

نہ اٹھو گے تو پاؤ گے سزائیں — بہت ہی دردناک اللہ بتائیں

تمہاری جگہ اٹھے گا گروہ اور — خدا پر چل نہیں سکتا کوئی زور

وہی ہر چیز پر قادر الٰہ ہے — یہ واضح طور پر اس نے کہا ہے ۳۹

نہ کی تم نے مدد گر اس نبی کی — تو کچھ پرواہ نہیں صورت نہ دیکھی

مدد اللہ نے کی اسکی تھی اس دم — نکالا شہر سے تھا تم نے جس دم

کہ دو ہی غار میں بیٹھے ہوئے تھے — کہ اک یہ کہہ رہا تھا دوسرے سے

نہ کر غم ساتھ ہے اللہ ہمارے — یہ کچھ بھی کر نہیں سکتے بچارے

سکون قلب اللہ نے دیا تھا — جو اسکی طرف سے نازل ہوا تھا

مدد کی ایسے لشکر سے نبی کی — نظر بے تاب تھی واں ہر کسی کی

نگوں سر ہو گئے کافر وہ سارے — خدا کے سامنے وہ لوگ ہارے

وہی دانا و بینا ہے زبردست — ہے اس کے ہاتھوں میں ہر بود و ہر ہست ۴۰

خواہ تم ہلکے ہو یا بھارے ہو آؤ — جہاد اللہ کی راہ میں دکھاؤ

لگا دو مال و جاں تم راہ حق میں — یہی بہتر ہے گر جانو سبق میں ۴۱

سفر اور فائدہ گر سہل ہوتا — ہر اک بندہ تمہارے اہل ہوتا

مگر ان پر کٹھن ہے یہ ہو گئی بات — کہیں گے اپنے دل کی قسم کے ساتھ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ
فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

اگر چل سکتے تیرے ساتھ چلتے ۔ نہ چلنے سے کبھی ہرگز تھے ٹلتے
ہلاکت کی طرف یہ جا رہے ہیں ۔ یہ جھوٹے ہیں خدا فرما رہے ہیں ۴۲
رسول اللہ نہیں دینی تھی رخصت ۔ معاف اللہ کرے جو بھی تھی نیت
حقیقت صاف ظاہر بات ہوتی ۔ ہوا کیا اور کیا حق نے کہی تھی
ہے سچا کون اور جھوٹا ہوا کون ۔ رہ حق سے سراسر پھر گیا کون ۴۳
جو روز آخرت کو جانتے ہیں ۔ خدا برحق وہ دل سے مانتے ہیں
کبھی درخواست وہ یہ نہ کریں گے ۔ جہاد حق سے ہم کو باز رکھ لے
خدا ہر متقی کو جانتا ہے ۔ حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۴۴
وہی کرتے ہیں بندے ایسی باتیں ۔ سیاہ ہاں کفر سے جن کی ہیں گھاتیں
نہ اللہ کو وہ برحق جانتے ہیں ۔ نہ روز آخرت کو مانتے ہیں
دلوں میں انکے شک ہے اور کجی ہے ۔ یہی شک اور کجی بے راہ روی ہے ۴۵
ارادہ گر تیاری کا یہ رکھتے ۔ تو تیرے ساتھ میداں میں نکلتے
مگر اللہ نہ ایسا چاہتا تھا ۔ انہیں یوں سست اس نے کر دیا تھا
کہا بیٹھے رہو تم ساتھیوں ساتھ ۔ نہیں اسوقت کچھ بھی انکے ہاں ہاتھ ۴۶
اگر میدان میں باہر وہ آتے ۔ خرابی کے سوا کچھ نہ دکھاتے
وہ کرتے فتنہ پردازی نمایاں ۔ جماعت میں ابھی کچھ لوگ ہیں یاں
جو ان کی بات سنتے غور سے ہیں ۔ رفیق اپنا انہیں وہ مانتے ہیں ۴۷
خدا ان ظالموں کو جانتا ہے ۔ حقیقت حال کی پہچانتا ہے
کیا اس سے بھی پہلے تھا یہی کام ۔ بڑی کوشش انہوں نے کی سرانجام
تجھے ناکام کردیں ہر طرح سے ۔ بڑی تدبیر کی حالات دیکھے
مگر ان کی چلی نہ ایک بھی بات ۔ نمایاں حق ہوا یہ کھا گئے مات ۴۸

۱۰
ع ۹
۱۲

لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا
قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ
بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ
يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

کوئی ان میں سے کہتا ہے مجھے آ ۔۔۔ کہ رخصت دے نہ مجھ کو فتنہ دکھلا
یہی تو فتنہ میں سب مبتلا ہیں ۔۔۔ جہنم کے مکیں یہ برملا ہیں ۴۹
عطا انعام گر ہو کوئی تجھکو ۔۔۔ تو ان کو رنج و غم میں ٹھیک دیکھو
مصیبت جب کوئی آتی ہے تجھ پر ۔۔۔ تو خوش ہوتے ہیں یہ تک کر پلٹ کر
یہ کہتے ہیں کہ ہم نے کام اچھا ۔۔۔ ہوا اچھا کہ اچھا کر لیا تھا ۵۰
کہو ان کو نہیں مجھ پر برائی ۔۔۔ وہی بہتر جو اللہ سے ہے آئی
خدا ہی ہے میرا آقا و مولا ۔۔۔ اسی پر مومنوں کا ہے بھروسہ ۵۱
کہو ان سے کہ جس کے منتظر ہو ۔۔۔ کہ ہووے دو بھلائیوں میں سے اک وہ
ہم اس کے منتظر ہیں حق کہے کیا ۔۔۔ سزا دلوا دے یا وہ خود ہے دیتا
کرو تم انتظار اس کا ضروری ۔۔۔ ہیں ہم بھی منتظر ہو بات پوری ۵۲
کہو ان سے کہ انکے مال و دولت ۔۔۔ خوشی سے خرچ ہوں یا باکراہت
قبول اللہ نہیں ہرگز کرے گا ۔۔۔ کہ تم ہو فاسقوں کا ایک ٹولہ ۵۳
قبول ہوتے نہیں ساماں ان کے ۔۔۔ جو ہیں اللہ نبی سے کفر کرتے
نمازوں کے لیے بھی ہیں یہ آتے ۔۔۔ مگر ان میں بھی ہیں یہ کسمساتے
خدا کی راہ میں یہ بد دلی سے ۔۔۔ یہ اپنا مال ہیں یوں خرچ کرتے ۵۴
تعجب انکی دولت پر نہ آئے ۔۔۔ . انکی کثرت اولاد بھائے
خدا یہ چاہتا ہے اس جہاں میں ۔۔۔ انہیں اشیاء سے انکے درمیاں میں
عذاب اس زندگی میں خوب پائیں ۔۔۔ ملیں اس طور سے انکو سزائیں ۵۵
یہ مرجائیں بھی تو انکار حق میں ۔۔۔ مریں ہرگز نہ یہ اقرار حق میں
قسم کھا کھا کر کہتے ہیں یہ تم سے ۔۔۔ تمہارے دوست ہیں ہر طور پکے
مگر ساتھی تمہارے یہ نہیں ہیں ۔۔۔ حقیقت میں بڑے اندوہگیں ہیں ۵۶

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ
اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا
خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ
وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ
اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

یہ سارے خوف کے مارے ہوئے ہیں ۔ سراسر ہر طرح ہارے ہوئے ہیں
یہ جا بیٹھے کسی کھوہ یا گڑھے میں ۔ یا گھس بیٹھیں کسی قلعے بڑے میں
پناہ مل جائے گر انکو کوئی اور ۔ وہاں یہ بیٹھ جائیں تم کو دیں چھوڑ ۵۷
کریں صدقات کے بارے میں باتیں ۔ اگر اس مال سے پالیں براتیں
تو خوش ہو جائیں گے راضی رہیں گے ۔ وگرنہ بگڑ کر بھڑ بھڑ کریں گے ۵۸
یہ کیا ہی بہتر انکے حق میں ہوتا ۔ کہ جو اللہ نبی نے یاں دیا تھا
خوشی سے یہ اسی پر راضی رہتے ۔ خدا کافی ہے دل اپنے سے کہتے
بہت کچھ لطف سے اپنے وہ دے گا ۔ رسول اللہ بھی شفقت کرے گا
خدا کی طرف ہے رغبت ہماری ۔ اسی کی ہے یہ رحمت ہم پہ ساری ۵۹
حقیقت میں ہے جو تقسیم صدقات ۔ ہے مسکینوں یتیموں کے لیے بات
وہ جو مامور ہوں اس کام پر لوگ ۔ وہ بھی بس دور لوگوں کے کریں روگ
چھڑائیں گردنیں ان نے بھی ہے ٹھیک ۔ ادا ہو قرض تو بھی حق ہے نزدیک
خدا کے راستے میں بھی لگاؤ ۔ کہ اس کا حکم ہے ان کو سنا دو
مسافر کی مدد بھی حق بجا ہے ۔ یہ فرض اللہ کی جانب سے ہوا ہے
خدا دانا ہے سب کچھ جانتا ہے ۔ حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۶۰
کچھ ایسے لوگ بھی باتیں بنائیں ۔ نبی کو جوازیت یوں پونچائیں
وہ کہتے ہیں کہ ہے کانوں کا کچّا ۔ کہو یوں ہے بھلائی میں یہ پکّا
خدا کو جانتا ہے مانتا ہے ۔ حمیت مومنوں کی جانتا ہے
سراسر ہے یہ رحمت مومنوں پر ۔ سزا ہے حق سے بر حق کافروں پر ۶۱
رسول اللہ کو جو ایذا پہنچائیں ۔ عذاب درد ناک اللہ سے پائیں ۶۲ ثلث
تمہارے سامنے یہ قسمیں کھائیں ۔ کہ تم ان سے ذرا راضی ہو جائیں

تقسیم صدقات کی — ع ۹

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَآ إِلَّآ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُّصِيبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖٓ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ
مُّتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ
يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿٥٣﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ
أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهٖ وَلَا يَأْتُونَ
الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا
وَهُمْ كٰرِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ
أَوْلَادُهُمْ ؕ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كٰفِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا
هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ
مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ
يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ

اگر مومن یہ ہوں اللہ نبی پھر   کریں راضی انہیں ہر شے سے بڑھکر
بھلا یہ جانتے کیونکر نہیں ہیں   نبی اللہ کے دشمن دوزخی ہیں
رہیں گے یہ تو دوزخ میں ہمیشہ   بڑی رسوائیوں سے ہونگے رسوا ۶۳
منافق ڈرتے ہیں آیت نہ آئے   جو ان کے بھید سارے کہہ سنائے
کہو ان سے مذاق اس کا اڑاؤ   خدا ظاہر کرے گا جو دکھاؤ
وضاحت جسکی سے اب ڈر رہے ہو   مگر حدوں سے آگے بڑھ رہے ہو ۶۴
اگر ان سے یہ پوچھو کیا ہیں قصے   جو یوں آپس میں باتیں کر رہے تھے
کہیں گے محض یہ تو دل لگی تھی   کہو ان سے تمہاری یہ ہنسی تھی
خدا کی اسکی آیت سے نبی سے   ہے رہتی کیوں بتادو دل لگی سے ۶۵
کرو نہ عذر تم ایماں نہ لائے   سراسر کفر کے رستے پہ آئے
گروہ اک کو تو گر ہم بخش دیں گے   سزا حصہ میں آئے دوسرے کے
وہ مجرم ہے خطا اسکی بجا ہے   خدا کی طرف سے ان کو سزا ہے ۶۶ ع ۹ ۱۰/۱۴
منافق مرد عورت ایک جیسے   برے ہیں اور بھلائی سے ہیں بھاگے
بھلائیوں سے یہ سب کو روکتے ہیں   اور اچھے کام سے بھی ٹوکتے ہیں
خدا کو بھول بیٹھے ہیں منافق   بلاشک ہیں منافق لوگ فاسق ۶۷
منافق مرد و عورت ایک جیسے   ہیں بالکل کافروں سے کام کرتے
رہیں گے یہ جہنم میں ہمیشہ   یہی موزوں ٹھکانا ہوگا ان کا
خدا کی لعنت و پھٹکار ہوگی   سزا ان کو جہنم میں ملے گی ۶۸
تمہارا حال پہلوں کی طرح ہے   وہ تم سے بڑھکے رکھتے تھے ہر اک شے
وہ مال اولاد رکھتے تھے زیادہ   وہی پایا کیا جس کا ارادہ
مزے تم بھی زیادہ لوٹتے ہو   (کہ جیسے تم ملے دنیا میں انکو)

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ
لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ
يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ

وہی باتیں وہی تکرار ہے اب — الجھ کر رہ گئے تھے جس میں وہ سب
تباہی پھر گئی دیکھا یہ انجام — رہا دنیا و عقبیٰ میں نہ کچھ کام
خسارے میں رہے یہ لوگ سارے — بڑے احمق تھے اور ناداں تھے بھارے ۶۹
نہیں دیکھا سنا کیا حال ان کا — کہ نوح اور عاد کا آخر ہوا کیا؟
ثمود و ابراہیم و قوم مدین — کہ قصے سن لیے تم نے ہمہ تن
الٹ دیں بستیاں قہر خدا نے — مٹائے دھر سے اس بادشاہ نے
نشانیاں لے رسول اللہ کے آئے — انہیں احکام پڑھ پڑھ کر سنائے
وہ ظالم ظلم میں یوں مبتلا تھے — اسیر پنجہ جور و جفا تھے
خدا کا دخل کچھ اس میں نہیں ہے — کیا پیش آگیا ان کو یہیں ہے
وہ خود ظالم تھے اپنا ظلم پایا — اور اپنے آپ کو ایسے لگایا ۷۰
یہ مومن مرد و زن اک دوسرے کے — رفیق و دوست ہیں دل سے یہ پکے
پھیلاتے ہیں جہانیں یہ بھلائی — مٹاتے ہیں یہ دنیا سے برائی
نمازیں پڑھتے ہیں اور دیں زکاتیں — کریں اللہ سے حق کی یہ باتیں
خدا رحمت کرے گا ان پہ نازل — وہی غالب وہی دانا ہے کامل ۷۱
خدا کا وعدہ ہے ہر مرد و زن سے — جو اس کی ذات پر ایمان ہیں رکھتے
کریگا ان کو جنت وہ عطا وہ — جہاں نہریں چلیں گی خوشنما ہو
رہیں گے جنتوں میں وہ ہمیشہ — یہ اعلیٰ ان کا مسکن ہو گا پکا
جہاں باغ و بہار ہر نوع ہوں گے — خدا سے پائیں گے انعام اچھے
زیادہ اس سے خشنودی خدا کی — ملے گی ہوگی جس سے کامیابی ۷۲
رسول اللہ عیاں قوت لگا دو — منافق کافروں کو تم مٹا دو
بڑی سختی سے ان کے پیش آؤ — ذرا نرمی نہ کچھ ان کو دکھاؤ

۱۰ ع ۹ ۱۵

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ
الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ
كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ
وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ ۙ كَالَّذِيْنَ

جہنم ان کا ہے آخر ٹھکانا ۔۔۔ بری جگہ ہے جس میں ان نے جانا ۷۳
قسم کھا کھا کے کہتے ہیں یہ تم سے ۔۔۔ کہ کوئی بات ہم نے کی نہ ایسے
کریں باتیں ضروری کافرانہ ۔۔۔ یہ سب کچھ ان کا کہنا ہے بہانہ
ہوئے کافر یہ پھر اسلام کے بعد ۔۔۔ مگر یہ کر سکے پورا نہیں عہد
اسی وجہ سے غصہ برملا ہے ۔۔۔ غنی اللہ نبی نے کر دیا ہے
یہ ہٹ جائیں اگر اپنی روش سے ۔۔۔ تو بہتر ہے بہت ہی حق میں ان کے
اگر نہ باز آئیں اس ادا سے ۔۔۔ سزا پائیں گے یہ رب العلی سے
سزا پائیں گے اس دنیا میں بھی خوب ۔۔۔ بیوم آخرت بھی ہونگے مغلوب
یہاں کوئی نہیں ان کا مدد گار ۔۔۔ حمایت کو نہ ہوگا کوئی تیار ۷۴
کچھ ان میں سے تھے جن کا عہد پکا ۔۔۔ خدائے پاک سے جو کہ ہوا تھا
کہ ہم پر جب کرم اللہ کریں گے ۔۔۔ کریں گے نیکیاں صالح رہیں گے ۷۵
خدا نے فضل سے ان کو نوازا ۔۔۔ بخیل ایسے ہوئے وہ بے تحاشا
انہوں نے عہد سے ہے منہ کو موڑا ۔۔۔ پھرے ایسے کہ کچھ بھی کی نہ پرواہ ۷۶
نفاق ان کے دلوں میں ٹھیک آیا ۔۔۔ جو اللہ پاک نے دل میں بٹھایا
قیامت کو نہ پیچھا ان کا چھوڑے ۔۔۔ یہ کیا کیا جھوٹ ان لوگوں نے جوڑے
کیا یہ جانتے ہر گز نہیں ہیں ۔۔۔ خدا کے حکم سچے بالیقین ہیں ۷۷
وہ مخفی راز سارے جانتا ہے ۔۔۔ وہ سب سرگوشیاں پہچانتا ہے
اسے سب غیب کی باتیں ہیں معلوم ۔۔۔ وہ جو بھی دل میں لوگوں کے ہیں مکتوم ۷۸
مذاق ان کا اڑائیں جو کرے خیر ۔۔۔ وہ ان کے صدقہ سے ہر دم رکھیں بیر
وہ جان و دل سے جو قربانیاں دیں ۔۔۔ یہ باتیں ان پہ کافر لوگ چھانٹیں
کہ جنکے پاس کچھ بھی شے نہیں ہے ۔۔۔ فقط ایمان ہے اس پر یقیں ہے

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ
اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ
خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

کہیں یہ سب مشقت ہیں اٹھاتے — نہیں اچھی طرح یہ لوگ کھاتے

مذاق ان کا اڑائے خود خدا خوب — عذابوں میں رکھے گا ان کو مغلوب ٧٩

تو خواہ ان کے لیے مانگے معافی — نہ ہووے گی کبھی اس کی تلافی

خواہ ستر بار بھی ان کے لیے تو — نہیں ہو گی معافی گر کہے تو

کریں یہ کفر اللہ اور نبی سے — ہدایت حق نہ فاسق کو کبھی دے ٨٠

جو پیچھے رہ گئے لے کر اجازت — رسول اللہ سے چاہی تھی رخصت

رہے گھر بیٹھے ہو کر خوش زیادہ — جہاد حق پہ تھا نہ کچھ ارادہ

کہا لوگو سے گرمی میں نہ جاؤ — جہاں تک ہو سکے جانیں بچاؤ

کہو ان سے جہنم کی تپش بھی — بہت ہی ہے زیادہ اس میں گرمی

سمجھ لیتے اے کاش اس بات کو صاف — تو کرتے خود سمجھ کر خود ہی انصاف ٨١

یہ چاہیے اب کہ ہنسنا کر دیں یہ کم — سدا روئیں زیادہ ہو کے پر غم

بدی جو کر رہے ہیں اس کا ہونا — جزا ایسی ہے چاہیے اس پہ رونا ٨٢

اگر اللہ تمہیں لے جائے ان پاس — کوئی مانگے اجازت رکھ کے احساس

کہو نہ ساتھ میرے چل سکو گے — معیت میں مری نہ مر سکو گے

رہے پہلے تھے بیٹھے اپنے تم گھر — رہو اب بیٹھے گھر میں ہی مقرر ٨٣

جب ان میں سے کسی کو موت آئے — جنازہ ان کا تو پڑھنے نہ جائے

نہ انکی قبر پر پڑھنا دعا ہے — کہ کافر ان کو اللہ نے کہا ہے

نبی سے کفر تھا فاسق مرے ہیں — ہاں سب اعمال ہی ان کے برے ہیں ٨٤

نہ مال اولاد ان کی دھوکہ ڈالے — کہ ہیں خوشحال یہ بندے خدا کے ٨٥

یوں ہرگز ان کے دھوکے میں نہ آنا — جو چاہے حق کرے حق کا خود ہے دانا

مریں جب کفر کی حالت میں ہوں یہ — رہیں دنیا و دیں میں نگوں یہ ٨٦

ع ٩ ١٠/١٦

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ
الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ
يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ
اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا
بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

کوئی سورت جب اس مضمون کی آئے
کہ مانو حق نبی پر جان جائے

جہاد اللہ نبی کی راہ میں لاؤ
یہی حق ہے کہ ہو قربان جاؤ

جو ان میں مقتدر تھے کہہ رہے تھے
معافی یارسول اللہ ہمیں دے

ہمیں دو چھوڑ پیچھے بیٹھنے کو
جہاد حق کی خاطر اب نہ بھیجو

پسند آیا انہیں گھر بیٹھنا کیا
لگایا حق نے ان کے دل پہ ٹھپہ

سمجھ میں کچھ نہیں آیا ہے ان کے
ملیں گے حق سے کیا اس طور بدلے ۸۷

مگر وہ جو رسول اللہ کے ساتھ
تھے آئے مومنوں کا پکڑ کر ہاتھ

دلوں میں شوق ایماں جن نے پائے
وہ مال و جاں حاضر لے کے آئے

بھلائیاں سب انہیں ہی کے لیے ہیں
فلاح دنیا و دین میں پا گئے ہیں ۸۸

خدا نے جنتیں ان کو عطا کیں
ہیں نہریں ان میں جاری بے بہا کیں

رہیں گے ایسے باغوں میں ہمیشہ
بڑا ہی کامیابی کا ہے پیشہ ۸۹

بہت بدوی عرب بھی عذر لائے
کہ ان کو بھی معافی یوں نبی دے

کئے اللہ نبی سے عہد جھوٹے
وہ راہ راست سے تھے لوگ بھٹکے

رہ کفر و ضلالت پر وہ آئے
سزا اللہ بڑی ان کو سنائے ۹۰

ضعیف اور ہوں جو بیماری سے لاچار
اگر رہ جائیں پیچھے کچھ نہیں کار

دل و جان سے مگر ہوں وہ وفادار
اور اللہ اور نبی پر ہوں فدا کار

نہیں کچھ اعتراض ان محسنین پر
غفور اور ہے رحیم اللہ اکبر ۹۱

اسی طرح جو تیرے پاس آئے
ارادے جان و دل سے یوں دکھائے

سواریاں یا رسول اللہ عطا کر
دکھائیں ہم بھی یوں جائیں فدا کر

کہا تم نے نہیں کوئی سواری
ہو پوری آرزو کیسے تمہاری

تو وہ واپس ہوئے اور رو رہے تھے
بہت مایوسیوں میں کھو رہے تھے

ع ۹ ۱۰/۱۲

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ
يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ
اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ
بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ
يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ
حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا
وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

فَإِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ إِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ أَبَدًا وَّلَنْ
تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ إِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ أَوَّلَ
مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى
أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ
إِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۭ
إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا
وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَآ أُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ أَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ
اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۭ وَأُولٰٓئِكَ

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ
اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَجَآءَ
الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ
وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا
عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿۹۱﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ
لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿۹۲﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

وہ طاقت کچھ نہ رکھتے تھے زیادہ ، کہ کرتے خود بھی جانے کا ارادہ
نہیں کچھ اعتراض ایسوں کے اوپر خدا سب جانتا ہے حال بہتر
بڑا ہے اعتراض ان پر نمایاں جو رکھیں مال و دولت ہر طرح یاں ۹۲
معافی کی کریں درخواست پھر وہ جہاد حق کی خاطر تم نہ بھیجو
وہ گھر بیٹھیں پسند ان کو یہی ہے سمجھ لو یہ سراسر گمرہی ہے
دلوں پر مہر اللہ نے لگا دی نہیں کچھ جانتے حق بات کیا تھی
بتائے گا انہیں اللہ نتیجہ ملے گا وہ کیا جو کام ہو گا ۹۳

تمام شد

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ
اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ
تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٤ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ
اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝٩٥ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ۝٩٦ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ
اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي
رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٩٧ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ
الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝٩٨ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

گیارہواں پارہ

پلٹ کر جب تم ان کے پاس جائیں — یہ آ آ کر بڑی باتیں بنائیں
مگر یہ بات کہدو ان کو تم صاف — نہیں ہے اعتبار ہم کو بانصاف
بتادی ہے خدا نے بات ساری — جو تھے حالات اور نیت تمہاری
یہ اب اللہ نبی دیکھے گا حالات — پلٹ کر جاؤ گے تم لے کے کیا بات
تمہارے راز اللہ جانتا ہے — چھپے اور سب کھلے پہچانتا ہے
بتا دے گا تمہیں ساری حقیقت — جو تم کرتے رہے اور کیا تھی نیت ۹۴
تمہارے سامنے کھائیں گے قسمیں — کہ واپس جب کہ تم آؤ گے ان میں
کرتا ان سے نظر اپنی ہٹالو — (انہیں رحمت کے دامن میں چھپالو)
نگاہ تم پھیر لو ان سے ضروری — کہ ہے یہ گندگی اک پوری پوری
جہنم ان کا بس اصلی مکان ہے — یہ بدلہ ان کے کاموں کا عیاں ہے ۹۵
یہ قسمیں کھائیں گے راضی ہو جاؤ — رضا اپنی تم ان سے خواہ ملا دو
خدا راضی نہ ہوگا فاسقوں سے — تلطف نہ کرے گا گمرہوں سے ۹۶
نفاق و کفر میں بدوی عیاں ہیں — یہ ناداں دین حق سے بدگماں ہیں
رسول اپنے کو جو حق نے دیا ہے — انہیں نہ علم ہے اور نہ پتہ ہے
خدا سب جانتا ہے حال ان کا — وہی ہر شے کا مالک بھی ہے مولا ۹۷
کچھ ایسے لوگ بھی ان میں ہیں موجود — کریں جو خرچ اور سمجھیں نہ بہبود
زبردستی وہ چٹی جانتے ہیں — زمانے کی یہ گردش مانتے ہیں
کہ کوئی تم پہ چکر ایسا آئے — اطاعت چھوڑ دیں جو تو بتائے
یہ خود ہی لوگ چکر میں پھنسے ہیں — منافق لوگ ہیں بے شک برے ہیں

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ
اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ
لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ
اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ
الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ
عَظِيْمٍ ۚ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ
صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے	حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۹۸
کچھ ایسے لوگ بھی یاں جانتے ہیں	خدا کو آخرت کو مانتے ہیں
کریں وہ خرچ اللہ کی رضا سے	تقرب ڈھونڈتے ہیں اس ادا سے
رسول اللہؐ کی الفت مانگتے ہیں	یہ پکّے ہم نے بھی وعدے کئے ہیں
تقرّب حق کا حاصل ان کو ہو گا	بڑی رحمت کرے گا ان پہ اللہ
یقیناً ہے وہ عفو و رحم والا	اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۹۹ ع ۹ - ۱۱
کیا ہے جس نے سب سے پہلے اقرار	ہوئے مومن مہاجر اور انصار
جو ان کے بعد بھی ایمان لائے	وہی جنت میں ہوں گے لوگ آئے
خدا راضی ہوا ہے ٹھیک ان سے	وہ راضی ٹھیک اللہ سے ہیں پکے
وہی جنت میں جائیں گے ضروری	خدا کی بات مانی جن نے پوری
کہ جس میں باغ ہیں نہریں ہیں جاری	خدا کی رحمتیں ان میں ہوں بھاری
رہیں گے ایسی جنت میں ہمیشہ	عظیم الشان یہ بدلہ ملے گا ۱۰۰
جو گردو پیش بدوی رہ رہے ہیں	منافق لوگ ان میں بھی بڑے ہیں
اسی طرح مدینہ میں بھی کچھ لوگ	منافق ہیں لگا ہے انکو بھی روگ
نہیں تم جانتے ہم جانتے ہیں	(ہر اک انکی ادا پہچانتے ہیں)
وہ وقت آئے گا ہم دوہری سزا دیں	سزا کو پھر زیادہ بھی بڑھا دیں ۱۰۱
کچھ ایسے لوگ بھی ان میں ہیں موجود	گناہ کے معترف چاہتے ہیں بہبود
عمل مخلوط ان کے ہیں سراسر	کچھ اچھے کچھ برے ہیں ہاں مکرر
خدا ہے عفو والا رحم والا	ہے ممکن بخش دے اللہ تعالیٰ ۱۰۲
لو ان کے مال سے صدقہ ضروری	کہ تا پاکیزگی ہو جائے پوری
کہ راہِ راست پر یہ لوگ آئیں	دو ان کو اپنی رحمت سے دعائیں

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ
لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا
وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ
عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ
فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى
مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

"دعا ہو وجہ تسکین انکی خاطر — دعا تیری میں ہے تاثیر وافر

خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے — (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۱۰۳

کیا معلوم ان کو یہ نہیں ہے — کرے توبہ قبول اللہ یقین ہے

قبولیت وہ دے صدقات کو خوب — بھلا جانے ہے وہ خیرات کو خوب

معافی دینے والا رحم والا — وُہ ہے بخشش کا مالک حق تعالی ۱۰۴

کہو ان سے کرو اعمال اچھے — کہ اللہ اور نبی خود ان کو دیکھے

یہ مومن بھی انہیں دیکھیں گے سارے — کہ کیا طرز عمل ہیں اب تمہارے

پھر اس اللہ کی جانب جاؤ گے تم — کئے اپنے کا بدلہ پاؤ گے تم

جو سب پیدا و پنہاں جانتا ہے — بتا دے گا جو کچھ تم نے کیا ہے ۱۰۵

کچھ ایسے بھی ہیں حال ان کے معلق — خدا کے پاس ہے انصاف اور حق

سزا دے یا انہیں دے دے معافی — وہی جانے ہے جو مرضی ہو اسکی

حقیقت حال کی وہ جانتا ہے — وہی اچھا برا پہچانتا ہے ۱۰۶

وہ بھی ہیں جن نے اک مسجد بنائی — غرض جس سے تھی ان کی اک برائی

کریں کفر اور حق میں پھوٹ ڈالیں — خدا کے دشمنوں کو واں بلالیں

ہوئے دشمن جو بھی اللہ نبی کے — برے ہیں ہر طرح ان کے عقیدے

کبھی وہ قسمیں کھاکر دیں صفائی — ارادہ اس میں دکھلائیں بھلائی

گواہ ہے حق کہ جھوٹے وہ بڑے ہیں — منافق لوگ ہیں ہر نوع برے ہیں ۱۰۷

تم ہر گز ان کی مسجد میں نہ جانا — کھڑے ہونا نہ واں پر جہات پانا

بنا مسجد کی تقویٰ پر ہوئی ہے — بس اول روز سے مسجد وہی ہے

وہی موزون جگہ ہے کر عبادت — وہیں ہیں لوگ اچھے با سعادت

پسند ایسے ہی بندے ہیں خدا کو — جو اپناتے ہیں پاکیزہ ادا کو ۱۰۸

رکوع ۲ ع

رکوع ۳ ع

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ
الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ
يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ
الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ
لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ
لَوْ كَانُوْۤا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

وہ بہتر لوگ ہیں جن نے عمارت
بنائی حق کی خاطر باسعادت
عمارت جسکی بنیادیں بری ہیں
وہ وادی کھوکھلی میں جابنی ہیں
نہ پختہ ان کی بنیادیں ذرا ہیں
تباہی پر کھڑی وہ برملا ہیں
دکھائے ان کو جو نار جہنم
گرادے اسمیں ان کو کرکے برہم
خدا نہ ظالموں کو راہ دکھائے
نہ سیدھی راہ پر ان کو چلائے ۱۰۹
عمارت ان نے جو ہے یہ بنائی
دلوں میں بے یقینی لے کے آئی
دل ہو جائیں گے ان کے پارہ پارہ
خدا دانا ہے اور ہے خبر والا ۱۱۰
حقیقت ہے خدا نے مومنوں سے
ہیں مال و جاں جنت سے خریدے
وہ راہ حق میں لڑتے مارتے ہیں
خدا نے پکے وعدے یوں کئے ہیں
جو ہے توراۃ میں انجیل ہیں درج
وہی قرآن میں ہے کچھ نہیں ہرج
خدا سے بڑھ کے کس کا وعدہ پکا
بتا دو دہر میں ہاں ہوگا کس کا
خدا کے لطف سے خوشیاں مناؤ
بڑا بہتر ہے سودا مان جاؤ
یہی سب سے بڑی ہے کامیابی
نہیں اس میں ذرا بھر بھی خرابی ۱۱۱
کریں توبہ جو اس کے گیت گائیں
عبادت جو بجا دن رات لائیں
رکوع سجدے کریں اور پھر زمیں میں
پھریں لے نام اس کا ہر کہیں ہیں
کریں نیکی اچھائی وہ پھیلائیں
بدی سے روکیں اور اس سے بچائیں
حدود اللہ کی کرتے ہیں حفاظت
سعادت مومنوں کو ہے بشارت ۱۱۲
نبی اور رب پہ جو ایمان لائیں
نہیں زیبا وہ یہ مانگیں دعائیں
کہ اللہ بخش دیوے مشرکوں کو
خواہ ان سے رشتہ داری ہی نہ کیوں ہو
کہ جب یہ بات واضح ہو چکی ہے
جہنم جگہ ان کی ہو گئی ہے ۱۱۳
جو ابراہیمؑ نے مانگی دعا تھی
تھی باپ اپنے کی خاطر التجا کی

إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ أَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَأَوّٰهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾
إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْىٖ وَيُمِيتُ ۚ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِى سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا
كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ
إِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ
خُلِّفُوا حَتّٰىٓ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوٓا أَنْ لَّا مَلْجَأَ مِنَ
اللّٰهِ إِلَّآ إِلَيْهِ ۚ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ

وہ اس کا باپ سے وعدہ ہوا تھا　　یہ قصہ اس پہ جبکہ کھل گیا تھا

کہ اس کا باپ دشمن ہے خدا کا　　تو ابراہیم نے منہ اس سے پھیرا

حقیقت میں وہ ابراہیم تھا بس　　رقیق القلب تھا اور تھا خدا ترس

بڑا ہی بردبار اک آدمی تھا　　کہ اس کی نیک نامی کا تھا چرچا ۱۱۴

نہیں ہرگز طریقہ یہ خدا کا　　ہدایت دیکے پھر وہ کردے گمراہ

نہ جب تک صاف صاف ان کو بتادے　　کہ کن چیزوں سے بچنا ہے سنادے

وہ ہر شے کی حقیقت جانتا ہے　　اسے ہر طرح سے پہچانتا ہے ۱۱۵

اسی کا یہ زمین و آسمان ہے　　اسی کے قبضہ میں ہر شے عیاں ہے

حیات و موت کا مالک وہی ہے　　وہی حامی وہی سب کا ولی ہے ۱۱۶

سوا اس کے نہیں کوئی مددگار　　وہی ہے مہرباں پکا وہی یار

وہ رحمت جس نے کی اپنے نبی پر　　مہاجرؑ اور انصاروں کے اوپر

جو تنگی میں عیاں ساتھ ان کے آئے　　اگرچہ دل پریشان ان نے پائے

پریشانی سے منہ ان نے نہ موڑا　　نبی کے ساتھ پکا عہد جوڑا

معافی حق نے دی دل کی کجی سے　　رؤف اور رحم کی بخشش گری سے ۱۱۷

اور ان تینوں کو دی حق نے معافی　　معاملہ ملتوی تھا جن کا کافی

زمین اللہ کی جن پر ہو گئی تنگ　　اور انکی جانیں خود کرنے لگی جنگ

یہ دیکھا اب پناہ کوئی نہیں ہے　　سوا اس کے ہاں راہ کوئی نہیں ہے

بڑے ہی عجز سے توبہ وہ لائے　　کئے اپنے پہ بے حد گڑگڑائے

خدائے پاک نے کی مہربانی　　ہوئی منظور توبہ حق نے مانی

وہی تواب ہے اور ہے رحم والا　　اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۱۸

ڈرو اللہ سے اے ایمان والو　　جو سچے لوگ ہوں ساتھی بنا لو ۱۱۹

ساعۃ العسرۃ مہاجرین والانصار

علی الثلثۃ

ع ۱۱ ۲

مِنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ
اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَأٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا
يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ
صَالِحٌ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا
يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا
فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوْآ إِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْآ
أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ

نہیں اہل مدینہ کو تھا زیبا — اور اس کے جو نواح میں بھی تھا رہتا
کہ اللہ کے نبی کو چھوڑ جائے — اور اپنے نفس کی رغبت کو آئے
کہ راہ حق میں وہ بھوکے پیاسے — مشقت اس طرح کی راہ میں جھیلے
خدا نے ان کو دی فتح نمایاں — جہاں وہ جائیں ہوں کافر پریشاں
مقابل کافروں کے ہوں وہی وہ — نہ شامل صالحین میں ان کو دیکھو
کبھی ایسا نہ ہوگا جان لو تم — (حقیقت جان و دل سے مان لو تم)
کبھی ایسا نہ ہو بدلہ نہ پائیں — نہ صالح کہہ کے ہم ان کو بلائیں؟
یقیناً محسنوں کا حق عیاں ہے — خدا کے ہاں جزا حق بے گماں ہے
نہیں ضائع کبھی ہوتی کمائی — جو نیکی سے کسی نے ہو بنائی ۱۲۰
یہ بھی ہرگز نہ ہوگا وہ کریں خرچ — وہ تھوڑا یا زیادہ جو بھی ہو خرچ
جہاد حق میں بھی ہو کر جو ہشیار — کرے وادی کوئی کوشش سے بھی پار
نہ دیوے اس کا بدلہ حق تعالیٰ — یہ ہرگز ہو نہیں سکتا ہے واللہ
خدا نے ان کا بدلہ لکھ دیا ہے — بڑا احسن صلہ ہے اور جزا ہے ۱۲۱
ضروری نہ تھا سب ایمان والے — خدا کی راہ میں سب ہی نکل آتے
مگر ایسا ہوا کیوں نہ ضروری — کہ کچھ تو نکل آتی فوج پوری
سمجھ وہ دین کی خود پیدا کرتے — اور اپنے مسکنوں کی طرف بڑھتے
وہ کرتے اپنے لوگوں کو خبردار — منافق نہ بنیں رہ حق پہ ہشیار ۱۲۲
کرو جنگ ان سے اے ایمان والو — خدا کے منکروں کو مار ڈالو
تمہارے پاس بھی جو رہ رہے ہیں — تمہاری سختیاں خواہ سہہ رہے ہیں
یہ دل سے جان لو حق باصفا ہے — کہ حافظ متقیوں کا خدا ہے ۱۲۳
کوئی نازل جو سورت تم پہ ہووے — تو بعض ان میں سے بولیں ہولے ہولے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ
مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ | سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

ہوا کیا دین میں اس سے اضافہ ۔ خدا کی طرف سے کیا حکم اترا
مگر ایمان والے جانتے ہیں ۔ اضافے کیا انہوں نے پالئے ہیں
بہت دل شاد ہیں اور خوش ہوئے ہیں ۔ بشارت پر بشارت دیکھتے ہیں ۱۲۴
مگر ہاں جن کے دل بیمار ہیں وہ ۔ پریشاں ہیں بہت لاچار ہیں وہ
ہوا ان کی نجاست میں اضافہ ۔ نجاست پر نجاست نے ہی لی راہ
وہ مرتے دم تلک کافر رہیں گے ۔ نہ ہرگز دین کی جانب بڑھیں گے ۱۲۵
کیا یہ دیکھتے ہرگز نہیں ہیں ۔ کہ ہر سال آزمائش کے قریں ہیں
خدا دوبارہ ان کو آزمائے ۔ انہیں پھر آزمائش میں لے آئے
کریں توبہ کسی سے نہ سبق لیں ۔ سمجھتے کچھ نہیں نہ طور بدلیں ۱۲۶
کوئی سورت خدا جب بھی اتارے ۔ کریں آنکھوں ہی آنکھوں سے اشارے
کوئی واں دیکھتا ان کو نہیں کیا ۔ وہ چپکے چپکے لیں اپنی نئی راہ
یہ ناداں لوگ ہیں حق نے سزا سے ۔ ہیں انکے دین سے دل پھیر ڈالے ۱۲۷
یہ دیکھو اک رسول اللہؐ کا آیا ۔ یہ تم ہی سے ہے ہم نے ہے بتایا
تمہارا جب کبھی نقصان دیکھے ۔ بہت ہی شاق اس پر بات گزرے
حریص اس بات پر بیشک ہو آتے ۔ فلاح ہر دم تمہاری ہی یہ چاہے
کرے تم پر یہ شفقت اور رحمت ۔ قیامت کو کرے گا پھر شفاعت ۱۲۸
اگر تم سے کوئی ہاں منہ موڑے ۔ ہمارے اے نبی ان سے یہ کہہ دے
خدا کافی ہے وہ معبود برحق ۔ کوئی اس کے سوا اللہ نہ مطلق
اسی پر ہے میرا پکا بھروسہ ۔ ہے رب العرش اعظم میرا اللہ ۱۲۹

تمام شد

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ
شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ
الْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۰) سورۂ یونس

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

الف، لام، را، اے مرد خردمند — مقطعات ہیں یہ حرف دلبند
یہ آیات کتاب فکر انگیز — ہیں حکمت اور دانش سے یہ لبریز ۱
عجب کیا بات لوگوں نے یہ دیکھی — کہ ان میں سے ہی یہ اک کو وحی کی
کہ وہ دنیا میں لوگوں کو ڈرائے — بشارت بھی انہیں جا کر سنائے
ملے گی رب سے عزت سرفرازی — (بڑی توقیر ہوگی پاکبازی)
یہ سن کر کافروں نے تھی ندا دی — (سراسر راہ حق دل سے بھلا دی)
کہ یہ تو شخص جادوگر ہے ظاہر — کرے یوں گفتگو جو حد سے باہر
حقیقت میں تمہارا وہ خدا ہے — وہی جو خالق ارض و سما ہے
تھے چھ دن میں یہ حکمت سے بنائے — پھر اپنے عرش پر جلوہ دکھائے
امور کائنات اس نے چلائے — جہاں اک حرف کن کہہ کر بنائے
نہیں کوئی جہاں میں شخص ایسا — سفارش لائے جو یہ کام یوں سا
مگر جس کو ملے اس سے اجازت — کرے گا ٹھیک وہ اسکی شفاعت
یہی رب ہے کرو اس کی عبادت — کرو یاد اسکو باحسن ارادت ۲
نہ کیا تم ہوش میں آؤ گے واللہ — وہی اللہ وہی مالک ہے سب کا ۳
اسی کی طرف ہے پھر لوٹ جانا — ہے سچا اس کا وعدہ دل سے مانا
کرے پیدا وہی اللہ تعالیٰ — دوبارہ پھر وہی پیدا کرے گا
جو مومن لوگ کام اچھے کریں گے — بڑے انصاف سے بدلے وہ لیں گے
جو منکر ہوں گے ان کو یہ سزا ہو — پیئیں گے گرم پانی کھولتا وہ
سزا یہ کفر کی ان کو ملے گی — یہ ممکن ہے کہ اس سے بھی بڑھے گی

حروف مقطعات

چھ دن یعنی چھ ادوار

لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ
رَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ
عَنۡ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ۙ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ
رَبُّهُمۡ بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ
فِيۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝٩ دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٠ وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ
الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝١١
وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا
اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٢ وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا
ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ

یہ بدلہ کفر کی پاداش جانو | کیا جو کفر بدلہ اس کا مانو ۴
وہی رب جس نے سورج کو ضیا دی | چمک دی چاند کو منزل عطا کی
کہ وہ گھٹتا رہے بڑھتا رہے گا | حساب سال و ماہ ہوتا رہے گا
یہ اک مقصد کی خاطر ہیں بنائے | کرتا اپنے نشان اشد دکھائے
یہ ان کو جو کہ عالم بالیقین ہیں | نشانیاں اسکی ہر جا دل نشین ہیں ۵
یہ دن اور رات کے دیکھو الٹ پھیر | زمین و آسماں میں ہیں نشان ڈھیر
ہر اک شے میں نشاں اس نے بنائے | غلط روتے اگر کوئی بچنا چاہئے
حقیقت یہ کہ اللہ یہ بتائے | ہمارا جو لقا دل سے نہ چاہئے ۶
وہ دنیا کی حیاتی پر ہے راضی | بڑا دل مطمئن پائے خوشی بھی
ہوا غافل ہمارے وہ نشاں سے | حقیقی بات کو ہرگز نہ سمجھے ۷
جہنم ہوگا بس اس کا ٹھکانا | کیا جو کچھ وہ ہی بدلہ ہے پانا ۸
حقیقت ہے کہ جو ایمان لائے | اور اس ایمان سے سیدھی راہ پہ آئے
کئے پھر کام ان نے بہت اچھے | کتاب حق میں جو ان نے تھے دیکھے
انہیں دیں نعمتیں جنت کی ساری | کہ نیچے جن کے نہریں ہوں گی جاری
صدا دیں گے کہ پاک ہے ذات تیری | سراسر حق بلاشک بات تیری ۹
دعا ہوگی سلامت رکھ الٰہی | زباں پر بار بار ان کے ہو آئی
زبان پر ان کے یہ بھی بالیقین ہو | ہے سب تعریف رب العالمین کو ۱۰
اگر جلدی وہ کرتا حق تعالیٰ | تو واضح طور پر اس طرح ہوتا
عمل اچھے کی خاطر اسکی مدت | ہوئی ہوتی کبھی کی ختم ہوتا
مگر اس کا یہ ہے اچھا طریقہ | بنا رکھا ہے اک اعلیٰ سلیقہ
توقع جو نہیں رکھتے وفا کی | انہیں مہلت ملی جور و دغا کی ۱۱

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ
فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ
لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ
اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ
اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

یہ ہر جلہے ہر اک انساں کیحالت	کہ جب بھی اس پہ آجائے مصیبت
وہ اٹھتا بیٹھتا رب کو پکارے	مگر اس سے خدا جب بھی نکالے
تو ایسا بھول جاتا ہے وہ بندہ	برا وقت اس نے دیکھا ہی نہیں تھا
نہ تھا اس نے کبھی ہم کو پکارا	سمجھتا کچھ نہیں ایسا سہارا
ہیں ایسوں کے لئے کرتوت ان کے	بتائے خوشنما ہم نے ہیں ایسے ۱۲
بہت پہلے بھی ایسے لوگ آئے	ہلاک ہم نے کئے ہم نے مٹائے
روش جن نے تھی اپنائی ستم کی	نہ مانی بات کچھ لطف و کرم کی
رسول آئے نشانیاں حق کی لے کر	مگر ایمان یہ لائے نہ ان پر
ہلاک اللہ نے ان کو کر دیا تھا	یہ بدلہ قوم مجرم کو ملا تھا ۱۳
اب ان کے بعد تم آئے زمیں پر	یہ دیکھیں کیا عمل کرتے ہو یکسر ۱۴
سنادے ان کو تو جب بات ہر صاف	ہماری آئتیں پڑھکر بانصاف
توقع جو نہیں رکھتے لقا کی	وہ کہتے ہیں یہ تم نے بات کیا کی
کوئی۔ قرآن دیگر پڑھ سناؤ	یا اسمیں کچھ کرو ترمیم لاؤ
کہو ان سے نہیں ہرگز میرا کام	کہ میں تبدیل کردوں حق کا پیغام
مجھے تو پیروی اسکی بڑی ہے	جو میری طرف وحی اللہ نے کی ہے
خطا میں کر نہیں سکتا ذرا بھر	مجھے اس دن کا ہے دل میں بڑا ڈر ۱۵
مشیت گر خدا کی ایسے ہوتی	ضرورت یہ سنانے کی کیا تھی
خدا اس کی خبر تم کو نہ دیتا	طریقہ کیا نہیں میرا ہے دیکھا
کہ میں اک عمر سے یاں درمیاں ہوں	یہ تجھ کو کچھ سمجھ آئی نہیں کیوں ۱۶
ہے ظالم کون اس بندے سے بڑھکر	بنائے جھوٹ جو اللہ کے اوپر
یا جھٹلائے کوئی آیات اس کی	فلاح پائیں گے مجرم نہ کبھی بھی ۱۷

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ
يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ
بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ
بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ
اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ
اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

پرشش ان کی کرتے ہیں لکارے — نہ جو نفع و ضرر سے کچھ سنوارے

یہ کہتے ہیں سفارش یہ کریں گے — خدا کی حاضری میں جب بڑھیں گے

کہو ان سے جو شے ہے نہ جہاں میں — نہیں کوئی زمین و آسماں میں

تم اس کی خبر دیتے ہو خدا کو — نہیں پہچانتے رب العلیٰ کو

کہو وہ پاک ہے اس سے ہمیشہ — ہے بالاشرک سے دیکھو سلیقہ ۱۸

تھے اک امت میں انساں ابتداء میں — پڑے ہیں بعد میں اس ابتلاء میں

بڑے پھر اختلاف ان نے دکھائے — عقیدے اور مسلک نکل آئے

اگر یہ حق سے پہلے طے نہ ہوتا — تو اب جس چیز پر جھگڑا ہے برپا

ہم اس کا فیصلہ اس دن سناتے — حقیقت ہر طرح ان کو بتاتے ۱۹

وہ یہ جو کہہ رہے ہیں پس نبی پر — نہ کیوں اتری نشانی کوئی یکسر

کہو تم غیب کا مالک خدا ہے — وہی مختار ہے رب العلیٰ ہے

کرو تم انتظار اس میں مرے ساتھ — میں بھی ہوں منتظر میری سنو بات ۲۰

یہ ان لوگوں پہ جب بعد از مصیبت — خدا کی طرف سے نازل ہو رحمت

نشاں واضح ہمارے دیکھ کر یاں — عجب چکر چلاتے ہیں یہ ناداں

کہو اللہ زیادہ کامراں ہے — تمہارے جاننا راز نہاں ہے

لکھیں مکاریاں اس کے فرشتے — جو تم دنیا میں ہو اللہ سے کرتے ۲۱

وہ اللہ ہی ہے جو خشکی تری پر — چلاتا ہے انہیں ہر وقت اکثر

تم اپنی کشتیوں میں بیٹھتے ہو — موافق دیکھ کر رخ کو ہوا کو

بہت شاداں و فرحاں اس سفر میں — تم ہوتے ہو نمایاں بحر و بر میں

چلے باد مخالف جب اچانک — ہو موجوں کے تھپیڑوں میں یکایک

سمجھ لیتے ہیں اب طوفان آیا — تو کہتے ہیں بچا لے اس سے اللہ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ
وَالْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ
ازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ
لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِىْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا
الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا
ذِلَّةٌ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا لا
وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ج
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
مُظْلِمًا ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا

وہ خالص دین پر مانگیں دعائیں　کریں اللہ سے ہر دم التجائیں
خدایا گر ہمیں اس دم بچا لے　تو ہوں گے تیرے بندے شکر والے ۲۲
مگر جب رب بچا لیتا ہے ان کو　شرارت پر اتر آتے ہیں دیکھو
یہ پھر جاتے ہیں یک دم راہ حق سے　بغاوت پر اتر آتے ہیں اوچھے
سنادو ان کو اے لوگو بغاوت　کرے گی تم کو ہی اک روز غارت
یہ دنیا چند ہی دن کے مزے ہیں　ہماری طرف ہی سب لوٹتے ہیں
بتا دیں گے تمہیں کیا کچھ کیا ہے　کہ عیش دہر نے کیا کچھ دیا ہے ۲۳
مثال ان کی ہے بادل آسماں سے　زمیں پر زور سے جب کہ وہ برسے
ہوئی پیدا زمیں میں فصل وافر　تو بندے جانور کھاتے ہیں اکثر
بہار آئی نمایاں اک زمیں پر　سنور سب کھیتیاں اس سے گئیں گر
سمجھ بیٹھے یہ مالک اب ہمارے　پھر سے دن فائدے ہیں بہت سارے
ہمارے ہاتھ میں ہر شے عیاں ہے　مگر بالکل یہ سب ان کا گماں ہے
اچانک رات کو یا دن کو یک دم　ہمارا حکم کروے سب کو برہم
کہ گویا اس جگہ کچھ بھی نہیں تھا　ہوا غارت کہ جو کچھ ہر کہیں تھا
نشانیاں اس طرح واضح بتائیں　ہم اپنی قدرتیں ان کو دکھائیں
ہم ان کو سوچتے اور جانتے ہیں　حقیقت حال کی پہچانتے ہیں ۲۴
خدا اپنی طرف ان کو بلائے　سوئے درالسلام ہاں راہ دکھائے
جسے چاہے خدا راہ ہدیٰ پر　ہدایت دے کرے، رحمت وہ وافر ۲۵
بھلائی کی روش پر جو چلیں گے　بھلائی پائیں گے وہ فضل رب سے
نہ ان پر آئے گی کچھ روسیاہی　نہ کوئی اور ذلت نہ تباہی
وہ جنت میں ہمیشہ سب رہیں گے　خدا کی نعمتیں کھائیں پئیں گے ۲۶

بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ
عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا
اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ
يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ

کریگا یاں کوئی جو پھر برائی — وہ ہوگی اسطرح سے اس نے پائی
مسلط ان پر ہو جائیگی ذلت — بچائے گی نہ اس سے کوئی طاقت
واں ہوگی انکے چہروں پر سیاہی — کہ پردے رات کے دیں گے گواہی
جہنم میں ہمیشہ یہ رہیں گے — عذاب اللہ کے ہر دم سہیں گے ۲۷
اکٹھا جب کریں گے حشر کے روز — کہیں گے مشرکوں کو اے غم اندوز
ہوئے تم جمع اوروں کو بلاؤ — کہ یاں اک دوسرے کو دیکھ پاؤ
شریک انکے یہ ان سے پھر کہیں گے — عبادت تم ہماری کب تھے کرتے ۲۸
گواہ اللہ ہمارا اور تمہارا — نہ ہم کو اس عبادت کا پتہ تھا ۲۹
وہاں ہر شخص ہی اپنے کئے کا — چکھے گا ہر طرح سے اس کا بدلہ
یہ سب اللہ کی جانب جائیں گے لوگ — یہ بن جائینگے جھوٹ انکے وہاں ردگ ۳۰
یہ پوچھو کون دے ارض و سما سے — تمہیں یہ رزق وافر انتہا سے
سماعت اور بینائی کی طاقت — ہے کس کے ہاتھ میں توقیر و ذلت
نکالے کون بے جانوں سے جاندار — کرے جاندار کو بے جاں بیکبار
ہے کس کے ہاتھ میں عالم کی تدبیر — کہیں گے صاف صاف اللہ کی تقدیر
کہو تم پھر خلاف اس کے ہوئے کیوں — سراسر کفر کی راہ پر بڑھے کیوں ۳۱
حقیقی رب تمہارا برملا ہے — تمہیں ہر طرح سے جو دیکھتا ہے
پھر حق کے بعد گمراہی ہوئی کیا — بتا دو راہ کدھر سے تم نے دیکھا ۳۲
کہو اللہ نے واضح کہہ دیا ہے — بجا چ ٹھیک ظاہر ہو گیا ہے
یہ واضح دیکھکر ہر چیز تیار — نہیں یہ مانتے کرتے ہیں انکار ۳۳
یہ پوچھو ان سے کیا شرکا ان کے — کوئی تخلیق بھی ہیں کر وہ سکتے

أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا
يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾
وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي
مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا
كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَ
لَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ
لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ
افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ
كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ
كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم
مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۴۰﴾ وَ
إِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم
بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَ

اعادہ کرکے بھی کرتے ہیں تخلیق — کہو کیا ایسا کرتے ہیں بہ تحقیق
یہ اللہ ہی کی ہے تخلیق ساری — اعادہ اس سے ہی ہے باری باری
غلط راہ پر ہو تم جو جا رہے ہو — سراسر ٹھوکریں ہی کھا رہے ہو ۳۴
یہ پوچھو کیا شریک ان کے جو آئے — کوئی ہے جو کہ راہ حق دکھائے
سوئے حق صرف اللہ رہنمائی — کرے سب کی بصد صدق و صفائی
بتاؤ جو کرے حق راہنمائی — وہ ہے اچھا یا جو دیوے برائی ۳۵
وہ خود جو راہ نہ اپنی جانتے ہیں — تم انکی رہنمائی مانتے ہیں
بتاؤ یہ تمہیں آخر ہوا کیا — الٹ یہ فیصلہ ہے کر لیا کیا
حقیقت میں یہی وہم و گماں ہے — گماں حق سا نہ آیا درمیاں ہے
یہ جو کچھ کر رہے ہیں برملا ہے — خدا ان کی حقیقت جانتا ہے ۳۶
یہ قرآں وہ نہیں جو یونہی آئے — بجز وحی الہ تصنیف پائے
یہ جو کچھ کر چکا پہلے بیاں ہے — یہ تصدیق الکتاب الحق عیاں ہے
نہیں کچھ شک ذرا پھر اس یقین میں — کہ بھیجا ہے یہ رب العالمیں نے ۳۷
کیا یہ کہہ رہے ہیں خود نبی نے — کیا تصنیف ہے نہ کہ وحی نے
کہو سچے ہو گر اقوال میں تم — بنالاؤ کوئی سورت بایں ہم
خدا کو چھوڑ کر جس جس کو لاؤ — مدد کے واسطے اپنی بلا لو
اگر سچے ہو ایسا کر دکھاؤ — (نہ ہرگز کر سکو گے جان جاؤ) ۳۸
یہ جھٹلاتے ہیں جو نہ جانتے ہیں — نہ کچھ تاویل بھی پہچانتے ہیں
نہ اسکا حال کچھ ان نے ہے پایا — یونہی جھٹلا دیا جو کچھ دل میں آیا
اسی طرح سے ان سے لوگ پہلے — وہ ان آیات کو جھٹلا چکے تھے
یہ دیکھو کیا ہوا ظالم کا انجام — ہوئے دنیا و دین میں سخت ناکام ۳۹

مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ
اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ
اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا

کچھ ان میں لوگ ہیں ایمان لائے — کچھ ان میں کفر کی راہ پر ہیں آئے
خدا سب مفسدوں کو جانتا ہے — (انہیں ہر طرح سے پہچانتا ہے)
یہ جھٹلائیں تو ان کو صاف کہہ دے — کہ ہر کوئی عمل اپنے کی راہ سے ۴۰ ع ۱۱ / ۹
عمل میرا رہے گا ساتھ میرے — تمہارے کام کام آئیں تمہارے
جو میں کرتا ہوں تم اس میں نہ آؤ — جو تم کرتے ہو مجھکو واں نہ پاؤ ۴۱
کچھ ان میں لوگ سنتے ہیں یہ آیات — مگر بہروں کے آگے کچھ نہیں بات
وہ سنتے ہیں سمجھتے کچھ نہیں ہیں — وہ بہرے ہو گئے اندوہگیں ہیں ۴۲
کچھ ان میں ہیں جو تجھکو دیکھتے ہیں — دکھائے کیا تو اندھے ہو گئے ہیں
نظر آتی نہیں ان کو حقیقت — یہ اندھے تک نہیں سکتے صداقت ۴۳
خدا ہرگز نہیں ہے ظلم کرتا — ہر اک اپنا کیا ہے آپ بھرتا ۴۴
ہیں اکثر جاں پر خود ظلم کرتے — نہیں وہ اپنے اللہ سے جو ڈرتے
قیامت کو جو ہوں گے یہ اکٹھے — کہیں گے لمحہ بھر دنیا میں ٹھہرے
کہ تا اک دوسرے کو جان جائیں — انہیں اک طرح سے پہچان جائیں
یہاں معلوم ہو گی سب کمائی — جہاں میں آکے جو ذلت اٹھائی
لقائے حق کو جھٹلایا تھا جن نے — نہ راہ راست کچھ پایا تھا ان نے ۴۵
یا جس انجام سے ان کو ڈرائیں — یا کچھ تھوڑا سا حصہ ہی دکھادیں
یا اس سے پہلے ہم تم کو اٹھالیں — دکھائیں یا نہ کچھ تم کو دکھائیں
انہوں نے ہے ہماری طرف آنا — خدا شاہد ہے جو ان نے ہے پانا ۴۶
ہر ایک امت کی خاطر اک نبی ہے — جو اس امت پہ لے آتا وحی ہے
تو اس کا فیصلہ سارا بانصاف — چکادیتے ہیں ہم پھر صاف اور صاف
ذرا بھر ظلم کا واں نہ گماں ہے — (جو کرتا ہے وہی پاتا عیاں ہے) ۴۷

أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ
إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ؕ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ
تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ
الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَ
يَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۚؕ وَ
مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ؕ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ
أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾
هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ؕ
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ مَّآ أَنْزَلَ

یہ تجھ سے پوچھتے ہیں تیری دھمکی ۔۔۔ اگر سچی ہے کب پوری وہ ہوگی ۴۸

کہو میں تو نہ کچھ اپنا بھی جانوں ۔۔۔ مشیت حق کی پورے طور مانوں

نہ کچھ نفع ضرر ہے بس میں میرے ۔۔۔ مگر اللہ جو چاہے وہ ہی کردے

ہر اک امت کی خاطر کچھ ہے مہلت ۔۔۔ وہ جب بھی پوری ہو جاتی ہے مدت

تو اک دم کی نہیں تقدیم و تاخیر ۔۔۔ نہیں ہوتی ہاں جب آجائے تقدیر ۴۹

کہو دیکھو عذاب اللہ کا آئے ۔۔۔ اچانک رات ہو یا دن میں لائے

یہ آخر کونسی شے کے لئے تم ۔۔۔ مچائے جارہے جلدی ہو مجرم

بتاؤ تم وہاں کیا کر سکوگے ۔۔۔ وہ آجائے گی کیا تم بچ رہوگے ۵۰

کیا اب اس سے بچنا چاہتے ہو ۔۔۔ یہ جلدی کا تقاضا کر رہے ہو ۵۱

کہا جائے گا بیشک ظالموں سے ۔۔۔ عذاب آیا ہے اب چکھو مزے سے

وہی ہے یہ کہ جو کچھ تھا کمایا ۔۔۔ اسی کا بدلہ ہے اب تم نے پایا ۵۲

یہ پوچھیں تم سے کیا یہ واقعی ہے ۔۔۔ جو تم نے بات اب ہم سے کہی ہے

کہو رب کی قسم یہ سچ ہے بالکل ۔۔۔ ہے اس کا روک لینا سخت مشکل

وہ ظالم ظلم جس نے یاں کیا ہے ۔۔۔ وہ خواہ روئے زمیں کا بادشاہ ہے ۵۳

نہیں اس کو وہ ہرگز روک سکتا ۔۔۔ (خدائے پاک کا وعدہ ہے سچا)

وہ دے دولت خواہ سب روئے زمین کی ۔۔۔ نہ پائے گا عذابوں سے خلاصی

عذاب اللہ کا جب یہ دیکھ لیں گے ۔۔۔ یہ پچھتائیں گے اور دل میں کہیں گے

یاں ہوگا فیصلہ انصاف کے ساتھ ۔۔۔ نہ اس میں ظلم کا ہوگا کوئی ہاتھ ۵۴

سنو جو ہے زمین و آسماں میں ۔۔۔ وہ سب اللہ کی ملکیت ہیں مانیں

ہیں سچے صاف سارے اس کے وعدے ۔۔۔ مگر اکثر نہیں یہ بات سمجھے ۵۵

حیات و موت کا مالک وہی ہے ۔۔۔ اسی کی طرف جانا واقعی ہے

ع ۱۰ / ۱۱

اللہُ لَکُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡہُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ
آٰللہُ اَذِنَ لَکُمۡ اَمۡ عَلَی اللہِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ
الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللہِ الۡکَذِبَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّ
اللہَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا
یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع وَمَا تَکُوۡنُ فِیۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡہُ
مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیۡکُمۡ
شُہُوۡدًا اِذۡ تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ وَمَا یَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّکَ
مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَاۤ
اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِکَ وَلَاۤ اَکۡبَرَ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۶۱﴾
اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ
یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ ۚ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ؕ لَہُمُ
الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ لَا
تَبۡدِیۡلَ لِکَلِمٰتِ اللہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۴﴾ ؕ
وَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّۃَ لِلہِ جَمِیۡعًا ؕ ہُوَ
السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلہِ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

حیات و موت کا مالک وہی ہے　اسی کی طرف جانا واقعی ہے　۵۶
نصیحت حق سے لوگو صاف آئی　شفا جس سے دلوں نے صاف پائی
جو مانیں گے انہیں دے رہنمائی　جو مومنوں کو ہے رحمت سے دکھائی　۵۷
کہو تم سب پہ ہاں فضل خدا ہے　یہ رحمت اسکی ہے لاانتہا ہے
یہ لوگوں دیکھ لو خوشیاں مناؤ　یہ بہتر ان سے ہے جو دل میں چاہو　۵۸
کہو ان سے کبھی یہ بھی تھا سوچا　عطا جو رزق اللہ نے کیا تھا
خدا کا فضل و رحمت درمیاں ہے　کیا اس نے جو تم پر یوں عیاں ہے
حلال اس میں سے کچھ تم نے کیا ہے　حرام ان میں سے کچھ کو کر دیا ہے
یہ پوچھو کیا اجازت تھی خدا سے　کیا ہے یا خدا پر افترا سے　۵۹
جو جھوٹا افترا اللہ پہ باندھے　حشر کے روز حال ان کے ہوں مندے　۶۰
کرے اللہ تو اس پر مہربانی　ہیں کچھ ناشکرے بندے ٹھیک جانی
اے تم جس حال میں بھی رہ رہے ہو　سناتے ہو یہ قرآن پڑھ کے ان کو
اے لوگو جو بھی تم اب کر رہے ہو　جہاں میں جس طرف بھی بڑھ رہے ہو
وہ سب کچھ ہے عیاں میری نظر میں　وہ جو بھی ہے نہاں ہر بحرو بر میں
زمین و آسمان میں سے کوئی شے　ہماری نظر سے اوجھل نہیں ہے
خواہ وہ چھوٹی بڑی شے بھی کوئی ہو　نمایاں دیکھتا ہوں میں سب اس کو
ہمارے سامنے ہے صاف دفتر　ہے جس میں درج ہر شی کا مقدر　۶۱
ولی اللہ ہوا جو بھی جب جہاں میں　(رکھے تقوی و ایماں جسم و جاں میں)
انہیں کچھ خوف و غم ہر گز نہیں ہے　دو جگ میں ہاں بشارت بالیقیں ہے　۶۲
جو اللہ پاک پر ایمان لائے　رہ تقوی یہ چل کر کام پائے　۶۳
انہیں دنیا و عقبی میں بشارات　عطا اللہ کرے ان کو کمالات

مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ
الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ
نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا
يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْا اِلَيَّ

بدل سکتی نہیں اللہ کی باتیں — بڑی ہے کامیابی پاؤ ان میں ۶۴
یہ تم پر لوگ جو باتیں بنائیں — نہ رنجیدہ ہو نہ تم دکھ میں آئیں
خدا کے ہاتھ میں ہے جاہ و عزت — وہ سنتا جانتا ہے سب حقیقت ۶۵
سمجھ لو آسمان میں اور زمیں میں — ہیں جو بھی بسنے والے ہر کہیں میں
ہیں سب مخلوق اللہ کی نمایاں — یہ دیکھو غور سے رکھکر یقیں یاں
یہ لوگوں نے شریک اس کے بنائے — بڑے وہم و گماں ہیں دل میں آئے
یہ محض انکی قیاس آرائیاں ہیں — کرشمے پاک اللہ کے عیاں ہیں ۶۶
بنائی رات اس نے بہر تسکیں — کیا ہے دن کو روشن بہر تمکیں
نشانیاں ہیں سنیں جو حق کی باتیں — سنیں حق حق وہ واضح طور دیکھیں ۶۷
کہا لوگوں نے اللہ کا ہے بیٹا — ہاں سبحان اللہ بے پرواہ ہے اللہ
واہ سبحان اللہ وہ اس سے بری ہے — وہ مالک ہر طرح سے ہے غنی ہے
یہ جو کچھ ہے زمین و آسمان میں — وہی مالک ہے جو ہے درمیاں میں
کوئی پکی دلیل اس میں دکھاؤ — کوئی تم بات اللہ پہ نہ لاؤ
کہ جو تم جانتے خود بھی نہیں ہو — (کہ جس کی نہ حقیقت ہر کہیں ہو) ۶۸
جو جھوٹے افتراء اللہ پہ باندھے — فلاح ہرگز نہیں ہیں پا وہ سکتے ۶۹
مزے کر لو جہاں ہے چند روزہ — ہماری طرف پھر آنا ہی ہوگا
چکھائیں گے مزے اس کفر کے ہم — عذاب سخت سے کردیں گے برہم ۷۰
انہیں پھر نوح کا قصہ سناؤ — کہا جب اس نے میری قوم آؤ
پسند آئے نہ تم کو میرا رہنا — سناؤں آیتیں اور حق کا کہنا
تمہیں بیدار غفلت سے کروں میں — پسند اطوار یہ تم کو نہیں ہیں
بھروسہ ہے مجھے اپنے خدا پر — بلالاؤ شریک اس کے مقرر

وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ
اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
فِی الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ
قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ
بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی وَهٰرُوْنَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا
لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا
اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ
لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

یہ مل کر فیصلہ کر لو سمجھ لو ۔۔۔ جو منصوبہ بنایا ہے پرکھ لو
رہے ہم سے نہ پوشید کوئی بات ۔۔۔ بنو میرے مخالف جوڑ کر ہاتھ
مجھے مہلت نہ دو کہ کچھ کروں میں ۔۔۔ مگر اس کام سے غافل نہ ہوں میں ۷۱
نصیحت سے میری رخ موڑتے ہو ۔۔۔ کوئی نقصان نہ دے سکتے ہو مجھکو
میں تجھ سے اجر کا طالب نہیں تھا ۔۔۔ مجھے دے اجر اس کا میرا اللہ
مجھے ہے حکم تم مانو نہ مانو ۔۔۔ مسلماں ہوں میں یہ حق بات جانو ۷۲
انہیں نے نوح کو جھٹلا دیا تھا ۔۔۔ نہیں دیکھا نتیجہ پھر ہوا کیا؟
تھا نوح کو ہم نے کشتی میں بچایا ۔۔۔ وہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ لایا
زمیں میں جانشیں اس کو بنایا ۔۔۔ اور اس کا نام دنیا میں بڑھایا
ہوئے سب غرق جو جھٹلا رہے تھے ۔۔۔ ملے اس طرح ان لوگوں کو بدلے
یہ دیکھو حال یوں انکا ہوا کیا ۔۔۔ انہیں تنبیہہ پہلے کر دیا تھا ۷۳
پھر آئے اور بھی ایسے پیمبر ۔۔۔ ہوئے جو قوم اپنی پر مقرر
کھلی لے کر نشانیاں حق سے آئے ۔۔۔ (انہوں نے بھی وہی قصے سنائے)
انہیں بھی قوم نے جھٹلا دیا تھا ۔۔۔ نہ مانے حق ہوئے ہر طور گمراہ
وہ بھی ہاں کفر میں جب سے حد گزرے ۔۔۔ تھے انکے دل بھی حق سننے سے بھٹکے
گزر اس طرح جو حد سے گئے تھے ۔۔۔ لگائے ہم نے ان کے دل پہ ٹھپے ۷۴
پھر آئے موسیٰ وہارون نشاں لے ۔۔۔ نشاں حق بتائے تھے بیاں سے
وہ فرعون اور سرداروں کو آ کر ۔۔۔ سناتے آیتیں تھے حق کی اکثر
غرو و فخر نے انکو لیا تھا ۔۔۔ وہ مجرم لوگ تھے ان نے کہا تھا ۷۵
نہیں یہ حق یہ جادو کے نشاں ہیں ۔۔۔ جو لائے تم ہمارے درمیاں ہیں ۷۶
کہا موسیٰ نے جب حق دیکھتے ہو ۔۔۔ تو اس کو اس طرح کیا کہہ رہے ہو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ
عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا
مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ
بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ
مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ
مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ
تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ
قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ

یہ کیا جادو ہے جادوگر نہ ہرگز	فلاح اللہ سے پائیں نہ ذرا بھر	۷۷
کہا ان سے تو آیا اس لئے ہے	دکھائے اور ہی راہ اور ہی شے	
ہمارے دین سے تو ہم کو پھیرے	کہ جس پر باپ دادا جی رہے تھے	
دکھاؤ تم یہاں اپنی بڑھائی	کرو قائم تم اپنی بادشاہی	
نہیں ہم مانتے تیری کوئی بات	نہیں ہم جانتے تیری یہ آیات	۷۸
کہا فرعون نے جادوگر بلاؤ	بڑے ماہر وہ میرے پاس لاؤ	۷۹
جب آئے ان کو موسیٰ نے کہا تھا	دکھاؤ کیا ہنر ہے پاس رکھنا	۸۰
انہوں نے اپنے انچھر جب تھے پھینکے	دکھائے موسیٰ کو ایسے کرشمے	
کہا موسیٰ نے یہ جادوگری ہے	سراسر جو جہاں میں گمرہی ہے	
خدا یکسر انہیں باطل کرے گا	کوئی مفسد نہ یاں راہ پا سکے گا	۸۱
خدا احکام جب اپنے سنائے	وہ حق کو حق نمایاں کر دکھائے	
خواہ ہووے مجرموں کو نہ گوارا	خدا کا حکم واضح ہو گا سارا	۸۲ ع ۱۱/۱۲
یہ دیکھو قوم سے چند آدمی تھے	جو ایماں لائے تھے موسیٰ نبی سے	
وہ ڈرتے سب کے سب فرعون سے تھے	اور ان سے جو کہ ان میں کچھ بڑے تھے	
وہ ڈرتے تھے سزا فرعون دیگا	بڑا فرعون کا ان پر تھا غلبہ	
نمایاں طور پر حد سے بڑھا تھا	اور حد سے بڑھ کے ہی نہ کچھ کیا تھا	۸۳
کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو تھا	اے لوگو گر رکھو ایمان پکا	
بھروسہ اپنے اللہ پر کرو تم	نہ ان فرعونیوں سے پھر ڈرو تم	
اگر دل سے مسلماں تم ہو پکے	بھروسہ ہر کوئی اللہ پہ رکھے	۸۴
الٰہی آزمائش میں نہ لانا	ہمیں اس جگہ فتنہ سے بچانا	
کہا ان سے بھروسہ ہے خدا پر	دعا کی پھر دو ہاتھ اپنے اٹھا کر	
ہمیں ان ظالموں میں نہ بنانا	کہ جن نے کوئی فتنہ ہے اٹھانا	۸۵

قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً
وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ
سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ
اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا
وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ
مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ
اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

بچا ان سے ہمیں رحمت عطا کر　　بڑھائی ہم کو دے ان کافروں پر　۸۶
کہا موسیٰ کو اور اس کے آخی کو　　مکان کوئی مصر میں ان کیلئے لو
انہیں پھر اپنا قبلہ خود بنالیں　　کریں اس قبلہ سو قائم نمازیں
بشارت اہل ایماں کو بتادو　　انہیں خوشخبریاں حق کی سُنا دو　۸۷
یہ حضرت موسیٰ نے حق سے دعا کی　　کہ زینت مال ودولت انتہا کی
عطا کی تو نے ہے فرعونیوں کو　　جہاں میں ہر طرح سے گمرہوں کو
یہ کیا ہے اس لئے یہ حق سے روکیں　　اور حق والوں کو ہر طرح سے ٹوکیں
خدایا کردے غارت مال و دولت　　تباہ کردے تو ان کی جاہ و حشمت
لگاوے مہر تو ان کے دلوں پر　　نہ یہ ایمان لائیں گے ذرا بھر
نہ جب تک دیکھ لیں تیرا عذاب ایک　　یہ ہو سکتے نہیں ہرگز کبھی نیک　۸۸
کہا رب نے دعا منظور جانوں　　رہو ثابت قدم باطل نہ مانوں
نہ ان کی پیروی کرنا ضروری　　نہیں جو جانتے حق بات پوری　۸۹
گزارا ہم نے اسرائیلیوں کو　　بڑے دریا سے اسکے ہمرہوں کو
چلا فرعون کا لشکر بھی پیچھے　　ارادے ظلم کے دل میں تھے جنکے
غرق فرعون کو ہم نے کیا واں　　تو بول اٹھا کہ اب میں نے لیا مان
خدا کے ہاں سوا اللہ نہیں ہے　　وہی معبود برحق بالیقین ہے
اللہ سچا ہاں اسرائیل کا ہے　　دل و جان سے میرا ایمان ہوا ہے
اسے اب میں بھی برحق جانتا ہوں　　مسلماں ہوں اسے حق مانتا ہوں　۹۰
جواب آیا کہ اب حق مانتا ہے　　بتا پہلے تو کیا کرتا رہا ہے
تو نافرماں رہا ہر دم ہمارا　　بڑا مفسد تھا تو دنیا میں بھارا　۹۱

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ
شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَاۤ اِيْمَانُهَاۤ اِلَّا
قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّاۤ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ
رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا
كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا
مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ

بچائیں گے فقط تیری یہاں لاش — کہ عبرت کا نشاں بن جائے تو فاش
اگرچہ اور بھی ایسے ہیں بندے — جو غفلت کا نشاں جگ میں ہیں ہوتے ۹۲
دیا تھا اسرائیلیوں کو ٹھکانا — بہت اچھا بہت عمدہ تھا کھانا
وسائل زندگانی کے دیئے تھے — رہے باہم محبت سے اکٹھے
ہوا پھر اختلاف ان میں تھا پیدا — لگے کرنے وہ آپس میں تھے جھگڑا
انہیں ہاں علم کچھ اس کا نہیں تھا — ترا رب فیصلہ بے شک کرے گا
قیامت پر کہ جس پہ لڑ رہے تھے — مخالف وہ ہوئے اک دوسرے کے ۹۳
اگر شک اس ہدائت میں ہوا ہے — جو نازل تجھ پر اللہ نے کیا ہے
تو بالکل ٹھیک ان لوگوں سے پوچھے — کتاب حق جو پہلے پڑھ رہے تھے
یہی سچ ہے جو تیرے پاس آیا — خدائے پاک نے رستہ دکھایا؟
لہذا ہو نہ تو ان گمرہوں سے — جو شک اس بات میں یاں کر رہے تھے ۹۴
نہ ان میں سے جو جھٹلاتے ہیں یہ آیات — وگرنہ ہوگی اک نقصان کی بات؟ ۹۵
حقیقت میں خدا کا قول سچا — ہے جن لوگوں پہ صادق اور پکا
کبھی بھی وہ نہیں ایمان لاتے — نشانیاں تم رہو ان کو دکھاتے ۹۶
نہ جب تک وہ عذاب اللہ سے پائیں — نہ ہرگز وہ کبھی ایمان لائیں ۹۷
نہیں ابتک مثال ایسی بھی آئی — کہ جس بستی کو یہ صورت دکھائی
وہ صورت دیکھ کر ایمان لائے — نفع ایمان پھر ان کو دکھائے
ہے مستثنیٰ مگر اک قوم یونس — وہ جب ایمان لے آئی تو پھر بس
عذاب بدنما ہم نے تھا ٹالا — کیا نہ زندگی میں ان کو رسوا
وہ اک مدت تلک خوشحال ٹھہرے — لئے لطف خدا سے خوب حصے ۹۸

وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا
مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ فَانْتَظِرُوٓا
إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾
قُلْ يَٓا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي
فَلَآ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفّٰىكُمْ ج وَأُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ
حَنِيفًا ج وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ج فَإِنْ
فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ
اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُٓ إِلَّا هُوَ ج وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ
فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِ ط يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَٓا أَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ج فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا

مشیت گر یہی ہوتی خدا کی　　کہ سارے مان لیں حق راہ ہدا کی
زمیں پر سب کے سب ایمان لاتے　　کوئی کافر نہ ہم دنیا میں پاتے
تو کیا مجبور لوگوں کو کرے گا　　ملے ایمان سے ان سب کو حصہ
کوئی بھی پھر بغیراز اذن اس کے　　ہوئے نہ لوگ ہیں ایماں پہ پکّے
یہ اللہ پاک کا ہے اک طریقہ　　کہ دے وہ عقل سے اچھا سلیقہ
جو بندے عقل سے نہ کام لیں گے　　ہم ان پر اک غلاظت ڈال دیں گے　۱۰۰
کہو دیکھو زمین و آسمان کو　　عیاں دیکھو تم اس پیدا نہاں کو،
جو پھر بھی دیکھکر خود منہ نہ موڑے　　وہ ان آیات سے رشتہ نہ جوڑے ؟
نشانیاں یہ اسے کیا فائدہ دیں　　وہ بینات سے حاصل کیا لیں　۱۰۱
یہ اب کس چیز کے ہاں منتظر ہیں　　برے دن آئیں دیکھیں کیا اثر ہیں
جو پہلے ان سے بھی لوگوں نے دیکھے　　عذاب اللہ کے آئے کس طرح تھے
کہو اب انتظار اس کا کرو تم　　میں بھی ہوں منتظر اس کا بایں ہم　۱۰۲
پھر ایسا وقت جب آتا ہے یکسر　　بچا لیتے ہیں ہم اپنے پیمبر
وہ بھی بچ جائیں جو ایمان لائیں　　یہ حق ہے مومنوں کو ہم بچائیں　۱۰۳　ع ۱۱ / ۱۵
ہمارے اے نبی ان سے یہ کہہ دو　　اگر شک دین میں کچھ ہو رہا ہو
تو کہہ دو میں خدا کو مانتا ہوں　　سوا اس کے نہ کوئی جانتا ہوں
اسی کی بندگی کرتا ہوں دن رات　　حیات و موت کی مالک ہے وہ ذات
مجھے ہے حکم میں ایمان لاؤں　　وہ ہے برحق خدا سب کو بتاؤں،　۱۰۴
مجھے فرمان ہے اک طرف ہو کر　　رہوں قائم میں اپنے دین پہ یکسر
کہ ہرگز مشرکوں کی میں نہ راہ لوں　　سوا اس کے کسی کو نہ پکاروں　۱۰۵
جو نہ نفع و ضرر کوئی دکھائے　　کسی کے جو نہ کوئی کام آئے
اگر ایسا کیا ظالم میں ہوں ہو گا　　نہ پاؤں گا ہدایت کی کوئی راہ　۱۰۶

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۱۲۳	سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا
مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

اگر اللہ سے آجائے مصیبت کسی کو ٹالنے کی ہو نہ قدرت
سوا اس کے جسے چاہے بچائے جسے چاہے ہدایت پر وہ لائے
اگر چاہے دکھائے وُہ بھلائی تو کر سکتا نہیں کوئی برائی
کوئی فضل و کرم اس کا نہ روکے کوئی اس کی ضمانت کو نہ ٹوکے
وہ جس کو چاہے رحمت سے نوازے جسے چاہے اسے لطف و عطا دے
غفور اور ہے رحیم ہاں ذات اس کی کرے وہ ہی کہ جو ہو اسکی مرضی ۱۰۷
کہو ان سے کہ حق اب آگیا ہے جو بندہ راہِ حق پر چل رہا ہے
جو اس کی راہ حق پر چل رہے گا مفید اس کے لیے رستہ رہے گا
جو گمراہ ہیں پھریں گے گمرہی میں تباہ ہو جائیں گے بے راہ روی میں
وکیل ان پر ہاں ہرگز میں نہیں ہوں سناتا حق تمہیں ہر دم یہی ہوں ۱۰۸
اور اے پیارے نبی تم کو ہدایت ہوئی ہے جو خدا سے یہ عنایت
بس اسکی پیروی کرتے رہو تم رہو پھر صبر سے نکتے یہ ہر دم
خدا کیا فیصلہ کرتا عیاں ہے وہی بہتر ہمارے درمیاں ہے ۱۰۹ ع ۱۰ / ۱۱ / ۱۶

تمام شد

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُهَا

وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ
مُّبِیْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ
اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ
مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤی
اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ
لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ
نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ
عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ
تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ

(۱۱) سورہ ھود

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

الف ہے لام ہے را ہے یہ کلمات مبارک لفظ پڑھ سارے ببرکات
خدا کا حکم ہے محکم ہے ارشاد ہے دانا باخبر کی طرف سے یاد ۱
کرو نہ بندگی ہرگز کسی کی سوا اس کے کہ جس نے زندگی دی
میں آیا ہوں تمہیں اب یہ بتانے بشارت دینے اللہ سے ڈرانے ۲
اسی سے رات دن مانگو معافی پلٹ آؤ کہ ہو جائے تلافی
متاعِ زندگی وہ تم کو دے گا اور اک مدت تلک درجہ ملے گا
بزرگانہ ملے گی پھر بزرگی نہیں حد اس کے ہاں لطف و کرم کی
اگر اس ذات سے منہ پھیر لوگے میں ڈرتا ہوں بہت اس دن برے سے
اسی کی طرف ہے ہم سب نے جانا وہ قادر ہر طرح سے ہے توانا ۳
یہ بندے اس سے منہ کو موڑتے ہیں یہ چھپ جانے کی باتیں جوڑتے ہیں ۴
یہ سن لو جب یہ کپڑے پہنتے ہیں اور اپنے جسم کو یہ ڈھانپتے ہیں
خدا پوشیدہ ہر شے دیکھتا ہے کھلی ہر چیز نکلتا برملا ہے
وہ ان بھیدوں سے واقف باصفا ہے جو سینوں میں تمہارے آچھپا ہے ۵

تمام شد

(حاشیہ: ھود ۱۱، مقطعات)

اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ
مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ
حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ
مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ

۱۲
بارہواں پارہ

کوئی یاں جاندار ایسا نہیں ہے — کہ جس کو رزق وہ دیتا نہیں ہے
اور اس کا مستقر اللہ نہ جانے — کہاں ہیں اس کے رہنے کے ٹھکانے
ہر اک شے درج دفتر میں ہے برحق — (کہ جس کو جانتی ہے ذات مطلق) ۶
زمیں و آسمان اس نے بنائے — فقط چھ دن میں یہ نقشے سجائے
اور اس کا عرش پانی پر تھا پہلے — (یہ سب ہیں اسکی حکمت کے کرشمے)
وہ ان سے تم کو ہر دم آزمائے — کہ کون اچھی کمائی کر دکھائے
یہ جب تم ان سے کہتے ہو نمایاں — کہ بعد از موت زندہ وہ کرے ہاں
تو منکر صاف بول اٹھتے ہیں سارے — صریح جادوگری سے اے پیارے ۷
اگر کچھ دیر کر دیں ہم سزا کو — تو کہتے ہیں کہ روکا کس نے لاؤ
کہو جب وقت آتا ہے سزا کا — کوئی اسکو نہیں ہے روک سکتا
وہی شے پیش آئے گی یکدم — کہ جس کو مسخری سمجھے ہوا اب تم ۸
اگر رحمت کے بعد آجائے زحمت — یہ پھر مایوس ہو جاتے ہیں اسوقت
بڑی ناشکری کرتے ہیں یہ ناداں — (سمجھتے یہ نہیں اللہ کا فرمان) ۹
مصیبت دور کر کے گر دیں نعمت — تو بڑھ جاتی ہے یوں پھر انکی ہمت
یہ کہتے ہیں دلدر ہو گئے دور — نہیں پھولے سماتے ہو کے مغرور ۱۰
بہت ہیں دور اس سے اللہ والے — صبر کے ساتھ جن نے جفر جالے
عمل اچھے کے اچھے رہے وہ — اچھائی کی طرف بڑھتے رہے وہ
انہیں سے درگزر اللہ کرے گا — بڑا ہی اجر اللہ ان کو دے گا ۱۱
کہیں ایسا نہ ہو تم چھوڑ دو بات — جو آئی وحی سے تم پر بدرجات

ع ۱۱ ۱۲ ۱

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ
عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ
فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
قَوْمِهٖۤ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

پریشاں اس سے نہ ہونا کبھی بھی   کہیں یہ بات گر اک گمرہی کی
عطا کیوں نہ کیا حق نے خزانہ   یا چاہیے تھا فرشتہ ساتھ آنا
کہو میں کرنے آیا ہوں خبردار   ہے اس کے ہاتھ میں ہر چیز و ہر کار ۱۲
کہیں قرآن یہ خود تو نے لکھا ہے   کہو ایسا اگر دعویٰ بجا ہے
تو لے آؤ بنا دس سورتیں تم   (بنا کر ایسی پھر یہ مان لیں ہم)
بلا لو تم شریک اللہ کے بھی ساتھ   مدد ان سے بھی لو ایسی کہو بات
اگر سچے ہو تم میدان میں آؤ   (کرشمہ کوئی ایسا کر دکھاؤ) ۱۳
مدد گر کر نہیں سکتے یہ معبود   سمجھ لو جان لو پھر اپنا مقصود
بہ علم اللہ سے نازل ہوا ہے   وہی معبود برحق ہے بجا ہے
سر تسلیم خم کرتے نہیں کیوں   مسلماں گر ہو اور دل میں یقیں ہوں ۱۴
جو طالب ہو گئے دنیا جہاں کے   جو زینت چاہتے ہیں اس مکاں سے
ہم اسکا پھل عطا کرتے ہیں انکو   نہ کم کرتے ہیں پورا دیں سمجھ لو ۱۵
مگر کچھ آخرت میں نہ ملے گا   سوائے آگ کے لوگوں کو حصہ
وہاں معلوم ہوگا ان کا پایا   کہ سب کچھ مٹ گیا جو تھا کمایا
کیا جو کچھ وہ باطل تھا فسون تھا   یہی ان کا مقدر واژگوں تھا ۱۶
وہ بندہ جو نمایاں دیکھتا تھا   گواہ اللہ کی جانب سے ہوا تھا
خدا کی طرف سے تائید آئی   وہ اس نے بھی تھی دی حق کی گواہی
کتاب موسیٰ نے کی راہنمائی   وہ رحمت جانب اللہ سے آئی
ضرور ایمان لائے گا وہ بندہ   کبھی بھی اس سے وہ منکر نہ ہو گا
جو انسانوں سے ہو انکار لائے   جہنم جگہ وہ وعدے میں پائے
کبھی بھی شک میں نہ اس سے پڑو تم   یہ حق ہے حق کو برحق مان لو تم

اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ
الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا
مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ
اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ
فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا
كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ
اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ
اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ
خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ

مگر کچھ لوگ یہ نہ مانتے ہیں — خدا کو وہ نہ برحق جانتے ہیں

پھر اس سے بڑھ کے ظالم کون ہو گا — خدا پر افتراء جس نے ہو باندھا ۱۷

یہ بندے جب خدا کے پیش ہوں گے — گواہ آکر شہادت انکی دیں گے

کہ یہ ہیں لوگ جو اپنے خدا پر — ہاں جھوٹ و افتراء لاتے تھے اکثر

خدا کی لعنتیں ہوں ظالموں پر — عذاب اللہ کا آئے گمرہوں پر ۱۸

اور اس سے بڑھ کے ظالم کون ہوگا — کہ جس نے اِفترا اللہ پہ باندھا

جو ظالم راہ حق سے روکتے ہیں؟ — چلیں ٹیڑھا وہ حق سے ٹوکتے ہیں

کریں انکار روز آخرت کا — ملے گا ان کو حق سے ٹھیک بدلہ ۱۹

نہ کر سکتے تھے بے بس یہ خدا کو — ہوا حامی نہ کوئی ان کا دیکھو

مدد کے واسطے کوئی نہ ہو گا — عذاب ان کو ملے گا حق سے دوہرا

نہ سن سکتے تھے وہ کوئی کسی کی — نہ ان کو ہی کوئی پھر بات سوجھی ۲۰

یہ وہ ہیں جو بڑے نقصان میں ہیں — ہوئے گمراہ جس بہتان میں ہیں

وہ سب کچھ کھو دیا جو کچھ گھڑا تھا — ملا انکو ہے کرتوتوں کا بدلا

بلاشک آخرت میں ان کو نقصان — بہت بڑھ چڑھ کے ہوگا اے میری جاں ۲۱

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے — عمل اچھے کئے حق پر ہو آئے

یقیناً وہ تو جنت میں رہیں گے — ہمیشہ نعمتیں کھائیں پیئیں گے ۲۲

مثل دو صورتوں میں برملا ہے — اک اندھا ایک بہرا ہو گیا ہے

ادھر دانا بینا درمیاں ہے — کہ اسکے سامنے سب کچھ عیاں ہے

کیا دونوں برابر تم کہو گے — کہو گے گر تو تم ناداں ہو گے ۲۴ ع ۱۲/۱۱/۲

سبق تم اس سے کیوں لیتے نہیں ہو — کیوں مانو نہ رب العالمیں کو

یہی حالات تھے جب نوح آیا — اور اس نے آکے لوگوں کو ڈرایا ۲۵

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَکْثَرْتَ جِدَالَنَا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا
یَاْتِیْکُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا
یَنْفَعُکُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَکُمْ اِنْ کَانَ
اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَکُمْ ؕ هُوَ رَبُّکُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ
اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ
وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ
لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَیَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا
فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ
مُّقِیْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا

کہا میں کرتا ہوں تم کو خبردار یہ سن لو بات میری ہو کے ہشیار
سوا اللہ کے تم ہر گز کسی کو عبادت کے کبھی لائق نہ سمجھو
میں اندیشے میں ہوں اک روز آئے کہیں نہ رب عذاب اپنا لے لائے ٢٦
جواب اس کے میں یوں سردار بولے جو کافر تھے دلوں کے راز کھولے
کہ ہم تم کو نمایاں دیکھتے ہیں ہم اپنی طرح انسان دیکھتے ہیں
مصیبت ہے کہ کچھ ارزال بندے تیرے پیرو بنے بے سوچے سمجھے
نہیں ہم دیکھتے تجھ میں کوئی شئے جو ہم سے بڑھ کے ہو دکھلا اگر ہے
یہ بلکہ تم کو جھوٹا جانتے ہیں (نہ تیری بات کو حق مانتے ہیں) ٢٧
کہا اس نے ذرا سوچو میری بات کہ لایا رب سے ہوں واضح نشانات
عطا کی اس نے مجھ کو خاص رحمت (نہیں آتی نظر تجھکو وہ عظمت)
مجھے کیا ہو گا گر تم حق نہ مانو زردستی تمہاری ہے یہ جانو
اگر تم جاننا چاہتے نہیں ہو زردستی نہیں ہرگز میری خو ٢٨
یہاں تجھ سے نہ میں کچھ مانگتا ہوں نہ تجھ سے مال و دولت چاہتا ہوں
مجھے بدلہ تو اللہ پاک دے گا جو مانیں مجھکو دوں کیوں ان کو دھکا
وہ خود اپنے خدا کے پاس آئے بڑے درجے ہیں ان نے حق سے پائے
سراسر تم جہالت میں پڑے ہو (جو یوں اللہ سے تم اکڑے ہوئے ہو) ٢٩
میں ان کو آج دھتکاروں تو حق سے بچائے کون جب خود اللہ پکڑے
سمجھتے تم ذرا یہ بھی نہیں ہو (میں واضح طور کہہ دیتا ہوں تم کو) ٣٠
نہیں کہتا کہ رکھوں میں خزانے نہ علم الغیب کے ہیں کارخانے
نہ دعویٰ ہے میرا میں ہوں فرشتہ نہیں اب یہ بھی تم کو کہہ میں سکتا
حقارت سے یہ جن کو دیکھتے ہو (غلط جن کے لئے تم سوچتے ہو)

احمل فيها من كل زوجين اثنين واهلك
الا من سبق عليه القول ومن امن وما امن
معه الا قليل ﴿٤٠﴾ وقال اركبوا فيها بسم الله مجرىها
ومرسىها ان ربي لغفور رحيم ﴿٤١﴾ وهي تجري بهم
في موج كالجبال ونادى نوح ابنه وكان في
معزل يبني اركب معنا ولا تكن مع الكفرين ﴿٤٢﴾
قال ساوي الى جبل يعصمني من الماء قال لا
عاصم اليوم من امر الله الا من رحم وحال
بينهما الموج فكان من المغرقين ﴿٤٣﴾ وقيل يارض
ابلعي ماءك ويسماء اقلعي وغيض الماء و
قضي الامر واستوت على الجودي وقيل بعدا
للقوم الظلمين ﴿٤٤﴾ ونادى نوح ربه فقال رب
ان ابني من اهلي وان وعدك الحق وانت احكم
الحكمين ﴿٤٥﴾ قال ينوح انه ليس من اهلك انه
عمل غير صالح فلا تسئلن ما ليس لك به

نہیں اللہ نے دی ان کو بھلائی   وہ بہتر جانتا ہے وہ بڑھائی
اگر میں کچھ کہوں ظالم بنوں گا   یہی بہتر ہے میں کچھ نہ کہوں گا ۳۱
کہا ان نے کہ اے نوح ہم نے دیکھا   بہت تم نے کیا ہے ہم سے جھگڑا
بس اب لے آ عذاب اللہ کا ہم پر   کہ جس کی دھمکیاں دیتا ہے اکثر
اگر سچا ہے تو وہ اب دکھا دے   عذاب اللہ کا ہم پر تولا دے ۳۲
کہا پھر نوح نے تھا صاف ان سے   وہ لائے گا خدا جب چاہے دیکھے
نہیں طاقت تمہیں کچھ روک لو تم   نہ اتنا اپنی حد سے بڑھ رہو تم ۳۳
میں بھی واں فائدہ نہ دے سکوں گا   نہ کوئی خیرخواہی کر سکوں گا
خدا نے جب تجھے بھٹکا دیا ہے   کسی کے اور بس میں پھر کیا ہے
وہی رب ہے تمہارا میں نے مانا   اسی کی طرف ہے پھر لوٹ جانا ۳۴
تجھے یہ لوگ کہتے ہیں سنا ہے   کہ یہ سب کچھ تو نے خود ہی گھڑلیا ہے
کہو ان سے اگر میں نے گھڑا ہے   تو بے شک جرم یہ میں نے کیا ہے
مگر جو جرم تم یاں کر رہے ہو   ملے اس کا نہ بدلہ کوئی مجھ کو ۳۵
یہ نوح پر وحی کر دی تھی نمایاں   جو لائے لاچکے تجھ پر ہیں ایماں
نہیں اب ماننے والا کوئی اور   تم ان کو ان کے کرتوتوں میں دو چھوڑ ۳۶
مطابق وحی کے ہم جو بتائیں   تم اب اپنے لئے کشتی بنائیں
جنہوں نے ظلم یوں خود پر کیا ہے   یہ دیکھو وقت ان پر آگیا ہے
سفارش ان کی اب ہرگز نہ کرتا   مقدر ہو گیا اب ڈوب مرنا ۳۷
بنا خود جب رہا تھا نوح کشتی   گزر کرتا کوئی جبکہ ادھر بھی
وہ ہنستے اور مذاق اس کا اڑاتے   تو حضرت نوح نبی ان کو بتاتے
اگر تم ہنستے ہو ہم بھی ہنسیں گے   بہت جلدی یہ تم بھی دیکھ لیں گے ۳۸

عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ
رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَرْحَمْنِىْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ
يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ
مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ
فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔـلُكُمْ
عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا
يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

کہ کس پر اب عذاب آئے گا بھارا — کرے گا کس کو حق دنیا میں رسوا
یہ کس پر ٹوٹتی حق سے بلا ہے — نہ ٹالی جا سکے حق نے کہا ہے ۳۹
یہاں تک جب کہ حکم آیا ہمارا — تنور ابلا تو ہم نے پھر کہا تھا
کہ ہر اک جانور کا جوڑا جوڑا — رکھو کشتی میں اور خود اپنا کنبہ
سوائے ان کے دی جن کی نشانی — بھیانک جن کی ہے ساری کہانی
بٹھا لو ان کو بھی تم ساتھ اپنے — دل و جاں سے جو ایماں پر ہیں پکے
بہت تھوڑے تھے وہ ایمان والے — خدا کی شان کی پہچان والے ۴۰
خدا ہی کشتی کو ہے لے جانے والا — چلانے والا اور ٹھہرانے والا
پکارا نوح نے ان کو اے آؤ — سوار اس کشتی میں اب تم ہو جاؤ
کہا اس نے سوار ہو جاؤ لوگو — خدا کا نام لے کر صاف دیکھو
میرا رب ہے بڑی غفران والا — بڑا ہی رحم والا شان والا ۴۱
چلی اب جا رہی تھی اسکی کشتی — اٹھیں موجیں پہاڑوں کی طرح کی
کہ دیکھا نوح نے پھر اپنا بیٹا — کر دور اک فاصلے پر وہ کھڑا تھا
اسے تھا نوح نبی نے یوں پکارا — کہ بیٹا آسوار اس میں تو ہو جا
نہ مل کر اب تو رہ ان کافروں سے — نہ رہ مل کر تو ہرگز گمرہوں سے ۴۲
کہا اس نے کہ سن اے میرے ابا — (یہ پانی آگیا ہے تو ہوا کیا)
پہاڑ اوپر ہی ہیں چڑھ جاؤں گا باپ — میں بچ جاؤنگا نہ گھبرائیے آپ
کہا نوح نے بچائے نہ کوئی شے — عذاب اللہ سے جب کہ آگیا ہے
سوائے اس کے وہ رحمت دکھائے — وہ اپنی خاص رحمت سے بچائے
اسی دم موج پانی کی اٹھ آئی — جو ہوتی درمیاں حائل دکھائی
ہوا وہ غرق اپنے ساتھیوں ساتھ — مدد کو اسکی پہنچا نہ کوئی ہاتھ ۴۳

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ
نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ
اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ
يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا
نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ
نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

خدا کا حکم پھر اس طور آیا — زمیں یہ پانی تو سارا نگل جا

اے رک جا آسماں باقی نہ برسا — اسی دم اس طرح ہی ہوگیا تھا

خدا نے فیصلہ ان کا چکایا — وہاں کشتی کو جودی پر ٹھہرایا

ہوا اعلان حق ظالم ہوئے دور — (مٹایا اس طرح تھا ظلم کا زور) ۴۴ ربع

جناب نوح نے اس دم ندا دی — خدا سے اس طرح تھی التجا کی

میرا بیٹا یہ میرے اہل سے تھا — تیرا وعدہ تو سچ تھا میرے اللہ

بڑا حاکم ہے تو ہی حاکموں کا — (الٰہی یہ جہاں میں ہو گیا کیا) ۴۵

کہا اللہ نے اے نوح بالیقین ہے — وہ تیرے اہل سے ہرگز نہیں ہے

عمل صالح نہیں اس نے کئے تھے — نہ جانے جو تو کیوں وہ بات پوچھے ؟

نصیحت سن نہ ہو تو جاہلیں سے — (ہمیشہ جان حق برحق یقین سے) ۴۶

کہا اللہ پناہ میں مانگتا ہوں — نہ پوچھوں جو نہیں میں جانتا ہوں

اگر تو نے نہ دی مجھ کو معافی — میں مر جاؤں گا خاسر کر تلافی ۴۷

کہا اللہ نے اے نوح اتر جا — ہماری طرف سے امن و امان پا

بہت سی برکتیں تیرے لئے ہیں — اور ان پر جو تیرے ساتھی بنے ہیں

کچھ ایسے بھی گروہ آئیں گے یاں پر — جنہیں سامان بہت ہوں گے میسر

اور اک مدت تلک ایسے رہیں گے — عذاب درد ناک ان کو ملیں گے ۴۸

یہ خبریں وحی سے تم کو بتائیں — کہیں پہلے لکھی ایسی نہ پائیں

نہ تیری قوم ان کو جانتی تھی — نہ اس سے پہلے کچھ پہچانتی تھی

صبر سے کام لے سن لے یہ کہنا — کہ ہو انجام اچھوں کا ہی اچھا ۴۹ ع ۱۲

سوئے عاد اس کا بھائی ہود آیا — (وہ بھی اللہ کا پیغام لایا)

کہا اے قوم ایک اللہ کو مانو — سوا اس کے کسی کو حق نہ جانو

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ
تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ
قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا
جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

یہ سب کچھ جھوٹ ہے جو گھڑ رہے ہو   بناتے ہو خدا خود مر رہے ہو ۵۰
میں بھائیو اجر کچھ لیتا نہیں ہوں   مری مانو میں کہتا بالیقیں ہوں
اجر دے گا جو پیدا کر رہا ہے   (یہ سوچو عقل اللہ نے دیا ہے) ۵۱
خدائے پاک سے مانگو معافی   (اسی سے ہر طرح چاہو تلافی)
پلٹ اسکی طرف ہے سب نے جانا   اسے برحق اگر تم نے ہے مانا
بہانے آسمان کے کھول دے گا   اضافہ ہمتوں میں وہ کرے گا
نہ مجرم بن کے دنیا میں رہو تم   (نہ منہ موڑو نہ بدگوئی کرو تم) ۵۲
کہا ان نے تمہارے پاس اے ہودؑ   صریح کوئی شہادت ہے نہ موجود
تیرے کہنے پر کیوں معبود چھوڑیں   یہ تیرے ساتھ کیسے رشتہ جوڑیں
نہیں ہم تجھ پر یوں ایمان لاتے   (یہ سچی دل کی ہیں تجھ کو بتاتے) ۵۳
سمجھتے ہیں کہ تجھ پر پڑ گئی مار   جو معبودوں کا تو کرتا ہے انکار
کہا یوں ہُود نے اللہ گواہ ہے   کہا میں نے ہے جو کچھ سچ کہا ہے ۵۴
گواہ تم بھی رہو اور سارے معبود   میں ان سے دور ہوں ان سے نہیں سود
میرے ہو کر مخالف زور لاؤ   کسر کوئی نہ چھوڑ و غل مچاؤ
مجھے مہلت نہ دو تم ٹھہرنے کی   میرے دل میں ہے پھر بھی بات پکی ۵۵
محافظ خود میرا اللہ ہوا ہے   بھروسہ بس اسی کی ذات کا ہے
جو میرا رب ہے اور رب ہے تمہارا   اسی کے ہاتھ میں ہے سب سہارا
نہیں کوئی جاندار اس جگہ ایسا   نہ جس کی چوٹی پر ہو اس کا قبضہ
میرا رب صاف سیدھی راہ دکھائے   جسے چاہے وہ سیدھی راہ پہ لائے ۵۶
اگر منہ موڑتے ہو اس سے موڑو   مگر یہ بات واضح طور سن لو
مجھے جس کے لئے بھیجا گیا ہے   وہ میں نے حکم سب پہنچا دیا ہے

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۙ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ
اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا
رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ
خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۰﴾
وَ امْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ
وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا
عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾
قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ
عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ
عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا
فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴿۷۵﴾
یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَ لَمَّا

تمہاری جگہ اب اللہ ہمارا — کسی قوم اور کو ہی بھیج دیگا
نہ تم نقصان اس کا کر سکو گے — خدا سب کا محافظ دیکھ لو گے ۵۷
ہمارا حکم پھر جب آ گیا تھا — ہمارا فضل ظاہر برملا تھا
بچایا ہود کو لطف خدا نے — اور اسکے پیروں کو خود الٰہ نے
گئے بچ اس کی رحمت سے وہ بندے — عذاب و کرب سے جو اس نے بھیجے ۵۸
یہ ہیں عادی کہ دیکھ آیات اللہ — نہ مانے حق کیا انکار اس کا
رسولوں کی بھی نہ کچھ بات مانی — ہمیشہ جابروں کی پیروی کی ۵۹
پڑی پھٹکار دنیا میں نمایاں — قیامت کو بڑے ہونگے پریشان
سنو انکار رب سے کر گئے عاد — خدا نے کر دیا یوں ان کو برباد ۶۰
ثمودؑ آئے تو صالحؑ بھائی انکا — خدا کا لے کے واں پیغام پہنچا
کہا ہاں قوم کے لوگو سنو تم — خدا کی بندگی ہر دم کرو تم
سوا اس کے کوئی اللہ نہیں ہے — وہی خالق ہے برحق بالیقین ہے
زمیں سے اس نے ہی پیدا کیا ہے — اسی نے یہ مکان تجھ کو دیا ہے
تم اس سے ہر طرح مانگو معافی — (اور اس سے ہر طرح چاہو تلافی)
اسی کے پاس ہے پھر سب نے جانا — یقیناً ہے قریب اس کا ٹکانا
دعاؤں کا جواب اللہ دیگا — تمہاری وہ معافی مان لے گا ۶۱
کہا صالح سے ان نے اس سے پہلے — تھا ساتھی اور تھے اک شخص اچھے
کیا تو ہمکو اس سے روکتا ہے — کہ جو اجداد کا مذہب رہا ہے
جنہیں تھے پوجتے یاں باپ دادا — تو ان سے آج ہے کیوں روکتا کیا
طریقے جو کہ تو بتلا رہا ہے — ہمیں ان سے بہت ہی شک ہوا ہے
بڑا خلجان ہے دل میں زیادہ — یہ کیا رکھتے ہو تم ہم سے ارادہ ۶۲

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّ قَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ
اِلَیْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ
یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا
تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ
اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ
اٰوِیْۤ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ
لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَ لَا
یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا
مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ
بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ
اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ۬ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً
عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿۸۳﴾ ع
وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

کہا صالح نے سن اے قوم میری — یہ کیا تم نے عجب اک بات چھیڑی
کیا اس بات پر تم نے نہیں غور — شہادت لے کے آیا ہوں میں پُر زور
خدا نے مجھ کو رحمت سے نوازا — دیا ہے اس نے مجھ کو ایک رتبہ
کیا اب میں نہ اسکی بات مانوں — خدا کیسے نہ برحق اسکو جانوں
وہ پکڑے گا مجھے گر حق نہ مانوں — بچائے کون اس سے کس کی راہ لوں
بنا سکتے ہو تم میرا کیا کام — خسارے میں مجھے ڈالو سرانجام ۶۳
اے میری قوم کے لوگو یہ دیکھو — نشانی اونٹنی آتی ہے تم کو
چرے حق کی زمیں پر تم نہ چھیڑو — تعرض نہ کرو آزاد چھوڑو
وگرنہ دیر نہ گزرے کی تم پر — عذاب اللہ سے آئے گا یکسر ۶۴
انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا — یہ غصے ہو کے صالح نے کہا تھا
بس اب تم تین دن گھر اپنے رہ لو — عذاب آئے گا جو کہنا ہے کہہ دو
یہ سچی بات ہے جھوٹی نہیں ہے — (مجھے اس بات پر برحق یقین ہے ۶۵
پھر آخر فیصلے کا وقت آیا — تھا ہم نے واں پہ صالح کو بچایا
بچے وہ صالحین اللہ کے بندے — وہ رسوائی کے دن سے بچ گئے تھے
بلاشک تیرا رب ہے زور والا — زبردست اور ہر شے سے توانا ۶۶
وہ بندے ظلم جن نے واں کیا تھا — دھماکے نے انہیں واں دھر لیا تھا
وہ اپنی بستیوں میں یوں پڑے تھے — کہ گویا وہ کبھی نہ واں بسے تھے ۶۷
ثمودیوں نے یہ کفر آخر کیا تھا — خدا نے اس طرح سے دور پھینکا ۶۸
یہ دیکھو لے کے خوشخبری کے رشتے — تھے ابراہیم پر آئے فرشتے
سلام ان نے کہا تم پر براہیم — کی ابراہیم نے یوں انکی تعظیم
نہ گزری دیر بچھڑا بھن کے لایا — ضیافت کا سبب اس نے بنایا ۶۹

[illegible] ع ۶

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ
الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ
الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ
لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ۵ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ط اِنَّكَ لَاَنْتَ
الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَآ
اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ط اِنْ اُرِيْدُ
اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ط وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ط
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ط وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ

فرشتے ہاتھ تک لاتے نہیں تھے
پڑے شک میں پھر ابراہیم اس سے

کیا خوف اس نے دل میں اپنے محسوس
فرشتوں نے کہا یوں ہوں نہ مایوس

کہ قوم لوطؑ کی جانب ہم آئے
(خدا نے حکم یہ ہم کو دیا ہے) ۷۰

واں ابراہیم کی بیوی کھڑی تھی
وہ سب کچھ دیکھ کر وہ ہنس رہی تھی

دی ہم نے اسکو بھی خوشخبریاں خوب
کہ اسحاق آئے گا آئے گا یعقوب ۷۱

وہ بولی ہائے کم بختی یہ میری
مرے ہاں کس طرح اولاد ہو گی

میں بڑھیا ہو گئی میرے میاں بھی
ہیں بوڑھے کیا عجب یہ بات پہنچی ۷۲

فرشتوں نے کہا کیا یہ عجب ہے
خدا قدرت کا مالک اور رب ہے

خدا کی برکتیں ہیں رحمتیں ہیں
یہ ابراہیم کے گھر نعمتیں ہیں

وہ اللہ ہے بہت تعریف والا
اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۷۳

جب ابراہیم کا ڈر ہو گیا دور
ہوا دل خوش بشارت سے تھا مسرور

وہ قوم لوط کے قصبہ میں آیا
کہ ہم سے یوں کیا پھر اس نے جھگڑا ۷۴

حقیقت میں بڑا وہ رحمدل تھا
رجوع ہر حال میں ہم سے تھا کرتا ۷۵

فرشتوں نے کہا چھوڑ اے براہیم
نہ کر ان لوگوں کی اس طرح تکریم

تمہارے رب کا حکم اب آ چکا ہے
یہ سمجھو یوں عذاب اب آ گیا ہے ۷۶

جو ہرگز نہ کسی سے رک سکے گا
عذاب اللہ کا آ کر ہی رہے گا

فرشتے لوط کے جب پاس آئے
ڈرے وہ بھی تھے گھبراہٹ ستائے ۷۷

کہا اب آ گیا یوم مصیبت
(سمجھتا تھا وہ ہر نوع یہ حقیقت)

جو اس کی قوم کے بندے برے تھے
سراسر لوط کے گھر طرف دوڑے

جو خوگر تھے بڑی بدکاریوں کے
کہا یہ لوط نے واضح پھر ان سے

یہاں بھائیو یہ میری بیٹیاں ہیں
بڑی پاکیزگی کا اک نشان ہیں

بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ
رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ
اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ
كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ
اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا
بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

خدا کا خوف کھاؤ یہاں سے دوڑو — میرے مہماں ہیں ان کو نہ چھیڑو
ذلالت اس طرح سے نہ دکھاؤ — کوئی تو آدمی تم میں بھلا ہو ۷۸
کہا ان نے کہ تو سب جانتا ہے — کہ قصہ بیٹیوں میں نہ رہا ہے ۷۹
پتہ تجھکو ہے ہم کیا چاہتے ہیں — کیا ہیں کام اور کیا کر رہے ہیں
کہا پھر لوط نے کاش ہوتی طاقت — تجھے سیدھا میں کر دیتا بہمت
کوئی مضبوط یا ہوتا سہارا — کہ میں جس جگہ کر لیتا گزارا ۸۰
فرشتوں نے کہا اے لوط نہ ڈر — ہم آئے ہیں فرشتے اس جگہ پر
تیرے رب نے ہمیں بھیجا یہاں ہے — کہ دیکھے کیا یہ قصہ درمیاں ہے
ترا نقصان نہ کوئی کر سکیں گے — نہ ہرگز تیری جانب یہ بڑھیں گے
تو بس اب رات کو یاں سے نکل جا — بمع اہل و عیال اتنا نہ گھبرا
کوئی پیچھے پلٹ کر یاں نہ دیکھے — جہاں تک ہو سکے جلدی وہ نکلے
مگر بیوی تیری یاں ہی رہے گی — عذاب اللہ کا وہ بھی سہے گی
مقرر وقت صبح ان کے لئے ہے — قریب اب آ گیا وعدہ لئے شئے
نہ کوئی دیر صبح میں رہی ہے — گھڑی وعدہ کی پوری ہو گئی ہے ۸۱
ہمارے فیصلے کا وقت آیا — تباہ بستی کو ہم نے کر دیا تھا
پکی مٹی سے برسے ان پہ پتھر — نشاں واضح تھے ان پتھروں کے اوپر ۸۲
سزا یہ ظالموں کے ہی لئے ہے — بچا سکتی نہیں ان کو کوئی شئے ۸۳
شعیبؑ آئے تھے سوئے قوم مدین — کہا اس نے اے میری قوم یہ کرنا
کوئی معبود جز اللہ نہیں ہے — اسی کی بندگی حق بالیقین ہے
نہ ناپ و تول میں کوئی کمی ہو — ڈرو حق سے یہی حق آگہی ہو
تمہارے حال اچھے دیکھتا ہوں — مگر میں ایک دن سے ڈر رہا ہوں

عذاب اللہ کا اس دن گھیر لے گا — کہ ہو گا تم سے پھر انصاف پورا ۸۴
ہوں پورے ناپ و تول ہر دم تمہارے — کمی بیشی نہ دے تم کو سہارے
زمیں میں یہ فساد ہرگز نہ لاؤ — ڈرو انصاف کی تم راہ پہ آؤ ۸۵
بچت بہتر ہی ہے مان لو تم — خدا کا حکم ہے پہچان لو تم ۸۶
اگر مومن ہو دل سے مان لو تم — محافظ میں نہیں حق جان لو تم
کہا ان نے شعیب اس میں کیا ہے — نمازوں نے تجھے یہ کیا دیا ہے
یہ اپنے ہم کیوں معبود چھوڑیں — کیوں ماں باپ سے یوں منہ موڑیں
یہ اپنا مال ہے جس طور چاہیں — منافع جس طرح چاہیں کمائیں
توئی عالی ظرف کیا آ گیا ہے — یہ قصہ راستی بازی کا کیا ہے ۸۷
کہا اس نے میں ظاہر دیکھتا ہوں — کھلی لے کر شہادت آ رہا ہوں
مجھے رزق اس نے یاں وافر دیا ہے — کھلی بے شک شہادت برملا ہے
میں کیسے گمرہی اس کو دکھاؤں — تمہاری چال میں کیسے میں آؤں
تمہیں جس بات سے اس وقت روکوں — عمل اس بات پر خود کیسے کرلوں
بس اصلاح ہے تمہاری کام میرا — کروں گا جس طرح ہی بس چلے گا
میں جو کچھ کہہ رہا ہوں کر رہا ہوں — بتوفیق الہ یوں بڑھ رہا ہوں
اسی پر ہے فقط میرا بھروسہ — رجوع اسکی طرف ہر دم ہے میرا ۸۸
اے میری قوم ہٹ دھرمی تمہاری — ڈراتی ہے مجھے اب بہت ساری
کہیں نوبت نہ آخر کو وہ آئے — عذاب اللہ کا تم کو گھیر لائے
جو نوح و ہود و صالح کو دکھایا — وُہی پھر قوم لوط اوپر بھی آیا
نہ قوم لوط تم سے دور کی تھی — تباہی اس پہ آئی تم نے دیکھی ۸۹
ڈرو اللہ سے مانگو معافی — (کرے ہر طرح سے پھر وہ تلافی)

اسی کی طرف ہے جب لوٹ جانا ضروری ہے کیا اپنا ہے پانا
بلاشک میرا رب ہے رحم والا محبت کرنے والا شان اعلیٰ ۹۰
جواب ان نے دیا سن لے شعیب اے تمہاری باتوں میں دیکھا یہ عیب اے
سمجھ میں کچھ ہماری یہ نہ آئے کہ کیا کیا بات تو ہم کو بتائے
کہ تو بے زور سا اک آدمی ہے ہماری قوم سے ہے بس یہی ہے
وگرنہ ہم تجھے یاں مار دیتے کہ تم بے کس ہو یاں پر ہر طرح سے ۹۱
کہا اس نے یہ میری قوم ساری کیا اللہ سے بھی بڑھ کر ہے بھاری
مجھے تم قوم کے احسان جتاؤ خدائے پاک کی جانب نہ آؤ
خدائے پاک کو تم بھول بیٹھے یہ رکھو یاد دل میں قول پکے
گرفت اسکی سے تم باہر نہیں ہو اے میری قوم کے لوگو یہ سن لو ۹۲
تم اپنے یاں پہ اپناؤ طریقے مجھے بہتر ہیں بس اپنے سلیقے
تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی سزا رسوائی کس پر آرہیگی
ہے جھوٹا کون ظاہر ہو رہے گا یہ دیکھو تم بھی میں بھی راہ ہوں تکتا ۹۳
بالآخر فیصلے کا وقت آیا شعیب اور اس کے ساتھیوں کو بچایا
جو ظالم تھے آڑائے اک دھماکے وہ بے حس بستیوں میں یوں پڑے تھے ۹۴
کہ گویا واں کوئی رہتا نہیں تھا یہ منظر اس طرح اندر مکیں تھا
یہ مدین والے بھی پھینکے گئے دور ثمود یوں کا تھا جیسے اٹھ گیا زور ۹۵
نشانیاں سند دے موسیٰ نبی کو بڑے پکے نشاں تھے آگہی کو ۹۶
سوئے فرعونؑ بھیجا کر عنائت کہ سوئے دین حق پائے ہدائت
اور اس کی سلطنت کے سارے سردار ہو جائیں دیں حق سے ہاں خبردار
اڑے فرعون کی وہ پیروی میں جو حکم اس کے تھے ظاہر گمرہی میں ۹۷

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ
وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ
اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾
وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ
اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ
النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا
فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

قیامت کو وہ راہبر قوم کا بن — جہنم کو لے جائے گا ہمہ تن

وہ جگہ بد تریں پرازبلا ہے — کہ جس میں اس نے جا کر بیٹھنا ہے ۹۸

پڑی دنیا میں بھی ہے ان پہ لعنت — پڑے گی اور بھی روز قیامت

برا بدلہ ہے یہ جس کو ملے گا — برائی کے ہی بدلے وہ سہے گا ۹۹

یہ قصے عام ہیں ان بستیوں کے — بیاں جو کر رہے آج تم سے

ہیں بعض ان میں سے جواب بھی کھڑی ہیں — کچھ ان میں سے سراسر کٹ گئی ہیں ۱۰۰

نہیں ہم نے کیا کچھ ظلم ان پر — وہ خود ہی تھے بڑے ظالم مقرر

خدا کا حکم جب کہ آگیا تھا — ہوئے چپ بت جنہیں اللہ کہا تھا

وہ سب معبود باطل تھر تھرائے — ذرا بھی کام ان کے تھے نہ آئے

ہلاکت اور بربادی عطا کی — نہ کچھ نفع دیا بلکہ سزا دی ۱۰۱

تیرا رب جب کسی بستی کو پکڑے — وہ ایسا ہی کرے ایسا اجر دے

حقیقت میں گرفت اسکی ہے بھاری — بڑی ہی سخت ہوتی ہے وہ کاری ۱۰۲

حقیقت میں یہ اک اس کا نشاں ہے — کہ روز آخرت کا ڈرعیاں ہے

وہ اک دن آئے گا جب لوگ سارے — اکٹھا وہ کرے گا بے سہارے

وہ سب کے سامنے ہوگا عیاں خوب — وہ سب دیکھیں گے ہوگا درمیاں خوب

زیادہ دیر کچھ اس میں نہیں ہے — بس اک تھوڑی سی مدت ہے یقیں ہے ۱۰۳

جب آجائے گا دن سب ڈر رہیں گے — کوئی بھی بات واں نہ کہہ سکیں گے ۱۰۴

مگر جس کو خدا دے گا اجازت — کرے گا وہ بیاں اپنی مصیبت

وہاں اس روز کچھ بدبخت ہوں گے — اور ہوں گے بعض ان کے ساتھ اچھے ۱۰۵

جو ہوں بدبخت دوزخ کو چلیں گے — سزا اپنی کو یوں ایسے بڑھیں گے

جہاں گرمی سے ہانپیں اور پھنکاریں — روئیں گے مار مار اس جگہ دہاڑیں ۱۰۶

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا
فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِي
مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ط مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ط وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ
مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ط
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ط إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط
إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ
ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ لا وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ
النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ط إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّئَاتِ ط ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ

اسی صورت ہمیشہ وہ رہیں گے　　زمین و آسماں جب تک پھریں گے
وہ ہے با اختیار اللہ جو چاہے　　ارادہ جو کرے وہ کر دکھائے
یہاں تک کہ خدا کچھ اور چاہے　　وہ جو چاہے وہی ہاں کر دکھائے ۱۰۷
ادھر جو نیک بخت اللہ کے بندے　　ہمیشہ وہ تو جنت میں رہیں گے
زمیں و آسماں جب تک ہے قائم　　رہیں ایسی ہی جنت میں وہ دائم
وہاں جب تک کہ اللہ اور چاہے　　انہیں کچھ اور وہ رحمت دکھائے
ملے گی بخشش و رحمت نمایاں　　کہ جس کا سلسلہ ہووے نہ پنہاں ۱۰۸
تم ان کی طرف سے شک میں نہ رہنا　　یہ ہیں معبود باطل صاف کہنا
کہ جن کی یہ عبادت کر رہے ہیں　　(شقاوت کی طرف یہ بڑھ رہے ہیں)
پڑے تھے جیسے ان کے باپ دادا　　ملے گا ان کو حصہ اپنا پورا
کمی بیشی نہ ہرگز اس میں ہو گی　　بڑی بھرپور ہر حرکت نمو کی ۱۰۹ ع ۱۲ ۱۱ ۹
کتاب ہم نے عطا کی اس سے پہلے　　جناب موسیٰ کو جس پر تھے بگڑے
کہ جیسے آجکل یہ لڑ رہے ہیں　　شقاوت کی طرف یہ بڑھ رہے ہیں
اگر اک بات پہلے طے نہ ہوتی　　تو ان کو دیکھتے طاقت کیا تھی
یہ کب کا فیصلہ دیتے سنا ہم　　عیاں کر دیتے ان کا حال برہم ۱۱۰
یہ اب خلجان میں شک میں پڑے ہیں　　یہ حق سننے سے بھی اب ڈر رہے ہیں
یقیناً اس کے بدلے رب تمہارا　　انہیں کاموں کا بدلہ دے گا سارا
وہ ان کی حرکتوں سے باخبر ہے　　ملے گا ان کو جو ان کا اجر ہے ۱۱۱
اے تم اور یہ تمہارے نیک ساتھی　　پلٹ آئے ہیں جو جانب خدا کی
رہو ثابت قدم راہِ ہُدیٰ پر　　کہ جیسا حکم دے اللہ اکبر
نہ حد سے بندگی میں بھی بڑھو تم　　خدا سب دیکھتا ہے جو کرو تم ۱۱۲

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ
الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ
فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا
مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
رَبُّكَ ۗ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ
بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ
وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۗ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا

نہ ہر گز ظالموں کی راہ جانا — وگرنہ ہو گا دوزخ میں ٹھکانا
ولی ایسا کوئی نہ پھر ملے گا — جو اللہ سے بچا تم کو سکے گا
نہ پہنچے گی مدد تم کو کہیں سے — کہ پاؤ جب کئے کے اپنے بدلے ۱۱۳
کرو قائم نمازیں حق کی بڑھکر — جو ہوویں دن کے دونوں ہی سروں پر
اور اس دم میں گزر جائے جو کچھ رات — پڑھو حق کی نمازیں لو سعادات
برائی دور ہو یوں نیکیوں سے — کریں جو یاد حق کو نیک بندے ۱۱۴
صبر سے کام لو حق اجر دے گا — نہ نیکی کا اجر ضائع کرے گا ۱۱۵
پھر ان میں سے جو گزرے لوگ پہلے — ہوا عرصہ جہاں سے ہیں وہ گزرے
رہے پھر کیوں نہ اہل خیر موجود — ہاں قوموں میں جو کہ اب ہیں نابود
جو ان کو روکتے فتنہ گری سے — بہت ہی لوگ کم ایسے ہیں لگے
جنہیں ہم نے تباہی سے بچایا — وگرنہ ظالموں کا حال کیا تھا
فراوانی میں وہ تو پڑھ رہے تھے — مزے اور عیش کے پیچھے پڑے تھے
وہ مجرم بن کے دنیا میں رہے تھے — مزے ان نے جہاں میں آ کئے تھے ۱۱۶
نہیں ہر گز خدا ایسا تمہارا — کہ ناحق بستیوں کو اس نے اجاڑا
کہ جس میں نیک ہوں اللہ کے بندے — کریں اصلاح کے ہر طور دھندے ۱۱۷
اگر تیرا خدا یہ بات چاہتا — یہ سب انسان گروہ اک ہی بناتا
گروہ ہاں ایک ہی انسان ہوتے — مگر اب مختلف ہیں سب طریقے ۱۱۸
بچیں گے بس وہی بے راہ روی سے — کہ جس پر رحمت اللہ اپنی کر دے
اسی خاطر کیا پیدا خدا نے — دیئے ہیں اختیار اس بارے میں
ہوئی حق بات اللہ کی یہ پوری — کہی تھی اس نے جو تم کو ضروری
میں جن و انس سے دوزخ بھروں گا — مکمل طور پر کر کے رہوں گا ۱۱۹

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ
عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

یہ سن لو صاف اے میرے پیمبر سنائے میں نے جو قصے ہیں اکثر
تمہارے دل کی ہو تسکیں زیادہ حقیقی علم سے رکھ کر ارادہ
نصیحت ہے کہ جو ایمان لائے نصیبے خاص بیداری کے پائے ۱۲۰
وہ بندے جو نہیں ایمان لائے یہ ان کو برملا ہاں بات کہہ دے
تم اپناؤ ہاں اپنے ہی طریقے ہم اپنے ہی طریقوں پر رہیں گے ۱۲۱
یہ دیکھو اس کا کیا ہوتا ہے انجام ہیں ہم بھی دیکھتے ہر صبح و ہر شام ۱۲۲
ہے جو بھی شے زمین و آسماں میں اسی کی ہے وہ پیدا ونہاں میں
اسی کی طرف ہے ہم سب نے جانا (کیے اپنے کا بدلہ جا کے پانا)
اسی کے ہاتھ میں ہر چیز و ہر کام اسی کے ہاتھ میں آغاز و انجام
اسی کی بندگی ہر دم کرو تم بھروسہ سب اسی پر ہی رکھو تم
کرو جو کچھ بھی وہ سب جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۱۲۳ ع ۱۲/۱۱/۱۰

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۱۱۱	سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَكِّیَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۶﴾ ع لَقَدْ كَانَ فِیْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۱۲) سُورہ یوسف

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

الف ہے لام ہے اور رے یہ کلمات — مقطعات ہیں حرف کرامات
کتاب اللہ میں ہیں آیات روشن — کریں جو مدعا ظاہر عیاں سن ۱
کیا نازل اسے عربی زباں میں — یہ قرآن تاکہ اسکو لوگ سمجھیں ۲
بڑے احسن طریقہ کا بیاں ہے — تمہاری طرف وحی آئی عیاں ہے
وگرنہ تم تو اس قرآں سے پہلے — سراسر حال سے ہاں بے خبر تھے
کہیں اس وقت کا ہم ٹھیک قصہ — کہ جب یوسف نے والد کو کہا تھا ۳
کہ ابا میں نے ہے اک خواب دیکھا — کریں سجدہ مجھے یہ مہر و ماہ آ
گیارہ ساتھ تھے ان کے ستارے — گرے سجدہ میں آسارے کے سارے ۴
یہ سن کر باپ نے اس کو کہا تھا — سنانا بھائیوں کو یہ نہ قصہ
وہ تیرے درپئے آزار ہونگے — (عیاں شیطان پھر کار ہوں گے)
کھلا انسان کا دشمن ہے شیطان — کیا اللہ نے ہے یہ ٹھیک فرماں ۵
تیرا یہ خواب سچ ہو کر رہے گا — ترا رب منتخب تجھکو کرے گا
تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا صاف — سکھاوے گا بصد الطاف و انصاف
وہ تجھکو اور ساری آل یعقوب — کو دے گا نعمتیں جو ہوں گی مطلوب
کہ جیسے لے چکے ہیں باپ دادا — وہ اسحاق اور ابراہیم حصہ
یقیناً رب تیرا سب جانتا ہے — حقیقت حال کی پہنچانتا ہے ۶
سراسر قصہ یوسف میں ہیں یاں — نشانیاں حق کی ہیں بیشک نمایاں ۷
اور اسکے بھائیوں کا ٹھیک قصہ — بتائے گا جو پوچھیں گے ہوا کیا
کہا تھا بھائیوں نے جب کہ مل کر — یہ یوسف اور یہ اس کا برادر

م حروف مقطعات ا ل ر
م اس سورت میں یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے
م یعنی ان کا انجام بخیر ہوا ع ۲
م مترجم نے بیان کیا

يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (٧) اِذْ قَالُوْا
لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۚ (٨) اقْتُلُوْا
يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ (٩) قَالَ قَآئِلٌ
مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (١٠)
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (١١) اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ
اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (١٢) قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِىْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ
وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (١٣)
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ (١٤) فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (١٥) وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً

ہمارے باپ کے محبوب ہیں خوب — بہر نوع ہر طرح مرغوب و مطلوب
ہیں ہم جتھا بڑا ہم کو کیا ہے — یہ ابّا بہک کیوں ایسے گیا ہے ۸
ملے یوسف تو اس کو مار ڈالیں — کہیں یا دور اسکو چھوڑ آئیں
کرے ابّا توجہ تاکہ ساری — ہماری طرف الفت کرکے بھاری
پھر اس کے بعد ہوجائیں گے ہم نیک — چلو یہ کام کرلیں مل کے سب ایک ۹
پھر ان میں سے بھی بھائی ایک بولا — کہا یوں قتل کر دینا نہ اچھا
اسے اندھے کنوئیں میں ڈال آئیں — کہ راہ میں قافلہ والے ہی پالیں ۱۰
کرو یوں کام گر اس پر تلے ہو — اگر کچھ کام کرنے پر بڑھے ہو
یہ کہہ کر سب وہ ابّا پاس آئے — کہ ابّا یہ تو تو ہم کو بتائے
کیوں کرتا نہیں ہم پر بھروسہ — (جو چھیڑیں جب کبھی یوسف کا قصہ)
ہم اس کے ٹھیک سچے خیر خواہ ہیں — (بہر نوع اسکے ہم پشت و پناہ ہیں) ۱۱
کل اسکو تو ہمارے ساتھ بھیجے — ہمارے ساتھ آئے اور کھیلے
حفاظت ہم بڑی اسکی کریں گے — ہمہ تن سب حفاظت بن رہیں گے ۱۲
کہا ابا نے یہ کہنا تمہارا — نہیں ہے مانتا یہ دل ہمارا
مجھے ڈر ہے کہیں نہ وقت آئے — کہ اسکو بھیڑیا اک کھا ہی جائے
رہو غفلت میں تم اس سے سراسر — کہیں ایسا نہ ہو ایسے ہی یکسر ۱۳
کہا سب نے اکٹھے ہوکے ابا — کیا تونے ہمیں یونہی ہے دیکھا
ہمارے ہوتے کھائے بھیڑیا کیا — کہ ہم ایک قوم کا ہیں ایک جتھا
اگر کھا جائے ہم ٹھہرے نکمے — بڑے اسطرح کے وہ دے کے چکمے ۱۴
اسے وہ لے گئے چل چال آئے — اسے اندھے کنوئیں میں ڈال آئے
پھر ہم نے وحی یوسف کو تھی کی یوں — (نہ ہر گز ان کے کاموں سے ہو محزوں)

يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَا أَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ
بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ
فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾
وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ
قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ وَ
اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾
وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي
مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ
الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا
وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ

ضرور اک وقت بھی آ کر رہے گا ۔۔۔ یہ حرکت ان کو جتلایا کرے گا
یہ اس انجام سے سب بے خبر ہیں ۔۔۔ کہ ملتے ان کو کیا اس کے اجر ہیں ۱۵
جب آئی شام روتے روتے آئے ۔۔۔ اور اپنے باپ کو ہر اک بتائے ۱۶
کہ ابا جان جب ہم مل کے دوڑے ۔۔۔ یہ ساماں اور یوسف پیچھے چھوڑے
کہ آیا بھیڑیا اور کھا گیا وہ ۔۔۔ یقین اس بات پر ابا جی کر لو
کہ ہم سچے ہیں لیکن تم نہ مانو ۔۔۔ ہماری بات ابا ٹھیک جانو ۱۷
یقین تم کو نہیں آئے گا اس سے ۔۔۔ خواہ ہم ہوں ہر طرح سے لوگ سچے
یہ یوسف کی قمیض اب خون آلود ۔۔۔ ہمارے پاس ہے یہ دیکھ موجود
یہ سن کر باپ نے ان کو کہا یوں ۔۔۔ تمہارے کام آساں اس سے دیکھوں
میں اچھے صبر سے اب کام لوں گا ۔۔۔ مدد کو اپنے اللہ سے کہوں گا ۱۸
ادھر اک قافلہ اس طرف گزرا ۔۔۔ انہوں نے جب کہ پانی پینا چاہا
جو سقے نے کنوئیں میں ڈول ڈالا ۔۔۔ وہ یوسف دیکھکر یکدم پکارا
مبارک ہو غلام ہاتھ آگیا ہے ۔۔۔ عجب مال تجارت پا لیا ہے
انہوں نے واں پہ یوسف کو چھپایا ۔۔۔ کہ اچھا مال اپنے ہاتھ آیا
خدا سب جانتا تھا حال انکے ۔۔۔ وہ جو بھی اجگہ پر کر رہے تھے ۱۹
بالآخر کار یوسف بیچ لوٹے ۔۔۔ بعوض چند درہم جو تھے کھوٹے
زیادہ کچھ نہ اس سے چاہتے تھے ۔۔۔ اگر چاہتے زیادہ اس سے کہ لیتے ۲۰
وہ بندہ مصر میں جس نے خریدا ۔۔۔ یہ اس نے اپنی بیوی کو کہا تھا
کہ اس کی پرورش اچھی طرح سے ۔۔۔ کرو شاید کہ ہم کو فائدہ دے
یا اسکو اپنا ہی بیٹا بنا لیں ۔۔۔ (ہمیں چاہیے چلیں اس طور چالیں)
بنائے اس طرح کے ہم نے حالات ۔۔۔ قدم ٹک جائیں یوسف کے کسی ساتھ

الَّتِیْ ھُوَ فِیْ بَیْتِھَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَ قَالَتْ ھَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ
مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ ھَمَّتْ
بِهٖ ۚ وَ ھَمَّ بِھَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْھَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ
مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَھَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا
جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَھْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ ھِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ
وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ ھُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾
وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ ھُوَ
مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ
اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ
اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ

کہ تا ہر بات کی جانے وہ تاویل — کہ یوں ہو اس کی شخصیت کی تکمیل

خدا ہر کام اپنا کر دکھائے — (وہی ہر چیز پر غالب ہوا ہے)

مگر یہ لوگ نہ حق جانتے ہیں — خدا کی قدرتیں نہ مانتے ہیں ۲۱

وہ جب اپنی جوانی کو تھا پہنچا — اسے حکم اور علم ہم نے دیا تھا

اسی طرح خدا کے نیک بندے — خدا سے اجر ہیں نیکی کا لیتے ۲۲

وہ جس عورت کے گھر یوسف تھے آئے — (عجب کچھ رنگ پھر اس نے دکھائے)

وہ ڈورے ڈالنے اس پر لگی تھی — وہ کرکے بند دروازے یوں بولی

کہ یوسف تجھ کو کہتی ہوں ادھر آ — (ہوس کی تشنگی میری مٹا جا)

کہا یوسف نے اللہ کی پناہ ہے — خدا نے مرتبہ مجھ کو دیا ہے

میں اس نعمت کے بدلے یہ کروں کیا — فلاح پاتے نہیں ظالم کہیں آ ۲۳

وہ آگے بڑھکے یوسف طرف آئی — خدا نے اس کو یوں برہاں دکھائی

بدی اور بے حیائی سے بچایا — اسے اک منتخب بندہ بنایا ۲۴

وہ دروازے کی جانب اس سے دوڑا — وہ بھی پیچھے سے آئی کرکے پیچھا

قمیض اس نے جو پکڑی پھٹ گئی وہ — (نہ ہر گز روک پائی تھی وہ اس کو)

تھا دروازے پر شوہر اس کا موجود — پکاری زور سے ہاں مٹ گیا سود

بتا دے ہاں کہ کیا اسکی سزا ہے — جو بد نیت تیری زن پر ہوا ہے

کرے قید اسکو یا کوئی سزا دے — عذاب اک سخت یوں اسکو دکھا دے ۲۵

کہا یوسف نے ہے یہ ہی خطاکار — مجھے یہ پھانستی تھی ہو کے ہشیار

اسی عورت کے کنبے سے کسی نے — شہادت کو کہا دیکھو قرینے

اگر کرتا یہ آگے سے پھٹا ہے — تو سچی یہ ہے وہ جھوٹا ہوا ہے ۲۶

قمیض اس کی ذرا پیچھے سے دیکھو — پھٹی ہے گر تو جھوٹی اسکو سمجھو

كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ
بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ
عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ
يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَ
اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ
مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

یہ سچا ہے ہاں وہ جھوٹی عیاں ہے ۔ یہی اک فیصلہ اک درمیاں ہے ۲۷
وہ جب شوہر نے اس کرتے کو دیکھا ۔ وہ پیچھے کی طرف سے ہی پھٹا تھا
کہا یہ عورتوں کے مکر ہیں صاف ۔ بڑی مکار ہوتی ہیں بانصاف ۲۸
تو اے یوسف اب اس سے درگزر کر ۔ معافی مانگ اے عورت تو یکسر
حقیقت میں یہ تیری ہی خطا ہے ۔ عیاں قصہ یہ سارا ہو گیا ہے ۲۹
پھر آئیں عورتیں اس شہر کی سب ۔ کہ چرچا ہو گیا جب اسکا اس ڈھب
عزیز مصر کی بیوی بری ہے ۔ غلام اپنے پہ عاشق ہو گئی ہے
محبت میں وہ بے قابو ہوئی ہے ۔ بڑی ہی وہ یہ غلطی کر رہی ہے ۳۰
یہ سن کر ان کی باتیں مکر والی ۔ بنا دعوت کی گھر اپنے میں ڈالی
وہ تکیہ دار اک مجلس بنائی ۔ ضیافت میں چھری اک اک عطا کی
جب آیا وقت واں پھل کاٹنے کا ۔ تو واں عورت نے یوسف کو بلایا
نگاہ اک ان کی جب اس پر پڑی تھی ۔ ہر اک واں اس طرح دنگ رہ گئی تھی
بجائے پھل واں اپنے ہاتھ کاٹے ۔ عجب بے ساختہ آواز اٹھے
کہ حاشاء اللہ یہ انسان نہیں ہے ۔ فرشتہ ہے یہ کوئی بالیقین ہے ۳۱
عزیز مصر کی بیوی یوں بولی ۔ یہ دیکھا جس کی اک چرچا گری تھی
بلاشک تھا ہوس سے میں نے روکا ۔ مگر یہ مجھ سے اسدم بھاگ نکلا
اگر مانے گا یہ میرا نہ کہنا ۔ پڑے گا قید میں پھر اسکو رہنا
جہاں میں یہ ذلیل و خوار ہوگا ۔ بڑی تکلیف سے بیزار ہو گا ۳۲
کہا یوسف نے اے میرے خدایا ۔ مجھے اب قید ہو جانا ہی بھایا
بجائے اس کے میں یاں یہ کروں کام ۔ جو مجھ سے چاہتی ہے یہ سرانجام
اگر تو نے مجھے اب نہ بچایا ۔ مجھے یہ چال میں چاہے پھنسایا

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ
اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ وَقَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ رَاۡسِیۡ
خُبۡزًا تَاۡكُلُ الطَّیۡرُ مِنۡهُ ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِیۡلِهٖ ۚ اِنَّا
نَرٰىكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا یَاۡتِیۡكُمَا طَعَامٌ
تُرۡزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُكُمَا بِتَاۡوِیۡلِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتِیَكُمَا ؕ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیۡ رَبِّیۡ ؕ اِنِّیۡ تَرَكۡتُ مِلَّةَ قَوۡمٍ لَّا
یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ
اتَّبَعۡتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ
مَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نُّشۡرِكَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ
فَضۡلِ اللّٰهِ عَلَیۡنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
لَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجۡنِ ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ
خَیۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ

پھنس جاؤں گا ان کے دام میں کیا — کہ شامل جاہلوں میں ہو رہوں گا ۳۳
قبول اس کی یہ اللہ نے دعا کی — وہ چالیں دور کیں رحمت عطا کی
بلاشک وہ تو سنتا جانتا ہے — حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۳۴
پھر ان کو اس طرح یہ بات سوجھی — بنا لیں اسکو کچھ عرصہ ہی قیدی
اگرچہ عورتوں کے طور و اطوار — نمایاں دیکھ بیٹھے تھے وہ ہوشیار ۳۵
وہ جب کہ قید میں داخل ہوا تھا — دو قیدی اور شامل واں ہوئے آ
سنایا ایک نے یوں ہو کے بیتاب — کہ دیکھا رات کو میں نے عجب خواب
شراب ناب ہے میں نے بنائی — (اور اپنے شاہ کو میں نے پلائی)
کہا یوں دوسرے نے خواب دیکھا — کہ سر پر ٹوکرہ ہے روٹیوں کا
پرندے اڑ رہے ہیں کھا رہے ہیں — وہ میرے سر پہ ہی منڈلا رہے ہیں
ہمیں تعبیر تو ان کی بتا دے — بڑے تم نیک بندے ہو خدا کے ۳۶
کہا یوسف نے کھانا یاں ہے آتا — یہاں اس کھانے سے پہلے کہوں گا
کہ تعبیر ایسی خوابوں کی کیا ہے — مجھے یہ علم اللہ نے دیا ہے
یہ واقعہ یوں کہ جو کافر ہوئے ہیں — نہ یوم آخرت کو مانتے ہیں ۳۷
ہے اپنایا ہوا میں نے طریقہ — جو ابراہیم اور اسحاق کا تھا
اور ان لوگوں کے سب انداز جوڑے — جنہوں نے آخرت سے منہ موڑے
ہمارا کام یہ ہرگز نہیں ہے — یہ مانیں کہ شریک حق کا کہیں ہے
خدا کا فضل ہے ہم پر نمایاں — شریک حال ہیں جس میں کچھ انساں
بہت ہیں شکر جو کرتے نہیں ہیں — خدا کی طرف یہ بڑھتے نہیں ہیں ۳۸
اے میرے ساتھیو جو قید میں ہو — میں تم سے پوچھتا ہوں بات سن لو
بہت بہتر ہیں رب یا اک خدا ہو — جو غالب سب پر برحق آ گیا ہو؟

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ
السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا
الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ
الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ
اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ
وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ
الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

وہ رب بہتر ہیں یا بہتر خدا ایک — ارادہ اس میں بتلا دو ہے کیا نیک ۳۹
تم اس کو چھوڑ کر ان سب کو مانو — یہ صورت صاف بے معنی ہے جانو
کہ جن کو تم تمہارے باپ دادا — رہے ہوں پوجتے اور نام رکھا
فقط یہ نام ہیں اور کچھ نہیں ہے — خدا واحد ہے برحق بالیقین ہے
نہیں کوئی سند نازل خدا سے — تمہارے یہ خدا جس سے ہوں سچے
خدا ہی کی ہے سب فرمانروائی — اسی کی ہے جہانیں بادشاہی
اسی کی بندگی ہر دم کرو تم — یہ اسکا حکم ہے دل سے پڑھو تم
یہی رستہ ہے سیدھا زندگی کا — نہ جانو ہے یہی حق بندگی کا ۴۰
اے قیدی ساتھیوں خوابوں کی تعبیر — بتاتا ہوں تجھے میں کرکے تفسیر
شراب و خمر جو شاہ کو پلائے — بڑے ناز و نعم بدلے میں پائے
چڑھے گا دوسرا سولی نمایاں — پرندے نوچ کر کھائیں اسے واں
یہ برحق فیصلہ ہے ہو چکا ہے — یہی خوابوں کا ظاہر مدعا ہے ۴۱
وہ جس پر ظن رہائی کا ہوا تھا — وہاں یوسف نے یوں اسکو کہا تھا
کہ میرا شاہ سے یوں ذکر کرنا — کیا میں نے ہے کیا جس کا یہ بھرنا
مگر شیطان نے اس کو بھلایا — بیاں کرنا نہ قصہ یاد آیا
رہا پھر قید میں یوسف کئی سال — (نہ بدلی قید نہ بدلا کوئی حال) ۴۲
کہا اک روز پھر یوں بادشاہ نے — کہ دیکھے خواب میں میری نگاہ نے
کہ موٹی سات گائیں آ رہی ہیں — انہیں دبلی سی گائیں کھا رہی ہیں
اناج اس طرح دیکھا کھیتوں میں — ہری ہیں سات بالیں کونپلوں میں
دگر سو تو رہی سات سوکھی — کہو میں نے یہ کیا ہے خواب دیکھی
کوئی تعبیر تو اس کی بتاؤ — کوئی تفسیر کر ان کی سناؤ ۴۳

لَعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ
فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ

کہا لوگوں نے ہے خواب پریشاں ‏ نہ ہم کچھ جانتے ہیں راز پنہاں ۴۴
جو ان دو قیدیوں میں بچ گیا تھا ‏ جو اک مدت سے واں بھولا ہوا تھا
کہا اس نے بتاتا ہوں میں تم کو ‏ ذرا زنداں میں کچھ دیر بھیجو ۴۵
کہا یوسف سے اے سچے عیاں کر ‏ ذرا اس خواب کا مطلب بیاں کر
کہ دیکھی خواب میں ہیں سات گائیں ‏ کہ دبلی سات گائیں ان کو کھائیں
ہری ہیں سات کھیتیاں سات سوکھی ‏ عجب طرح کی ہے یہ خواب دیکھی
بتا تعبیر تا واپس میں جاؤں ‏ میں تیری بات شاہ کو جا سناؤں ۴۶
کہا یوسف نے پورے سات ہوں سال ‏ کرو گے کھیتی باڑی سارے اس حال
پکیں فصلیں تو پھر تم ان کو کاٹو ‏ بہت تھوڑا سا حصہ ان سے پا لو
رکھو محفوظ باقی اتنا عرصہ ‏ برابر سات سالوں کا ہے قصہ ۴۷
پھر اسکے بعد سال آئیں گے کچھ سخت ‏ برابر سات سال ہوں گے پڑے بخت
بڑے ہی سخت ہوں گے سال اگلے ‏ تو کھائے جائیں گے محفوظ رکھے
جو جمع کرکے رکھا ہوگا غلہ ‏ یہی ہو سات سالوں کا پھر حصہ ۴۹
تم ان میں کھاؤ گے جو پاس رکھا ‏ کیا جمع وہ اپنے پاس جو تھا ۴۸
پھر اس کے بعد آئے گا عجب سال ‏ خدا بارش کرے گا ہو گے خوشحال
سنے گا اللہ فریادیں تمہاری ‏ ولدرّ دور سب ہو جائیں بھاری
کہا شاہ نے کہ اس کو یاں بلاؤ ‏ ذرا یوسف کو میرے پاس لاؤ
وہ قاصد جب کہ یوسف پاس آیا ‏ تو یوسف نے اسے یہ کہہ سنایا
کہ جا اس شاہ کو جا کر بتادو ‏ وہ قصہ عورتوں کا سب سنا دو
جنھوں نے دیکھکر تھے ہاتھ کاٹے ‏ وہ کیا کہتی تھیں اس دم حق میں میرے
یہ مکاری میرا رب جانتا ہے ‏ حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۵۰

بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ
فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِىْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ
اِنَّ رَبِّىْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝٥٠ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ
اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٥١ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٢

تو شاہ نے عورتوں کو پھر بلایا　بلا کر ان سے قصہ صاف پوچھا
تمہارا تجربہ اس میں کیا تھا　کہ یوسف کس طرح پھسلا نہ پھسلا
یہ سب نے یک زباں ہو کر کہا تھا　کہ حاشا اللہ وہ بندہ کیا تھا
بدی کا شائبہ تک بھی نہیں تھا　وہ بندہ اک فرشتہ بالیقیں تھا
عزیز مصر کی بولی یوں بیوی　کہ اب حق کھل گیا ہے میں ہوں جھوٹی
یہ کوشش میں نے پھسلانے کو کی تھی　وہی سچا ہے اور بس میں ہوں جھوٹی ۵۱
کہا یوسف نے غرض اپنی یہی تھی　کہ میں نے کچھ خیانت واں نہ کی تھی
حقیقت ہے کہ ہے یہ بات سچی　عیاں ہو جائے سچ ہو بات سچی
خیانت کار کو اللہ نے بخشے　ہدایت اس کو ہرگز نہ کبھی دے ۵۲

تمام شد

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا
مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ
ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ
قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ
ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾
وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا
حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا
نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَأَجْرُ ٱلْـَٔاخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾ ع وَجَآءَ إِخْوَةُ
يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٨﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم
مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلْكَيْلَ وَأَنَا۠
خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِۦ فَلَا كَيْلَ
لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا۟ سَنُرَٰوِدُ عَنْهُ
أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَـٰعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَـٰنِهِ ٱجْعَلُوا۟

۱۳
تیرہواں پارہ

بری میں نہ کروں اپنے نفس کو — برائی پر یہ اکسائے ہے دیکھو
مگر جس پہ کہ ہو رحمت خدا کی — (ہے اسکی رحمتیں بے انتہا سی)
غفور اور ہے رحیم اللہ ہمارا — (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵۳
کہا شاہ نے وہ میرے پاس لاؤ — اسے اپنا بنالوں گر دکھاؤ
جب آیوسف نے اس سے گفتگو کی — اور اسکی اس طرح توقیر دیکھی
کہا شاہ نے ہوا تجھ پر بھروسہ — امانت دار دیکھا تجھ کو سچا ۵۴
کہا یوسف نے پھر اے شاہ خزانے — میرے کردے حوالے گر تو مانے
حفاظت ٹھیک کرنا جانتا ہوں — حقیقت ہر طرح پہچانتا ہوں ۵۵
یوں یوسف کو وہاں ہم نے بسایا — بڑی توقیر کا رستہ دکھایا
ہوا مختار کل جیسے وہ چاہے — جگہ اپنی جہاں چاہے بنائے
ہم اپنی رحمتیں دیں جس کو چاہیں — نہ نیکی کا اجر ضائع کرائیں ۵۶
بہت بہتر ہے بدلہ آخرت میں — خدا ترسی کریں حق بات سمجھیں
خدا ترسی سے جو کرتے رہیں کام — بہت ہو نیک ان لوگوں کا انجام ۵۷
وہ بھائی مصر میں یوسف کے آئے — ہوئے خدمت میں حاضر سر جھکائے
انہیں یوسف عیاں پہچانتا تھا — نہ کوئی ان سے لیکن جانتا تھا ۵۸
کیا تیار جب یوسف نے سامان — وداع ان کو کیا دے کر یہ فرماں
کہ اپنے بھائی سوتیلے کو لانا — یہ دیکھا تم نے برتاؤ سہانا
کہ پیمانے تجھے بھر بھر دیئے ہیں — جتن مہماں نوازی کے کئے ہیں ۵۹
اگر تم اس کو نہ لاؤ گے یاں پر — تجھے غلہ نہ دوںگا میں مگر

بِبِضَاعَتِهِمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا
إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ
أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ
عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ط فَاللَّهُ
خَيْرٌ حَافِظًا ص وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ط قَالُوا
يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ط هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ج وَنَمِيرُ
أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ط ذَٰلِكَ
كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ
مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ج
فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾
وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا
مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ط وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ ط إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ج

نہ بلکہ پھر نہ میرے پاس آنا ۔۔۔ نہ مجھکو اس جگہ منہ آ دکھانا ٦٠

کہا سب نے کہ ہم کوشش کریں گے ۔۔۔ اجازت اسکی ابا جاں دیں گے

ضرور اس جگہ ہم لائیں گے اس کو ۔۔۔ یہ سارا حال بتلائیں گے اس کو ٦١

کیا یوسف نے خادم کو اشارہ ۔۔۔ کہ رکھو مال اس میں اس کا سارا

عوض غلے کا جو یہ دے رہے ہیں ۔۔۔ انہیں دے دو نہ ہم یہ لے رہے ہیں

کیا یوسف نے اس امید پر کام ۔۔۔ کہ پہچانے گے گھر جا کر سرانجام

یہ اپنا مال گھر جا کر یوں پائیں ۔۔۔ یہ ممکن ہے کہ واپس لوٹ آئیں ٦٢

جب اپنے باپ کے وہ پاس آئے ۔۔۔ ہراک ان میں سے خوش ہو کر سنائے

کہ ابا جاں آئندہ یہ غلہ ۔۔۔ نہیں آئے گا بس ایسے اکلا

نہ جب تک ہو گا ساتھ اپنا یہ بھائی ۔۔۔ حفاظت ہے ہمارے ذمہ آئی

کہا اس نے کروں کیسے بھروسہ ۔۔۔ کہ جیسے اس سے پہلے میں کیا تھا ٦٣

خدا سب کا محافظ ہے مقتدر ۔۔۔ وہی ہے رحم والا سب سے بہتر ٦٤

انہوں نے اپنا جب سامان کھولا ۔۔۔ اور اپنا مال سالم اس میں دیکھا

پکار اٹھے اے ابا اور کیا ہو ۔۔۔ کہ قیمت مال کی واپس ہے ہم کو

بس ہم جائیں گے واپس پھر ضروری ۔۔۔ رسد لائیں گے ہم بچوں کی پوری

کریں گے اپنے بھائی کی حفاظت ۔۔۔ ملے گا غلہ بار شتر طاقت ؟

یہ آسانی سے ہووے گا اضافہ ۔۔۔ ملے گا غلہ بہتر اور اچھا ٦٥

کہا ابا نے میں بھیجوں نہ اس کو ۔۔۔ نہ جب تک وعدہ نام حق پہ تم دو

کہ لاؤ گے اسے واپس ضروری ۔۔۔ کرو گے بات سچی پوری پوری

نہ اس کو چھوڑ کر آؤ گے سارے ۔۔۔ وگرنہ پکڑے جاؤ ساتھ اس کے

دیئے پیمان سب نے ٹھیک پکے ۔۔۔ رہیں گے اپنے ہم وعدے پہ پکے ٦٦

وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ
حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ؕ
وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي
رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ
لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾
قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ
بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾
قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا
جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ؕ كَذَٰلِكَ
نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ

کہا یعقوب نے اللہ نگہباں — تمہارا ہر جگہ ہووے میری جان
مگر یہ بات میری دل میں پاؤ — کہ جب تم مصر کے نزدیک جاؤ
نہ ہونا ایک دروازے سے داخل — علیحدہ مختلف رستہ ہو حاصل
مگر میں کچھ نہیں کر سکتا واللہ — کہ پکڑے گا تجھے کسطرح اللہ
کہ ہر جا پہ ہے اس کا حکم پکا — کیا ہے میں نے اس پر ہی بھروسہ
کرو تم بھی اسی پر اب بھروسہ — یہی بہتر بھروسہ بس رہے گا ۶۰
یہی آخر ہوا جب کہ گئے وہ — کئی دروازوں سے داخل ہوئے وہ
یہ تدبیریں نہ ہرگز کام آئیں — مشیت نے نئی راہیں دکھائیں
یہ بھی یعقوب کے دل میں کھٹک تھی — جو اس نے اسطرح سے دلمیں حل کی
وہ بیشک صاحب علم و خرد تھا — سمجھتا تھا اسے جو کچھ دیا تھا
مگر کچھ لوگ اصلیت نہ جانیں — حقیقت کو نہ پہچانیں نہ مانیں ۶۸
حضور حضرت یوسف یہ پہنچے — جناب حضرت یوسف نے دیکھے
انہوں نے اپنے بھائی کو بلایا — اور اپنا کھول کر قصہ سنایا
میں بھائی ہوں ترا کھویا گیا جو — جو ہونا تھا بس اب تک ہو گیا وہ
کہا اب غم نہ کر ان کے ستم کا — اب اچھا ہو گیا سارا یہ قصہ ۶۹
دیا بھائیوں کو جب یوسف نے سامان — اسے لدوا دیا اونٹوں پہ اس آن
پیالہ بھائی کے ساماں میں رکھا — پھر اک نے اس طرح ان کو کہا تھا
کہ ہو تم قافلہ والو بڑے چور — کرو اپنے کئے پر کچھ ذرا غور ۷۰
وہ پلٹے اور بولے ہو گیا کیا — لگا ہونے ہے کیا چوری کا چرچا
تمہاری چیز کیا کھوئی گئی ہے — (کہ جس کی جستجو اتنی ہوئی ہے) ۷۱
کہا خدام نے شاہ کا پیالہ — نہیں ہے اس جگہ پر ہم کو ملتا

أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ
الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ
نَّشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوا إِنْ
يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا
يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ
شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا
الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ
إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ
نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۙ إِنَّا إِذًا
لَّظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ
قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ
فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ
اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٠﴾ ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ

جو ہم کو وہ پیالہ لا کے دے گا ۔۔۔ وہ بار شتر غلہ بدلہ ہم سے لے گا ۷۲
میں ذمہ دار ہوں حق کہہ رہا ہوں ۔۔۔ (محبت کی میں رو میں بہہ رہا ہوں)
کہا ان نے کہ تم سب جانتے ہو ۔۔۔ خدا کی قسم ہے پہچانتے ہو
نہیں ہم ملک میں آئے فسادی ۔۔۔ نہ چوری کے ہوئے ہر گز ہیں عادی ۷۳
کہا خدام نے گر یہ بجا ہے ۔۔۔ بتاؤ جھوٹ کی پھر کیا سزا ہے ۷۴
کہا سب نے کہ جس سے چیز نکلے ۔۔۔ رکھا جائے وہی پھر اس کے بدلے
ہمارے ہاں یہی اس کی سزا ہے ۔۔۔ یہی ہاں ظلم کا بدلہ ہوا ہے ۷۵
تلاشی سب کی لی یوسف نے ساری ۔۔۔ پھر اپنے بھائی کی جب آئی باری
تو اس نے گم شدہ وہ چیز پا لی ۔۔۔ گئی تھی خرجیوں میں جو کہ ڈالی
یوں اس تدبیر سے یوسف کی تائید ۔۔۔ نمایاں ہم نے کی تدبیر تائید
کہ دین شاہ سے ثابت ہو پائے ۔۔۔ اور اس قانون میں بھائی کو پائے
مگر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے ۔۔۔ عطا درجے کرے رتبے دکھائے
ہیں عالم دہر میں اعلیٰ سے اعلیٰ ۔۔۔ عطا جیسے کرے علم حق تعالیٰ ۷۶
کہا بھائیوں نے ہے جو چور نکلا ۔۔۔ تعجب کچھ نہیں ایسا ہی ہو گا
کہ اس سے پہلے بھائی اس کا تھا چور ۔۔۔ بنائے اس نے بھی بھائی کے ہیں طور
سنا یوسف نے جب چپ ہو گیا وہ ۔۔۔ بزیر لب کہا میں ہی وہ دیکھو
بہت ہی تم برے ہو ٹھیک لوگو ۔۔۔ کہ مجرم کہہ رہے ہو جبکہ مجھ کو
حقیقت حال کی حق جانتا ہے ۔۔۔ وہ سب اچھا برا پہچانتا ہے ۷۷
کہا بھائیوں نے اے سردار والا ۔۔۔ ہے اس کا باپ اب اس وقت بوڑھا
کسی کو ہم میں سے بدلہ میں رکھ لے ۔۔۔ اور اس کو چھوڑ دے ابا کے صدقے
بہت ہی نیک تم کو دیکھتے ہیں ۔۔۔ بہت احسان جب تو نے کئے ہیں ۷۸

۱۳
ع ۱۲
۳

فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨١﴾ وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ
الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَ
إِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ
أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ
جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ
وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ
يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾
قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا
مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ
اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ
الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ

کہا یوسف نے کیسے رکھ لوں واللہ　　کیا جس نے وہی پائے گا بدلہ
وگرنہ ہم تو ظالم لوگ ہوں گے　　کریں گے جو وہی پائیں گے بدلے　۷۹
وہ جب یوسف سے ہومایوس لوٹے　　لگے وہ مشورے کرنے بگوشے
بڑا سب سے جو تھا اسطرح بولا　　نہ میں یاں سے کبھی جاؤنگا واللہ
تمہیں معلوم ہے وہ عہد و پیماں　　جو اپنے باپ سے کرائے ہیں یاں
اور اس سے پہلے یوسف سے کیا جو　　وہ بھی تم سارے بیشک جانتے ہو
میرا والد نہ دے جب تک اجازت　　کروں گا میں اسی جگہ اقامت
یا پھر اللہ کا کوئی حکم آئے　　وہی صورت کوئی بہتر دکھائے　۸۰
کہو جا کر یہ ابا سے صفا بات　　تیرے بیٹے نے کی چوری کی حرکات
اسے ہم نے نہیں چوری میں دیکھا　　عیاں جو کچھ ہوا وہ یہ ہے قصہ
نہ ہم کو غیب پر کچھ دسترس تھی　　گواہ ہے حال پر یہ ساری بستی　۸۱
یا بیشک پوچھ لے اس قافلے سے　　کہ جس کے ساتھ تھے ہم یاں پہ پہنچے
کہ ہم سچے ہیں بالکل اس جہاں میں　　نہ کوئی ہاتھ ہے اپنا زیاں میں　۸۲
یہ سن کر باپ نے ان کو کہا یوں　　تمہارے نفس میں آساں یہ دیکھوں
میں اسپر صبر سے قائم رہوں گا　　اور اچھا صبر میں اسپر کروں گا
بعید اللہ سے یہ ہرگز نہیں ہے　　ملا دے سب کو جو کوئی کہیں ہے
وہ سب کچھ جانتا پہچانتا ہے　　وہ ہر قصہ کی حکمت جانتا ہے　۸۳
لیا ابا نے پھر ان سب سے منہ پھیر　　بھری ہائیں کہا یوسف ہوئی دیر
وہ غم میں یوں گھلا ہی جارہا تھا　　ہوئی تھیں بند آنکھیں پر تھا بینا
سیاہی پر سفیدی آ گئی تھی　　اندھیری رات جیسے چھا گئی تھی　۸۴
کہا بیٹوں نے اے ابا تیرا حال　　ہوا یوسف کے غم میں سخت پامال
تجھے کیا غم یہ ہر دم کھا رہا ہے　　کہ اس کے غم میں مرتا جا رہا ہے　۸۵

فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي
الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ
بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ
لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ
مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ
آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا
تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ
وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ
يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ
لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ
أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ
لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا

کہا ابا نے یہ رنج و الم غم ۔۔۔ یہ فریادیں ہیں اللہ ہی سے پیہم

میں جیسے اپنے حق کو جانتا ہوں ۔۔۔ نہیں تم جانتے پہچانتا ہوں

اے بیٹو جاؤ یوسف ڈھونڈ لاؤ ۔۔۔ اور اس کے بھائی کو بھی ساتھ لاؤ ۸۶

خدا کی رحمتوں سے ہو نہ مایوس ۔۔۔ جو ہو مایوس ہو کافر وہ دیوس ۸۷

دوبارہ لوگ یہ پھر مصر آئے ۔۔۔ ہوئے یوسف کی پیشی میں ستائے

بحال زار خود یہ عرض لائے ۔۔۔ کہ اے سردار والا ہم ہیں آئے

پریشانی ہمارے درمیاں ہے ۔۔۔ مصیبت میں گھرا یہ خانداں ہے

بہت تھوڑی سی پونجی ہے ہماری ۔۔۔ ضرورت غلہ کی ہے بہت ساری

عنائت کر عطا کچھ کر ہمیں دے ۔۔۔ جزا اس کام کی اللہ سے لے

کرے خیرات جو حق سے جزا ے ۔۔۔ وہی نیکی کا بدلہ ہاں بڑا دے ۸۸

کہا یوسف نے کہا تم جانتے ہو ۔۔۔ کیا یوسف کو بھی پہچانتے ہو

کیا کیا کچھ نہ تم نے بھائیوں سے ۔۔۔ تجھے معلوم ہیں کچھ حال ان کے ۸۹

سمجھ سارے گئے یک لخت بولے ۔۔۔ کہ کیا تو ہی تو یوسف ہاں نہیں ہے

کہا ہو یوسف نے میں یوسف ہوں بھائی ۔۔۔ (عداوت جن سے تھی تم نے دکھائی)

خدا کی مہربانی برملا ہے ۔۔۔ بڑا احسان یہ اس نے کیا ہے

حقیقت ہے اگر کوئی حق کو جانے ۔۔۔ ڈرے اس سے اور اسکی بات مانے

کبھی ضائع کرے نہ اجر اس کا ۔۔۔ ہے اچھے کاموں کا ہاں بدلہ اچھا ۹۰

کہا سب نے یہ عزت دی خدا نے ۔۔۔ تجھے ہم پر فضیلت خود اللہ نے

بلاشک ہم رہے سارے خطا کار ۔۔۔ بہرنوع ہر طرح سے ہیں گناہ گار

يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٔيْنَ ﴿۹۷﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ؕ ﴿۹۹﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ
قَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ
جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ
قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ

کہا یوسف نے میں نے تم کو بخشا — نہیں کوئی گرفت اس پر یں کرتا
تجھے اللہ بھی دے اس سے معافی — وہ ارحم ذات ہے کردے تلافی ٩٢
میری تم یہ قمیض اب لے کے جاؤ — یہ میرے باپ کو مژدہ سناؤ
وہ جب ڈالے گا اسکو اپنے منہ پر — پلٹ آئیگی بینائی سراسر ٩٣
وہ سب اہل و عیال اس جگہ لاؤ — خدا کا شکر ہر دم یں سناؤ
ہوئے یوں مصر سے جب وہ روانہ — ہوا کنعان میں ظاہر فسانہ ٩٤
کہا یعقوب نے یوسف کی خوشبو — مجھے محسوس ہوتی ہے ہرسو
مجھے شاید کہو بوڑھے کے اوسان — خطا سب ہو گئے کرتا ہے ہذیان ٩٥ ربع
یکایک سارے گھر کے لوگ بولے — خدا کی قسم ہے یہ خبط تولے ٩٦
اچانک جب بشیر اس طرف آیا — قمیض حضرت یوسف وہ لایا
وہ جب یعقوب نے چہرے پہ ڈالی — یکایک اس نے بینائی تھی پالی
کہا اس نے کیا یہ نہ کہا تھا — کہ میں حق جانتا ہوں بہت اچھا
کہ جو کچھ تم نہیں ہاں جانتے ہو — جسے ہرگز نہ تم پہچانتے ہو
کہا سب نے پھر اے ابا دعا کر — خطاکاروں کے حق میں التجا کر
ہماری بخش دے اللہ خطائیں — معافی ہر طرح اللہ سے پائیں ٩٧
کہا اس نے دعا حق سے کروں گا — معافی کے لئے آگے بڑھوں گا
بڑا وہ مہربان ہے رحم والا — بڑی بخشش کا مالک ہے وہ اللہ ٩٨
یہ پھر جب لوگ یوسف پاس آئے — بلا کر پاس یوسف نے بٹھائے
کہا پھر سارے تم اس شہر جاؤ — امن سے چین سے خوشیاں مناؤ ٩٩
بٹھایا والدین کو تخت اوپر — گرے سجدے میں سارے بھائی یکسر
کہا یوسف نے دیکھ اے میرے ابا — یہی تعبیر تھی جو خواب دیکھا

أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّنْ
مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَ
هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ
إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيلِيْ أَدْعُوا إِلَى
اللّٰهِ ۚ قف عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ط وَسُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرٰى ط
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰى إِذَا اسْتَيْئَسَ
الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا لا
فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاءُ ط وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

خدا نے خوابؑ کو سچ کر دکھایا	جو دیکھا تھا کبھی وہ ہی ہو آیا
بڑا احسان ہے اسکا نمایاں	میں نکلا قید سے باشاں شاہاں
تمہیں صحرا سے لا مجھ سے ملایا	تھا فتنہ گرچہ شیطان نے اٹھایا
میرے بھائیوں کو تھا مجھ سے لڑایا	بڑے فتنہ سے تھا اس نے ستایا
حقیقت ہے میرا رب مہربان ہے	وہ قادر برتر از وہم و گماں ہے
بلاشک جانتا ہے حسن تدبیر	اسی کے ہاتھ میں ہے سب کی تقدیر ۱۰۰
الٰہی بادشاہ تو نے بنایا	مجھے ہر بات کی تہ تک پہنچایا ۱۰۱
زمیں و آسمان تو نے بنائے	کرشمے ہر طرح کے ہیں دکھائے
میرا والی توئی دنیاؤ دیں میں	بلاشک بات ہے میرے یقیں میں
الٰہی خاتمہ اسلام پر کر	مجھے تو صالحین میں کر مقرر
یہ قصہ غیب کی اخبار سے ہے	بطور وحی اتری ہے ہر اک شے
وگرنہ تم نہ تھے موجود اس دم	ہوئی سازش تھی بھائیوں کی یہ جسدم ۱۰۲
خواہ تم ان کے لئے کوشش کرو تم	یہ بندے مان جائیں حکم حاکم ۱۰۳
خواہ تم اجرت نہیں کچھ مانگتے ہو	نصیحت عام ہے یہ جانتے ہو ۱۰۴
نشانیاں ہیں زمین و آسمان میں	نمایاں ہر طرح دور زمان میں
توجہ جن پہ یہ کرتے نہیں لوگ	(کہ جنکے رات دن میں بڑھ رہے روگ) ۱۰۵
ہیں اکثر مانتے برحق الہ ہے	مگر یہ بھی ہے کچھ اس کے سوا ہے ۱۰۶
کیا یہ مطمئن اس بات پر ہیں	عذاب اللہ کے سے بے خبر ہیں
قیامت آئے گی ان پر اچانک	(ضروری امر ہے اس میں نہیں شک) ۱۰۷
تم ان سے صاف کہدو کہ میری راہ	بہر نوع جا رہی ہے سوئے اللہ
سوئے حق میں بلاؤں ہر کسی کو	میں راہ تکتا ہوں تک کر روشنی کو

م خواب یوسف پورا ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ؑ

میرے ساتھی بھی میرے ساتھ ہردم ‏ پکاریں اپنے اللہ کو ہی پیہم
یہ ایمان ہے شریک اس کا نہیں ہے ‏ نہ میری راہ سوئے مشرکین ہے ۱۰۸
کہے اللہ پیمبر ہم نے بھیجے ‏ رسول اللہؐ ہم نے تم سے پہلے
وہ بھی انسان تھے ان بستیوں کے ‏ کہ جن کی طرف تھے پیغام بھیجے
یہ کیا پھر لوگ دنیا سے نہیں ہیں ‏ نہ کیا انجام بھی تکتے نہیں ہیں
کہ گزرے لوگ ہیں جو ان سے پہلے ‏ انہوں نے کس طرح انجام دیکھے
یقیناً آخرت میں کامران ہیں ‏ رہ تقوی پہ جو ہردم رواں ہیں
نہ کیا تم اب سمجھ سے کام لوگے ‏ یہ سارے دیکھ کر احوال سچے ۱۰۹
پیمبر جب ہوئے لوگوں سے مایوس ‏ سمجھ خود ہی گئے جھوٹے ہیں دیوس
مدد آئی ہماری مرسلوں کو ‏ بچا لیتے ہیں اپنے مخلصوں کو
عذاب آئے ٹلے نہ مجرموں سے ‏ نہ بچ نکلے کوئی پھر گمرہوں سے ۱۱۰
یہ داناوں کو عبرت کا نشاں ہے ‏ جو قصہ سن لیا ان نے عیاں ہے
نہیں جھوٹی یہ باتیں حق بجا ہے ‏ کتابوں سے یہی ثابت ہوا ہے
جو آئی وحی تھی ہاں اس سے پہلے ‏ لکھے جن میں گئے ایسے ہیں قصے
بیاں تفصیل ہے ہرایک شے کی ‏ کرے رحمت کی جو کوئی نیکی ۱۱۱ ع۱۲ ۱۳

تمام شُد

ركوعاتها ٦	سورة الرعد مدنية	اٰياتها ٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۱۳) سورہ الرعد

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

مکیہ آیات ۴۳

الف ـ لام ـ میم ر لطف تبارک ہیں آیات کتاب حق مبارک
تمہارے رب کی جانب سے جو آیا وہ بے شک حق ہے اللہ نے بتایا
مگر کچھ لوگ اس کو حق نہ مانیں ہوئے کافر حقیقت کو نہ جانیں ۱
وہ اللہ آسمان جس نے بنائے ستونوں کے بغیر اس نے ٹکائے
نمایاں صاف جن کو دیکھتے ہو ہوا پھر جلوہ فرما تخت پروہ
پھر اس نے چاند اور سورج بنائے ادراک قانون پر اس نے چلائے
اور اس سارے جہان کی ہر اک چیز مقرر وقت پر چلتی ہے اور نیز
اسی کا ہے تدبر ہر نشاں میں نشانیاں ہیں بیاں ہر ہر مکاں میں
یقین کر لو کہ تم اپنے خدا سے ملو گے بالیقین رب العلیٰ سے ۲
وہی اللہ زمیں جس نے بنائی اور اسکی دور تک وسعت دکھائی
پہاڑ اس نے بنا دریا بہائے نمونے خاص قدرت کے دکھائے
پھلوں کے کرکے پیدا جوڑے جوڑے نشان قدرت کے ظاہر کر کے چھوڑے
دکھائے رات دن اس نے نمایاں نشانیاں اسکی قدرت کی ہیں کیا یاں
جو غور و فکر سے ہیں کام لیتے ہیں اس کا رات دن بھر نام لیتے ۳
علیحدہ اس زمین پر سب ہیں خطے اگرچہ متصل باہم ہیں حصے
انگوروں کے بھی باغ اور کھیتاں ہیں سہانے باغ ان کے درمیاں ہیں
کھجوروں کے درخت اور باغ انگور اکہرے اور دوہرے دور تا دور
کرے ان سبکو اک پانی سے سیراب ہوئے ہیں اسکی رحمت سے یہ شاداب
مزے ہاں ان کے کھانے میں بڑے ہیں ہاں کچھ کمتر ہیں اور کچھ بڑھ گئے ہیں

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ
وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ ۵
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ
هَادٍ ﴿٧﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ

یہ سب چیزیں نشانیاں ہیں خدا کی — نمایاں مختلف رب العلی کی
یہ دیکھو عقل سے گر کام لو تم — اسی کا ہی بہردم دم بھرو تم ۴
اگر اب بھی تعجب ہو رہا ہو — تعجب والوں کا تم حال سن کو
وہ کہتے ہیں کہ مر کر جب ہوں مٹی — ملے گی زندگی پھر ہم کو کیسی
یہ وہ ہیں جو ہوئے منکر خدا کے — گلے میں طوق انکے ابتلا کے
یہ ناری ہیں جہنم میں رہیں گے — عذاب اللہ کے ہر دم سہیں گے ۵
یہ بندے ہر بھلائی سے ہی پہلے — برائی کے بیاں کرتے ہیں قصے
مثالیں عبرت انگیز ان سے پہلے — ہیں دیکھیں لوگوں نے جو پہلے گزرے
حقیقت میں تیرا اللہ ہے ستار — کرے ہے چشم پوشی دیکھ کر کار
یہ بھی بے شک حقیقت درمیاں ہے — سزا دیتے ہیں بر حق بے گماں ہے ۶
یہ بندے جو ہوئے کافر تمہارے — کہیں کیوں نہ نشان اللہ اتارے
کہو میں بس فقط ہوں اک پیمبر — ہوا ہر قوم کا ہے ایک رہبر ۷
خدا آگاہ ہے ہر اک حاملہ سے — وہ اس کے پیٹ میں ہر چیز دیکھے
وہ سب کچھ دیکھتا ہے جانتا ہے — کمی بیشی بھی سب پہچانتا ہے
ہر اک شے کی مقرر اک ہے مقدار — وہ ہے پیداؤ پنہاں سے خبردار ۸
وہ سب پیداؤ پنہاں جانتا ہے — بڑا ہے سب سے وہ ربّ العلیٰ ہے ۹
کوئی خواہ زور سے بولے یا ہولے — یا تاریکی کے پردے میں وہ چھپ کے
چلے یا پھر وہ دن کی روشنی میں — ہے یکساں سب خدا کی آگہی میں ۱۰
ہر اک بندے کے آگے اور پیچھے — مقرر ٹھیک ہیں نگران اس کے
ہیں اس کے حکم سے اس کے نگہبان — رہیں ہر حال میں پیداؤ پنہاں
کسی بھی قوم کی حالت نہ بدلے — کہ جب تک خود نہ وہ اس طرف لپکے

ع ۱۳ / ۱۳ / ۷

مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ
مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ ۚ
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ
هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ ؕ لَهٗ
دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى
الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ

خدا شامت کسی پر جب کہ لائے ٹلے ہرگز نہیں خواہ کچھ ہو جائے
کوئی آئے مقابل نہ خدا کے مدد کوئی حمایت راہ نہ پائے ۱۱
وہی اللہ جو بجلی کو چمک دے بندیں جس سے امیدیں اور خدشے
لدھے پانی کے بادل وہ ہی لائے گرج اسکی حمد کے گیت گائے ۱۲
بیاں پاکیزگی اسکی کرے رعد فرشتے اسکی ہیبت سے ہی لیں سعد
پڑھیں تسبیح اسکی بر ملا وہ کڑکتی بجلیوں کا ہے خدا وہ
وہ جس پر چاہے ان پر ہی گرائے کہ جب مخلوق جھگڑا اس پہ لائے
حقیقت میں بڑا ہے زور والا اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۳
اسے برحق پکارو حق یہی ہے سوا اس کے سراسر گمرہی ہے
سوا اس کے کسی کو جو بلائے دعاؤں کا جواب اس سے نہ آئے
مثال اسکی ہے پانی کو کہو تم تمہارے پاس آئے ٹھیک محکم
کبھی وہ خود بخود آئے نہ پانی دعائیں کافروں کی ہیں نشانی
ہیں تیر ہدف سب انکی دعائیں سوائے حق کسی کو جو بلائیں ۱۴
وہی برحق خدا ہے برملا ہے زمین و آسمان میں جو بپا ہے
اسے سجدہ کریں سب ہو کے ہشیار بصبح و شام ہیں انکے یہی کار ۱۵
یہ پوچھو کون ہے رب السّماوات زمین کا کون مالک ہے کہو بات
کہو اللہ ہی ہے گر سچ حقیقت تو کیا ایسے ہے معبودوں کی عزت
جو خود نفع و ضرر اپنا نہ جانیں کیوں تم ایسے معبودوں کو مانیں
کیا اندھا و بینا ہیں برابر ہیں کیا تاریک و روشن اک سے یکسر
اگر ایسا نہیں ہے تو یہ معبود بنا رکھے ہیں تم نے کیا ہے مقصود
کیا ان نے بھی ہے یاں کچھ بنایا خدا نے جس طرح ہے کر دکھایا

الْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ
اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ
جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ
عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا
يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ ؕ
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ
لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

ہوا کیوں مشتبہ یہ سلسلہ کیا | کہو ہر چیز کا خالق ہے اللہ
وہ ہے بے مثل اور غالب ہے سب پر | کوئی اس کا نہیں ہرگز ہی ہمسر ١٦
بلندی سے برس پانی جو آیا | ندی نالوں سے بہہ کر جب وہ آیا
ہر اک پھر ظرف اپنا تک کے آیا | مطابق ظرف کے ہے پانی پایا
اٹھی سیلاب کی سطح سے پھر جھاگ | کہ جیسے دہات کے اوپر کرے آگ
ہیں بنتے جن سے زیور اور برتن | ہیں پگھلاتے جنہیں ہاں ماہر فن
حق و باطل کی ہے تمثیل ظاہر | کہ بالکل جھاگ اڑ جائے ہے یکسر
جو تہ میں بیٹھ جائے حق وہی ہے | مثال اللہ نے کیا عمدہ یہ دی ہے ١٧
جنہوں نے رب کی دعوت کو ہے مانا | بھلائی کا ملا ان کو خزانہ
جنہوں نے حق کو ہے برحق نہ جانا | زمیں کا سارا لے آئیں خزانہ
اور اس سے دگنا ہی کرلیں وہ تیار | وہ دیں تو یہ مگر جب ہوں گرفتار
بری طرح حساب ان کا ہاں ہو گا | ملے گا انکے کرتوتوں کا بدلہ
جہنم میں ضرور ہے ان نے جانا | برا ہے ہر طرح ان کا ٹھکانا ١٨ ع ١٣
بھلا ممکن یہ کیسے ہو سکے ہے | جو اللہ پاک سے نازل ہوئی شے
کہا اک نے ہے برحق ٹھیک جانے | اور اک اندھا نہ برحق اسکو مانے
برابر کیا ہیں دونوں ہر طرح سے | برابر کس طرح یہ ہوئیں سکتے
نصیحت ہوشمندی کی متاع ہے | وہی جانے جو صاحب ہوش کا ہے ١٩
وہ اللہ پاک سے وعدہ کریں جو | اسے پورا کریں ہر وجہ نیکو
رکھیں مضبوط اور اسکو نہ توڑیں | روابط حق سے وہ ہر وقت جوڑیں ٢٠
ڈریں اللہ سے اس خوف کے ساتھ | حساب ان کا برا نہ ہو کسی ہاتھ ٢١
رضائے حق پہ یوں صابر رہیں وہ | نمازیں ہر طرح قائم کریں وہ

سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ
هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ
يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَ
الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ
صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ ۙ
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

کریں وہ خرچ جو حق نے دیا ہو | علانیہ و پوشیدہ عطا ہو
برائی کو ہٹائیں کر بھلائی | ادا انکی یہ عمدہ خوب آئی
انہیں کا آخرت میں گھر بنے گا | وہ ہر اک اسمیں راحت سے رہے گا ۲۲
وہ باغ ایسے رہیں انہیں میں بہاریں | ہمیشہ وقت راحت میں گزاریں
وہ خود اس باغ میں داخل رہیں گے | اب وجد بیویاں بیٹے بھی ان کے
جو جس دروازے سے بھی اسمیں آئیں | فرشتے بہر استقبال پائیں ۲۳
کہیں گے تم رہو ہر دم سلامت | ملی ہے صبر سے تم کو یہ دولت
یہ دار الآخرت ہے اصلی گھر ہے | تمہارا یہ ہوا حق سے مقر ہے ۲۴
ادھر جن نے خدا سے عہد جوڑا | پھر اس کے بعد بے عقلی سے توڑا
روابط راہِ حق سے کاٹ ڈالے | ہوئے منہ اسطرح سے ان کے کالے
زمیں میں جو فساد ہر طور لائیں | وہ بدلہ حق سے لعنت کا ہی پائیں
برا ان کے لئے ہو گا ٹھکانا | ہے سوئے آخرت جب اس نے جانا ۲۵
جسے چاہے خدا دیوے فراخی | عطا ہو رزق دولت مال کافی
جسے چاہے نہ دیوے رزق اس کا | اسی کے ہاتھ میں ہے سود و سودا
یہ بندے جو کہ دنیا میں مگن ہیں | متاع آخرت سے سوء ظن ہیں؟
یہ دنیا بہت ہی تھوڑی متاع ہے | ہاں دارالآخرت لا انتہا ہے ۲۶
کہیں بندے کیا ہے جن نے انکار | نشانی کیوں نہیں لایا یہ سردار
کہو جس کو خدا چاہے نہ دے راہ | نہیں اسکو کوئی رستہ دکھاتا
کہ اسکی پھر وہ جانب لوٹ آئے | ہدایت کا نشاں اللہ سے پائے ۲۷
جو بندے دعوت حق مان جائیں | وہ اطمینان خود اللہ سے پائیں
خدا کی یاد ہی ہے رونق جاں | ہو ذکر حق سے اطمینان ذیشاں ۲۸

اللعنة ولهم سوء الدار ﴿٢٥﴾ الله يبسط الرزق
لمن يشاء ويقدر ط وفرحوا بالحيوة الدنيا وما
الحيوة الدنيا في الاخرة الا متاع ﴿٢٦﴾ ع ويقول
الذين كفروا لولا انزل عليه اية من ربه ط
قل ان الله يضل من يشاء ويهدي اليه
من اناب ﴿٢٧﴾ الذين امنوا وتطمئن قلوبهم
بذكر الله ط الا بذكر الله تطمئن القلوب ط ﴿٢٨﴾ الذين
امنوا وعملوا الصلحت طوبى لهم وحسن ماب ﴿٢٩﴾
كذلك ارسلنك في امة قد خلت من قبلها
امم لتتلوا عليهم الذي اوحينا اليك وهم
يكفرون بالرحمن ط قل هو ربي لا اله الا هو ج
عليه توكلت واليه متاب ﴿٣٠﴾ ولو ان قرانا سيرت
به الجبال او قطعت به الارض او كلم به
الموتى ط بل لله الامر جميعا ط افلم يايئس
الذين امنوا ان لو يشاء الله لهدى الناس

جنھوں نے دعوت حق کو ہے مانا عمل اچھے کئے اور حق پچھانا
وہ ہی خوش بخت نیک انجام ہونگے ملیں گے ان کو حق سے بدلے اچھے ۲۹
رسول اللہ تمہیں حق سے ہے بھیجا کہ جیسے پہلی قوموں پر کیا تھا
سناؤ ہاں ہمارا ان کو پیغام جو بھیجا ہم نے تم پر اپنا پیغام
کہو کیوں مہرباں حق سے پھرے ہو کہو میرا وہی رب ہے یہ سن لو
سوا اسکے کوئی اللہ نہیں ہے وہی رحمان بیشک بالیقین ہے
اسی پر ہے میرا ہر دم بھروسہ وہی ہر دم مرا ملجاؤ ماوٰی ۳۰
کہو دنیا میں پھر کیا اس سے ہوتا اگر قرآن کوئی ایسا اترتا
کہ جس کے زور سے کوہسار ہلتے زمیں شق ہوتی اور مردے نکلتے
زباں سے بولتے باتیں وہ کرتے نشاں اللہ کے ظاھر وہ کرتے
خدا کے ہاتھ میں ہیں اختیارات کوئی مشکل نہیں تھی اسکو یہ بات
نہ ہوں مایوس ہرگز اہل ایماں اگر چاہتا خدا تو سارے انسان
ہدائت ٹھیک وہ اللہ سے پاتے وہ اللہ پاک پر ایمان لاتے
جو کرتے کفر ہیں اپنے خدا کا ملے گا ان کو کر توتوں کا بدلہ
مصیبت ان پہ آتی ہے ضروری یا ان کے گھر کے پاس آتی ہے پوری
رہے یہ سلسلہ تا وقت جاری کہ اس کا وعدہ لے آئے خواری
خدا وعدہ خلافی نہ کرے گا کرے جو کام وہ بدلہ بھرے گا ۳۱
بہت پہلے بھی آئے تھے پیمبر اڑاتے تھے مذاق اکا بھی کافر
ہمیشہ منکروں کو ہم نے دی ڈھیل پھر آخر پکڑ آئی ہم سے بے قیل
عذاب سخت نے آ ان کو گھیرا سزا ایسی ملی جیسا کیا تھا ۳۲
ہر اک اک کی کمائی کو وہ دیکھے کیوں کوئی شریک اس رب کا رکھے

جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ
تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ
السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ
عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ
وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى
الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ

کہو ان سے کہ ان کا نام لو تم — شریک اللہ کے جن کو کہو تم
کہا ہیں کون ہیں یہ تو بتاؤ — کوئی ہیں تو اعلانیہ دکھاؤ
کیا اس کو بتاتے ہو نئی بات — کہ جس جانب وہ پاتے ہی نہیں جہات
یا جو تم منہ میں آئے کہہ رہے ہو — کہ بحر کفر میں یوں بہہ رہے ہو
ہوئی مکاریاں یہ خوشنما کیا — کہ راہ راست سے بھٹکا دیا کیا
جسے اللہ گمراہی میں ڈالے — کوئی نہ اس سے پھر اس کو نکالے ٣٣
عذاب ان کے لئے دنیا میں آیا — ملے گا آخرت کو بھی سوایا
کوئی ان کو خدا سے نہ بچائے — یہ ان نے کفر کے بدلے ہیں پائے ٣٤
خدا والوں سے جنت کا ہے وعدہ — ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی کیا
پھل ان کے دائمی سایہ ہمیشہ — زوال انکو نہ ہرگز آسکے گا
یہ ہے انجام نیکو کاریوں کا — جہنم کفر کا ہے ٹھیک بدلہ ٣٥
کتاب حق جنہیں پہلے ملی تھی — بشارت تھی انہیں حق آگہی کی
گروہ کچھ ایسے ہیں جو کہ نہ مانیں — یا اسکی بعض باتیں حق نہ جانیں
تم ان کو صاف کہدو یہ بتا دو — مجھے ہے حکم تم مانو خدا کو
اسی کی بندگی کرتا رہوں میں — اس کا ٹھیک دم بھرتا رہوں میں
شریک اس کانہ ٹھہراؤں کبھی بھی — لہذا دے رہا ہوں دعوت اسکی
اس کی طرف ہی میرا رجوع ہے — رجوع ہے ہر طرح سے باخشوع ہے ٣٦
ہدائت صاف ہے عربی زباں میں — ہیں ظاہر حکم اس کا اس بیاں میں
اگر لوگوں کی مرضی پر چلے تم — مقابل حق کے ہو آگے بڑھے تم
نہ ہو گا پھر کوئی حامی مددگار — بچالے تم کو جو اللہ سے اس بار ٣٧
بہت پہلے بھی پیغمبر تھے آئے — کہ بیوی بال بچے ان نے پائے

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ط
اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا
عَرَبِيًّا ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ لا مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ط وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا
يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ج وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ ط وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ط يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ
كُلُّ نَفْسٍ ط وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ط قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ لا وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

کسی کو بھی نہ تھی طاقت کہ لائے — بجزاذن خدا نہ کچھ کر دکھائے
کتاب ہر دور میں اللہ سے آئی — (دکھائی ایسی صورت جیسی پائی) ۳۸
جسے چاہا اسے اس نے بھلایا — جسے چاہا اسے قائم بھی رکھا
اسی کے پاس ہے ام الکتب ٹھیک — وہی بہتر جو بہتر اس کے نزدیک ۳۹
ہاں دی ہے ہم نے ان کو جس کی دھمکی — تمہارے جیتے جی یہ دیکھیں جھلکی
یا جب کہ تم کو دنیا سے اٹھا لوں — یا اسکے بعد پھر ان کو دکھا دوں
نہیں اس سے تمہیں کوئی سروکار — رہو تم حکم کہہ دینے پہ ہشیار
ہمارا کام ہے ان سے نپٹنا — حساب ہر کام کا ہے ان سے لینا ۴۰
کیا یہ دیکھتے ظاہر نہیں ہیں — کہ ہم ہی مالک ملک زمیں ہیں
اور ان کا ہو رہا ہے دائرہ تنگ — حکومت حق کی ہے حق سے کریں جنگ
خدا کا فیصلہ حق برملا ہے — بدل سکتا نہ کوئی دوسرا ہے
اسے لگتی نہیں ہرگز کوئی دیر — حساب ان سے وہ لے کر کے زیر زیر ۴۱
جو ان لوگوں سے پہلے لوگ گزرے — چلی چالیں تھیں ان نے بھی تھیں اس سے
رہی ہے فیصلہ کن اسکی ہی چال — وہی ہاں جانتا ہے سب کا [illegible]
یہ کافر بہت جلدی جان لیں گے — کہ کس کے کام ہیں دنیا [illegible]
یہ کہتے ہیں تو پیغمبر نہیں ہے — کہو حق کی گواہی بالیقین ہے
جو الہامی کتابیں جانتا ہے — گواہ وہ بھی صحیح ہے برملا ہے ۴۲

تمام شد

اٰیاتُھا ۵۲ | سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعَاتُھَا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ قف کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوْرِ لا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ لا ۝۱
اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَ
وَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِنِ لا ۝۲ الَّذِیْنَ
یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَیَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ
بَعِیْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ
لِیُبَیِّنَ لَھُمْ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَھْدِیْ
مَنْ یَّشَآءُ ط وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوْرِ لا وَذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰمِ اللّٰہِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم (۱۴) سُورہ ابراہیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

الف ہے، لام ہے، را، اے محمد — کتاب اللہ نے دی ہے تجھکو امجد
کہ تاریکی سے لوگوں کو نکالو — بتوفیق خدا یہ ذمے ڈالو
یہ اس اللہ کے رستے پہ آئیں — معلّٰی جس کی ہیں حمد و ثنائیں ۱
کہ آجائیں سراسر روشنی میں — (جو بندے پھر رہے ہیں گمرہی میں)
جو اپنی ذات میں محمود حقا — ہے موجودات کا مالک وہ سچا
جو بندے الفت دنیا میں آئیں — اور عقبیٰ سے اسے بہتر وہ پائیں
سزا ہے سخت بجد کافروں کو — نہیں ایماں لاتے حق پہ جو وہ ۲
جو راہِ راست سے لوگوں کو روکیں — اور اپنی خواہشوں سے حق سے ٹوکیں
بہت گمراہ ہوئے حق سے ہوئے دور — (سزاؤں میں یہ ہوں گے سخت رنجور) ۳
رسولؑ ہم نے جو بھی دنیا میں بھیجا — زباں اس قوم کی میں بات کہتا
کہ اچھی طرح سے سمجھا سکے وہ — خدا کا حکم ہر طرح سے ان کو
پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہے — ہدایت پر لگائے یا ہٹائے
جسے چاہے وہ دے اپنی ہدایت — وہی دانا وہی اعلیٰ زبردست ۴
تھا ہم نے حضرت موسیٰ کو بھیجا — نشانیاں دے کے برحق یہ کہا تھا
کہ اپنی قوم کو پھر وہ نکالے — ضلالت کی اتھاہ تاریکیوں سے
رہ روشن پہ وہ ان کو چلائے — وہ ان کو نور کی جانب بلائے
کہا تاریخ کے قصے سنا کر — سبق آموز بھی باتیں سنا کر
نصیحت کے عیاں بے شک نشاں ہیں — جو صبر و شکر کے ہاں درمیاں ہیں ۵
کرو وہ یاد موسیٰ نے کہا تھا — اے میری قوم احسانِ خدا تھا

حروف مقطعات ال را

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ۝٦ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوْسٰى
اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِیٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِیْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ
مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ
يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تجھے فرعونیوں سے تھا چھڑایا ۔ کہ جن کا ظلم تم پر بے بہا تھا
تمہارے بیٹوں کو تھے قتل کرتے ۔ تمہاری عورتیں زندہ تھے رکھتے
خدا کی طرف سے یہ امتحاں تھا ۔ یہ اس کا حکم اس کے درمیاں تھا ٦
کرو گے شکر گر تم ہو خبردار ۔ زیادہ پاؤ گے نعمت کے انبار
اگر تم کفر کی ہی راہ پر آئے ۔ سمجھ لینا بڑی اس کی سزا ہے ٧
یہ بھی موسیٰ نے پھر ان کو کہا تھا ۔ کرو گر کفر کا تم سب ارادہ
زمین کے لوگ سب ہو جائیں کافر ۔ تو اللہ بے نیاز ان سے ہے سر پر
وہ خود محمود ہے اور وہ غنی ہے ۔ اسے ہی ہر طرح سے برتری ہے ٨
کیا تم نے نہیں دیکھے وہ حالات ۔ جو امم سابقہ پر گزرے اوقات
وہ قوم نوح و عاد اور وہ ثمودی ۔ بڑی اقوام آئیں بعد میں بھی
شمار ان کا خدا ہی جانتا ہے ۔ کہ چرچا دہر میں جن کا ہوا ہے
پیمبران یہ لے پیغام آئے ۔ نشانیاں حق کی بھی تھے ساتھ لائے
انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ ڈالے ۔ کہ مانیں گے نہیں پیغام حق کے
وہ جس کی دعوتیں تم دے رہے ہو ۔ بڑا خلجان ہے اور شک ہے ہم کو ٩ ثلث
رسولوں نے کہا کیا شک کرو تم ۔ زمیں و آسماں کو دیکھ لو تم
جو خالق ان کا ہے برحق خدا ہے ۔ وہی اس دم بلا تم کو رہا ہے
گناہوں سے وہ دے تم کو معافی ۔ کچھ عرصہ تم کو مہلت دی تھی کافی
جواب ان نے دیا تم کچھ نہیں ہو ۔ ہماری طرح کے اک آدمی ہو
ہمیں کیا روکتے ہو آج ان سے ۔ کہ جن کو باپ دادا پوجتے تھے
بھلا کوئی سند ہم کو دکھاؤ ۔ کوئی تو چیز آخر لے کر آؤ ١٠
رسولوں نے کہا بیشک بجا ہے ۔ ہم انساں ہیں خدا یہ جانتا ہے

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ لا
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ لا يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ
غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ

مگر چاہے جسے اللہ نوازے — جسے چاہے اسے اپنی ضیا دے
اس کے اذن سے آتی سند ہے — بھروسہ اس پہ ہے ایمان کی حد ہے ۱۱
کریں اس پر نہ کیوں پھر ہم بھروسہ — جو راہیں زندگی کی ہے دکھاتا
جو تکلیفیں ہمیں تم دے رہے ہو — کریں برداشت آہیں لے رہے ہو
ہمارا اس پہ ہے ہر دم بھروسہ — بھروسہ اس پہ ہے سب مومنوں کا ۱۲
کہا کفار نے جور و ستم میں — کہ واپس لوٹ آؤ سب تم ہم میں
وگرنہ ہم تجھے گھر سے نکالیں — مناسب ہو کہ تم کو مار ڈالیں
خدا کی طرف سے پیغام آیا — کہ ہم نے ظالموں کو ہے مٹایا ۱۳
تمہیں آباد رکھیں گے زمیں میں — یہی انعام جانوں تم یقیں میں
جو مجھ سے خوف رکھتا بالیقیں ہو — عذاب اس کو نہ اللہ سے کہیں ہو ۱۴
خدا سے فیصلہ جب اس نے چاہا — ہر اک جبّار دشمن نے یہ دیکھا
کہ ان نے ہر طرح سے منہ کی کھائی — خدا نے یہ نشانی بھی دکھائی ۱۵
پھر اس کے بعد ہے نار جہنم — پئیں گے کچھ لہو پانی سا پیہم ۱۶
حلق میں ان کے جو مشکل سے اترے — رہیں گے ہر طرف سے حق سے بکھرے
رہے گی موت چھائی ان پر پوری — مگر مرنا نہیں ہو گا ضروری
عذاب اک سخت لاگو واں رہے گا — یہ صدمے جان پر ہر اک سہے گا ۱۷
خدا سے کفر جو کر کے دکھائے — خدا اعمال سب اس کے اڑائے
کہ جیسے راکھ اک طوفان اڑائے — کئے اپنے کا پھل اس طرح پائے
یہی گم گشتگی ہے انتہا کی — نہیں کیا دیکھتے قدرت خدا کی ۱۸
زمین و آسماں حق پر ہیں قائم — نہیں کیا دیکھتے ہر طرح دائم
اگر چاہے خدا تم کو اڑائے — تمہاری جگہ کوئی اور لائے ۱۹

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ
مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ
تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ
يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ
عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ
مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ
هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا
قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ
فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي
وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ

کوئی دشوار یہ اس پر نہیں ہے ۔ وہی مالک خدا ہے بالیقین ہے ۲۰
خدا کے سامنے جب ہوں گے حاضر ۔ سبھی اعمال بھی دیکھیں گے ظاہر
ہاں وہ کمزور پھر پھر یہ کہیں گے ۔ وہ انکو جوکہ دنیا میں بڑے تھے
عذاب اللہ کے سے ہم کو بچاؤ ۔ کوئی تو کچھ تعاون کر دکھاؤ
کہ دنیا میں رہے تابع تمہاری ۔ مدد کچھ تو کرو یاں اب ہماری
کہیں گے دیکھتے گر راہِ حق ہم ۔ دکھاتے تم کو بھی وہ راہ محکم
یہ اب یکساں ہے روئیں یاں کریں صبر ۔ بہر صورت عذاب آئے گا یکسر ۲۱ ۱۳ ع ۱۵
یہ جب کہ فیصلہ ہو جائے پورا ۔ تو شیطاں برملا بولے گا ان کا
حقیقت یہ ہے حق کے سچ تھے وعدے ۔ کئے وعدے جو میں نے سب تھے کچے
نہ تم پر تھا میرا کوئی ذرا زور ۔ سوا اس کے بلایا تم کو اس طور
تمہیں دعوت دی تم سب دوڑ آئے ۔ ملامت اب کہو مجھ پر کیا ہے
ملامت خود کرو اپنے نفس پر ۔ یہی اس حال میں ہے بات بہتر
یہاں نہ کر سکوں میں مدد کوئی ۔ نہ اپنی نہ تمہاری کچھ ہو جو بھی
خدا تم نے مجھے پہلے بنایا ۔ بری الذمہ اس سے میں ہوں آیا
سزا ان ظالموں کو ہے یقین سے ۔ ملے گی ٹھیک رب العالمیں سے ۲۲
وہ بندے حق پہ جو ایماں لائے ۔ جنہوں نے کام اچھے کر دکھائے
وہ اس جنت میں جائیں گے ضروری ۔ کہ جس میں ٹھیک نہریں ہوں گی پوری
رہیں گے حکم حق سے واں ہمیشہ ۔ کہ استقبال واں ہوتا رہے گا
مبارک باد کے نعرے سنیں گے ۔ سلامت ہر طرح سے واں رہیں گے ۲۳
نہیں کیا دیکھتے ربّ العلیٰ نے ۔ مثال عمدہ کہی ہے خود خدا نے
کہ کلمہ طیبہ ہے شجر طیّب ۔ جڑیں اسکی زمیں پر ہیں ہوئی جب

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا
سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ ۙ
تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ
كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۣاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ
الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی
الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ قف وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا
یَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا
عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ اِلَی
النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

ہیں شاخیں اسکی پھیلی آسماں پر — یہ ظاہر کر دیا سارے جہاں پر ۲۴
خدا کے حکم سے دے پھل مقرر — بڑا عمدہ وہ ہر بہتر سے بہتر
بتائی یہ مثال اللہ نے اعلیٰ — سبق اس سے یہ سیکھیں لوگ اچھا ۲۵
برا کلمہ درخت ایسا برا ہے — زمیں کی حد سے جو اکھڑا ہوا ہے
نہ استحکام ہے اس کو ذرا بھر — یہ یکدم گر پڑے دیکھیں یہ یکسر ۲۶
ثبات ایمان والوں کو خدا دے — قبول حق میں ثابت جس طرح تھے
ثبات ان کو ملے دنیا و دیں میں — پھریں بھٹکے ہوئے ظالم زمیں میں
جو بھی اللہ چاہے سو کرے وہ — مکمل اختیار اس کا ہے دیکھو ۲۷
عیاں تم نے ہے ان لوگوں کو دیکھا — خدا کی نعمتوں سے پایا حصہ
بڑے کفراں سے پھر ان کو بدلا — ہلاکت میں تھا قوم اپنی کو ڈالا ۲۸
جہنم میں گرے جگہ بری ہے — جھلس جاتی ہے تکتے ہی ہر اک شئے ۲۹
خدا کے کچھ بنائے ان نے ہمسر — ہٹائیں راہِ حق سے لوگ بدتر
کہو ان سے مزے لوٹو ذرا بھر — تمہاری جگہ دوزخ ہے مقرر ۳۰
کہو ان سے کہ جو ایمان لائے — کریں قائم نمازیں حق سنائے
کریں خرچ اس سے جو حق نے دیا ہو — وہ پوشیدہ ہو یا وہ برملا ہو
وہ اس سے پہلے کہ وہ روز آئے — نہ کوئی چیز جب نفع دکھائے
نہ کوئی دوست دیکھے دوستداری — خریداری نہ کام آئے تمہاری ۳۱
خدا وہ ہے زمین جس نے بنائی — فلک کی سر بلندی اس سے آئی
پھر اس سے پانی برسایا زمیں پر — دیا رزق اس نے پھل ہر نوع برابر
مسخر کر دیا کشتی کو اس نے — سمندر میں چلے لے اذن اس سے
کیا دریاؤں کو اس نے مسخر — تمہارے واسطے ہیں حال بہتر ۳۲

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ
الْاَصْنَامَ ؕ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ
فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ

مسخر چاند سورج بھی ہوئے ہیں　　مسلسل کام پر یہ چل رہے ہیں
مسخر رات دن بھی ہیں تمہارے　　دیئے اللہ نے جو مانگے سہارے　۳۳
دیا سب کچھ تمہیں جو کچھ تھا مانگا　　یہ اسکی مہربانی ہے سراپا
شمار ان نعمتوں کا کر سکو تم　　نہیں ممکن خواہ کتنا ہی بڑھ ہو تم
حقیقت میں یہ انساں اس جہاں پر　　ہے بے انصاف و نا شکرا سراسر　۳۴
وہ بھی ہے یاد کہ کیا وہ گھڑی تھی　　جب ابراہیمؑ نے حق سے دعا کی
اے اللہ پاک کر نعمت عیاں ٹھیک　　بنا اس شہر کو جائے اماں ٹھیک
بچا مجھکو میری اولاد کو بھی　　کریں ہرگز نہ کوئی بت پرستی　۳۵
خدایا ان بتوں نے ظلم ڈہایا　　بہت لوگوں کو ہے گمراہ بنایا
چلے میرے طریقے پر جو بندہ　　وہ میرا ہے مخالف شخص گندہ
تو اللہ ہے معافی دینے والا　　ہے سب پر مہربان تو حق تعالیٰ　۳۶
خدایا لایا ہوں تیری پناہ میں　　میں اس وادی بے آب و گیاہ میں
میں اولاد اپنی کا ایک حصہ　　مقدس گھر تیرے کے پاس حقا
کیا ہے اسلئے اے رب ہمارے　　کریں قائم نمازیں لوگ سارے
تو لوگوں کے دلوں میں اسکی الفت　　الٰہی ڈال دے جذبِ محبت
انہیں کھانے کو عمدہ پھل عطا کر　　کریں تیرا یہ شکر ہر وقت اکثر　۳۷
توئی ہاں ان کا ظاہر جانتا ہے　　توئی باطن کو بھی پہنچانتا ہے
کوئی اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے　　زمین و آسماں میں جو کہیں ہے　۳۸
بڑا ہی شکر اللہ پاک کا ہے　　بڑھاپے میں یہ کرم اس نے کیا ہے
دیئے ہیں اسماعیل اسحاق بیٹے　　نہیں ہمسر جہاں میں کوئی جن کے
خدا بے شک دعا سنتا ہے سب کی　　بڑی اونچی ہے اعلیٰ شان رب کی　۳۹

إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾
رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا
يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ
إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ ۭ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ
غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۥ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾
وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ أَخِّرْنَآ إِلٰٓى أَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ أَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا أَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ

نمازوں پر مجھے قائم سدا کر میری اولاد کو بھی تو مقرر
الٰہی مان لے میری دعا یہ ترے آگے ہے میری التجا یہ
مجھے اور ٹھیک میرے والدیں کو سب ایماں والوں کو ایماں پہ رکھو
انہیں اس روز میں دینا معافی حساب ہو گا نہ ہو جائے تلافی ۴۱
یہ ظالم لوگ جو کچھ کر رہے ہیں خدا غافل نہیں جو بڑھ رہے ہیں
خدا یوں ان کو ایسے ٹالتا ہے وہ اس دن تک جو جلدی آرہا ہے
کہ جس دن ان کا ظاہر حال ہو گا کہ پھٹ پھٹ جائیگا آنکھوں کا پردہ ۴۲
اٹھائے سر پہ بھاگے جا رہے ہوں نگاہیں جم گئیں گھبرا رہے ہوں ۴۳
انہیں اس روز سے بیشک ڈرا دو عذاب اللہ کا آئے گا بتا دو
یہ پھر اس وقت بھی ظالم کہیں گے الٰہی کچھ ذرا مہلت ہمیں دے
رسولوں کے سدا پیرو رہیں گے تیری دعوت پر لبیک ہم کہیں گے
جواب اللہ یہ ان کو کہے گا وہی تم ہو کہ جن نے یہ کہا تھا
عذاب ہم پر کبھی آتا نہیں ہے قسم سے کہہ رہے ہیں بایقین ہے ۴۴
رہے حالانکہ تم ان بستیوں میں وہ بستا ظلم تھا جن ہستیوں میں
سراسر ان نے ہم سے دیکھ پایا سلوک ایسا کیا ان کو مٹایا
انہیں ان کی بتاؤ تم مثالیں تمہیں سمجھا چکے تھے ساری چالیں ۴۵
انہوں نے دیکھ لیں سب اپنی چالیں کہ اللہ توڑ دے، دے کر مثالیں
وہ چالیں تھیں غضب کا کوہ پیکر مگر سارے ہوئے ناکام و خاسر ۴۶
نہ ہرگز بدگماں دل میں رہو تم نہ ہرگز وسوسہ دل میں دھرو تم
رسولوں کے خلاف اللہ کے وعدے نہیں ہوتے کبھی بھی اور نہ ہوں گے
خدا لے انتقام اور ہے زبردست ڈرو اس سے کہ اس کی پکڑ ہے سخت ۴۷

ع ۱۸ ۱۳

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ
وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ
مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ
فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لا لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ
لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۹۹ | سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

اور اس دن سے زمین و آسماں جب　بدل جائیں گئے نقشے بیگماں سب
یہ سب کے سب خدا قہار کے ہاںؑ　ہاں ہوں گے بے نقاب آخر پشیماں ۴۸
یہ دیکھو گے تم اس دن مجرموں کو　کہ زنجیروں میں جکڑیں گے ہم ان کو ۴۹
لباس تارکول ان کے تنوں پر　اٹھیں گے شعلے چہروں پر سراسر ۵۰
ملے گا ہر نفس کو اس کا بدلہ　کہ جو کچھ بھی کیا ہو گا ملے گا
خدا جلدی حساب ان کا اٹھائے　کرے جو کچھ وہی اللہ سے پائے ۵۱
خدا جلدی حساب ہے لینے والا　وہ دے ہر کام کا ہر اک کو بدلہ
یہ انسانوں کو پیغام خدا ہے　جو اس کی طرف سے بھیجا گیا ہے
کہ ان کو کر دیا جائے خبردار　خدا اک ہے سمجھ لو ہو کے ہشیار
سمجھ والے ہاں اس سے ہوش پائیں　سمجھ لیں اور سیدھی راہ پہ آئیں ۵۲

۱۳
ع ۱۴
۱۹

تمام شد

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾ وَقَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا

۱۴

چودہواں پارہ

(۱۵) سورۃ الحجر

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ سچا

الف ہے، لام ہے، را ہے محمد — یہ قرآن مبیں آیات امجد ۱
بعید ہرگز نہیں وہ وقت آئے — کہ ہر کافر یوں چلائے سنائے
وہ پچھتائیں کہ کاش ایسے نہ مرتے — سر تسلیم خم اس وقت کرتے
انہیں چھوڑو یہ پئیں اور کھائیں — مزے لوٹیں بھلاوے میں یہ آئیں
یہ جھوٹی انکی امیدیں ہیں ساری — سمجھ جائیں گے جلدی بات بھاری ۲
ہلاکت میں ہے جو بستی بھی آئی — ہر اک بستی نے مہلت ٹھیک پائی ۳
نہ کوئی وقت سے پہلے مری ہے — جب آئے موت وہ پھر نہ ٹلی ہے ۴
یہ کہتے ہیں کہ تو جو بات لایا — یقیناً تجھکو دیوانہ ہے پایا ۵
اگر سچا ہے تو کچھ کر دکھائے — فرشتوں کو بلائے پاس لائے ۶
کہو ان کو ہمارے یہ فرشتے — یونہی آتے نہیں اوپر کسی کے ۷
جب آتے ہیں تو حق کے ساتھ آئیں — ذرا مہلت نہ تم کچھ ان سے پائیں ۸
رہا یہ ذکر جو ہم نے اتارا — ہم ہی اس کے نگہباں ہیں بہرجا ۹
بہت اپنے رسول ہر نوع سچے — جو ان سے پہلی قوموں پر تھے بھیجے ۱۰
ہر اک نے تھا مذاق ان کا اڑایا — برا سب نے تھا برتاؤ دکھایا ۱۱
کریں ہر نوع برا جو کہ برے ہوں — جرائم میں جو آگے بڑھ رہے ہوں ۱۲
سلاخوں سے یہ ذکر ہم انکے دلمیں — بڑی مشکل سے ہم کانوں میں ڈالیں ۱۳
نہیں تھے حق پہ وہ ایماں لاتے — پرانے سب طریقے تھے بتاتے ۱۴
اگر ہم کھول دیں در آسماں کے — اور اس پر دن دیہاڑے ہوں وہ چڑھتے

ع حروف مقطعات الرا

فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ زَیَّنّٰہَا لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظۡنٰہَا
مِنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ
فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَ الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَ
اَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ
مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا مَعَایِشَ وَ مَنۡ لَّسۡتُمۡ
لَہٗ بِرٰزِقِیۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُہٗ
وَ مَا نُنَزِّلُہٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾ وَ اَرۡسَلۡنَا الرِّیٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسۡقَیۡنٰکُمُوۡہُ وَ
مَاۤ اَنۡتُمۡ لَہٗ بِخٰزِنِیۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ وَ نُمِیۡتُ
وَ نَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ
مِنۡکُمۡ وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِیۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ
ہُوَ یَحۡشُرُہُمۡ ؕ اِنَّہٗ حَکِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا
الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾ وَ الۡجَآنَّ
خَلَقۡنٰہُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾ وَ اِذۡ قَالَ
رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ

کہیں گے پھر بھی یہ دھوکا ہوا ہے ۔ کسی نے ہم پہ یہ جادو کیا ہے ۱۵
ہمارے ہیں کرشمے آسمان پر ۔ بنائے خوبصورت قلعے یکسر ۱۶
رکھیں شیطان سے محفوظ سارے ۔ کہ دیکھیں لوگ یہ اعلیٰ نظارے ۱۷
یہ ہیں وہ دیکھنے والوں کی خاطر ۔ شیاطین اس میں راہ پائیں نہ ہرگز
مگر کوئی جو سن گن انکی لے لے ۔ کریں کوشش تو شعلے ان پہ برسے ۱۸
چلیں اور ان شیاطیں پر وہ آئیں ۔ وہاں سے مار کر ان کو ہٹائیں
زمیں کے فرش پھر اعلیٰ بنائے ۔ اور ان پر پھر پہاڑ ہم نے جمائے ۱۹
اگائی ہر طرح کی پھر نباتات ۔ معیشت کے لیے اسباب و برکات
تمہارے واسطے ان کے لیے بھی ۔ نہیں رازق ہو تم جن کے کبھی بھی ۲۰
ہمارے پاس ہیں سارے خزانے ۔ ہمیں جانیں بڑھانے اور گھٹانے ۲۱
یہ لائیں بارور ہم سب ہوائیں ۔ یہ پانی آسماں سے ہم ہی لائیں
کریں سیراب تم کو اس طرح سے ۔ نہیں مالک ہو تم اس شے کے پکے ۲۲
حیات و موت ہے قبضے ہمارے ۔ ہر اک شے کے ہیں وارث ہم ہی بھارے ۲۳
جو گزرے تم سے پہلے لوگ دیکھے ۔ نگاہ میں ہیں جو آئیں لوگ آگے ۲۴
کرے گا رب تمہارا سب اکٹھے ۔ وہ دانا ہے وہ جانے راز دل کے ۲۵
کیا انسان کو مٹی سے پیدا ۔ سڑی مٹی کہ جو تھی پہلے گارا ۲۶
اور اس سے پہلے جنوں کو بنایا ۔ انہیں تھا آگ سے ہم نے اٹھایا ۲۷
فرشتوں سے پھر اللہ نے کہا یوں ۔ ارادہ ہے بشر پیدا میں کر دوں
وہ جو سوکھے ہوئے گارے سے ہوگا ۔ کروں گا اس سے ہی انسان پیدا ۲۸
پھر اس میں روح اپنی پھونک دوں گا ۔ کروگے سب کے سب تم اس کو سجدہ ۲۹
فرشتوں نے کیا سجدہ نمایاں ۳۰ ہوا منکر مگر سجدے سے شیطان ۳۱

ع ۱۴ / ۵ / ۱
ع ۱۴ / ۵ / ۲

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا
عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ
عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ

فرشتوں نے پھر اس شیطان سے پوچھا — نہیں سجدہ کیا تو نے ہوا کیا ۳۲
کہا شیطان نے میں سجدہ کروں کیا — ہوا ہے اسکو جو مٹی سے پیدا ۳۳
کہا اللہ نے تو یاں سے نکل جا — بلا شک لعنتی ہے تو وہ ایسا ۳۴
رہے گا لعنتی روز جزا تک — پڑیں گی لعنتیں تجھ پر نہیں شک ۳۵
کہا شیطان نے اے اللہ دے مہلت — قیامت تک مجھے جو ہووے مدّت ۳۶
کہا اللہ نے مہلت ہے تجھے ٹھیک — ہے اس دم تک جو بہتر میرے نزدیک ۳۷
وہ بولا جیسے بھکایا گیا ہوں — میں انسانوں کو بھکادوں گا پھر یوں ۳۸
دکھا کر دل فریب ان کو مناظر — کروں گا ان کو گمراہ ہر طرح پر ۳۹
سوائے ان کے جو خالص ترے ہیں — بڑے پکّے وہ ایماں پر ہوئے ہیں ۴۰
کہا ہاں راستہ سیدھا یہی ہے — یہی حق بات ہے حق آگہی ہے ۴۱
میرے بندوں پہ تیرا بس نہیں ہے — کہ جن کو ذات میری پر یقیں ہے
تیرا تو بس پھر ان پر ہی چلے گا — جو راہِ راست سے بھٹکا رہے گا ۴۲
کریں گے پیروی تری ضروری — جہنم میں سزا دوں گا میں پوری ۴۳
جہنم سات ہے دروازوں پہ مقسوم — ہر اک کو ہو گا رستہ اپنا معلوم ۴۴
مگر جو متقی بندے ہیں میرے — رہیں گے باغ میں جن میں ہیں چشمے ۴۵
کہا جائے گا ان کو ان سے جاؤ — بلا خوف و خطر واں راہ پاؤ
جو کچھ تھوڑی سی دل میں ہو خرابی — خدا اصلاح کرے دے گا شتابی ۴۶
وہ بھائی بھائی بن کر واں رہیں گے — وہ تختوں پر عیاں بیٹھے سجیں گے ۴۷
نکالے گا نہ ان کو یاں سے کوئی — بڑی تکریم و عزت واں پہ ہوگی
مشقت کچھ نہ واں کوئی پڑے گی — ہمیشہ ہی خوشی حاصل رہے گی
نکالے جائیں گے نہ وہ وہاں سے — پھر ان کو دکھ کیا ہو گا کہاں سے ۴۸

سورۃ الحجر ع ۳ (حاشیہ)

بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ اُدْخُلُوهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا
مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ
مُّتَقٰبِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾
وَاَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ
ضَيْفِ اِبْرٰهِيمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُونِي عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْقٰنِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوطٍ
اِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا
لَمِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوطِ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

خبر کردو انہیں بالکل عیاں تم ۔ کہ عفوورحم کرتے سب پہ ہیں ہم ۴۹
عذاب آئے تو وہ بھی درد والا کہے ہے کھول کر اللہ تعالیٰ ۵۰
انہیں وہ کھول کر قصے سنادو وہ ابراہیم کے مہماں بتادو ۵۱
جب اس کے پاس وہ مہمان آئے سلام اللہ کی جانب سے وہ لائے
کہا اس نے مجھے ڈر لگ رہا ہے میں تجھ کو دیکھتا ہوں یہ کیا ہے ۵۲
کہا ان نے نہ ڈر ہم ہیں فرشتے جو آئے ہیں یہاں اب تیرے رب سے ۵۳
بشارت ہم تجھے دیتے ہیں یاں آ عطا ہو گا تجھے فرزند دانا ۵۴
یہ ابراہیم نے پوچھا پھر ان سے بڑھاپے میں ملے فرزند کیسے
ذرا سوچو بشارت یہ کیا ہے انہوں نے یوں کہا حق نے کہا ہے ۵۵
کبھی مایوس اللہ سے نہ ہو تم کہا اس نے نہیں حق سے میں برہم
ہوا کرتے ہیں گمراہ لوگ مایوس میں حق کی بات حق کہ کرتا ہوں محسوس ۵۶
پھر ابراہیم نے ان سے یہ پوچھا یہاں اس جگہ پر آنا ہوا کیا ۵۷
وہ بولے قوم مجرم پر ہیں آئے کہ قوم لوط کو اللہ مٹائے ۵۸
بچیں گے اس کے گھر والے سزا سے عذاب آیا ہے ذات کبریا سے ۵۹
مگر اس کی نہ بیوی بچ سکے گی وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی ۶۰
فرشتے لوط کے گھر جبکہ پہنچے کہا اس نے کہ ہو تم اجنبی سے ۶۱
جواب ان نے دیا وہ چیز لائے ۶۲ کہ جسکے آنے میں شک ان نے پائے ۶۳
یہ سچ کہتے ہیں حق لے ساتھ آئے یہ تھوڑا سا ہی وقفہ رات کا ہے ۶۴
نکل جاؤ یہ گھر والوں کو لے کر چلو تم انکے پیچھے پیچھے یکسر
پلٹ کر کوئی پیچھے کو نہ دیکھے چلے جاؤ یہاں سے سارے سیدھے
چلو سیدھے ہوا حکم خدا ہے اب ان کا وقت آخر آگیا ہے ۶۵

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا
كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وَأَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿٦٤﴾
فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَّامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ
مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾
قَالَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِينَ ﴿٧٠﴾
قَالَ هٰؤُلَاءِ بَنٰتِي إِن كُنتُمْ فٰعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ
إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ
لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ
لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ وَإِن كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِينَ ﴿٧٨﴾
فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾ ع

انہیں یہ فیصلہ اپنا سنایا ‏ — ‏ کہ صبح تک یہ ہو گا سب صفایا ‏ ۶۶

اسی دم لوگ بد کردار سارے ‏ — ‏ ہوئے بیتاب آئے کرکے دھاڑے ‏ ۶۷

کہا یہ لوط نے اے بھائیو تم ‏ — ‏ نہ مہمانوں کو یوں تنگ آکرو تم ‏ ۶۸

نصیحت ہے میری حق سے ڈرو تم ‏ — ‏ نہ اس سے بڑھکے اب رسوا کرو تم ‏ ۶۹

وہ بولے کیا نہیں ہم نے بتایا ‏ — ‏ کہاں کا تو ہے ٹھکیدار آیا

تو کافی بار منع کر چکا ہے ‏ — ‏ بتاؤ اب رہا باقی کیا ہے ‏ ۷۰

کہا پھر لوط نے عاجز ہو ان کو ‏ — ‏ یہ میری بیٹیاں موجود دیکھو ‏ ۷۱

قسم جاں کی تیری نشہ میں مخمور ‏ — ‏ ہوئے آپے سے باہر لوگ رنجور ‏ ۷۲

بالآخر پوہ پھٹنے ہی سے پہلے ‏ — ‏ غضب کے اس طرح اٹھے دھماکے ‏ ۷۳

کہ تل پٹ ہو گئی بستی وہ ساری ‏ — ‏ ہوئی پتھروں کی بارش ان پہ بھاری ‏ ۷۴

نشانیاں ہیں یہ داناؤں کی خاطر ‏ — ‏ یہ عبرت کا نشاں ہے اک جہاں پر ‏ ۷۵

یہ واقعہ جس جگہ پر پیش آیا ‏ — ‏ گزر گاہ پہ نشان ہم نے بنایا ‏ ۷۶

نشانیاں مومنوں پر یہ عیاں ہیں ‏ — ‏ اور ان کو خاص عبرت کا نشاں ہیں ‏ ۷۷

اور ایکہ والہ بھی تھے لوگ ظالم ‏ — ‏ لیا ان سے بھی بدلہ ہم نے پیہم ‏ ۷۸

یہ دونوں قوموں کے ویراں علاقے ‏ — ‏ کھلے رستوں پہ ہیں آکوئی دیکھے ‏ ۷۹

حجر کے لوگ بھی جب انبیاء سے ‏ — ‏ ہوئے منکر پھرے راہ ہدیٰ سے ‏ ۸۰

نشانیاں ان کو بھی ہم نے دکھائیں ‏ — ‏ ۸۱ مگر راہیں نہ حق کی طرف پائیں

بناتے تھے پہاڑوں میں مکاں وہ ‏ — ‏ تھے اطمینان میں سب بیگماں وہ ‏ ۸۲

بالآخر سخت آیا اک دھماکا ‏ — ‏ سحر تک آلیا وہ سب علاقہ ‏ ۸۳

کمائی ان کی نہ کچھ کام آئی ‏ — ‏ یہ صورت بھی عیاں ہم نے دکھائی ‏ ۸۴

زمیں و آسماں اور انکی ہر شے ‏ — ‏ عیاں بنیاد حق پر ہی کھڑی ہے

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا
بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ

یقینا" فیصلے کا وقت آلے	خدا قدرت عیاں اپنی دکھائے	
تم ان کو گمرہی بے راہ روی سے	گزر جاؤ شرافت خامشی سے	۸۵
تمہارا رب یقینا" جانتا ہے	ہونا حق جو بھی سب پہچانتا ہے	۸۶
عطا کیں ہم نے تم کو سات آیات	دوہرائی جائے جو ہر جا و ہر بات	
عطا قرآن عظیم ہم نے کیا ہے	بڑا ہی مرتبہ تم کو دیا ہے	۸۷
متاع دہر کی جانب نہ دیکھو	کہ مائل لوگ جس جانب ہوئے وہ	
نہ ان کو دیکھ کر جی کو کڑاہنا	تمہیں ہے مومنوں کا دل لبھانا	۸۸
جو بے ایمان ہیں ان کو سنا دو	انہیں سب کھول کر قصہ بتادو	
کہ میں ہوں تم کو تنبیہہ کرنے والا	پڑا تھا ہے جس سے گمراہوں کو پالا	۸۹
وہ فرقہ باز لوگ ایسے تھے گمراہ	کہ ٹکڑے ٹکڑے قرآن کر دیا تھا	۹۰
قسم ہے تیرے اللہ کی ضروری	ہم ان سے بات پوچھیں گے یہ پوری	۹۱
کہ کیا تم دھر میں کرتے رہے ہو	یہ کس جانب سے کس جانب بڑھے ہو	۹۲ ربع
یہ ہم نے حکم جس شے کو دیا ہے	کہو وہ برملا جو کچھ کہا ہے	۹۳
کرو پرواہ نہ تم کچھ مشرکوں کی ۹۴	خبر لینے کو ہیں ہم ان سے کافی	۹۵
شریک اللہ کا جو بھی بنائے	اسے معلوم ہو جائے گا کیا ہے	۹۶
بلاشک ٹھیک ہم یہ جانتے ہیں	یہ جو کہتے ہو ہم پہنچانتے ہیں	
ترے دل کو بہت ہو کوفت جس سے	علاج اسکا عیاں ہے، حق سے سمجھے	۹۷
خدا کی حمد کر تسبیح پڑھا کر	اسی درگاہ میں سجدے کیا کر	۹۸
اس آخر وقت تک یہ بندگی ہو	کہ جب تک وہ گھڑی سر پر کھڑی ہو	۹۹

يَجْعَلُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ
رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

رُكُوعَاتُهَا ١٦	سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ١٢٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ اَمْرِهِ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ اَنْ اَنْذِرُوٓا اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ
فِيهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا
جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ
اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بٰلِغِيهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۚ

سُورہ النحل (۱۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

خدا کا فیصلہ اب آگیا ہے | کرو جلدی نہ اب دیکھو کیا ہے
وہ بالاتر ہے ذات پاک و اقدس | شریک اس کا نہیں کوئی کہیں بس ۱
عطا وہ رُوح کرے جسکو وہ پائے | فرشتہ اس پہ رحمت لے کے آئے
ہدایت دے کرے آگاہ سب کو | سوا میرے کوئی اللہ نہ مانو ۲
ڈرو ہر وقت مجھ سے ٹھیک پیہم | یہی راہِ ہدایت دیکھ لو تم
زمین و آسماں جس نے بنائے | بڑی حکمت سے ہیں اس نے سجائے
ہے بالا شرک سے ہے جو یہ کریں لوگ | بری اس شے سے جس جانب بڑھیں لوگ ۳
بنایا نطفہ سے انساں کو تھا | کہ تکتے تکتے جھگڑا لو ہوا کیا ۴
پھر اس نے جانور پیدا کیے اور | لباس اس سے بنائیں لوگ کر غور؟
بنیں کھالوں سے پوشاکیں عجیبہ | اور ان کا گوشت کھانے کو ہے عمدہ
ملیں پھر فائدے اس سے نمایاں | جمال آئے نظر یہ دیکھکر شان ۵
چیریں صبح کو پھر جب شام آئے | وہ گھر کی واپسی کی راہ دکھائے ۶
اٹھائیں بوجھ لے جائیں وہاں پر | مشقت سے نہ تم پہنچو جہاں پر
حقیقت ہے بڑا رب مہربان ہے | اور اس کی قدرتوں کا یہ نشاں ہے ۷
بنائے گھوڑے خچر اور گدھے بھی | کہ تا ان پر کرو لوگو سواری
بنیں رونق تمہاری زندگی کی | بہت ہی پیدا کیں چیزیں ہیں ایسی
کہ جن کا علم تک تجھکو نہیں ہے | دکھائے راہ سیدھی وہ بالیقیں ہے ۸
اگرچہ ٹیڑھے بھی کچھ راستے ہیں | کہ جن راہوں پہ کافر چل پڑے ہیں

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾
وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾
يُنْبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ
الْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي
سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ
وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَ

۱۳ ع ۷

اگر وہ چاہتا سب کو دکھاتا — وہ سیدھا راستہ لطف و ہدیٰ کا ۹
وہی جو آسماں سے لائے پانی — کہ ہو سیراب مزرع زندگانی
مویشیوں کو ملے پھر اس سے چارا — اُگیں پھر کھیتیاں دیکھو نظارا ۱۰
اُگے زیتوں انگور و کھجور اور — نشانیاں اسکی ہیں لوگو کرو غور
مسخّر کر دیئے دن رات سارے — تمہارے چاند و سورج کے نظارے
اسی کے حکم سے تارے مسخّر — نشانیاں ہیں کریں جو غور بڑھکر ۱۲
یہ رنگا رنگ کی چیزیں زمیں میں — نشانیاں اسکی ہیں قلب و یقیں میں
سبق حاصل کریں جو لوگ ان سے — نشاں یہ دیکھ لیں ہر طرح پکّے ۱۳
اسی نے کر دیا تم سے مسخّر — تمہارے واسطے سارا سمندر
کہ کھاؤ اس سے گوشت تازہ تازہ — نکالو اس سے زینت کا لبادہ
چلے کشتی سمندر چیر کر صاف — تمہارے واسطے ہی ٹھیک انصاف
کہ ڈھونڈو فضل اس کا شکر سے تم — بنو تو شکر کرنے والے باہم ۱۴
زمیں پر گاڑ دیں میخیں پہاڑ اس — زمیں تاکہ نہ ڈھلکے جائے نہ گھس
کئے پھر اس نے جاری ٹھیک دریا — بنائے راستے عمدہ و اعلیٰ
ہدایت کی طرف تاکہ تم آؤ — علامتہائے رنگیں دیکھ پاؤ ۱۵
ستاروں میں بھی ہے راہِ ہدایت — نشانیاں طرح طرح بے نہایت ۱۶
یہ کیا پھر بات تم ہم کو بتاؤ — ذرا اس کی طرف نظریں اٹھاؤ
کرے پیدا وہ جو ہر طرح کی شے — بتاؤ کون کوئی اس طرح ہے
بنا وہ کچھ نہیں سکتا جہاں میں — برابر دونوں ہوں کیسے نشاں میں
کیا تم ہوش میں آتے نہیں ہو — کہ انعام اسکے گن پاتے نہیں ہو ۱۷
خدا نے جو تمہیں ظاہر عطا کیں — عطا کیں نعمتیں اور بے بہا کیں

اَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ
هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ؕ﴿۲۰﴾
اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ ۚ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۙ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ
اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
قَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۲۴﴾ لِیَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَهُمْ
بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ

بڑا ہی مہرباں ہے حق تعالیٰ — غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا ۱۸
خدا پیدا و پنہاں جانتا ہے — حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۱۹
وہ دیگر چیزیں جن کو پوجتے ہو — پکارو ان کو حق کو چھوڑتے ہو
کسی وہ چیز کے خالق نہیں ہیں — وہ خود مخلوق خالق بالیقیں ہیں ۲۰
وہ مردہ ہیں نہ یہ بھی جان پائیں — کہ کب ان کو دوبارہ ہم اٹھائیں
خدا ہی جانتا ہے کب اٹھائے — انہیں زندہ کرے اور حق بتائے ۲۱ ع ۱۴
خدا کو ایک برحق حق کو جانا — مگر روز قیامت کو نہ مانا
دلوں میں بس گیا ہے ان کے انکار — کہ ان پہ آگئی اللہ سے پھٹکار
گھمنڈ اور فخر میں وہ پڑ گئے ہیں — وہ اپنی گمرہی میں اڑ گئے ہیں ۲۲
خدا کرتوت ان کے جانتا ہے — وہ سب ظاہر نہاں پہچانتا ہے
پسند اس کو وہ متکبّر نہیں ہیں — غرور و کبر میں جو کہ مکیں ہیں ۲۳
کوئی ان سے یہ پوچھے کیا عطا ہے — خدا نے تم پہ جو نازل کیا ہے
تو کہتے ہیں کہ فرسودہ فسانے — ہماری طرف بھیجے ہیں خدا نے ۲۴
یہ باتیں اس لئے کرتے ہیں جاہل — اٹھائیں بوجھ بھارا بے تامّل
اور ان کا بھی جنہیں حق سے ہٹائیں — قیامت کو یہ ان کے پیش آئیں
یہ دیکھو کیسی ان نے ذمہ داری — اٹھالی اپنے سر پر ہے یہ بھاری ۲۵ ع ۱۴
بہت ان سے بھی پہلے لوگ ایسے — ہوئے مکّار پیدا برملا تھے
خدا نے مکر کی جڑ سے عمارت — اکھاڑی ان کی ہے اور دی ضلالت
گری چھت اسکی ان کے ہی سروں پر — عذاب آیا ہوئے یوں حال ابتر ۲۶
کہ جس کا ان کو نہ وہم گماں تھا — خدا کا حکم ظاہر درمیاں تھا
قیامت کو بہت ہو گی خواری — کہیں گے ہم کہاں ہے کامگاری؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ
الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ لا الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ط بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوْا خَيْرًا ط
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ
فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ط كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ لا

شریک اب وہ کہاں ہیں جو بنائے | اور ایماں والوں سے جھگڑے اٹھائے
کہیں گے دیکھ کر یہ علم والے | ہیں رسوائی و بدبختی کے چالے
سراسر کافروں کے جو لیے ہے | انہیں کے واسطے ہے ظلم کی شئے ۲۷
جو اپنے نفس پر تھے ظلم کرتے | انہیں پکڑا فرشتوں نے جو بڑھ کے
انہوں نے ڈال دیں فوراً گیں واں | لگنے کہنے قصور اپنا نہیں یاں
فرشتے یوں جواب ان کو یہ دیں گے | کہ کیسے تم خطا نہ کر رہے تھے
خدا کرتوت سارے جانتا ہے | وہ ہر اک چیز کو پہچانتا ہے ۲۸
جہنم کے ہاں دروازوں پہ جاؤ | یہیں اپنا ٹکانا دیکھ پاؤ
ہمیشہ تم اسی میں ہی رہو گے | بری جگہیں ہیں گھر متکبروں کے ۲۹
ادھر جو ٹھیک بندے ہیں خدا کے | اگر کوئی سوال ان سے یہ پوچھے
خدا کی طرف سے نازل ہوا کیا | تم اس کو جانتے ہو دل سے کیسا
کہیں گے بہتریں شے حق نے دی ہے | بھلائی ہر طرح جس میں دھری ہے
بلاشک ان کی خاطر ہے بھلائی | اور ہوگی آخرت میں یہ سوائی
بڑا اچھا ہی گھر ہر متقی کا | عطا ان کو کرے اللہ تعالی ۳۰
ملے گا ان کو جنت میں مکاں ٹھیک | خدا کی طرف سے عالی نشاں ٹھیک
خوشی سے اسمیں داخل ہو پھریں گے | وہاں نہریں بھی ہونگی خوش رہیں گے
مطابق انکی خواہش کے ہر اک کام | وہاں جنت میں پائے گا سرانجام
جزا دیتا ہے یوں نیکوں کو اللہ | یوں اسکے لطف و رحمت کا ہے چرچا ۳۱
فرشتہ جان لینے جبکہ آئے | بڑی آسانیاں اس کو دکھائے
کرے پاکیزگی میں قبض وہ روح | در جنت سب ہو جائیں گے مفتوح
وہ کہتا ہے سلام اللہ علیکم | رہو جنت میں تم سب شاد و خرم

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ
شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ
اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ
عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

یہ نیک اعمال کا بدلہ ہے جنت	عطا کی ہے خدا نے تم کو رحمت	
کہو ان سے کہ جس کے منتظر ہو	فرشتے تم پہ آجائیں گے لوگو	
یا حق کا فیصلہ صادر ہو جائے	وہی نقشہ خدا تم کو دکھائے	
ڈھٹائی کر چکے ہیں لوگ پہلے	ہوا ان سے بھی جو کچھ حال دیکھے	
خدا کا ظلم یہ ان پر نہیں تھا	یہ ان کا ظلم اپنا بالیقیں تھا	۳۳
خرابیاں ان کے کرتوتوں کی ساری	ملیں بن کر معصیت ایک بھاری	
مسلط ہو گیا جو کچھ کہا تھا	وہی جو کچھ مذاق ان نے کیا تھا	۳۴
یہ مشرک کہتے ہیں گر حق کو منظور	یہ ہوتا ہم نہ کرتے شرک اور زور	
سوا حق کے ہمارے باپ دادا	کسی کا نہ کبھی کرتے ارادہ	
نہ اس کے حکم سے منہ موڑ دیتے	حرام ہر چیز کو بھی چھوڑ دیتے	
کہو ان سے بہانے ہیں تمہارے	رہے کرتے یہ پہلے بھی لکارے	
رسولؐ ہر قوم پر ہم نے تھے بھیجے	کہو کیا رہ گیا اب اس کے پیچھے	۳۵
ہر اک امت کی جانب ہم نے بھیجا	رسولؐ اپنا پیام اپنا دیا تھا	
کہ حق کی بندگی ہر دم کرو تم	رہ طاغوت سے ہر دم بچو تم	
پھر اس کے بعد بعضوں کو ہدایت	ملی بعضے ہوئے وقف ضلالت	۳۶
ذرا یہ دیکھ لو روئے زمیں پر	ہوا کیا حال گمراہوں کا ابتر	
تم ان کی جس قدر چاہو رعایت	مگر اللہ نہ دے ان کو ہدایت	
کبھی ہرگز ہدایت وہ نہ پائیں	مدد کو ایسوں کی کوئی نہ آئیں	۳۷
یہ لوگ اللہ سے قسمیں کھا کے بھاری	ہیں کہتے یہ کبھی آئے نہ باری	
خدا مردوں کو پھر زندہ کرے گا	کبھی ایسا نہ ہرگز ہو سکے گا	
اٹھائے کیوں نہیں اللہ ہمارا	کرے پورا ہے واجب اس پہ وعدہ	

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ
اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ

یہ اکثر جانتے ہرگز نہیں ہیں — کہ باطل ہو گئے ان کے یقیں ہیں ۳۸
ضروری اس لیے بھی یہ ہوا ہے — کہ تا اللہ دکھائے ان کو ہر شے
کہ جن میں اختلاف ان نے کیا ہے — یہ جانیں جھوٹ ان کا مدعا ہے ۳۹
کسی کے پیدا کرنے کا ارادہ — کریں ہم جب نہیں اس سے زیادہ ۴۰
کہیں ہو جا وہ ہو جائے ہے یکدم — ہمارے حکم کی تعمیل اس دم ۴۱
ستم سہہ کر جو ہجرت کر گئے ہیں — جہاں میں انکے درجے بڑھ گئے ہیں
اور ہو گا آخرت میں اجر اس کا — بہت ہی سوچ سے انکی زیادہ ۴۲
سمجھ لیں کاش ۔ یہ مظلوم کی بات — جنہوں نے صبر سے پائے ہیں حالات
انہیں ہے اپنے اللہ پر توکل — بہت اچھا ہے انجام ان کا بالکل ۴۳
رسولؑ آئے ہیں جو دنیا میں پہلے — وہ بھی انسان ہی تھے آپ جیسے
کہ جن کو وحی سے پیغام دے کر — جہاں میں ہم نے بھیجے کر کے رہبر
یہ اہل ذکر سے ہی پوچھ لو تم — اگر تم جانتے نہ ہوتے بہتر
عطا کیں تھیں رسولوں کو کتابیں — کئے احکام تھے کچھ درج ان میں
کہ تا تشریح واضح کر سکو تم — اتارا تم پہ ہے جو حکم محکم
کریں یہ لوگ فکر اور بات سوچیں — حقیقت حکم حق کی لوگ سمجھیں ۴۴ نصف
کیا یہ یہ لوگ غافل ہو گئے ہیں — رسول اللہ کے پیچھے پڑے ہیں
چلیں بدتر سے بدتر لوگ چالیں — سراسر گمرہی میں خود کو ڈالیں
بڑے بے خوف ہیں کیا یہ نہ مانیں — زمیں میں دفن کر دیں ان کی جانیں
عذاب آئے کہیں سے ان پہ ایسا — جہاں سے وہم تک کا ہو نہ کھٹکا ۴۵
اچانک چلتے پھرتے پکڑے جائیں — یا خود کھٹکے کی حالت میں یہ آئیں ۴۶
چوکنے ہو گئے ہوں اس سے یکدم — خدا چاہے جسے کر دے وہ برہم

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ۩ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا
اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ
فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ
الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ
مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

نہ عاجز کر سکے اس کو کوئی شے   خدا بیشک رحیم و نرم خو ہے   ۴۷

نہیں یہ دیکھتے کیا اسکی چیزیں   کہ کیسے اس کے سایہ میں پڑی ہیں

گرے دائیں بھی بائیں، سجدہ کرتے   ہر اک شے عجز ہی کا دم ہاں بھرتے   ۴۸

ہر اک مخلوق اس ارض و سما میں   خدائے پاک کی ہاں بارگاہ میں

ملائک ساتھ سب سجدہ کرے ہیں   نہ ہرگز سرکشی کا دم بھرے ہیں   ۴۹

وہ اپنے رب کا جو ہے انکے اوپر   ہیں مانیں حکم اور ڈرتے ہیں بہتر   ۵۰

خدا کا حکم ہے تم دو خدا کو   کبھی بھی ان کو تم ہرگز نہ مانو

خدا بس ایک ہے اس سے ڈرو تم   اسی ہی ذات کا بس دم بھرو تم   ۵۱

زمین و آسماں اس نے بنائے   اور ان کے درمیاں جو نظر آئے   ۵۲

اسی کا حکم ان میں چل رہا ہے   کیا کوئی اور بھی اس سے بڑا ہے

ہوئی ہیں نعمتیں تم کو جو حاصل   خدا کی طرف سے آئی ہیں بالکل

کوئی جب سخت وقت آئے تو آؤ   یہ فریادیں اسی کو تم سناؤ   ۵۳

مگر جب ٹال دے اللہ مصیبت   یکا یک اک گروہ ہو بے مروت

بجائے شکر کی باتیں وہ لائے   شریک اللہ کا اس میں بنائے   ۵۴

کہ تا احسان حق کو وہ نہ مانیں   مزے کرلیں حقیقت ہم یہ جانیں

بہت جلدی سمجھ آجائے گی ٹھیک   یہ جب بھی آئیں گے اللہ کے نزدیک

سمجھتے یہ نہیں جن کو یہ مانیں   شریک حق یہ ان کو لوگ جانیں   ۵۵

ہمارے رزق سے دیں ان کو حصے   خدا کی قسم نپٹائیں گے قصے

کہ کیسے جھوٹ تم نے گھڑ لیا تھا   ایا کیوں کس طرح اس میں تمہا حصہ   ۵۶

خدا کے نام پر یہ بیٹیوں کو   کریں تجویز ان کے کام دیکھو   ۵۷

برائے خود پسند ان کو نہ آئیں   اگر بیٹی کی خوشخبری سنائیں

اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ یَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ نَصِیْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ
لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ
اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ
كَظِیْمٌ ۚ ﴿۵۸﴾ یَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ
اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا
سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا
تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا
یَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

تو ڈھل جاتے ہیں انکے صاف چہرے — لہو کے گھونٹ ہیں یہ لوگ پیتے ۵۸
چھپے پھرتے ہیں لوگوں سے لکارے — کوئی نہ خبر بد دے آ پکارے
یہ سوچیں کس طرح بیٹی کو رکھیں — یا اس کو زندہ مٹی میں دبا دیں
یہ دیکھو کیا بری ہیں یہ ادائیں — خدائے پاک کے ذمہ لگائیں ۵۹
برے تو وہ حقیقت میں ہیں بندے — ہوئے جو کہ ہیں منکر آخرت کے
خدائے پاک تو برتر ہے اعلیٰ — وہ غالب ہر طرح سے ہے وُہ دانا ۶۰ ۱۴ ع ۱۳
کہیں اللہ پکڑلے مجرموں کو — اسی دم جب کریں غلطی یہ دیکھو
اگر یہ اس طرح دستور ہوتا — نہ دنیا میں کوئی انساں رہتا
خدا کے پاس ہے وقت اک مقرر — عطا کرتا ہے مہلت سب کو سر پر
پھر آجاتا ہے جب وہ وقت سر پر — تو لمحہ بھر نہ پہلے ہو نہ آخر ۶۱
کریں اللہ کی خاطر یہ تجاویز — یہ بندے جو پسند ان کو نہیں چیز
زبانیں بولتی ہیں جھوٹ انکی — کہ پائیں گے بہر نوع سب یہ نیکی
نہیں ہرگز نہیں پائیں نہ نیکی — سزا ان کو جہنم میں ملے گی
ضرور اس آگ میں جائیں گے یہ لوگ — سزا اللہ سے پائیں گے یہ لوگ ۶۲
قسم ہے ان سے پہلے بھی تھیں اقوام — کہ بھیجے تھے رسول ان پر بایں کام
یہی ہوتا رہا کہ ان کو شیطان — سکھاتا تھا برے کرتوت پنہاں
رسولوں کی نہ ان نے بات مانی — وہی اب بن گئی ان کی کہانی
وہی شیطان ان کا رہنما ہے — ولی ہر کام میں ان کا ہوا ہے
عذاب درد ناک ان کی سزا ہے — اسی کے مستحق ہیں یہ بجا ہے ۶۳
کتاب اللہ نے نازل جو کی ہے — یہ اکا مدعا اپنا یہی ہے
حقیقت کھول کر ان کو سنا دو — یہ جس راہ پر پڑے ہیں سب بتا دو

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى
الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهِ مِنْۢ
بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ
اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

کتاب حق برائے رہنمائی — خدا سے لطف و رحمت بن کے آئی
جو ان کو مان لے پائے ہدایت — کرے اللہ اسے رحمت عنایت ۶۴
یہ تم ہر سال میں دیکھو نشانی — کہ برسے آسمانوں سے جو پانی
زمین مردہ پڑی ہو جائے زندہ — سنے اس کے نشاں ہر ایک بندہ ۶۵
سبق یہ بھی مویشیوں میں آیا — ہے ان کے پیٹ میں گوبر سمایا
اور اس سے خوں سے اک شے بنائیں — تمہیں وہ دودھ تازہ پھر پلائیں
نہایت خوشگوار عالی مزیدار — ہیں حکمت کا نشان اے قوم ہشیار ۶۶
کھجوروں میں پھر انگوروں میں دیکھو — پلائیں اور دیں اک نشہ تم کو
اور ان میں رزق پاکیزہ عیاں ہے — یہ اہل عقل کی خاطر نشاں ہے ۶۷
اشارہ شہد کی مکھی نے پایا — پہاڑوں اور درختوں پر اڑایا
بنائے ان پہ اس نے اپنے چھتے — پھلوں پھولوں سے رس ہر طرح چوسے
چلے ہموار اپنے رب کی راہ پر — نہ کوتاہی ہو کچھ اس میں ذرا بھر ۶۸
پھر اس مکھی سے رنگا رنگ شربت — ہاں نکلے جس میں ہو کیا لطف و برکت
شفا جس میں ہے لوگوں کے لئے صاف — نشان حق ہیں گر دیکھو بانصاف ۶۹
خدا ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے — وہی پھر موت دیتا برملا ہے
کوئی پھر تم سے بدتر عمر پائے — نہ جانے کچھ بھی جب کہ جان جائے
خدا ہی عالم و قادر بجا ہے — وہی قدرت کا مالک برملا ہے ۷۰
یہ دیکھو بعض کو بعضوں پہ سبقت — عطا کی رزق میں، حق نے فضیلت
عطا کی جن کو ہے ہم نے فضیلت — نہیں کرتے غلاموں کی وہ عزت
کہ تا ہو جائیں نہ ان کے برابر — نہ مانیں حق کے وہ احسان ہرگز ۷۱
بنائی بیویاں اللہ نے تم سے — عطا اولاد کی اللہ نے ان سے

مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ
يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى
الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۗ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۗ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ
الْاَمْثَالَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

عطا تم کو ہوئے بیٹے بھی پوتے ملے انعام کیا اچھے سے اچھے

عطا کھانے کو کیں ہیں اعلیٰ اشیاء ہوئے کیوں لوگ پھر باطل پہ شیدا

کریں انکار احسان خدا کے کریں انکار یہ لطف و عطا کے ٧٢

ربط جوڑیں جو اللہ کے سوا سے انہیں وہ پوجتے ہیں برملا سے

نہ جن کے ہاتھ میں کوئی نشاں ہیں تھی ان کے زمین و آسمان ہیں

نہ ایسے کام کر سکتے ہیں حقاً کہ جیسے کام خود کرتا ہے اللہ ٧٣

مثل اللہ کی ہرگز نہ بناؤ وہ سب کو جانتا ہے جان جاؤ ٧٤

مثال اک ٹھیک اللہ یہ بتائے غلام اک شخص جبکہ بن کے آئے

نہ کوئی اختیار اس کو ملا ہے بہر نوع خام ہے بے دست و پا ہے

اُدھر اک دوسرا جس کو خدا نے دیئے ہیں رزق کے اعلیٰ خزانے

کریں وہ خرچ بھی اس میں سے بڑھ کر کہو کیا ہیں یہ دونوں ہی برابر

خدا کو حمد ہے اس کو ثنا ہے برا ہے شخص جو نہ مانتا ہے ٧٥

مثال اک اور بھی اللہ نے دی ہے دو بندوں کی اسی طرح کہی ہے

کہ ہے اک شخص گونگا اور بہرا نہیں کوئی کام ہرگز کر وہ سکتا

سراسر بوجھ ہے آقا کے سر پر نہ کوئی کام بن آئے میسر

ادھر اک دوسرا باعدل و انصاف ہے قائم راستی پر ہر طرح صاف

کہو کیا دونوں یکساں ہیں برابر نہیں ہرگز نہیں ایسا سراسر ٧٦

زمین و آسمان کے راز پنہاں خدا سب جانتا ہے صاف و عریاں

قیامت کب بپا ہو کچھ نہیں دیر پلک میں چاہے گر کردے زبر زیر

کچھ اس سے بھی لگے کم دیر اسکو وہ ہے ہر چیز پر قادر یہ سمجھو ٧٧

تجھے ماؤں کے پیٹوں سے نکالا تجھے کچھ چیز کا جب نہ پتہ تھا

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ
كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ
يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ
بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

دیئے کان اور دی ہیں اس نے آنکھیں — دیا دل سوچنے کو تاکہ سمجھیں
کہ ہر دم دل سے شکر اس کا کرو تم — اسی کا ہر طرح سے دم بھرو تم ۷۸

نہیں دیکھا پرندوں کو کہیں کیا — مسخر آسمان ان کے ہوئے آ
انہیں کس نے فضا میں تھام رکھا — نہیں ہو مانتے تم تو یہ ہے کیا
نشانیاں ہیں جو حق کو مانتے ہیں — خدا کی قدرتیں پہچانتے ہیں ۷۹

دیا تم کو سکون اپنے گھروں میں — دی ایسی جانداروں کی ہیں کھالیں
مکاں پھر جن سے تم اپنے بنالو — حضر اور سفر میں ان کو اٹھالو
پھر ان کی صوف اور بالوں سے اشیاء — انہیں پہنو بنالو کام اچھا
جو آئیں زندگی بھر کام ہر دم — اٹھاؤ فائدے تم ان سے پیہم ۸۰

کیا اشیاء سے پیدا حق نے سایہ — کہ جس سے فائدہ ہے تم نے پایا
پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں، — پھر ایسی تم کو پوشاکیں پہنائیں
جو گرمی سردی سے تم کو بچالیں — عطا اللہ نے کیں مضبوط ڈھالیں
کرے تکمیل ایسے نعمتوں کی — کرو تم تابعداری ہاں سچی ۸۱

اگر یہ لوگ اب منہ موڑتے ہیں — تو ہم یہ بات ان پر چھوڑتے ہیں
انہیں پیغام حق کہہ دو بانصاف — ذمہ داری میری اتنی ہے بس صاف ۸۲

کہ پیغام خدا تم کو سنادوں — رہ حق ہر طرح تم کو بتادوں
یہ کیا احسان حق پہچانتے ہیں — یا نہ اللہ کو برحق مانتے ہیں
بہت ہیں لوگ ان میں جو ہیں کافر — نہ مانیں حق کو ظاہر دیکھ ہرگز ۸۳ ع

گواہ لیں گے ہر اک امت سے اس روز — کہ جو دن کافروں کو ہوگا جان سوز
نہ کوئی پیش حجت کر سکے گا — نہ استغفار کا موقع ملے گا ۸۴

یہ ظالم دیکھ لیں گے جب عذاب آ — کوئی تخفیف پھر ہوگی نہ اس جا

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا
وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ
الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ
أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ
فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا
إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

نہ مہلت لمحہ بھر ہم اس میں دیں گے — عذاب درد ناک ہر دم سہیں گے ۸۵

وہ مشرک جب شریک آ دیکھ لیں گے — خدائے پاک سے وہ سب کہیں گے

یہی ہیں جنکی خاطر تجھ کو چھوڑا — اب ان نے آج منہ ہم سے ہے موڑا

یہ کہتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو سارے — رہے دنیا میں تم بالکل نکارے ۸۶ ثلث

یہ پھر جب جائیں گے اللہ کے آگے — سنیں گے افترا ہر طور ان کے

کہ جو دنیا میں وہ کرتے رہے تھے — رہے تھے کفر میں ہر طور پکے ۸۷

جنہوں نے کفر کا رستہ تھا پایا — اور حق سے دوسروں کو تھا ہٹایا

عذابوں پر عذاب اب ان کو دیں گے — فساد و جور کے بدلے سہیں گے ۸۸

انہیں کہدو کہ ہو جاؤ خبردار — قیامت کو ہر امت سے بھرکار

گواہ ایسا اٹھائیں گے ضروری — گواہی جو کہ دے گا پوری پوری

اور ان پر تم شہادت پر ہو تیار — کتاب حق سے دو گے ہو خبردار

وضاحت اس میں ہر طرح سے ہے صاف — ہدایت اور شہادت ہے بانصاف

بشارت ہے انہیں جو مانتے ہیں — حقیقت ہر طرح پہچانتے ہیں ۸۹ ع ۱۴

خدا سے حکم عدل اور حکم احسان — صلہ رحمی کا بھی ہے اس میں اعلان

بدی اور بے حیائی سے ہٹائے — نہ کوئی ظلم کی جانب ہاں جائے

نصیحت حق سے ہے دل میں یہ پالو — اور اس کے عہد کو پورا سنبھالو ۹۰

کرو تم عہد اس کا صاف پورا — جو باندھا اس سے ہو نہ ہو ادھورا

ہاں اپنی قسم پر قائم رہو تم — نہ ان کو توڑنا جائز کرو تم

خدا کو جب گواہ تم نے بنایا — رہو اس بات پر قائم ہمیشہ

تمہارے کام وہ سب جانتا ہے — حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۹۱

تمہارا حال ہو جائے نہ ایسا — اس عورت کا سا جس نے سوت کاتا

يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ
دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر اڑایا — کوئی نفع نہ اس عورت نے پایا
تم اپنی قسموں کو سمجھے ہو ہتھیار — فریب و مکر کی خاطر ہو ہوشیار
کہ تا اک قوم بڑھ جائے زیادہ — مقابل دوسرے کے کر ارادہ
مگر اللہ سے یہ امتحاں ہے — وہ جو کچھ عہد و پیماں درمیاں ہے
یقیناً وہ خدا روز قیامت — عیاں کردے گا یہ ساری حقیقت ۹۲
اگر وہ چاہتا جھگڑا مٹاتا — تمہیں وہ ایک ہی امت بناتا
مگر چاہے جسے گمراہ کرے وہ — جسے چاہے ہدایت پر رکھے وہ
ضرور اعمال کی پرسش کرے گا — (کرے گا جو وہی بدلہ میں لے گا) ۹۳
یونہی قسمیں نہ چاہیے ہے اٹھانا — فریب و مکرو دھوکا نہ دکھانا
کہیں ایسا نہ ہو بعد استقامت — اکھڑ جائیں قدم آجائے شامت ۹۴
سزا پاؤ کیا ہو جو کہ دھوکھا — خدا کی راہ سے لوگوں کو روکا
خدا کے عہد کو بیچو نہ کھاؤ — کہیں تھوڑا سا فائدہ گر اٹھاؤ
خدا کے پاس ہے ہر طور بہتر — رکھا اس نے تمہاری ہی ہے خاطر ۹۵
ہو جائے خرچ جو تم نے ہے رکھا — خدا کو جو دیا باقی رہے گا
صبر سے کام لے جو کہ ضروری — جزا اسکی ہم اسکو دیں گے پوری
جو اچھے کام یاں کرتے رہے وہ — ہم ان کا اجر بہتر دیں گے انکو ۹۶
وہ جو بھی کام ہاں اچھے کرے گا — ہو مومن مرد و عورت حق پہ پکا ۹۷
جہاں میں زندگی پاکیزہ دیں گے — قیامت کو انہیں ہم بخش دیں گے
جزا بے شک یہ اچھے کام کی ہے — بہت بہتر جزا انجام کی ہے
پڑھو قرآن جب حق سے یقین سے — پناہ مانگا کرو شیطان لعین سے ۹۸
وہ ایمان والوں پر غالب نہ ہو گا — رکھیں جو اپنے اللہ پر بھروسا ۹۹

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ ۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ
الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

۱۴ ع ۱۶ ۱۹

انہیں لوگوں پہ چلتا اس کا ہے زور ... کریں جو شرک اور ایماں ہو کمزور ۱۰۰

جب ہم آیات پر آیات بھیجیں ... یہ ہم ہی جانتے ہیں کیا ہے دیکھیں ۱۰۱

تو یہ کہتے ہیں خود قرآن گھڑو تم ... نہیں ہم جانتے جو کچھ کہو تم

کہو روح القدس نے ٹھیک مجھ پر ... کیا نازل بتدریج و برابر

کہ تا ایمان والوں کو یقین اور ... ہو جائے پختہ اور اسمیں پڑے زور

ملے ایمان والوں کو ہدایت ... انہیں حق سے سعادت ہو عنائت

بتائے زندگی میں راہ سیدھی ... قیامت کو فلاح حق سے ملے گی ۱۰۲

ہمیں معلوم ہے یہ لوگ سارے ... تمہاری طرف کرتے ہیں اشارے

کوئی قرآن ہے اسکو سکھاتا ... یہ جسکی طرف ہے ان کا اشارہ

وہ عجمی شخص ہے عربی میں قرآن ... ہے بالکل ہر طرح سے صاف برہاں ۱۰۳

حقیقت ہے کہ جو حق کو نہ مانے ... نہیں ہوتی ہے عقل اسکی ٹکانے

عذاب دردناک ان کے لیے ہے ... نہیں جو مانتا حق بات کیا ہے ۱۰۴

وہ جھوٹے ہیں جو حق نہ مانتے ہیں ... حقیقی بات نہ پہچانتے ہیں ۱۰۵

وہ جو ایمان لائے کفر بولے ... ہو کر مجبور ایماں دل میں تولے

اسے بخشے خدا گر اس کو چاہے ... مگر جو کفر دل سے لب پر لائے

الہی غضب اس پر آرہے گا ... عذاب سخت تر آخر سہے گا ۱۰۶

جنہیں دنیا پسند عقبیٰ سے ہوگی ... ہدایت کافروں کو ہونہ اچھی ۱۰۷

انہوں کے کان و آنکھوں اور دل پر ... لگا دی مہر ہے اللہ نے یکسر

ضروری بات ہے یہ لوگ سارے ... قیامت کو اٹھائیں گے خسارے ۱۰۸

یہ سارے لوگ غفلت میں پڑے ہیں ... حقیقت کو نہ برحق جانتے ہیں ۱۰۹

پھر ایسے لوگ جو ایمان لائے ... خدا کی راہ میں گھر چھوڑ آئے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا
بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
وَقَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِينَ ﴿۱۰۷﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ
وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿۱۰۸﴾
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾
ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا
فُتِنُوا ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبَرُوا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّأْتِيهَا رِزْقُهَا
رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ
فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا
يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ
مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ
لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا
تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ مَتَاعٌ
قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا
حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ
رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا
لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ۙ شَاكِرًا

مصیبت سختیاں جھیلیں ہزاراں — صبر کے ساتھ قائم تھے بایماں
یقیناً رب تیرا ہے مہر پرور — غفور اور ہے رحیم ہر طرح ہر پر ۱۱۰
کہ ہوگی فکر میں جس روز ہر جان — پریشانی میں ہونگے سب پریشاں
ہراک جاں بدلہ جب پائے گی پورا — کسی پر ذرہ بھر نہ ظلم ہو گا ۱۱۱
مثال اک ایسی بستی کی عیاں کی — خوش و خرم کہ جس میں زندگی تھی
فراواں رزق تھا اور تھی فراغت — کیا کفران نے جب پائی یہ حالت
مزا ان کو خدا نے یوں چکھایا — کہ خوف اور بھوک نے آکر دبایا ۱۱۲
پھر آیا اک رسول اللہ کا واں تب — جو ان میں سے تھا آیا ان کی جانب
انہوں نے اس کو جھٹلایا ستایا — وہ ظالم تھے عذاب اللہ کا آیا ۱۱۳
اے لوگو یہ حقیقت جان جاؤ — حلال و پاک رزق اللہ کا کھاؤ
کرو احساں پر شکر اس کا ہر دم — کرو پھر بندگی اللہ کی تم ۱۱۴
حرام اللہ نے جو تم پر کیا ہے — وہ خوں مردار تن خنزیر کا ہے
وہ بھی جس پر نہ نام اللہ کا آئے — لے غیر اللہ کا نام اس پر سنائے
مگر مجبور ہو کر بھوک سے جو — اگر کھائے اسے معذور سمجھو
مگر حد کو نہ توڑے منہ کو موڑے — معاف اللہ کرے اور اسکو چھوڑے ۱۱۵
زبانیں جھوٹ جو احکام بولیں — جو خود حل و حرم کی بات تولیں
خدا کا حکم جھوٹا کہ سنائیں — اور اس پر افترا جھوٹا لگائیں
نہیں ہرگز فلاح ان کو کسی طور — یہ عیش چند روزہ ہے کرو غور ۱۱۶
بالآخر درد ناک ان کو سزا ہے — خدا کا حکم محکم برملا ہے ۱۱۷
یہودیوں پر حرام اللہ نے اشیاء — خصوصی طور پر کی تھیں کہ جن کا
کہ پہلے ذکر واضح ہو چکا ہے — خدا نے فیصلہ یہ کر دیا ہے

لِاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ
عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَ
لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا
تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

یہ ظلم ان پر نہیں ہرگز ہمارا — یہ ان کا ان ہی پر تھا ظلم سارا ۱۱۸
مگر جن نے جہالت کی بنا پر — برے اعمال دکھلائے برابر
پھر اس کے بعد توبہ کرکے اچھی — نمایاں ہر طرح اصلاح کر لی
یقیناً حق کرے اصلاح اعلیٰ — بلاشک وہ ہے عفو و رحم والا ۱۱۹
تھا ابراہیم خود اک خاص امت — تھا اپنے آپ میں محو عبادت
وہ حق کا ماننے والا امیں تھا — مطیع اللہ کا وہ بالیقیں تھا
نہ مشرک تھا موحد تھا پیارا — وہ شاکر نعمتوں پر تھا ہمارا ۱۲۰
خدا نے چن لیا رستہ دکھایا — بھلائی دی جہاں میں شاں پایا ۱۲۱
قیامت میں وہ ہو گا صالحیں سے — یہ رتبہ پا گیا صدق و یقیں سے ۱۲۲
پھر ہم نے تم کو یوں پیغام بھیجا — کہ ابراہیم کا اپناؤ رستہ
کہ وہاں مشرکیں میں سے نہیں تھا — وہ حق کا دہر میں خالص امیں تھا ۱۲۳
ادھر وہ سبت کا بھی حال آیا — جنہوں نے حکم حق مانا نہیں تھا
یقیناً فیصلہ روزِ قیامت — کرے گا خود خدا انصاف اس وقت
کہ جس میں اختلاف ان نے رکھا ہے — دکھائے گا حقیقی بات کیا ہے ۱۲۴
تم حق کے راستے پر جب دو دعوت — بڑی حکمت سے ہو اس میں نصیحت
مباحث خوش طریقے سے کرو تم — بڑے اچھے طریقے سے بڑھو تم
تمہارا رب یہ بہتر جانتا ہے — کہ بھٹکا کون ہے پہچانتا ہے ۱۲۵
کسی سے کام کا لینا ہو بدلہ — قدر اسکی چکھاؤ ہووے جیسا
نہ کم ہووے نہ ہووے حد سے بڑھکر — کرے گر صبر تو ہے صبر بہتر ۱۲۶
صبر سے کام لو حق سے ہے توفیق — عطا تجھکو ہوئی ہاں سچ بتصدیق
نہ رنجیدہ ہو ان کی حرکتوں پر — نہ تنگی ان کی چالوں سے ہو ظاہر
خدا رہتا ہے ہردم ساتھ اس کے — جو تقوی سے کرے ہے کام اچھے ۱۲۷

تمام شد

آیاتها ۱۱۱ | سُورَةُ بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوعاتها ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِيۡٓ اَسۡرٰى بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَـرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِىۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ
لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱﴾ وَ
اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِيۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِىۡ وَكِيۡلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا
مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿۳﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى
بَنِيۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ لَـتُفۡسِدُنَّ فِى الۡاَرۡضِ
مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ
اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ
رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ
وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿۶﴾ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ
اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ

پندرہواں پارہ

(١٧) سورہ الاسراء

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

واہ سبحان اللہ اس کی ذات آئی — کہ اس نے سیر بندے کو کرائی
بہت ہی رات کا تھوڑا تھا حصہ — گیا بیت الحرم سے تا مسجد باقصیٰ
ہیں جس کے اردگرد آثار برکات — دکھائیں اسکو یہ عالی نشانات
کہ سننے دیکھنے والا عیاں ہے — کہ دیکھے کیا یہ قدرت درمیاں ہے ١
کتاب ہم نے تھی موسیٰ کو عطا کی — جو اسرائیلیوں کو حق نما تھی
بڑی تاکید تھی حق مجھ کو جانو — کوئی میرے سوا اللہ نہ مانو ٢
تم ان لوگوں کی ہو اولاد ظاہر — جو نوح کے ساتھ کشتی پر تھے حاضر
تھا نوحؑ اللہ کا بندہ شکر والا — خدا کا شکر کرتا تھا وہ اعلیٰ ٣
کتاب اپنی میں تھا سب کو ڈرایا — اور اسرائیلیوں کو تھا بتایا
فساد اس دہر میں پھر تم کرو گے — دوبار اس سرکشی میں تم بڑھو گے ٤
بالآخر جب وہ پہلا موقع آیا — لڑائی کا سماں رب نے دکھایا
جو بندے زور آور تھے تمہارے — تمہارے ملک میں گھس آئے سارے
یہ اک وعدہ تھا جو کرنا تھا پورا — ہوا پورا رہا یہ نہ ادھورا ٥
دیا موقع پھر ہم نے تم کو ایسا — کہ ان لوگوں پہ تم پا جاؤ غلبہ
مدد پھر مال سے اولاد سے دی — مدد یوں یہ بڑی تعداد سے دی ٦
بھلائی تھی تو تھی اسمیں تمہاری — برائی تھی تو بھی تم سے تھی ساری
پھر آیا وقت جب وعدہ دیگر — کئے کچھ تم پہ دشمن پھر مقرر
بگاڑیں وہ تمہارے آ کے چہرے — اگائے آکے جب مسجد میں ڈیرے

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ
كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ
جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ ۙ وَّاَنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۝١٠ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ
اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ
كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤ ؕ مَنِ اهْتَدٰى

کہ جیسے پہلے دشمن آگئے تھے	وہ تم پر زدر سے ہاں چھا گئے تھے
تباہ کر دی وہ ہر شئے جس کو پایا	تمہیں آ کر نشانہ یوں بنایا ۷
یہ ہو سکتا ہے اب کہ رب تمہارا	ہے تم پر رحم و رحمت کرنے والا
گر اپنائے وہی تم نے طریقے	اسی شے کا اعادہ تم کریں گے
اعادہ ہم سزا کا بھی کریں گے	تمہیں سے پھر جہنم کو بھریں گے
جہنم بنایا قید خانہ ہے	جو کافر ہوں گے بھیجیں گے وہی ہم ۸
حقیقت ہے کہ قران راہ دکھائے	جو سیدھی صاف حق کی طرف جائے
جو اس کو مان کر اچھے کریں کام	بشارت ہے کہ وہ پائیں گے انعام ۹
وہ پھر جو آخرت کا کردیں انکار	عذاب ان کے لئے ہے سخت تیار ۱۰
بڑا ہی جلد باز انسان ہے بھارا	وہ شر مانگے ہو جیسے خیر چاہا ۱۱
یہ دیکھو رات اور دن دو نشان کیا	جو اک بے نور دوسرا ضوفشاں کیا
کہ فضل حق تلاش اس میں کرو تم	حساب ماہ وسال اسمیں رکھو تم
اسی طرح ہر اک شے ہے بنائی	تمیز اس کی نمایاں کر دکھائی ۱۲
ہر اک انسان کا جو بھی شگون ہے	گلے میں اس کے آویزاں وہ یوں ہے
قیامت کو یہ پھر اس کا نوشتہ	دکھائیں گے اسے سارا سرشتہ ۱۳
کہ پڑھ لے نامۂ اعمال اپنا	ہے کافی جو حساب اس روز ہو گا ۱۴
جو راہ راست پر ہے راست ہے وہ	جو گمراہ ہے وہ گمراہ ہی سمجھ لو
کوئی اک دوسرے کا بوجھ واللہ	اٹھائے گا نہ اس دن خواہ ہو بیٹا
عذاب ہرگز نہ دیں ہم نہ لٹائیں	نہ جب تک کوئی پیغمبر لے آئیں ۱۵
ہلاکت کا کریں ہم جب ارادہ	کسی بستی کی بربادی کا ایسا
کریں خوشحال لوگوں کو آمادہ	وہ نافرمانیاں کر لیں زیادہ

ع ۱۵ / ۱

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ
نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا
مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ
عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ
عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ
جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ
الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَ
هَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ
مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ
وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ
مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا ﴿٢٢﴾

پھر ان پر ہم کریں چسپاں تباہی ۔ تباہی اس طرح کردے صفائی ۱۶
کئی نسلیں جو نوح کے بعد آئیں ۔ ہلاکت کے ذریعے تھی مٹائیں
خدا تیرا ہر اک سے باخبر ہے ۔ رکھے سب کے گناہ پر وہ نظر ہے ۱۷
جو کوئی عاجلہ خواہش کو چاہے ۔ وہ اپنی خواہشوں کو خوب پائے
مگر مقسوم ہے اس کا جہنم ۔ جہاں محروم رحمت ہوگئے باہم
جسے تاپے گا ہو رحمت سے محروم ۔ یہی ہاں ہو گیا ہے ان کا مقسوم ۱۸
جو خواہش آخرت کی دل میں لائے ۔ اور اس میں سعی و کوشش کر دکھائے
ہو مومن اسکی خواہش ہو گی مشکور ۔ خدائے پاک کو جو ہو گی منظور ۱۹
یہ ہر دو قسم کے لوگوں کے حصے ۔ برابر ان کو ہیں دنیا میں دیتے
یہ تیرے پاک رب کا ہے عطیہ ۔ نہیں جس کو کوئی بھی روک سکتا ۲۰
مگر یہ دیکھ لو ظاہر حقیقت ۔ کہ اک کو دوسرے پر دی فضیلت
بڑھیں گے اور درجے آخرت کو ۔ فضیلت پر فضیلت ان کی ہو جو ۲۱
سوا اللہ کے کوئی ہو نہ معبود ۔ وگرنہ جز ملامت کچھ نہیں سود ۲۲
تیرے اللہ کا بے شک فیصلہ ہے ۔ حقیقت ہے جو ہر نوع سے بجا ہے
تو بے یار و مدد چھوڑا رہے گا ۔ کسی نوع کچھ بھی نہ بدلہ ملے گا
عبادت نہ کرو ہرگز کسی کی ۔ کرو جب بھی کرو تم اپنے رب کی
سلوک اچھا کرو تم والدین سے ۔ کوئی بوڑھا اگر تم پاؤ ان سے
یا دونوں ہوں بڑھاپے کو وہ پہنچے ۔ سلوک ان سے کرو ہر نوع اچھے
کہو اف تک نہ ان کے سامنے تم ۔ جواب ان کو نہ دینا ہوکے برہم
کرو ہر بات عزت سے ادب سے ۔ بڑی نرمی سے جھک کر ان کے آگے ۲۳
دعا ان کے لئے کہنا الٰہا ۔ تو ان پر لطف و رحمت ٹھیک فرما

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا
قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِىْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ
ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا
مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

کہ جیسے یہ رہے شفقت دکھاتے | کہ تھے جس وقت ہم چھوٹے سے بچے ۲۴
تمہارا رب یہ بہتر جانتا ہے | دلوں میں جو تمہارے ہاں چھپا ہے
اگر بن کر رہو ہر طور اچھے | گناہ ہر ایک کے اللہ ہی بخشے
رجوع اسکی طرف جو بھی کرے گا | گناہ اس کے خدا سب بخش دے گا ۲۵
کرو حق پورا رشتہ داریوں کا | مساکیں کا مسافروں کا بھی اچھا
فضول ہرگز نہ خرچ اپنا کرو تم | شیاطین کی طرف یوں نہ بڑھو تم ۲۶
کرے ایسا جو ہے شیطاں کا بھائی | فضول اس نے ہے جو دولت اڑائی
کہ شیطان حق کا ناشکرا عیاں ہے | (یہی اس کی شرارت درمیاں ہے) ۲۷
اگر ہاں تم نے کترانا ہو ان سے | جو رحمت کی تلاشوں میں ہوں پھنسے
جواب ان کو ہاں نرمی سے کہو تم | کہیں وہ جو بھی دل سے سب سنو تم ۲۸
نہ گردن سے رکھو تم ہاتھ باندھے | نہ بالکل چھوڑ دو تم ان کو ایسے
کہ پاؤ جس سے دنیا میں ملامت | یا عاجز ہو کے تم پاؤ مصیبت ۲۹
تیرا رب جس کو چاہے دے کشادہ | جسے چاہے کرے تنگی زیادہ
وہ ہر اک حال سے خود باخبر ہے | ہراک کے حال پر اس کی نظر ہے ۳۰
نہ قتل اولاد اپنی کو کرو تم | اگر افلاس کے ہاتھوں ڈرو تم
انہیں بھی رزق دیں تم کو بھی دیں گے | ہاں قتل اک جرم بھارا ہر کوئی سمجھے ۳۱
زنا کے پاس بھی بھٹکو نہ جاؤ | برا ہے فعل بدتر راہ نہ پاؤ ۳۲
ہے قتل نفس بھی منع ضروری | حرام اللہ نے حرکت کی یہ پوری
مگر حق فرض ہے اور برملا ہے | کہ قتل ہاں قتل کا بدلہ روا ہے
وہ جو بھی ظلم سے مقتول ہو گا | قصاص اس کے ولی پر ہو گا ایسا
یہ چاہے بدلہ میں حد سے بڑھے نہ | کہ وہ منصور ہے ہے حق کا کہنا ۳۳

۱۵
ع ۴
۳

اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ
قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ
الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا
فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا
بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا
بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ
اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ
وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ
اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤئِكَ كَانَ
عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ
لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ
مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ

یتیموں کا نہ ہرگز مال کھاؤ — انہیں اچھے طریقے سے بچاؤ
کہ ان پر جب شباب عمر آ جائے — وہ اپنا مال پورے طور پائے
کرو تم عہد سارے اپنے پورے — جواب ہر عہد کا آخر کو دو گے ۳۴
ہو پیمانوں سے پیمائش بھی پوری — اگر تولو تو پورا ہو ضروری
یہی ہر طور ہے اچھا طریقہ — یہ ہے انجام بہتر کا سلیقہ ۳۵
کسی کے ہاں تجسس میں نہ جاؤ — کہ جس کا علم تم پورا نہ پاؤ
یہ آخر کان ، آنکھ اور دل تمہارے — یہ پوچھے جائیں گے اللہ سے سارے ۳۶
اکڑ کر نہ زمین اوپر چلو تم — زمیں کو پھاڑ جب کہ نہ سکو تم
ہاں کیا پاؤ پہاڑوں تک بلندی — تکبر کی ہے عادت سخت گندی ۳۷
سب ان باتوں میں ہر اک کی برائی — بری ہے پاک اللہ نے بتائی ۳۸
یہ دانائی کی باتیں حق نے ساری — بطرز وحی ہے اس نے اتاری
نہ کوئی دوسرا معبود لانا — خدا کا نہ شریک ہرگز بنانا
وگرنہ جگہ پاؤ گے جہنم — بڑی ذلت خواری سے ہاں پیہم ۳۹
عجب قصہ ہے جو تم ہو سناتے — کہ بیٹے ہوں تو اپنے ہو بناتے
خدا کے واسطے اس کے فرشتے — بتاؤ بیٹیاں کیسے ہیں رشتے
بہت ہی جھوٹ ہے جو کچھ کہو تم — زبانیں جھوٹ سے سب روک لو تم ۴۰ ۱۵ ع ۴
یہ ہم نے بھیج کر قرآں بتایا — بہت لوگوں کو سمجھایا بجھایا
کہ تا کہ ہوش سے ہاں کام لیں لوگ — مگر یہ دور ہی حق سے چلیں لوگ ۴۱
کہو گر اور بھی اللہ ہوتے — کہ جیسے لوگ ہیں دنیا میں کہتے
تو وہ بھی پہنچتے عرش علا پر — وہ کرتے کوششیں جائے خدا پر ۴۲
مگر ہے پاک اللہ اور بالا — ہے سب باتوں سے اونچا اس کا درجہ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ
لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ
مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ
تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

غلط ہے لوگ جو یہ کہہ رہے ہیں — غلط رو میں یہ سارے بہہ رہے ہیں ۴۳
زمین و آسماں سات اور ہر شئے — کہے پاکیزگی اس ذات کی ہے
جہاں میں کوئی بھی ایسی نہیں شے — نہ جو تسبیح اس کی کہہ رہی ہے
مگر تسبیح تم پڑھنا نہ جانو — غفور و بردبار اللہ کو مانو ۴۴
یہ جب قرآن تم پڑھ کر سناؤ — جو منکر آخرت کے ان میں پاؤ
ہے پردہ درمیاں ان کے تمہارے — سمجھ سکتے نہیں یہ لوگ سارے ۴۵
چڑھائے ہیں غلاف انکے دلوں پر — سمجھ سکتے نہیں یہ بات اکثر
بنا دیتے ہیں کانوں پر گرانی — نہیں سنتے وہ حق کی یہ کہانی
کرو قرآں میں جب تم ذکر حق کا — کہ واحد ذات ہے وہ پاک اللہ
وہ نفرت سے ہیں خود منہ موڑ لیتے — نہیں ہرگز تمہاری بات سنتے ۴۶
ہمیں معلوم ہے کہ سب یہ بندے — تمہاری بات کانوں سے ہیں سنتے
تو کیا سنتے ہیں اور کیا مانتے ہیں — یہ کیا سرگوشیاں ہیں جانتے ہیں
یہ آپس میں کہیں ساحر کوئی ہے — کہ جس کی پیروی تم کو پڑی ہے ۴۷
یہ دیکھو کس طرح کے یہ فسانے — بناتے ہیں یہ تم پر سب وہ جانے
حقیقت میں یہ سب سوئے ہوئے ہیں — غلط رستہ میں یہ کھوئے ہوئے ہیں ۴۸ ربع
وہ کہتے ہیں کہ جب ہو جائیں گے خاک — ہماری ہڈیاں پھر کیا ہے ادراک
اٹھائے جائیں گے پھر ہم دوبارہ — کرے گا ہم کو کیسے پیدا اللہ ۴۹
کہو ہو جاؤ خواہ پتھر یا لوہا — یا اس سے بڑھ کے بھی کوئی چیز اللہ ۵۰
یا اس سے بڑھ کے کوئی چیز آئے — تمہارے ذہن میں اللہ دکھائے
یہ پوچھیں گے ضروری کون ہے وہ — کرے پیدا دوبارہ ایسے ہم کو
کہو پیدا کیا تھا جس نے پہلے — وہی سارے دکھائے گا کرشمے

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ
كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً
اَوْ حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ
يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تمسخر سے ہلاکر سر کہیں گے — یہ ہو گا کب یہ ہو گا پھر سے کیسے

کہو کیا ہے عجب وہ وقت آئے — کہ اللہ پاک جلدی ہی بلائے ۵۱

تم اسکی حمد سب کہتے اٹھو گے — گماں یہ صاف تم دل میں رکھو گے

کہ تھوڑی دیر ہی حالت رہی ہے — یہ کیا ہی جلد ساعت آ گئی ہے ۵۲

کہو تم میرے بندوں کو اے یکسر — زباں سے وہ نکالیں بات بہتر

کرے شیطان فسادو ظلم پیدا — وہ انسانوں کا دشمن جب ہے پکا ۵۳

تمہارا رب زیادہ تم سے جانے — جو سوچے تم نے ہیں دل میں فسانے

وہ چاہئے تم یہ رحمت صاف لائے — اگر چاہے عذاب اپنا دکھائے

نہیں تم کو وکیل ان کا بنایا — تو میرا حکم بس ان تک ہے لایا ۵۴

تیرا رب سب سے بہتر جانتا ہے — زمین و آسمان میں جو رکھا ہے

بزرگی بعض کو پھر بعض پر ہے — جو حق کی طرف سے پیغام بر ہے

زبور ہم نے عطا داود کو کی — کتاب حق نمایاں ٹھیک سچی ۵۵

کہو تم اپنے معبودوں کو لاؤ — جنہیں حق کے سوا اللہ بناؤ

ہٹا سکتے نہیں وہ دکھ تمہارے — مصائب دور کرنے سے وہ ہارے ۵۶

پکاریں یہ جنہیں معبود اپنے — وسیلے ڈھونڈتے ہیں وہ تو حق سے

قریب اللہ کے ہو پائیں ضروری — خدا سے لطف و رحمت پوری پوری

عذابوں سے خدا ان کو بچا لے — وہی ہر اک ہے دل میں خوف ڈالے

حقیقت میں عذاب اس کے سے ہردم — ڈریں ہر وقت ڈر اس کا ہے پیہم ۵۷

کوئی بستی نہیں ایسی جسے ہم — قیامت سے نہ پہلے کر دیں برہم

عذاب سخت یا اس پر نہ لائیں — یہی لکھا گیا یہ ہیں ہم بتائیں ۵۸

نشانیاں روک لی حق نے نہیں ہیں — مگر یہ لوگ سارے بے یقین ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا
تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى
رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ
يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ
مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ
كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ
قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا
الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ
فِى الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

کہ جھٹلایا تھا انکو کافروں نے — نہ مانا تھا انہیں حق گمرہوں نے
ثمودی قوم کو تھی اونٹنی دی — ہماری اس نشانی صاف دیکھی
ثمود اور اونٹی کا حال دیکھا — ستم اس پر جو بھی تم نے کیا تھا
اسی خاطر نشانیاں ہم دکھائیں — اور ان لوگوں کو ایسے ہم ڈرائیں ۵۹
کہا ہم نے کہ تیرے رب نے ان کا — احاطہ کر رکھا ہے ٹھیک پکا
یہ سب کچھ جو تمہیں ہم نے دکھایا — ہے لوگوں کیلئے فتنہ بنایا
شجرؔ وہ جسکی بات اس وقت آئی — یہ لعنت جس پہ قرآں نے بتائی
یہ بھی ہم نے دکھائے انکو فتنے — کریں تنبیہ پر تنبیہ جتنے
کریں یہ سرکشی کا پھر ارادہ — ہمارا حکم ہے ان پرؔ زیادہ ۶۰
یہ تم کو یادؔ ہے جب کہ کہا تھا — فرشتوں کو کرو آدم کو سجدہ
کیا سب نے مگر ابلیس اکا — کیا آدم کو اس نے نہ تھا سجدہ
کہے کیا میں کروں اب اس کو سجدہ — کیا تو نے جسے مٹی سے پیدا ۶۱
(یہ بھی میری پریشانی ہے دیکھو) — فضیلت مجھ سے دی ہے تو نے اسکو
قیامت تک اگر مہلت مجھے دے — اڑادوں نسل انساں کے پرخچے
بہت تھوڑے ہی مجھ سے بچ سکیں گے — جو تری طرف ایماں سے بڑھیں گے ۶۲
یہ اللہ پاک نے اس کو کہا تھا — جا کر لے کام جو کرنا ہے اپنا
جو تیری پیروی دل سے کریگا — جہنم کے گڑھوں میں وہ گرے گا ۶۳
تو پھسلاتا ہے جس جس کو بلالے — سوار اپنے پیادے بھی چڑھا لے
لگالے مال اور اولاد پر زور — دکھا وعدوں پہ وعدے خوب کر شور
یہ سارے تیرے شیطانی ہوں وعدے — سراسر مکر ہے اور ہونگے دھوکے ۶۴
یقیناً میرے بندوں پر ترا زور — نہ ہرگز چل سکے گا خوب کر غور

إِلَّآ إِبْلِيسَؕ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾
قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ
جَزَآءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَ
شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْؕ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ
لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌؕ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ
الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهٖؕ إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ
إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْؕ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾
أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ

انہیں کافی فقط ان کا خدا ہے ۔ توکل ان کا مجھ پر برملا ہے ۶۵
حقیقی رب تو ان کا اک ہے اللہ ۔ سمندر میں جو کشتیاں ہے چلاتا
کو تا تم فضل اس کا اس سے پاؤ ۔ بڑا ہی مہربان ہے جیسے چاہو ۶۶
سمندر میں مصیبت جب بھی آئے ۔ سوا اس کے کسی کو نہ بلائے
وہ گم صم سب کے سب واں ہو ہیں جاتے ۔ مگر جب کہ کنارے پر ہیں آتے
تو فوراً ہم سے ہیں منہ موڑ جاتے ۔ بڑا انساں ناشکرا ہیں پاتے ۶۷
کیا اس بات سے ڈرتے نہیں ہو ۔ کہ دھنساویں زمیں میں اللہ تمکو
یا پتھر کی وہ آندھی تم پہ لائے ۔ حمائت کرنے والا کوئی نہ آئے ۶۸
یا اس سے بھی کبھی ڈرتے نہیں ہو ۔ کہ لے جائے سمندر میں وہ تم کو
یہ ناشکری کی جو چالیں چلو تم ۔ سزا میں غرق طوفاں ہو رہو تم
کوئی ایسا نہ حامی پاس آئے ۔ جو اس انجام سے تجھ کو بچائے ۶۹
ہماری یہ ہے تم پر مہربانی ۔ بنی آدم کو دی اعلیٰ نشانی
سواریاں دیں اسے خشکی تری میں ۔ دیا پاکیزہ رزق اس ہر گھڑی میں
بزرگی اس کو مخلوقات پر دی ۔ بڑی عزت بڑی توقیر بخشی ۷۰ ع ۷/۱۵
خیال اس بات کا بھی کچھ کرو تم ۔ بلائیں گے تمہیں جس روز باہم
کہ آؤ پیشوا اپنے بھی لاؤ ۔ اور اپنا نامہ اعمال پاؤ
وہ دائیں ہاتھ میں نامہ جو لے گا ۔ پڑھے گا ظلم سے ہر نوع بچے گا ۷۱
جو اس دنیا میں اندھا بن رہا ہے ۔ قیامت کو یہی اس کا صلہ ہے
وہ اندھا ہی قیامت کو اٹھے گا ۔ کوئی رستہ نہ ہی اسکو ملے گا ۷۲
بہت کوشش انہوں نے کر دکھائی ۔ کہ ڈالیں فتنہ اور دیکھیں لڑائی
بدل دیں وحی جو بھیجی ہے ہم نے ۔ گھڑو تم اسکے کہنے پر ہی قصے

اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا
تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ فَمَنْ
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا
لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ
عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ
ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا
لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا
تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ
مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ

خدا کے نام پر گر ایسا کرتے ۔ یہ کافر دم تمہارا خوب بھرتے ۷۳
بعید ایسا نہ تھا کہ تم کو مضبوط ۔ نہ رکھتے تم کو اپنی طرف مربوط
تو تم اس طرف جھک جاتے ضروری ۔ سزا اللہ سے پاتے پوری پوری ۷۴
سزا ہاں دوہری تم دنیا میں پاتے ۔ بروز آخرت ایسے ہی آتے
کوئی ہوتا نہ ہاں تیرا مددگار ۔ ہمارے سامنے آ کر کرے کار ۷۵
تلے ہیں لوگ یہ اس بات پر اب ۔ نکالیں اس زمیں سے تم کو مل سب
اگر یہ لوگ ایسا ہی کریں گے ۔ یہ خود ہی ہاں نہ قائم رہ سکیں گے ۷۶
ہمارا مستقل ہے یہ طریقہ ۔ جو سارے ان رسولوں پر رہا تھا
جو گزرے ہیں یہاں اب تم سے پہلے ۔ نہیں بدلے ہمارے یہ طریقے ۷۷
کرو قائم نماز اپنی ضروری ۔ زوال شمس سے تارات پوری
پڑھو تم فجر کو قرآن حقا ۔ کہ قرآن فجر کا مشہور ہوگا ۷۸
تہجد رات کی لازم ہے تجھ پر ۔ مگر ہے دوسرے لوگوں کو بہتر
بعید اللہ سے ہر گز نہیں ہے ۔ مقام خاص محمود اللہ تمہیں دے ۷۹
دعا اللہ سے ہر دم کرو تم ۔ اسی ہی بات کا بس دم بھرو تم
سچائی ساتھ دنیا میں لے آئے ۔ سچائی سے ہی دنیا سے لے جائے
اور اپنی طرف سے ہوکر مددگار ۔ وہ دیوے اقتدار اعلیٰ بہرکار ۸۰
یہ ہی اعلان تم لوگوں میں کر دو ۔ حقیقت ہر طرح سینوں میں بھر دو
کہ دیکھو حق عیاں اب آگیا ہے ۔ رخ باطل جہاں سے مٹ گیا ہے
ہے باطل ہی یقیناً مٹنے والا ۔ خدائے پاک کا وعدہ ہے سچا ۸۱
ہم اس قرآن کی تنزیل حق میں ۔ (ہیں نازل کر رہے اسرار دل میں)
جو مانے گا شفا پائے گا پوری ۔ رہیں ظالم خسارے میں ضروری ۸۲

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ ع أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ
الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط إِنَّ قُرْاٰنَ
الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
لَّكَ ق صلے عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ
رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ لا وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ
أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ج وَإِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط
فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُونَكَ
عَنِ الرُّوحِ ط قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ أُوتِيتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْ

یہ انسانوں کا بھی ہے حال ایسا — عطا نعمت کریں تو ہے بپھرتا
مصیبت آئے تو منہ موڑتا ہے — پریشانی سے رشتہ جوڑتا ہے ۸۳
مصیبت سے بھی جب ہو جائے دوچار — تو مایوسی میں ہوتا ہے گرفتار
یہ ان لوگوں کو اچھی طرح کہدو — کہ تم اپنے طریقے پر چلے ہو
تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے — کہ سیدھا راستہ کس کو ملا ہے ۸۴
یہ تم سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے — کہو یہ امر اللہ پاک کا ہے
مگر تم علم تھوڑا جانتے ہو — حقیقت تم نہیں پہچانتے ہو ۸۵
اگر یہ چاہیں سب کچھ چھین لیں ہم — جو بھیجیں وحی سے تم پر صاف محکم
نہ پاؤ گے کوئی ایسا مدد گار — جو واپس لا سکے وہ طرز خوش کار ۸۶
یہ سب کچھ رحمت رب العلیٰ ہے — حقیقت میں یہ فضل اس کا بڑا ہے ۸۷
یہ کہدو سارے مل کر جن و انسان — بنا لائیں کوئی شے مثل قرآن
نہ ہرگز شے کوئی وہ لا سکیں گے — مدد کو آئیں خود، اک دوسرے کے ۸۸
بہر نوع ہم نے لوگوں کو بلایا — یہ قرآن پاک بھی پڑھ کر سنایا
سراسر اپنی عادت پر جمے ہیں — نہ ہرگز حق کی جانب یہ بڑھے ہیں ۸۹
کہیں ہم تیری باتوں کو نہ مانیں — حقیقت بات برحق ہم نہ جانیں ۹۰
نہ جب تک پھاڑ کر سطح زمیں کو — عیاں چشمہ کرو جاری دکھا دو ۹۰
کھجوروں اور انگوروں کا ہو باغ — ہوں پیدا نہریں اسمیں راغ در راغ ۹۱
یا کر دے آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے — تو اپنے دعوی میں ہم پر گرا دے
خدا کو یا فرشتوں کو لے آئے — ہمارے سامنے انکو دکھائے ۹۲
یا گھر سونے کا کوئی تو دکھائے — یا چڑھ کر آسماں پر کچھ سنائے
یقین تم پر نہ ہرگز ہم کریں گے — ہم اپنے کام کا ہی دم بھریں گے

ع ۱۵ / ۱۰ / ۹

أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ إِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾ قُلْ
لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى أَنْ يَّأْتُوْا بِمِثْلِ
هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ فَأَبٰٓى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ
نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوْعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ
تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهٰرَ
خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ
بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ
سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ
النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوْٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا
أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

نہ جب تک کوئی لے آئے نہ تحریر ۔ جسے ہم پڑھ کے دیکھیں لوح تقدیر
کہو ان سے کہ ہے رب پاک میرا ۔ میں پیغمبر ہوں اس کا اک بندہ
سوا اس کے کہوں میں کچھ نہیں ہوں ۔ میں پیغمبر ہوں حق کا بالیقین ہوں ۹۳
ہدائت جب بھی لوگوں کو سنائی ۔ تو کوئی چیز حائل ہو نہ آئی
انہیں ایمان لانے سے جو روکے ۔ انہیں حق بات کہنے سے جو ٹوکے
وہ کہتے ہیں بشر کو کیوں پیمبر؟ ۔ بنا کر بھیجتا ہے ہم یہ یکسر ۹۴
کہو ہوتے زمیں پر گر فرشتے ۔ پیمبر ہم فرشتہ بھیج دیتے
ضرور ہم بھیجتے پھر آسماں سے ۔ بنا کر سب پیمبر ہم فرشتے ۹۵
کہو ان سے کہ میرے اور تمہارے ۔ گواہ ہے درمیاں اللہ ہمارے
وہ سب کے حال سے خود باخبر ہے ۔ ہر اک کے حال پر اسکی نظر ہے ۹۶
ہدائت دے جسے خود اللہ چاہے ۔ سراسر وہ ہدایت رب سے پائے
جسے گمراہ کرے رہتا ہے گمراہ ۔ دکھاسکتا نہیں اسکو کوئی راہ
سوا اس کے کوئی حامی مددگار ۔ نہیں ہوتا جو ہوں اسمیں گرفتار
اسے ہم اوندھے منہ روز قیامت ۔ اٹھائیں گے انہیں اندھا نہایت
پھر ہو جائیگا گونگا اور بہرا ۔ جہنم میں ٹھکانہ اس کا ہوگا
کہ جس کی آگ جب دھیمی پڑے گی ۔ اسے ہم اور بھڑکا دیں گے ایسی ۹۷ نصف
یہ بدلہ ان کے کرتوتوں کا ہو گا ۔ کیا انکار ان نے آیتوں کا
کہیں تن ہڈیاں جب خاک ہونگے ۔ اٹھیں گے کس طرح بتلاؤ کیسے
کبھی ان ظالموں نے یہ نہ سوچا ۔ کیا ہے جس خدا نے ان کو پیدا ۹۸
زمین و آسماں اس نے بنائے ۔ وہ ان جیسوں کو پیدا کر دکھائے
یقیناً اس میں قدرت ہے ضروری ۔ گھڑی محشر کی متعین ہے پوری

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ
لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ
خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى

ضرور آئے کی پکا یہ یقیں ہے یہاں انکار کی قدرت نہیں ہے
مگر ہے ظالموں کو اس پہ اصرار کئے جاتے ہیں یہ انکار انکار ۹۹
کہو گر رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ آ جاتے وہ جانے
تم اسکے خرچ کے رکھتے اندیشے اسے قبضے میں اپنے روک لیتے
بڑا ہی تنگ دل انساں ہوا ہے (بجا اللہ نے برحق کہا ہے) ۱۰۰
نشانیاں نو تھیں موسیٰ کو عطا کیں دکھائی جو نمایاں دے رہی تھیں
یہ اسرائیلیوں سے پوچھ لو تم جب آیا سامنے فرعون برہم
لگا کہنے سمجھتا ہوں میں موسیٰ کہ تجھ پر ہو گیا جادو ہے پکا ۱۰۱
کہا موسیٰ نے تو یہ جانتا ہے نشانیاں حق کی سب پہچانتا ہے
کہ جو مالک ہے اس ارض و سما کا سوا اس کے نہیں کوئی اور اللہ
مجھے بھی اس سے بے شک آگہی ہے کہ تو شامت زدہ اک آدمی ہے ۱۰۲
کیا فرعون نے پھر یہ ارادہ ان اسرائیلیوں کو مع ہاں موسیٰ
زمیں سے وہ جڑیں انکی اکھاڑے اور ان کو سختیاں دے دے کے مارے
مگر ہم نے کیا فرعون کو غرق نہ چھوڑا ساتھیوں میں کیا کوئی فرق ۱۰۳
کہا پھر ہم نے اسرائیلیوں کو زمیں پر بس کے تم یہ ٹھیک دیکھو
کہ وعدہ آخرت کا ہو گا پورا کریں گے ہم تمہیں سب کو اکٹھا ۱۰۴
ہوا ہے حق سے حق قرآن نازل کرے ظاہر نشان حق و باطل
تمہارا کام جز اس کے نہیں ہے بتائے صاف جو حق بالیقین ہے
بشارت مومنوں کو تم سناؤ یہ تنبیہ منکروں کو بھی بتاؤ ۱۰۵
کیا نازل ہے ہم نے تھوڑا تھوڑا سنا دو ہولے ہولے قول پکا
بتدریج ہم نے ہے اس کو اتارا کہ ہر اک بات کا ہووے نتارا ۱۰۶

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ
مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۙ ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ
لَفِیْفًا ؕ ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی
النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ
اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا
یُتْلٰی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَیَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

تم ان لوگوں کو بالکل صاف کہہ دو — اے لوگو اس کو مانو یا نہ مانو
عطا اس کا جسے علم ہو گیا ہے — وہ سن کر صاف سجدہ میں گرا ہے ۱۰۷
واہ سبحان اللہ وہ دل سے پکارے — کہ سچے پاک اللہ ہیں ہمارے
کہ وعدہ اسکا بس ہونا تھا پورا — ہوا پورا نہیں ہے وہ ادھورا ۱۰۸
وہ گر جاتے ہیں منہ بل روتے روتے — خشوع اور ہیں خضوع میں صاف ہوتے ۱۰۹ السجدہ
خشوع بڑھ جاتا ہے پھر ان کا خفا — کہ جنکا حق پہ ہے ایمان پکا
کہو ان سے کہیں رحمٰن یا اللہ — ہے اللہ پاک کا ہر نام اچھا
بلند آواز سے اور نہ ہی ہولے — نمازوں میں رہیں متوسط لہجے ۱۱۰
کہو تعریف تم رب العلیٰ کی — ہے واحد ذات برتر حق اللہ کی
کسی کو نہ بناؤ اس کا بیٹا — شریک بادشاہی نہ ہو اس کا
نہ عاجز ہے کہ ہو اس کا نگہبان — اسی ہی بات پر پکا ہو ایماں
بیاں اسکی کرو ہر دم بڑائی — بڑائی پر بڑائی پر بڑائی ۱۱۱ ۱۵ ع ۱۲

تمام شد

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

رُكُوْعَاتُهَا ١٢	سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ١١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا

عَلَی الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۱۸) سورۃ الکہف

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

ہاں سب تعریف ہے رب العلیٰ کی کتاب اک جس نے بندے کو عطا کی
کوئی جس میں نہیں ہے بات ٹیڑھی کتاب حق میں ہے ہر بات سچی ۱
عذاب حق سے لوگوں کو ڈرائے بشارت مومنوں کو کہہ سنائے
جنہوں نے کام اچھے کر دکھائے خدا کے حکم پر ایمان لائے
کہ اچھا صلہ ان کے لئے ہے۔ ہمیشہ پائیں گے اچھی وہ ہر شئے ۲
ہمیشہ وہ اچھائی میں رہیں گے (خدائے پاک سے انعام لیں گے) ۳
ڈراتی ہے یہ ان لوگوں کو خفا جو کہتے ہیں خدا کا بھی ہے بیٹا ۴
نہ یہ اس بات کا کچھ علم پائیں نہ ان کے باپ دادا حق پہ آئیں
بڑی اک بات یہ منہ سے نکالیں سراسر جھوٹ کی چلتے ہیں چالیں ۵
نہ تم ان کے لئے کوئی کرو غم نہ ڈالو جان کو تم دکھ میں اس دم
نہیں ایمان گر اس پر یہ لاتے کہ جو کچھ ان کو تم حق ہو بتاتے ۶
حقیقت میں سروساماں زمیں کے فقط انکی ہی زینت کے ہیں چرچے
کہ تا ہم ان کو ایسے آزمائیں کہ بہتر کام میں ہم کس کو پائیں ۷
بالآخر کار یہ ساری زمیں ٹھیک بنے گی صاف میدان دور نزدیک ۸
یہ کتبے والے اور یہ غار والے سمجھ لو یہ کہ قصے ہیں نرالے ۹
کہ جب کچھ نوجوانوں نے پناہ لی اور اپنے پاک اللہ سے دعا کی
الٰہی رحمتیں اپنی عطا کر چلا پھر ہم کو تو راہ ہدیٰ پر ۱۰
تو ہم نے غار میں ان کو سلایا تھپک کر سال ہا سال ان پہ آیا ۱۱
پھر اس کے بعد ہم نے تھا جگایا کہ دیکھیں وقت کیا ان پر ہے آیا

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا
عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ
لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ
دُونِهِ إِلَٰهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ
بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَإِذِ
اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ
مِرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ
ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ

۱۵ ع ۱۳

گر وہ دو میں وہ کتنا عرصہ ٹھہرے شمار اچھا کرے سچ کون کہ دے ۱۲
سناتے ہیں تمہیں ہم ان کا قصہ جواں کچھ رکھتے تھے ایماں پکا
ہدایت میں ترقی ہم نے بخشی بڑی مضبوط تھی ایماں کی رسی ۱۳
انہوں نے کر دیا اعلان یہ صاف زمیں و اسماں کا رب بانصاف
ہمارا رب ہے ہم اسکو پکاریں کوئی معبود بن اس کے نہ مانیں
ہم ایسا کہتے ہیں اور حق یہی ہے اگر ایسا نہ مانیں گمرہی ہے ۱۴
صلاح ان نے یہ کی اک دوسرے سے ہماری قوم بھٹکی راہ حق سے
بنا بیٹھے ہے یہ کوئی خدا اور یہ بھٹکے راہ حق سے لی ہے راہ اور
نہیں کوئی۔ دلیل ایسی بتاتے نہ سچے رب پہ ہیں ایمان لاتے
ہے اس سے کون بڑھکر سخت ظالم جو باندھے جھوٹ حق پر ٹھیک پیہم ۱۵
کہا اک نے کہ جب ان کو نہ مانو نہ غیر اللہ کو معبود جانو
چلو اک غار میں جا کر پناہ لیں خدا کی رحمتیں بے حد ہیں دیکھیں
کرے گا وہ سرد ساماں مہیا چلو اس بات کا کر لیں تہیا ۱۶
تم ان کو غار میں گر دیکھ پاتے نظر حق کے کرشمے صاف آتے
کہ سورج آسماں پر جب ہے آتا وہاں دائیں طرف ہے نکل جاتا
غروب ہونے کو سورج جبکہ آئے سراسر بائیں جانب سرک جائے
وسیع اک غار میں وہ جا پڑے ہیں نشانیاں رب اکبر کی دھرے ہیں
جسے چاہے خدا دیدے ہدایت جسے چاہے اسے دے دے ضلالت
بھٹک جائے جو کوئی راہ حق سے کوئی مرشد ولی اس کو نہ پہنچے ۱۷
سمجھتے ہو کہ وہ سوئے پڑے ہیں رہے ہیں جاگ لیکن سو رہے ہیں
بدلتے ہیں وہ کروٹ دائیں بائیں سگ ان کا غار کے منہ پر ہی پائیں

۱۵ ع ۱۴

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ
ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ
لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى
طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ
يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ
اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا
ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ
غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

اگر تم دیکھتے ان کو تو ڈرتے
تم الٹے پاؤں واں سے ہی پلٹتے
یہ منظر دیکھ کر جاں ڈر ہے جاتی
ہے دہشت دل پہ حق کی بیٹھ جاتی
کرشمہ پھر عجب ہم نے دکھایا
انہیں خواب گراں سے تھا جگایا
کہ تا آپس میں کر لیں گفتگو وہ
کریں اس حال کی پھر جستجو وہ
پھر ان میں سے کسی نے حال پوچھا
کہ یاں پر ہم کو کتنا عرصہ گزرا
کہا یہ دوسروں نے ان کو شاید
ہے گزرا ایک دن یا اسکی کچھ حد
کہا اللہ ہی بہتر جانتا ہے
کہ کتنا عرصہ یاں ہم کو ہوا ہے
چلو ہم میں سے کوئی شہر جائے
یہ پیسے ساتھ لے کھانا لے آئے
یہ بھی دیکھے کہاں کھانا ہے اچھا
بڑا ہشیار ہو کر کام ہو گا
وہ کھانا لائے اور نرمی سے بولے
کہیں ایسا نہ ہو کوئی راز کھولے
کہیں ایسا نہ ہو انکو خبر ہو
وگرنہ مار دیں گے لوگ ہم کو
یا جوروجبر سے واپس لے جائیں
وہ اپنے دین میں ہم کو لے آئیں
کبھی جس سے فلاح نہ پا سکیں گے
پریشانی میں جس سے ہم رہیں گے
ہوئے اس طرح اہل شہر آگاہ
کہ اللہ پاک کا وعدہ ہے اچھا
قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی
کسی کے سر سے نہ ہرگز ٹلے گی
جھگڑنے لگ گئے اس میں وہ بندے
سلوک ان سے ہو کیسا کس طرح سے
کہا بعضوں نے چن دو ایک دیوار
خدا ہی جانتا بہتر ہے اسرار
مگر جو لوگ آئے ان پر غالب
ہوئے مسجد بنانے کے وہ طالب
کچھ اس پر بھی کریں گے لوگ جھگڑا
کہ تھے وہ تین اور چوتھا تھا کتا
کہیں گے بعض تھے وہ پانچ بندے
کہ چھٹا کتا تھا واں ساتھ ان کے
یہ سب کچھ بے تکی باتیں تھیں کہتے
کوئی سات، اٹھواں کتا سناوے

۱۸
۱۹
۲۰
۲۱

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ قف
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ
وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ
ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ
مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ

کریں دل مطمئن ان سے جو بندے

پکاریں صبح و شام اپنے الہ کو

کیا دنیا کی زینت دل سے چاہو

کہ راہ حق سے جو منہ موڑ آئے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ
الشَّرَابُ ۗ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا
مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۗ
نِعْمَ الثَّوَابُ ۗ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۗ ﴿٣٢﴾ كِلْتَا
الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا
خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

کرے جو پیروی اپنے نفس کی ۔ توازن پر نہ کام اسکے ہوں مبنی ۲۸ ثلث
یہ ان کو صاف کہہ حق آ گیا ہے ۔ جو کچھ اللہ اکبر نے کہا ہے
یہ مرضی ہے کوئی مانے نہ مانے ۔ خدائے پاک کو برحق نہ جانے
جہنم کر دیا اللہ نے تیار ۔ کریں جو حکم سے اللہ کے انکار
لپیٹ نار جہنم کی ہاں گھیرے ۔ سراسر ظالموں کو ہر طرف سے
وہاں مانگیں گے جب گھبرا کے پانی ۔ ملے گی تیل کی تلچھٹ پرانی
جو ان کے منہ سراسر بھون ڈالے ۔ بری پینے کی شے اور جگہ پالے ۲۹
ادھر جو مان لے حکم الہ صاف ۔ یقیناً نیک بدلہ ہے بانصاف
جزا ضائع نہ ہو اچھی ادا کی ۔ (انہیں جنت قیامت کو ملے گی) ۳۰
چلیں گی جس کے اندر صاف نہریں ۔ وہ کنگن خوشنما اس جگہ پہنیں
لباس ریشم و اطلس و دیبا ۔ پڑی مسند پہ ہوں گے جلوہ فرما
جزا بہتر بڑے درجے ملیں گے ۔ جو اچھے کام دینا میں کریں گے ۳۱ ۱۵ ع ۱۸ ۱۶
مثال ان کو ذرا ان کی سنادو ۔ انہیں دو شخص کا قصہ بتا دو
دیئے اک شخص کو ہم نے جو دو باغ ۔ بھرے انگور کے تھے راغ در راغ
کھجوروں اور درختوں پر لگا بار ۔ زمیں کی کاشت کاری ہووے تیار ۳۲
پھلے پھولے وہ دونوں باغ اچھے ۔ کسر باقی نہ چھوڑی ہر طرح سے
پھر ان کے درمیاں نہریں چلائیں ۔ ہزاروں نفعے اس سے لے کے آئیں ۳۳
یہ سب کچھ لے کے ہمسائے سے بولا ۔ اور اپنے دل کا ایسے راز کھولا
کہ میں ہوں مال میں تجھ سے زیادہ ۔ رکھوں طاقت بھی نفری بھی آمادہ ۳۴
میں اپنی ہو گیا جنت میں داخل ۔ ہوا ظالم نفس کو کر کے باطل
لگا کہنے نہیں میں یہ سمجھتا ۔ فنا یہ مال میرا مجھ سے ہو گا ۳۵

يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ
هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ
رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ
تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

قیامت کی گھڑی مجھ پر نہ آئے   اگر اللہ کبھی مجھ کو ہلائے
تو بہتر شاندار اس سے جگہ ٹھیک   ملے گی مجھ کو اس اللہ کے نزدیک ۳۶
یہ ہمسائے نے اس کو پھر بتایا   یہ کیا تو کفر کرتا ہے خدا کا
وہ جس نے تجھ کو مٹی سے بنایا   پھر اک نطفہ سے پیدا کر دکھایا
بنایا آدمی پورا تجھے ٹھیک   تو بولے کفر اب اللہ کے نزدیک ۳۷
تیرا رب تو وہی اللہ ہے سچا   شریک ہرگز نہیں ہے کوئی اس کا ۳۸
تو جنت اپنی میں داخل ہوا جب   زباں تیری سے کیوں نکلا نہ تھا تب
کہ ماشاء اللہ لاقوۃ جزاللہ   اسے طاقت ہے جو چاہے ہے کرتا
تو مال اولاد میں مجھ سے ہے بہتر   سمجھتا ہے مجھے ہر طرح کم تر ۳۹
بعید اللہ سے یہ ہرگز نہیں ہے   مجھے بہتر عطا کر دے وہ ہر شئے
تیری جنت پہ آفت اسماں سے   خداوند جہاں چاہے تو بھیجے
کہ بن جاہے سراسر صاف میداں   نہ سبزی کی رہے اسمیں کوئی شان ۴۰
چلا جائے یا پانی اس کے نیچے   کسی نوع بھی نہ تم سے پھر وہ نکلے ۴۱
ہوا آخر وہی ہے کہ قہر آیا   کیا تقدیر نے اس کا صفایا
گیا مارا وہ سارا ثمر اس کا   عمارت کا ہوا سب حال الٹا
وہ تک کر حال بس ملنے لگا ہاتھ   شریک اس کا بنایا کیوں میں اس ساتھ ۴۲
نہ ساتھی تھے جو آفت سے بچاتے   نہ خود ہی تھا وہ ٹھہرا اس کے آگے ۴۳
ہوا اس وقت اس کو حال معلوم   خدا حاکم تھا اور وہ خود تھا محکوم
جو اللہ دے وہی انعام بہتر   جو حق سے ہو وہی انجام بہتر ۴۴ ع۱۸ ۱۶ ۱۷
حقیقت ان کو دنیا کی بتا دو   مثال اللہ نے دی ہے یوں سنادو
کہ برسا آسماں سے آج پانی   اگی فصلیں ہوئیں اچھی سہانی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّيٰحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ
وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ
الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ
نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۗ
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ
اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى
الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کل اسے تو وہی فصل و نباتات   اڑے گی بن کے ہمرنگ خرابات
خدا ہر چیز پر قادر ہے یکّا   وہ جو چاہے وہی ہو کر رہے گا ۴۵
یہ مال اولاد ہنگامی ہیں اشیاء   ہے جن کا ہر طرح دنیا میں چرچا
یہ دنیا کی ہیں زینت چند روزہ   رہیں گی نیکیاں باقی ہمیشہ
جو دکھلائیں گی بس اچھے نتیجے   تیرے اللہ کے نزدیک ان کے
اسی سے تم رکھو اچھی امیدیں   اسی سے ہی جہاں میں ہوں گی عیدیں ۴۶
کرو تم فکر اس دن کی زیادہ   کہ چلنے پر پہاڑ ہوں گے آمادہ
برہنہ پاؤگے روئے زمیں کو   کریں گے جمع ہر کہ ومہیں کو
نہ کوئی ایک بھی چھوٹے گا ان سے   سب حاضر ہونگے اس درگاہ میں آکے ۴۷
کہ جب سب صف بصف اللہ کے آگے   کھڑے درگاہ حق میں سارے ہونگے
کہیں گے دیکھو جیسے کہ کہا تھا   تم آئے جس طرح پیدا کیا تھا
سمجھ رکھا تھا تم نے دل میں اکثر   نہیں وعدے کا وقت ہرگز مقرر ۴۸
رکھیں گے نامہ اعمال آگے   یہ دیکھو گے کہ مجرم کس طرح سے
ڈریں گے اس کتاب زندگی سے   کہیں گے ہائے کیسے بچ سکیں گے
کوئی چھوٹی بڑی اپنی نہ حرکت   نہیں جو درج نہ ہو اسمیں اس وقت
وہ جو کچھ بھی کہ ان نے ہاں کیا تھا   وہ اپنے سامنے دیکھیں گے لکھا
کسی پر بھی نہ ظلم ہرگز کرے رب   وہی پائے گا جو کچھ بھی کرے اب ۴۹ ع ۱۵ ۸ ۱۹
کرو تم یاد وہ بھی وقت لوگو   فرشتوں کو کہا تھا ہم نے دیکھو
کرو آدم کو سجدہ سب فرشتے   خدا کے حکم سے سجدے کئے تھے
مگر ابلیس صاف انکار لایا   غرور اس نے بڑا ہی تھا دکھایا
وہ جنوں میں سے تھا نہ حکم مانا   ہوا منکر وہ حق کو حق نہ جانا

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ
يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ
الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ
جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا

کہا تم چھوڑ کر مجھ کو سراسر — تم اس کو ذریت اسکی کو یکسر
بناؤ سر پرست اپنا انہیں تم — جو دشمن ہیں بحق نسل آدم
برا ہے بدل جو تم نے ہے پایا — سراسر ظلم کا نقشہ بنایا ۵۰
زمیں و آسماں جس دم بنائے — نہ تھے میں نے مدد کو یہ بلائے
یہ بھی اس وقت جب تخلیق کی تھی — مدد ان سے کوئی میں نے نہ لی تھی
مرا ہر گز نہیں ہرگز نہیں کام — مدد گمراہوں سے مانگوں سرانجام ۵۱
کہو یہ لوک کیا اس دم کریں گے — کہ جب ہم صاف صاف ان کو کہیں گے
بلالاؤ تم اے ان ہستیوں کو — شریک کار میرا جن کو سمجھو
بلائیں گے یہ ان کو اے کہ آؤ — مدد کچھ آ کرو ہم کو بچاؤ
نہ آئیں گے وہ ان کے درمیاں ہم — ہلاکت کے گڑھے میں ڈالیں پیہم ۵۲
یہ دیکھیں گے سراسر سارے مجرم — تیار ان کے لئے نار جہنم
سمجھ لیں گے کہ ہم ان میں گریں گے — کسی نوع ہی نہ ان سے بچ سکیں گے ۵۳
یہ تم نے ان کو قرآن سے سنایا — مگر انساں کو جھگڑالو ہی پایا ۵۴
ہدائت سامنے ان کے جب آئے — ہر اک ان میں سے ہٹ دھرمی دکھائے
نہ مانیں اور نہ مانگیں یہ معافی — خدا سے روک لے کیا شے ہے کافی
سوا اس کے نہیں کچھ منتظر ہیں — بحال امم سابق باخبر ہیں
یہ دیکھیں کیا خدا ان کو دکھائے — عذاب آتا ہوا اب نظر آئے ۵۵
رسولوں کو دیا ہم نے یہی کام — بشارت دیں یا تنبیہ دیں سرانجام
مگر ہے کافروں کا اور ہی حال — مقابل حق کے وہ الٹی چلیں چال ۵۶
میری آیات و تنبیہات کی ٹھیک — کریں یہ ہر طرح سے لوگ تضحیک
وہ اس سے بڑھ کے ہوگا کون ظالم — سنے آیات اور ہو جائے برہم

ءَايَٰتِي وَمَآ أُنذِرُواْ هُزُوٗا ﴿٥٦﴾ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ
بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ فَأَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُۚ
إِنَّا جَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ
ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٗاۖ وَإِن تَدۡعُهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ فَلَن
يَهۡتَدُوٓاْ إِذًا أَبَدٗا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ ٱلۡغَفُورُ ذُو ٱلرَّحۡمَةِۖ
لَوۡ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُواْ لَعَجَّلَ لَهُمُ ٱلۡعَذَابَۚ بَل
لَّهُم مَّوۡعِدٞ لَّن يَجِدُواْ مِن دُونِهِۦ مَوۡئِلٗا ﴿٥٨﴾ وَ
تِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰٓ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَعَلۡنَا
لِمَهۡلِكِهِم مَّوۡعِدٗا ﴿٥٩﴾ وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَىٰهُ لَآ أَبۡرَحُ
حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَٱتَّخَذَ
سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ سَرَبٗا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ
ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبٗا ﴿٦٢﴾
قَالَ أَرَءَيۡتَ إِذۡ أَوَيۡنَآ إِلَى ٱلصَّخۡرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
ٱلۡحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيۡطَٰنُ أَنۡ أَذۡكُرَهُۥۚ

اور اس انجام کو وہ بھول جائے — سرو سامان جس کا خود ہے آگے
غلاف ان کے دلوں پر چڑھ گئے ہیں — اور ان کانوں پہ پردے پڑ گئے ہیں
سمجھتے کچھ نہیں قرآن کی بات — وہ سنتے ہی نہیں آیات و برکات
ہدایت کی طرف خواہ تو بلائے — وہ ہرگز ہی نہ اس کی طرف آئے
خدا ذو غفور و رحمت ٹھیک برحق — اگر چاہے کرے جلدی اسیر شق
پکڑ لے اور عذاب اپنا لے آئے — بہت جلدی جو چاہے کر دکھائے
مگر وعدے کا اک دن ہے مقرر — نہ اس سے بچ سکیں گے ایسے کافر
تمہارے سامنے یہ بستیاں ہیں — عذابوں میں یہ جتنی بستیاں ہیں
انہوں نے بھی جو ظلم ایسے کیے تھے — عذابوں میں ہلاکت سے مرے تھے
تھی ان کے ہی لئے ساعت مقرر — ہلاکت آ گئی اس وقت آخر
ذرا ان کو سنا دو وہ بھی قصہ — کہ موسیٰ کا تھا ساتھی ایک بچہ
کہا موسیٰ نے سفر اک پیش آیا — چلیں لمبا سفر حق نے دکھایا
وہ لمبا سفر اس دم ختم ہو گا — دو دریاؤں کا سنگم جب ہو دیکھا
ابھی دریاؤں کا سنگم نہ آیا — کرشمہ ان کی مچھلی نے دکھایا
نکل کر جو کہ دریا میں گری تھی — اور اس دریا میں آگے چل پڑی تھی
جیسے سرنگ سی کوئی لگ گئی ہو — وہ مچھلی چل پڑی تھی ان سے اک سو
کہا موسیٰ نے ساتھی کو کہ آؤ — ہمارا ناشتہ آگے بڑھاؤ
سفر میں ہم بہت ہی تھک گئے ہیں — ہم اس منزل پہ آخر آ پڑے ہیں
کہا ساتھی نے کیا تم نے نہ دیکھا — ہمارے ساتھ کیا قصہ ہوا تھا
چٹان اس پر کہ جب بیٹھے ہوئے تھے — وہ مچھلی کا خیال آیا نہ دل سے
مجھے شیطان نے غافل کیا یوں — کہ قصہ سب بیاں تجھ سے میں کر دوں

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا
نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ
مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ
عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ
تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا
تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾
فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ
أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾

عجب طرح سے نکلی تھی وہ مچھلی — وہ دریا میں اچانک چل پڑی تھی ۶۳
کہا موسیٰ نے وہ ہی جستجو ہے — (چلو پیچھے وہاں کیا رنگ و بو ہے) ۶۴
وہ الٹے پاؤں واپس جب کہ آئے — کیا دیکھیں کہ بندہؔ اک کھڑا ہے
جسے اللہ نے رحمت سے نوازا — عطا خاص علم اللہ نے کیا تھا ۶۵
یہ اس سے موسیٰ نے یوں التجا کی — مجھے بھی ساتھ رکھ لے اپنا ساتھی
کہ تجھ سے علم کی دولت میں پاؤں — خدا نے جو دیا حصہ میں لاؤں ۶۶
کہا تو صبر کی طاقت نہ پائے — تو کیسے صبر میرے ساتھ لائے ۶۷
نہیں جس چیز کی تم کو خبر ٹھیک — صبر کیسے کرو گے میرے نزدیک
کہا موسیٰ نے اس سے انشاء اللہ — دکھاؤ لگا تجھے میں صبر پکا ۶۹
نہ نافرمانی میں تیری کروں گا — تیرا ہر وقت میں میں دم بھروں گا
کہا اس نے کہ میرے ساتھ آؤ — نہ پوچھو مجھ سے جو بھی دیکھ پاؤ
نہ جب تک میں بیاں اسکو کروںگا — صبر اس وقت تک تیرا ہو پکا ۷۰
ہوئے پھر اس جگہ سے وہ روانہ — وہ کشتی پر سوار ہو کر تھا جانا
کہ اس نے کشتی کو یوں توڑ ڈالا — کیا موسیٰ نے اے تو نے کیا کیا
تو چاہتا ہے کہ ہم سب کو ڈبو دے — یہ کیا حرکت ہے کیا سختی ہے کیسے ۷۱
کہا اس نے نہ کیا میں نے کہا تھا — کہ میرے ساتھ صبر ہو گا نہ پکا ۷۲
کہا موسیٰ نے بھول اب ہو گئی ہے — ذرا نرمی کرو سختی بڑی ہے ۷۳
چلے دونوں ملا اک راہ میں لڑکا — کیا اس شخص نے قتل اسکو اس جا
کہا موسیٰ نے یہ تونے کیا کیا — کہ بندہ بے گناہ اک مار ڈالا
برا ہے کام جو نے کیا ہے — گناہ ہے اور گناہ بھی یہ بڑا ہے

تمام شد

ع ۱۵ / ۲۱

قطعہ تاریخی

قرآن مجید خوش نما ۱۴۰۵ھ	کرشمہ غیب قران مجید ۱۹۸۵ء
نظیر مہر ۱۴۰۵ھ	ناظورہ جنس سخن ۱۹۸۵ء
لطف غفور ۱۴۰۵ھ	نسخہ فیض ۱۹۸۵ء
شغل دعا ۱۴۰۵ھ	وظائف قرآن مجید ۱۹۸۵ء
تذکرہ دنیوی ۱۴۰۵ھ	تبرکات مستند قرآن مجید ۱۹۸۵ء
قرآن خوش کلام ۱۴۰۵ھ	بیان معانی فصاحت بینظیر ۱۹۸۵ء

از حامی دین متین قریشی احمد حسین احمد قلعداری
۱۹۸۵ء
بسپہر اختتام رسید ۱۹۸۵ء

قطعۂ تاریخ ہذا ۱۴۰۵

یہ ترجمہ دلکشا قرآن کا ہے ۱۴۰۵ھ	یہ دفتر پاک حی رحمان کا ہے ۱۹۸۵ء
معانی دل کشا، حسن سرشار ۱۴۰۵ھ	کرشمہ افتخار ایمان کا ہے ۱۹۸۵ء

از حامی دین متین قریشی احمد حسین احمد قلعداری ۱۹۸۵ء

○

بسم اللہ العظیم

بسم اللہ الکریم

قطعۂ تاریخ طباعت

مُرتّب ہوئی جب "مفاہیم قرآں" | بر آئی مُرادِ دلِ اہلِ ایماں
چراغ ایک روشن ہوا اندھیروں میں | اندھیروں میں مشعل ہوئی اک فروزاں
تراجم جو منظوم دیکھے ہیں ہم نے | "مُفاہیم قرآں" ہے ان میں نمایاں
سلاست ہے اشعار میں سادگی بھی | ستائش کریں کیوں نہ اس کی سُخنداں
یہ شہ کار ہے ایک شعر و ادب کا | بجا ہے اگر اس پہ احمد ہو نازاں
وہ احمد کہ فخرِ سلف جس کو کہیئے | ہے دل جس کا گنجینۂ علم و عرفاں
وہ آبا کی میراثِ علمی کا وارث | ملا ہے جسے سوز و سازِ بزرگاں
ہوئی اس کو حاصل اک ایسی سعادت | جو ہوتی ہے حاصل بہ توفیقِ یزداں
دیا ہے سر انجام وہ کارنامہ | جو روشن ہے مانندِ مہرِ درخشاں
کیا ہے اضافہ خزینے میں اس کے | ہے اردو زباں پر بھی شاعر کا احساں
سمجھنا تھا دشوار قرآں کا جن کو | مطالب ہوئے اُن پہ قرآں کے آساں
نہ اترائے کیوں اپنی قسمت پہ احمد | کہ پورا ہوا اس کا دیرینہ ارماں
مُبارک اُسے آخرت کا یہ توشہ | مُبارک اُسے مغفرت کا یہ ساماں

جو پوچھے کوئی اس کا سالِ طباعت
ضیا کہہ دو "فیضِ مفاہیمِ قرآں"

۱۴۱۷ھ

بتاریخ:
۱۹ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ
۵ اگست ۱۹۹۶ء

نتیجۂ فکر: ضیا محمد ضیاء الہاشمی پسرور

سلطان القلم گجرات

تشکر

خداوند تعالیٰ جل شانہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس ذاتِ باری تعالیٰ نے اس ناچیز پریشان حال انسان کو اس گراں بہا متاعِ دارین قرآن مجید اور اس کے مفاہیم و مطالب کی اشاعت و طباعت کی توفیق بھی ارزاں فرمائی۔ اس سلسلہ میں خرچ و اخراجات کا اندازہ میرے وہم و گمان کی حد سے بھی کہیں زیادہ نکلا۔ لاتعداد شکر ہے اس ذات جل شانہ کا کہ اس نے اسباب مہیا کر دیے اور مندرجہ ذیل احباب نے اشاعت و تبلیغِ قرآن مجید اور مفاہیم و مطالب کے لیے عاشقانہ وارجی کھول کر مالی معاونت فرمائی۔ خداوند تعالیٰ جل شانہ ان کا تعاون قبول فرمائے۔ ہم ان کے اسماء گرامی ہدیۂ تشکر و استدعاءِ قبولیت جذبۂ الفت و محبتِ اسلام کے سلسلہ میں شامل ہذا کرتے ہیں

۱۔ عزیز القدر مسٹر ضیاء اللہ ولد مولا بخش ساکن قلعہ دار ضلع گجرات۔

۲۔ عزیز القدر چوہدری محمد ارشاد ولد چوہدری محمد سردار ساکن سندھار (گجرات)

۳۔ عزیز القدر قمر عباس ساکن گلانوالہ (گجرات)، حال مقیم امریکہ

۴۔ عزیز القدر محمد اشرف تنویر وزیر آبادی (گوجرانوالہ، حال مقیم لاہور

صدق دل سے ایک بار پھر دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ جل شانہ ان کے جذبۂ محبت اسلام اور مساعی ترویجِ احکامِ الٰہی کو قبول فرمائیں اور سعادتِ دارین کی دولت سے مالامال کریں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ؕ

۲۵ مئی ۱۹۹۶ء گجرات — احمد حسین احمد

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
ابن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبد الکریم رح
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر

ادارہ اشاعۃ القرآن "القریشیہ" قلعہ دار ضلع گجرات